UNIVERSAL
LIBRARY
OU_224706
UNIVERSAL
LIBRARY

DAMAGE BOOK

بعون اللہ الملک القدوس العزیز المنان خالق زمین و آسمان

محاورات کا گنجینہ اصطلاحات کا نمونہ متروکات کا آئینہ ضرب الامثال کا ذخیرہ تذکیر و تانیث کی کان زبان اردو کی جان

اعنی

ملک کی زبان

المعروف بہ

محاورات ہندوستان

منجملہ ازدہ حصص حصہ اول و دوم

تالیف لطیف و تصنیف منیف سخن گو و سخن سنج و سخن فہم شیریں کلام و روشن ضمیر جناب
مولوی محمد منیر صاحب منیر لکھنوی سلمہ اللہ القوی تلمیذ عالیجناب مولوی حکیم محمد حنیف علیہ الرحمۃ

جسکو

فخر تاجران روزگار نامور دیار و امصار صاحب پائگاہ رفیع جناب حاجی محمد شفیع صاحب طال اللہ عمرہ و اقبالہ خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب نے باخذ حق تالیف خاص اپنے اہتمام سے

بار اول بماہ جنوری سنہ ۱۹۲۴ع

مطبع مجیدی واقع کانپور میں باحسن و خوبی چھاپا اور شائع کیا

حق تالیف محفوظ ہے

یا اصطلاح جیسے "سوت برُی جون کی اور سانجھے کا کام" اسکا مطلب قصہ طلب ہے اور وہ قصہ یہ ہی کہ ایک عورت نے اپنے دل کا بخار نکالنے کے لیے اپنی سوت کی صورت کا ایک آٹے کا تیلا تیار کرکے چاہا کہ جلتے ہوے تیل مین اسکو چھوڑدے اتفاقاً وہ تیلا ہاتھ سے چھوٹ کر جلتے ہوے تیل مین گر پڑا اور اُس کھولتے تیل کی چھینٹین جو اُڑین تو اُس سے اُس عورت کا بدن جل گیا اُسوقت بیساختہ اُسکے منھ سے نکلا کہ "سوت چون کی بھی برُی" چون ہندی زبان مین آٹے کو کہتے ہین اسیطرح جتنی مثلین ہین وہ قصہ طلب ہین

خصوصیات کتاب ہذا | مین نے اس کتاب مین خاص طورسے یہ کیا ہی کہ حصہ اول مین وہ محاورات درج کیے ہین جو زبان ثقات کہے جاسکتے ہین اور مردون کی زبان ہے۔ اکثر اور عورتون کی زبان پر کمتر آتے ہین دوسرے حصے مین الفاظ تذکیر و تانیث بقید حروف ابجد دو کالمون مین لکھے ہین اور اسکے دوسرے باب مین وہ الفاظ لکھے ہین جو تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اور تیسرے باب مین وہ الفاظ درج کیے ہین جنکی تذکیر و تانیث مین شعرائے اُردو زبان کا اختلاف ہے اور بعدہ ان الفاظ کا ایک نقشہ دیا گیا ہے جو آتش و ناسخ کے بعد متروک ہوگئے ہین اور حال کے شعرا اُنسے احتراز کرتے ہین آخر مین ایک نقشہ زبان دہلی اور لکھنؤ کے فرق مین لگادیا ہے تیسرے حصے مین محلات کی زبان مع اسناد اساتذہ ریختی گویان ہند اور اُنکے محاورات و مصطلحات لکھے ہین کیونکہ زبان اُردو کی معلومات کا اندازہ اسی زبان سے ہوسکتا ہی۔ چوتھے حصے مین بازاری زبان ہے یہ زبان متروک محاورون یا فحش اصطلاحون سے مرتب ہی ہان انمین جو خاص پیشہ ورون وغیرہ کی اصطلاحین لکھی ہین انکو اکثر ثقات بھی بولتے ہین۔ پانچوین حصے مین محاورات متروکہ الاستعمال نہایت تفصیل سے درج کیے ہین جنسے اب فصحاے زبان احتراز واجب جانتے ہین۔ چھٹے حصے مین ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال لکھنؤ اور دہلی والے فصحا نے بالکل متروک مان لیا ہی۔ ساتوین حصے مین ہندی اور نیز عربی و فارسی الفاظ شرح و بسط سے لکھے گئے مین جو اُردو کے قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور اُنکا صحیح تلفظ۔ آٹھوین حصے مین مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ درج ہین اور نوین حصے مین مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اسناد اساتذہ ہند اور دسوین حصے مین مشہور و معروف انگریزی الفاظ اور انکی صحت تلفظ نہایت تحقیق سے لکھی گئی ہے کیونکہ فی الحال انگریزی کے سیکڑون الفاظ روزانہ اُردو مین شامل ہوتے جاتے ہین۔

پس اگر یہ کتاب پوری شائع ہوگئی انشاء اللہ تعالےٰ توامید ہی کہ اُردو دان حضرات کیلیے ایک نہایت بیش بہا ذخیرہ ہوگی اور خاص طورسے مقبولیت حاصل کرے گی۔ فقط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ اوّل

مرکب فقرہ جات ومحاورات وضرب الامثال زبان ثقات

(الف ممدودہ)

آبادرہو - دعائیہ کلمہ یعنے جیتے رہو -

آب آب کرکے مرگئے سرہانے دھرا رہا پانی

یہ مثل وہان بولتے مین جہان کوئی قومی محاورہ کے خلاف بولنے پر نقصان اٹھائے -

آب آمد تیمم برخاست - جدید چیز کی ہمسری پہ قدیم چیز کی ضرورت نہین رہتی - بڑون کے آگے چھوٹون کی قدر جاتی رہتی ہے -

آبرو جگ مین رہے تو جان جانا پشم ہے - عزت کے آگے جان کی کچھ پرواہ نہین - آبرو کا صدقہ جان ہے -

آبرو جگ مین رہے تو بادشاہی بوجھیے عزت وآبرو سے رہنا بمنزلہ بادشاہت کے ہے -

آبلکے گلے پڑ - آبیل مجھے مار - خواہ مخواہ اپنے حق مین اپنے ہاتھون سے برائی لینا مفت کا جھگڑا خریدنا -

آب ندیدہ موزہ از پا کشیدہ قبل از وقت کسی کام کا اہتمام وتہیہ کرنا -

آبنی سر را ب چھوڑ پرائی آس - اپنے سر پر پڑی ہوئی مصیبت کا خود ہی دفعیہ کرنا چاہئیے دوسرون پر تکیہ نہ کرنا چاہئیے -

آپ آئے بھاگ آئے - آپ کے آنے سے نصیب کھلگئے -

آپا تجھے تو ہر کو بھجے ۔ خودی کو میٹ کر خدا کی عبادت کرنا چاہیئے۔ خودی کیساتھ خدا نہیں ملتا ہے

آپا بھی نہیں سنبھلتا ۔ اپنا کام بھی خود اپنے سے نہیں ہوتا۔

آپا دھاپی پڑ گئی ۔ ہر ایک کو اپنی اپنی پڑ گئی دوسرے کی خبر نہ رہی۔

آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ۔ اپنی سرگذشت سناؤں یا دنیا کی کہانی کہوں۔ اپنی ہی کہانی کہنے کی فرصت نہیں غیر کی کیا کہوں۔

آپ بھلے تو جگ بھلا آپ سکھی تو جگ سکھی ۔ اپنے تئیں راحت ہو تو گویا زمانے بھر کو راحت ہے

آپ خوزادے آپ مرادے ۔ تن پرور اُچھل کھڑا جو دوسرے کی خبر نہ رکھے۔

آپ ڈوبے تو ڈوبے اپنے ساتھ اور کو بھی لے ڈوبے ۔ اپنے ساتھ دوسرے کو بھی خراب کیا اپنے نقصان کیساتھ دوسرے کا بھی زیان کیا

آپ ڈوبے تو جگ ڈوبا
آپ مرے جگ پرلو } جب آپ نقصان میں رہے یا مر گئے تو کسی کی زندگی یا منفعت کس کام کی۔

آپ زندم جہان زندم
آپ مردم جہان مردم } اپنے فائدے کو دنیا بھر کا فائدہ اور اپنا نقصان دنیا بھر کا نقصان سمجھنا۔

آپ سے آئے تو آنے دو ۔ بغیر مشقت کوئی چیز ہاتھ لگ جائے تو چھوڑو نہیں۔ مفت را چہ گفت۔

آپ سے گیا جگ سے گیا ۔ جو چیز اپنے ہاتھ سے معدوم ہو گئی اُسکا ہونا نہونا دونوں برابر ہے یعنے ہاتھ سے گئی شے کی فکر عبث ہے۔

آپ کی جوتیوں کا صدقہ ہے ۔ جو کچھ عزت و توقیر ہے سب آپکی بدولت ہے۔

آپکی خفت میرے سر آنکھوں پر ۔ حقیقت میں تو آپ خفیف ہوئے مگر خیر آپکی ذلت میرے سر ہے۔

آپ کا اجارہ نہیں ۔ آپ کا کچھ زور نہیں۔ آپ کا کچھ دخل نہیں۔

آپ کو بھی دیکھ لیا ۔ یعنے کچھ اعتبار نہ رہا کہا کچھ کیا کچھ۔

آپ کو ہپ ہپ اور کو تھو تھو ۔ اپنے کیے کو اچھا اور دوسرے کے وہی کام کیے کو بُرا سمجھنا

آپ کی کرامات دیکھ لی ۔ اصلی حال ظاہر ہو گیا۔ دغا فریب کھل گیا۔ معلوم ہو گیا آپ نکمے ہیں آپ سے کچھ ہو نہیں سکتا۔

آپ کی کیا بات ہے ۔ آپکے کیا کہنے ہیں آپ بڑے طاقت و ہمت والے شخص ہیں (طنزیہ کلمہ ہے)۔

آپ کے منھ کا اُگال ہمارے پیٹ کا آدھار ۔ آپکی توجہ صرف ہمارے لیے کافی ہے۔ آپکے نزدیک جو کم حقیقت شے ہی ہمارے لئے وہ بہت ہے۔

آپ کا منھ ہے آپ کا پاس ہے یعنی آپکی وجہ سے یا رعایت خاطر سے ایسا ہوتا ہے۔ آپکی مروت یا آپکا لحاظ ہے۔

آپ کا شکوہ میرے سر آنکھون پر۔ یعنی آپکا شکوہ بجا ہو لیکن مین معذور ہون معاف کیجیے۔

آپ میان صوبیدار گھر مین بیوی جھونکے بھاڑ۔ غریبی حالت مین امیرانہ ٹھاٹ

آپ میان منگتے باہر کھڑے درویش۔ مفلس بھلا مفلس کی کیا مدد کر سکتا ہو۔

آپ نہ جوگی گیدڑی کاٹے نیوتن جائے۔ اپنا تو پورا نہین پڑتا اورون کی ذمہ داری اپنے سر لیتا ہے۔

آپ ہارے بہو کو مارے۔ آپ تو خطا کرے اور دوسرون کے سر ڈالے۔

آتا آؤ جاتا جاؤ۔ کچھ پرواہ نہین آئے یا جائے۔

آتا نہ چھوڑیے جاتا نہ موڑیے۔ جو ہاتھ لگے لے لیجیے نہ ملے جانے دیجیے اُس کی فکر نہ کیجیے۔

آتا ہو تو ہاتھ سے نہ دیجیے
جاتا ہو تو اُسکا غم نہ کیجیے } ملتی چیز کو چھوڑنا اور گئی ہوئی چیز پر افسوس نہ کرنا چاہیے۔

آتما مین پڑے تو پرماتما کی سوجھے۔ پیٹ بھرے تو خدا کی عبادت بھی ہو سکے۔

آتے کا نام سہجاتے کا نام ملتا۔ نہ کسی کے آنے کی خوشی نہ جانے کا غم۔

آٹا ہے نہ پاٹا مرغ کا ہو پر کاٹا۔ بے مقدوری کی حالت مین کوئی سامان یا ارادہ کر بیٹھنا۔

آٹا نہین تو دلیا ہو جائیگا۔ کچھ نہ کچھ تو ضرور اثر ہوئے ہی گا۔ کامل یا ناقص اثر پڑے گا ضرور۔

آٹھ اٹھارہ کر دیا۔ متفرق و پراگندہ کر دیا۔

آٹھ آٹھ آنسو رُلایا۔ زار زار خوب رُلایا۔

آٹھون پہر جان سولی پر ہے۔ ہر وقت اور ہر گھڑی جان ایک مصیبت مین ہو۔

آٹھون گانٹھ کمیت ہو۔ بڑا ہی چالاک ہشیار اور بدذات ہو۔ ہر فن مولا ہو۔

آٹھوین ساتوین۔ کبھی کبھی۔

آٹے دال کا بھاؤ معلوم ہوا۔ اب دنیا کے نشیب و فراز کا حال کھلا۔

آٹے کی بلی ہے۔ صرف ظاہر کا خوف ہو باطن مین کچھ ڈر نہین۔

آٹے کا چراغ اندر رکھو تو چوہا کھائے باہر رکھو تو کوا لیجائے۔ ہر طرح مشکل ہے کچھ بنائے نہین بنتا۔

آٹے مین نمک۔ قدرے قلیل تھوڑا سا وہ بھی

آٹے کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ بڑے کے ساتھ چھوٹا بھی مارا گیا۔ ایک کے سبب سے دوسرے پر بھی آفت آئی۔

آج پھول مین۔ آج مُردے کا سوم یعنی تیجہ ہو۔

آج زبان کھلی ہو زندگی کا کیا بھروسہ ہے۔

آج برس کے پھر نہ برسے گا۔ ایسا مینھ اب کبھی نہین پڑے گا موسلا دھار پانی پڑنیکے موقع پر بولتے ہین

آج کا کام کل پر چھوڑنا چاہئے - ہر روز کا کام اسی روز ختم کر دینا چاہیئے - کل خدا جانے کیا ہو کیا نہو -

آج کدھر کا چاند نکلا - بہت مدت کے بعد آئے کسی کا ایک عرصہ کے بعد کسی سے ملنا -

آج کس کا منھ دیکھا - ناگہانی خوشی یا رنج کے موقع پر کہتے ہین - یعنی یہ کسکی نحوست یا برکت ہے -

آج کل اُنکی پانچون انگلیان گھی مین ہین - یعنے ان دنون وہ بڑے عیش و عشرت سے بسر کرتے ہین -

آج کل اُنکے پیشاب مین چراغ جلتا ہے - اسوقت فی زمانہ وہ بڑے صاحب اقبال ہو رہے ہین -

آج کل اُنکے بڑے دور دورے ہین - فی الحال اُنکا بڑا زور و شور ہے -

آج کل بارہ برس کی بڈیا بر مانگے ہے - بہت ہی بُرا زمانہ لگا ہے - بارہ برس کی لڑکی اس زمانے مین شوہر چاہتی ہے -

آج کل تو تمھارے ہی ناو کمان چڑھتی ہے - اسوقت تم صاحب اقبال ہو رہے ہو -

آج کل کرتا ہے - ٹال مٹول حیلہ و حوالہ کرتا ہے -

آج کرے کل پاوے - جیسا کریگا فوراً ویسا بدلا پاوے گا -

آج کیا جاتی دنیا دیکھی - یعنے آج کیا تھا کہ جو کام کبھی نہین کیا تھا وہ کیا - جس بات کی توقع نہ تھی وہ کر دکھائی -

آج مرے کل دوسرا دن - زندگی فانی کا کیا اعتبار ہے -

آج ہے وہ کل نہین - روز بروز ابتری ہے - دنیا ناپایدار ہے -

آج کے تھپے آج ہی نہین جلتے - جلدی سے کام نہین نکلتا بلکہ خراب ہو جاتا ہے -

آچک - جلدی آ کیون منتظر رکھ چھوڑا ہے -

آخ تھو کہتے ہین - کسی چیز کے ہاتھ نہ لگنے پر تسلی کو یہ کہتے ہین - یعنے جانے دو اچھے ہوی نہین -

آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے - انسان سہو و نسیان کا پتلا ہے -

آخر ہوا - مر گیا - ختم ہو گیا - ہو چکا -

آدمی اناج کا کیڑا ہے - انسان کی زندگی اناج سے ہے -

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - سب آدمی دنیا مین یکسان نہین ہوتے - کوئی نیک ہوتا ہے کوئی بد -

آدمی پانی کا بلبلہ ہے - آدمی کی زندگی ہی کیا مثل حباب کے ناپایدار و فانی ہے -

آدمی ٹھوکر کھا کر سنبھلتا ہے - انسان کچھ ٹھوکر یا کچھ صدمہ اٹھا کر سیدھا ہوتا ہے -

آدمی جانے بسے سونا جانے کسے - آدمی شخص کا امتحان برچال کھلتا ہے - جیسے سونا کھرا کھوٹا کسوٹی سے معلوم ہوتا ہے - سابقہ پڑنے پر آدمی کی اچھائی برائی معلوم ہوتی ہے -

آدمی سا پکھیرو نہیں۔ تھوڑی دیر میں کہیں کا کہیں پہونچ جاتا ہی ملک ملک پھرتا رہتا ہی۔

آدمی کا شیطان آدمی ہی۔ آدمی کو آدمی ہی بہکاتا ہی۔

آدمی کا بال بال گنہگار ہی۔ انسان سراپا خاطی اور گنہگار و عاصی ہی۔

آدمی مال کے لیے پہاڑ اٹھاتا ہی۔ انسان کسب دولت کے لیے کیا کچھ نہیں محنت شاقہ برداشت کرتا ہی۔

آدمی کچھ کھو کے سیکھتا ہی۔ انسان نقصان اٹھا کر خبردار ہوتا ہی۔

آدمی کی دوا آدمی ہی۔ انسان انسان کی مدد کر سکتا ہی۔

آدھا آپ گھر آدھا سب گھر۔ آدھا اپنے لیے اور آدھا سب گھر کے لیے۔

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ تھوڑا کچھ تھوڑا کچھ۔ ایک کام ادھورا چھوڑ کر دوسرا کام شروع کرنا۔

آدھا ساجھا ہونا۔ نصفا نصف کی شراکت

آدھا پاؤ آٹا چوبارے رسوئی۔ مفلسی اور غریبی میں شیخی بگھارنا دون کی لینا۔

آدھ سیر کے برتن میں سیر بھر نہیں سماتا انسان اپنی طاقت سے زیادہ کام نہیں کر سکتا

آدھی رات جماہی آئے شام سے منھ پھیلائے وقت سے پہلے کسی کام کی تیاری کرنا۔

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ذرا توجہ نہ کرنا۔

آدھی روٹی پاؤ بھر شکر۔ بیجا اسراف فضول خرچی۔

آدھی کو چھوڑ ساری کو جانا۔ پاس کی موجود چیز پر قناعت نہ کرکے زیادہ کی حرص کرنا۔

آدھی کو چھوڑ ساری کو جائے۔ آدھی رہے نہ ساری پائے۔ تھوڑے مال پر قناعت نہیں کرتا ہے وہ کچھ اپنے پاس سے بھی کھو دیتا ہی۔

آدھے اساڑھ بہتیری یار۔ اساڑھ کے پندرہ دن میں ضرور بارش ہوتی ہے۔

آدھے ماہ کا نم ہے کمبل سیاہ۔ یعنی آدھے ماہ پر جاڑا دھیما پڑنے لگتا ہے۔

آدھے کا ساجھی یار کی چوٹ۔ شراکت میں ہمیشہ جھگڑا ادھار رہتا ہی۔

آدھے گاؤں دیوالی آدھے گاؤں ہولی۔ ایک جماعت میں اختلاف اور ایک میں اتفاق۔

آرہ باش تیشہ مباش۔ آپ بھی کھا اور کو بھی دے تیشہ کی طرح تنہا خور نہ بن۔

آرزو عیب نہیں۔ حرص کرنا گناہ نہیں ہی۔

آرے سر چل گئے تو بھی ادا رہی ہلدار مصیبت اٹھا کر بھی اپنی ہندو عادت نہ چھوڑی۔

آڑے آگیا - کام آگیا - آفت و بلا ٹل گئی وقت پر کام کیا -

آڑے ہاتھون لینا - بُرا بھلا کہنا - لعنت و ملامت کرنا -

آزاد کا سونٹا ہی - نہایت بدلحاظ ہی -

آزاد وضع - وہ شخص جو کسی کا پابند نہو کسی سے کچھ علاقہ نرکھتا ہو - بے غرض رند مذہب آدمی -

آس لگانی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائے پرایا آسرا ڈھونڈھنا نہایت تکلیف کا باعث ہوتا ہے -

آس پاس برسے دلی پڑی ترسے - غیرون کو فائدہ پہونچے اور اپنے محروم رہین -

آستین کا سانپ ہی - بغلی دشمن ہی -

آس کرے تو پاس آئے - غرض اور امید ہو تو اطاعت کرے -

آسمان پھاڑ کی تھگلی لگائے - یعنے بڑا عیار اور مکار ہی جو آسمان کو پھاڑ کر پیوند لگاتا ہی بہت چالاک ہی -

آسمان سے تارے اتار لیے - عجیب غریب کام کر دکھایا -

آسمان سے گرا کھجور مین اٹکا - ایک جھگڑے سے نجات پا کر دوسرے مین مبتلا ہوا -

آسمان کا تھوکا اپنے منھ پر آتا ہی - اعلی کی تذلیل اگر ادنی کرتا ہی تو خود ہی ذلیل ہوتا ہی -

آسمان و زمین کے قلابے ملا دیے - نہایت لغو اور جھوٹ بک دیا - انتہا درجے کا مبالغہ خرچ کیا -

آسوج بیالا دن دھوپ رات پالا - اس ماہ مین دن کو گرمی رات کو سردی ہوتی ہی -

آفتاب کو چراغ دکھاتا ہی - تجربہ کار کو سبق پڑھاتا ہی -

آگ بن دھوان کہان - نتیجہ کے لیے کچھ نہ کچھ سبب ضرور ہوتا ہی بے بنیاد کوئی بات نہین ہوتی -

آگ پانی کا بیر ہے - طبعی دشمنی ہی -

آگ پانی کا سنجوگ ہے - دو مخالف چیزون مین موافقت ہی -

آگ کا پتلا آگ کو دھائے - ہر شے اپنی اصل کیطرف رجوع کرتی ہی -

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہی - جس سے انسان کو تکلیف ملتی ہی وہی باعث راحت بھی ہوتا ہی -

آگ جانے لوہار جانے دھونکنے والے کی بلا جانے - معاملہ دارون کے درمیان مین ثالث کو کچھ واسطہ نہین -

آگ کھائیگا سو انگارے ہگے گا - جو جیسا کریگا ویسا پائیگا برے کام کا برا نتیجہ -

آگ کہنے منھ نہین جلتا اگر کہنے منھ میٹھا ہیں ہو - بری بھلی اثر والی چیزون کے نام لینے سے ضرر یا نفع نہین پہونچتا

آگ لگا جھونپڑا جو نکلے سو لے - جاتی چیز ہو جو ملجائے سو غنیمت ہی -
آگ لگا کے تماشہ دیکھے - کسی کو برباد کر کے یا لڑوا کے خود تماشہ دیکھے -
آگ لگے پر پانی کہان - غصہ کی حالت مین مروت نہین باقی رہتی -
آگ لگے پر پانی کو دوڑتا ہے - وقت پڑے پر کام کرتا ہو -
آگ کو روئی کی دوستی کیا - دو جانی دشمنون مین الفت محال ہی
آگے آگے گرو پیچھے پیچھے چیلا - مرید بنے پیر کا مقلد ہوتا ہی
آگ لگے تو تجھے جل سنے جل لگے تو تجھے کیسے -
فلاح کا: یعنی ہی نہو تو فلاحیت کہان سے ہو -
آگے پڑے کو شیر بھی نہین کھاتا - دشمن کیسا ہی غصہ در ہو لیکن عاجزی کرنے پر معاف کر دیتا ہی
آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا - نہایت مفلس و کنگال آدمی جسکا دھندا کرنے کو بھی میسر نہو -
آم بو آم کھاؤ املی بو املی کھاؤ - جیسا کرو گے ویسا پاؤ گے - جیسا بوؤ گے ویسا کاٹو گے -
آم ٹپکا پانی ڈلکا - جس مہینے مین آم ٹپکتا ہی اس ماہ مین پانی تازہ تازہ عمدہ ہوتا ہے -
آمدن بارادت رفتن باجازت - آدمی آتا اپنی خوشی سے ہی اور جاتا دوسرے کی خوشی سے -
آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - اپنے مطلب سے مطلب رکھے بے فائدہ بحث سے کیا غرض -

آم کے آم گٹھلیون کے دام - اصل کی اصل اور اوپر سے فائدہ ہر طرح نفع ہی نفع ہی -
آم پال کا خربوزہ ڈال کا - پال کا آم اور ڈال کا خربوزہ اچھا ہوتا ہی -
آنت بھاری تو ماتھا بھاری - جب پیٹ مین کوئی خلل ہوتا ہی تو سر مین درد رہتا ہی
آندھی آئے بیٹھ جائے مینھ آئے بھاگ جائے - ہلکی مصیبت اٹھائے بھاری کو دیکھ کے چنیت ہو تھوڑی سہکر بڑی سے بھاگنا -
آندھی کی طرح آیا بگولے کی طرح گیا - آندھی کی جلدی سے چلا گیا -
آندھی آئے یا مینھ بڑھیا بغیر جائے نر ہے - شوقین آدمی اپنی بات سے باز نہین آتے چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے -
آندھی کے آم ہین - مفت کی چیز ہی لوٹ کی شی ہی -
آنسو ایک نہین کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے - بناوٹی رنج و غم کہ دل مین تو کچھ درد نہو اور صرف ظاہر داری سے اظہار درد کیا جائے -
آنسوؤن سے پیاس نہین بجھتی - رونے سے دل کی آگ نہین ٹھنڈی ہوتی - نہ رنج و غم دور ہوتا ہے -
آنکھ اوٹ پہاڑ اوٹ - پوشیدہ شی کا قرب
آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - بعد یکسان ہی جو آنکھ سے چھپ گیا گویا پہاڑ کی اوٹ مین آگیا -

آنکھ بچی مال دوستون کا ۔ ذرا غفلت کی اور مال چوری ہو گیا ۔
آنکھ بچی مال یارون کا ۔
بے ایمان کی نسبت بھی بولتے ہین ۔

آنکھ پھوٹی پیر گئی ۔ ایک دفعہ نقصان ہو گیا ہر دفعہ کا ڈر تو گیا ۔ جب بُرون یا بھلون سے معاملہ پڑ گیا تو فکر و تردد جاتا رہا ۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔ بیوقوف مالدار جو انجام کی فکر نہ کرے اور مال فضول چیزون مین اڑا دے یا جو اندھون کی طرح بازار سے کوئی چیز قیمت زیادہ دیکر خریدے اور چکاوے نہین ۔

آنکھ پھڑکے کوئی مان ملے یا بھئی ۔ آنکھ پھڑکنے آنکھ پھڑکے بائین پر سے ملے یا بائین ۔ اسے شگون لیا کرتے ہین ۔

آنکھ کی بڑائی پھون کے آگے کیسلے آئے ایسے آنکھ کی بُرائی پلکون کے آگے ۔ عزیزون یا دوستون کی بُرائی کرنا ۔

آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک ۔ بڑی نادانی سے دیکھنے والا جسے سامنے صریح رکھی ہوئی چیز نظر نہ آوے یعنی آنکھ کے آگے تو اٹھی کیا دکھائی دے گا ۔

آنکھون پر پلکون کا بوجھ نہین ہوتا ۔ اپنی چیز گران نہین معلوم ہوتی ۔ اپنے رشتہ دار و عزیز ناگوار نہین معلوم ہوتے ۔

آنکھون سکھ کلیجے ٹھنڈک ۔ اظہار رضامندی اور خوشنودی کا کلمہ ہے ۔ اور اظہار مسرت پر بھی کہتے ہین ۔ دل ما شاد چشم ما روشن ۔

آنکھ نہین جسکی ساکھ نہین اسکی ۔ آنکھ کے لحاظ سے عزت ہے ۔ نظر بازی ایک بہت بڑا فن ہے ۔

آنکھون کے اندھے نام نین سُکھ ۔ یا وصف عیب دار ہونے کے اپنے تئین ہنرور سمجھنا ۔ باطن کا بیوقوف ظاہر کا عقلمند ۔

آنکھون کی سوئیان نکالنا باقی ہین ۔ سب کام ختم ہو چکا ہے نہایت قلیل کام باقی ہے ۔

آنکھون کے ناخن لو ۔ تمیز سیکھو ۔ عقل پکڑو ۔

آنکھون مین شرم ہو تو دیٹھے اچھے ہین بے حیا دیدے کسی کام کے نہین ہوتے بیشرم آنکھون والون سے اندھا اچھا ۔

آنکھین پھیرے توتے کی سی ۔ باتین کرے مینا کی سی ۔ جو چکنی چپڑی باتین بنا کر اپنا کام نکالے اور بعد کو کج ادائی کرے ۔

آنکھین بند کیے چلا جا ۔ بے کھٹکے چلا جا ۔ راستہ صاف ہے ۔ یعنی کوئی کھٹکا اور خوف کی بات نہین ہے ۔

آنکھین پھٹ جائین آنکھین پھوٹ جائین ۔

آنکھین نیچی ہو گئین ۔ گھمنڈ و غرور جاتا رہا شرما گیا ۔

آنکھین ذرا سی جھپکین اور مال دوستون کا ذرا غفلت ہوئی اور مال گیا ۔

آنکھین ہوئین چار دل مین آیا پیار ۔ آنکھین ہوئین اوٹ دل مین آئی کھوٹ ۔ سامنے مروت پیٹھ پیچھے مغائرت

آنکس کہ بداند و بداند کہ نداند | جو کسی علم و
اسپ طرب خویش بافلاک رساند | فن کے
جاننے پر اپنے تئین انجان سمجھتا رہتا ہے وہی
میدان ترقی مین گوے سبقت لیجاتا ہے۔
آنکس کہ بداند و بداند کہ بداند | جو جاننے پر
آنہم خرک لنگ بمنزل برساند | اپنے تئین
جاننے والا جانتا ہے وہ بھی کسی نہ کسی طرح
منزل تک پہونچ جاتا ہے۔
آنکس کہ نداند و بداند کہ بداند | جو انجان
در جہل مرکب ابد الدہر بماند | ہو کر اپنے
تئین جاننے والا سمجھتا ہے وہ ہمیشہ قعر ذلالت
مین گرتا چلا جاتا ہے۔
آنوا سا بیٹھ گیا۔ ایکدفعہ ہی تباہ ہوگیا۔
آنوا کا آنوا بگڑا ہوا ہے۔ گھر کے سب کے
سب خراب ہین۔ این خانہ تمام آفتاب ست
آؤ۔ مدد کرو۔ ساتھ چلو۔
آو لوگون ساتھ جنگ ہے پھر پھر کے آتا ہے
آؤ مہربان بڑی دیر لگائی۔ آئیے آئیے بڑا
انتظار کرایا۔
آوے نہ جاوے۔ کچھ آتا جاتا نہین
بالکل بے بہرا ہے۔
آہ نہ آوے۔ افسوس و رحم نہ آئے ترس نہ کرے۔
آیا آدمی آئی روزی گیا آدمی گئی روزی۔
ہر شخص کا رزق اسکے ساتھ ساتھ رہتا ہے ہر شخص
کی قسمت کی نک اسکا رزق ہے۔

آئی تو روزی نہین تو روزہ۔ مل گیا تو کھا لیا
نہین تو فاقہ کیا۔
آئی گئی ہوگئی۔ رفت و گذشت ہوگئی۔
مدت معہودہ کے بعد گردی چیز مرتہن کی ہوجانا۔
آئی پر نہین چوکنا چاہیے۔ موقع پر ضرور جواب دینا چاہیے
آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک۔ بے پروا لوگون کو
اپنی چیز بگاڑنے یا ستیاناس کرنے کا کچھ خیال نہین ہوتا۔
آئے کی خوشی نہ گئے کا غم۔ ملنے نہ ملنے دونو درجہ برابر ہین
آئے تو کوڑی کا سودا نہ آئے تو فیل کے تیے ہوئے آئے
آیا تو نوش نہین فراموش | ملا تو کھا لیا نہین تو فاقہ کیا
آئے کنا گت بھولی کا کھس | ہم کھانے کا وقت آیا
ہاتھ اٹھا لین نذر نیاز | اپنی اچھی روزی
ملی ہے اب خوش ہے۔
آئے ہاتھی کی چال جائے چیونٹی کی چال
بیماری یا مصیبت آئے جلد جاتے دیر مین۔
آئے دنون ہمیشہ اکثر ہوتا ہے۔
آئے تو پھیر ہاتھ سے نہ دیجیے۔ ہاتھ آئی چیز کو
جانے نہ دیجیے اسکا شکر کیجیے۔ حفاظت سے
رکھے اور گئی چیز کا غم نہ کرے۔
آئے تو جائے کہان غصہ بدون اظہار کے نہین
رہتا۔
آئے کا کتا تو پائے گا ٹکا۔ بغیر محنت
مشقت کسی سے کچھ فائدہ نہین
حاصل ہوتا۔

الف مقصورہ

اب اب کرکے ۔ ابھی حال مین چند روز سے
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیان
چگ گئین کھیت ۔ جب کام کا وقت
نکل گیا تو اب افسوس کرنا عبث ہے ۔
اب کے ۔ اس دفعہ ۔ اس مرتبہ ۔ آیندہ ۔ پھر ۔
اب سے دور ۔ دور از حال ۔ یعنی خدا
اسوقت کو دور رکھے ۔
اب تو مر ۔ اتنو جانے دے کہا مان لے ۔
ابتر ہو گیا ۔ کام خراب ہو گیا ۔ لڑکا بد وضع
رہ گیا ۔ گنجفہ مین خلال نہوئی ۔
اب جاگے ۔ اب خبر لی ۔ اب ہوش
مین آئے ۔
ابجد خوان ہے ۔ مبتدی ہے کام خوب نہین
آتا ہوشیار نہین ہے ۔
ابر کو دیکھکر گھڑے پھوڑ دیے ۔ موہوم امید
پر یقین کر لیا ۔ آمدنی کی امید پر موجودہ نفع بھی چھوڑ دیا
ابھی دودھ کے دانت نہین گرے ۔
ابھی نابالغ ہین ۔ ناتجربہ کار ہین ۔ بچے ہین ابھی ہین
ابھر چلا ہے ۔ غرور کرنے لگا ہے
ابھی کچے گھڑے پانی کے بھرنا ہین ابھی
بہت کچھ مشکلین جھیلنا ہین ۔
ابھی کچے ہین کون دانت کھٹے کرے
کسی شی کے نہ ملنے پر یون تسلی کر لینا کہ وہ ابھی نہین ہے

ابھی دلی دور ہے ۔ ابھی مطلب پورا ہوتے
نہین معلوم ہوتا ۔
اب کیا ہوتا ہے ۔ اب کچھ نہین ہو سکتا وقت
گذر گیا نیز استفہامیہ فقرہ یعنے اب کیا کام ہوتا ہے
ابلتی چلتا ہے ۔ بڑا متکبر و مغرور ہو گیا ہے ۔
اب نہین بنیتا ۔ اب نہین بچتا ۔ اب نہین
مالدار ہوتا ۔
ابھی سے ۔ یعنے اتنی جلدی ۔
ابھی کیا ہے ۔ یعنے ایسی حالتین بہت سی
پیش آئینگی ۔
ابھی منھ کی دال نہین جھڑی ۔ ابھی بچے
ہو فہم درست نہین ہوا در پرندہ جب انڈے
سیکر بچہ نکالتا ہے تو اسکی چونچ کے دونون
طرف جو زردی ہوتی ہے دال اسی سے
مراد ہوتی ہے ۔
ابھی ہاتھ منھ پر سے نہین اترا ۔ ابھی عروس
نا کتخدا ہین شرم و حیا کے دن ہین ۔
اب بھی حساب ہے ۔ اب بھی ارادہ ہے ۔
اپنا الو کہین نہین گیا ہے ۔ اپنا مطلب
بہرحال نکال ہی لین گے ۔
اپنا توشہ اپنا بھروسا ۔ اپنے قوت بازو
کا سہارا مقدم ہے ۔ دوسرے کے
سہارے پر نہ رہنا

اپنا رکھ پرایا چکھ - اپنا سینت کر رکھنا و غیر کا
خوبی سے خرچ کرنا اپنی بچت کرکے دوسرے کا مال اڑانا
اپنا دام کھوٹا پرکھنے والے کو کیا دوس
اپنے عزیز یا لڑکے مین عیب ہو تو لوگ کیون
نام نہ رکھین - آنکو برا کہنا عبث ہے -
اپنا سا منھ لیکر رہ گئے شرمندہ ہو گئے -
اپنا سلام ہے - ہم تو پرہیز کرتے اور
بھاگتے ہین - خدا بچائے رکھے -
اپنا شجرہ قلمہ سنبھالو - مین جاتا ہون اپنا
سامان دیکھو - نیز جب پیر سے خفا ہوتا ہو تو یہ کلمہ کہتا ہے
اپنا کام کرو - یعنے یہان سے چلے جاو - اپنا
راستہ لو - تم ہماری باتون مین دخل نہ دو -
اپنا ماریگا تو چھاؤن مین بٹھائے گا -
اپنے کو غصے کی حالت مین بھی رحم
آجاتا ہے -
اپنا گھر دور سے سوجھتا ہو - اپنے گھر کا
انجام پہلے سے نظر آجاتا ہو - ہر ایک اپنے
افعال خوب جانتا ہو -
اپنا منھ دیکھو - یعنی تم بھی اس قابل ہو کہ تمکو
یہ چیز دیجاوے یا تمسے یہ بات کہی جاوے -
اپنا نام نہ رکھین - کسی کام کا محکم ارادہ
ظاہر کرنا - یعنے اگر ایسا نہ کرین تو اپنا
نام بدل ڈالین -
اپنا وہی جو اپنے کام آے - جب اپنا اپنے
کام نہ آیا تو غیر کے برابر ہے -

اپنون پر آ گیا - ضد چڑھ گئی - اب نہ مانیگا -
اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ - یعنی ہر شخص الگ
الگ اپنے مطلب کا دیوانہ ہو - دوسرے سے
غرض نہین اپنا اپنا انتظام جدا گانہ ہے -
اپنی اپنی گور اپنی اپنی منزل - کوئی مرے
پیچھے کا ساتھ نہین دیسکتا -
اپنی ایڑی دیکھو - یعنے نظر مت لگاؤ -
اپنی بات کا پورا ہے - جو کہتا ہے وہی
کرکے چھوڑتا ہے -
اپنی برائی دوسرے پر جمائی - اپنی بلا
دوسرے کے سر ڈالی -
اپنی اور نبھائیے واکی وا جانے - اپنے کام
سے کام رکھیے اسکی وہ جانے -
اپنی بلا سے - ہمکو کچھ غم نہین کچھ پرواہ نہین -
اپنی پشت نہین سوجھتی - اپنا عیب
نظر نہین آتا -
اپنی خبر نہین - بیخودی طاری ہے - اپنے
انجام سے بیخبر ہے -
اپنی سی - اپنے مقدور بھر - حتی الامکان -
اپنی گانٹھ نہو پیسا تو پرایا آسرا کیسا جب
اپنے پاس نہو تو دوسرے کے بھروسے پر
کوئی کام کرنا عبث ہو -
اپنی گلی مین کتا بھی شیر ہوتا ہے - مدد کی
امید پر ہر شخص جرأت کرتا ہو - اپنے مقام پر
خوف نہین ہوتا -

اپنی عزت اپنے ہاتھ ہے۔ اپنا وقر انسان آپہی قائم رکھ سکتا ہے۔

اپنی غرض سے گدھے کو باپ بناتے ہین ضرورت کے وقت کمینون کی بھی خوشامد کرنا پڑتی ہے

اپنی غرض کو گدھے چرائے۔ اپنے مطلب کو سب کچھ کیا۔

اپنی کرنی پار اُترنی۔ یعنے اپنے کیے سے کام پورا ہوتا ہے۔

اپنی کرنی اپنی بھرنی۔ جیسے اعمال ویسا انجام۔ ہر شخص کو اسکے کیے کا بدلہ ملے گا۔

اپنی گرہ کا کیا جاتا ہے۔ یعنے ہمارا کیا نقصان ہوتا ہے جسکا جو جی چاہے کرے ہمارا کیا خرچ ہے

اپنی گوڑیا سنوار دی۔ اپنی وسعت کے موافق لڑکی کا بیاہ کیا۔

اپنی گور اپنی منزل۔ جیسے اعمال ویسا درجہ۔ ہر ایک بھلا یا برا کام اپنے ہی لیے ہے۔

اپنی گون کا یار ہے۔ بڑا خود مطلبی ہے۔

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہوگئی کسی کے ستانے یا دق کرنیکو ایسا نقصان گوارا کرنا

اپنے بچھڑے کے دانت دور سے معلوم ہوتے ہین اپنے کا حال اپنے پر پوشیدہ نہین رہتا

اپنے اپنے قدح کی سب خیر مناتے ہین اپنا اپنا بھلا سب چاہتے ہین۔

اپنے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہین۔ اپنے گھر کا ہر شخص مختار ہے جو چاہے کرے۔

اپنے پاؤن آپ کلھاڑی ماری۔ اپنے ہاتھ سے اپنا نقصان کرلیا دیدہ و دانستہ جان بوجھ کر اپنی جان آفت مین ڈالی۔

اپنے حق مین آپ کانٹے بوتا ہے۔ وہ کام کر رہا ہے جسکا انجام برائی ہے۔

اپنے پاؤن آوے گا۔ خود بخود بلا بلائے چلا آئے گا۔

اپنے حق مین۔ خاص اپنے واسطے۔

اپنے چھاچھ کو کون کھٹا کہتا ہے۔ اپنے مال کو سب اچھا کہتے ہین۔

اپنے کو کھو دیا۔ بدوضعی اختیار کرلی۔

اپنے کہے کا ہے۔ جو اپنے دل مین آتا ہے کرتا ہے کسی کا کہنا نہین سنتا۔

اپنے گریبان منھ مین ڈالو۔ اپنے فعلون سے شرماؤ۔ اپنے کیے سے بچاؤ دیکھو تو شرم و غیرت کرو۔

اپنے گانون کا جوگی دوسرے گانون کا سدھ۔ پردیس مین قابلیت کا اظہار زیادہ معتبر مانا جاتا ہے۔

اپنے دام بناوین کام۔ اپنے پاس روپیہ ہو تو سب کام بن پڑتے ہین۔

اپنے منھ میان مٹھو۔ اپنے منھ سے دہنا بائی خود اپنے منھ سے اپنی تعریف کرنا خودستائی۔

اپنے نام کا ایک ہے۔ بڑا ضدی ہے بڑا اینچ والا ہے۔

اپنے ہی تن کا پھوڑا ستاتا ہی۔ اپنون ہی سے تکلیف پہونچتی ہے۔
اپھر گیا۔ دولتمند ہو گیا۔ پیٹ مین امتلا ہو گیا۔
اُترا گھائی ٹھوا مائی ٹ۔ کیسی ہی عمدہ غذا ہو حلق سے نیچے اُتری اور نجاست ہوئی۔
اُترا شحنہ مردک نام۔ کسی عہدے سے معزولی کے بعد پھر عزت نہین رہتی۔
اُتری مُنھ سے لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ جب حیا و شرم ہی جاتی رہی تو پھر کوئی نہ کچھ کہہ سکتا ہی نہ کر سکتا ہی۔
اِتنی سی جان گز بھر کی زبان۔ اپنی حد سے بڑھ چڑھکر گفتگو و بحث کرنا۔
اِتنے کا دھن ہی۔ یعنی اسکی قیمت یہ ہی۔
اُتنے کی بُڑھیا نہین جتنے کا لہنگا پھٹ گیا۔ اُتنے کی تو اصل شی بھی نہ تھی جتنے کا نقصان ہو گیا۔
اُتو کر دیا۔ بڑا صدمہ پہونچایا۔ بہت مارا۔
اِٹاوے کے کاریگر ہین۔ بیوقوف ہین کچھ آتا جاتا نہین۔
اُٹھاؤ چولھا ہے۔ ایک جا پر قرار نہین قابل اعتبار نہین۔
اٹکل پچو۔ غیر مقرر۔ نادرست۔
اٹل سنتے۔ اپنی بات سے پھرنے والا نہین ہی۔ اپنی جگہ سے سرکنے والا نہین ہے۔

اجابت نہ ہوئی۔ قبول نہوا۔ دست نہ آئے
اُجاپت۔ بنیون بقالون کے اُدھار کا لین دین
اجاڑ کر دیا۔ بہت مارا پیٹا صدمہ پہونچایا۔
اچھون کو خدا بھی پوچھتا ہے۔ نیک آدمی جلد مرتے ہین۔
اچھون کے اچھے ہی ہوتے ہین۔ نیک لوگون کی اولاد بھی نیک ہوتی ہے
گندم از گندم بروید جو ز جو۔
اچھی چیز اپنے لیے خود جگہ کر لیتی ہے اچھی شی کا ہر ایک قدر دان ہو جاتا ہی۔
اچھے گھر بٹھا دیا۔ یعنے اسکا انجام اچھا نہوگا اب قدر عافیت معلوم ہوگی۔ انھین ایسون سے سابقہ نہین پڑا تھا۔
اچھے ہین پر خدا کام نہ ڈالے۔ خدا کسی کا حاجتمند نہ کرے۔ اچھون سے بھی کام پڑنا اچھا نہین ہوتا۔
احسان لے جہان کا نہ لے شاہجہان کا۔ احسان لے تو پھر سب کا لے اور نہ لے تو بادشاہ کا بھی احسان نہ لے۔
احمد کی پگڑی محمود کے سر پر۔ ایک کا منصب دوسرے کو ملنا۔
احمد کی داڑھی بڑی یا محمود کی۔ بے فائدہ کی بحث و تکرار۔
اُدھار کھانے سے بھوکا رہنا اچھا۔ قرض سے ہر حالت مین پرہیز کرنا چاہیے۔

اُس کی دوا لقمان کے پاس نہین۔ بڑا ناسمجھ ہے اسکو کوئی قائل ہی نہین کرسکتا ہے۔

اِس ملک کی الٹی بانی۔ اس شہر کا الٹا رواج ہے۔

اُسکی جوتی اُسی کا سر۔ اُسی کے کرتوتون کی سزا ہے۔

اُسکی چھاتی کو دیکھیے۔ اُسکی ہمت و جرأت کو آفرین ہے۔

اُسکے دل گردہ کو دیکھیے۔ اُسکی ہمت و جرأت کو دیکھیے۔

اُسکو پتھر مارے موت نہین۔ بے غیرت بے حیا ہے۔

اُسپر جان کھودی۔ اُسکی چاہت مین مرمٹا۔

اُسکے پوبارہ ہین۔ وہ بڑے مزے مین ہے۔ اُسکا دلی مطلب برآیا۔

اسّی برس کا زیرہ ہے۔ یعنے بڑھاپے مین بھی طبیعت جوان رکھتا ہے۔ پرلے درجے کا بوالہوس ہے۔

اسّی برس کی عمر نام میان معصوم۔ نام تو بچون کا سا ہے اور سن مین بوڑھا۔ اسم کے خلاف مسمیٰ۔

اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ دونون ایک صورت کے ہین۔ بالکل یکسان ہو بہو ایک ہین۔

اشراف وہ جسکے پاس اشرفی۔ شرافت کا نباہ اسوقت روپیہ سے ہے۔ روپیہ والا سو شریفون کا شریف کہلاتا ہے۔

اشراف پانون پڑے کمینہ سر چڑھے۔ کمینہ اشراف کی خوشامد سے اور سر چڑھ جاتا ہے۔

اشرفیان لٹین کوئلون پر مہر۔ کل مین فراخ حوصلگی اور جز مین تنگی۔ چھوٹے چھوٹے کامون مین خساست۔

اصل سے خطا نہین کم اصل سے وفا نہین۔ شریف آدمی کبھی دغا نہ کرے گا اور کمینے سے کبھی وفا نہوگی۔

اصیل مرغی ٹکے ٹکے۔ اب شرافت و اصالت کی قدر نہین۔

اصیل مرغی کی ایک ٹانگ۔ وہ اپنی ہٹ سے نہ پھرے گا۔

اصیل گھوڑے کو چابک کی حاجت نہین۔ شریف آدمی کو کسی زجر و تنبیہ کی ضرورت نہین ہوتی۔

اطلس پر مونجھ کا بخیہ۔ بے تک بے جوڑ نامناسب بات۔

افروختہ ہوگیا۔ نہایت غصہ ہوا۔

اُف رے تیرا کاٹا نہ جیے۔ بڑا فریبیا دغاباز مکار ہے۔

اُف نہ کی۔ بڑا تحمّل کیا۔ سہ گیا۔ خاموش رہا۔

اقبال کا آفتاب ڈھلنا شروع ہوا۔ بُرے دن آگئے۔

اکھل کھرا سب سے برا۔ تنہا خور آدمی کسی کو پسند نہیں آتا۔

اکیلے دکیلے کا اللہ بیلی ہے۔ تنہا آدمی کا خدا نگہبان ہے۔

اکیے دکے کی خیر منانے والے۔ رہگیر راہزن۔ بٹ مار۔ لوٹیرے۔ جو راستہ میں اکیلا پاکر مسافر کو لوٹ لین۔

اکیلا ہنستا بھلا نہ روتا بھلا۔ بے دوچار آدمی کے تنہا آدمی کو خوشی و رنج دونون برابر ہین۔

اکیلا سورما چنا بھاڑ نہیں پھوڑ سکتا۔ اکیلے آدمی سے بڑی مہم سر نہیں ہو سکتی ہے۔ جماعت مین برکت ہے۔

اکیلی لکڑی کہان تک جلے۔ اکیلا آدمی کیا کیا کرے۔

اکیلے چلے نہ بات۔ جھاڑ بیٹھے گھاٹ۔ اکیلے سفر کرنا اچھا نہیں بے سمجھے بوجھے کوئی کام کرنا ٹھیک نہیں برا ہے۔

اگاڑی رکھ لیا۔ ہزیمت دیکر تعاقب کیا۔

اگر الحمد خوانی صد بخواند۔ زبان بلانی سہل ہے روپیہ خرچ کرنا مشکل ہے۔

اگر ماند شبے ماند شبے دیگر نمے ماند دنیا مین جو کچھ ہے سب ناپائدار ہے آج ہے تو کل نہین۔ دنیا کی دولت و نعمت چلتی پھرتی چھاؤن ہے کبھی کسیکے پاس کبھی کسیکے پاس

اگر قحط الرجال افتد ازین سہ اُنس کم گیری یکے افغان دوم کنبوہ سوم بدذات کشمیری یہ تینون قومین اپنی طبائع مین ایذا رسانی رکھتی ہین ان سے امید وفا نہ رکھنا چاہیئے۔

الانتظار اشد من الموت۔ انتظار کرنا بہت شاق ہوتا ہے۔

الانسان مرکب من السہو والنسیان آدمی بھول و چوک کا پتلا ہے۔ آدمی ہی سے خطا ہوتی ہے۔

الٹی نگری تلپٹ راجہ۔ سب کام خلاف دستور غیر منتظم۔ الٹ پلٹ۔ خراب خستہ۔

الفربہ خواہ مخواہ مرد آدمی۔ موٹا آدمی رعب دار ہوتا ہے۔

الف کے نام بے نہیں جانتے محض ناخوانده و جاہل ہین۔

الخاموشی نیم رضا۔ چپ رہنا کچھ کچھ رضامندی کی دلیل ہے۔

القابض دلیل الملک۔ قبضہ ملکیت کا ثبوت ہے۔

القرض مقراض المحبت قرض لینے سے محبت جاتی رہتی ہے

المامور معذور۔ حکم کیے پر کچھ الزام نہین۔

اللہ بس باقی ہوس۔ خدا کے سوا سب ہیچ ہے

اللہ کا دیا سر پر۔ مشیت ایزدی مین چارہ ہی کیا۔

اللہ یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ خدا کی مدد سے سب کام انجام پاتا ہے۔ وہ مددگار ہو تو کسی کی ضرورت نہین

اللہ کو پیارا ہوا - مرگیا -
اللہ بیلی (دیا) حافظ (دیا) نگہبان ہے - یہ
جملہ کسی کے جاتے وقت کہتے ہین - یعنی اللہ
تمھارا محافظ ہے -
اللہ والا ہے - یعنے اللہ کا پیارا مقبول ہے -
اللہ دے بندہ سہے - خدا کی دی ہوئی
مصیبت جھیلنی ہی پڑتی ہے -
اللہ آمین کا بچہ ہے - ناز و نعمت سے پلا ہے
بڑی نذر و نیاز کا ہے -
اللہ اللہ - یعنے اخاہ - کیا خوب - کلمہ تعجب کا ہے -
اللہ اللہ کرو - توبہ توبہ کرو - یہ خیال چھوڑ دو
اللہ کی چوری نہین تو بندے کی کیا چوری
جب خدا سے شرم و حیا نہین تو بندون سے
کیون شرم کیجائے -
اللہ ہی اللہ ہے - جو کچھ ہے سب خدا ہی
ہے باقی سب ہیچ -
اللہ کے گھر سے پھر آئے - مرتے مرتے بچ گئے
اللہ بس ہے - اللہ ہی کافی ہے اللہ ہی پر بھروسہ ہے
اللہ رے دماغ - یعنے کسقدر مغرور و متکبر ہے -
الحمد للہ - شکریے کے موقع پر بولتے ہین - یعنے
خدا کا شکر ہے بعد کھانا کھانیکے اور چھینک آنیکے کہنا واجب ہے
الگ ہو - دور ہو میرا تیرا جوڑ نہین مجھسے تجھسے نہین بنسکتی
الٰہی توبہ - یہ کلمہ استغفار ہے - زجر و توبیخ کے موقع پر بھی
کہتے ہین کبھی اظہار مسرت پر بھی بولتے ہین -
الٰہی خیر ہو - خیر کیجیو - کسی حادثہ کے موقع پر بولتے ہین

الٰہی پناہ - یا اللہ بچائیو - افترا و جھوٹ کے
موقع پر بولتے ہین -
الٰہی آمین - یا اللہ ایسا ہی ہو - دعائیہ کلمہ ہے -
الٰہی کارخانے ہین - خدا کی قدرت مین
کسی کو دخل نہین -
الوپ ہوگیا - روپوش ہوگیا - دبک گیا بھاگ گیا
الو کی دم فاختہ - بڑا بیوقوف -
الموجود شفاء ہے - جو شی موجود ہے وہ غنیمت ہے -
المعنی فی بطن الشاعر - یعنے شعر کے معنی کہنے
والے کے دل مین ہین - یعنی شعر بے معنی یا مغلق ہے
الفتا ہے - ذوفنون حیلہ باز ہے -
الف ہوگیا - گھوڑا اپنے دونون اگلے
پاؤن سے کھڑا ہوگیا -
السیٹھی یا السیٹھیا - جھگڑا کرنیوالا - دیر کرنیوالا
البیل ہے یا الھڑ - نوجوان عمر کا - دوسرے کا
بھروسہ رکھنے والا -
الٹے بانس بہار چڑھے - معاملہ الٹ گیا -
المکتوب نصف الملاقات - خط و کتابت
آدھی ملاقات ہوتی ہے کیونکہ اس سے ایک کو
دوسرے کا حال معلوم رہتا ہے -
الٰہی مرا بیامرز و دیگرا نرا الو دانی - خودغرضی
اپنا بھلا چاہتا - یعنی جھجھو دے ہین کو دے -
الو بولتا ہے - خراب و برباد اجاڑ ہے -
الو کے منہ نام سڑا - ایکبات کی بار بار تکرار کرنا عوام کو
خیال ہے کہ الو جسکا نام سن پاتا ہے برابر رٹا کرتا ہے -

اُلّو کے سے دیدے۔ گول آنکھ بیرونق آنکھ
اُلّو کا گوشت کھلا دیا۔ بیوقوف بنا دیا۔
اُلّو کی مادہ۔ یعنے احمق سے بدتر ہے۔
الوپ انجن۔ وہ خیالی طلسمی کاجل جسکا لگانے والا کسی کو نظر نہ آوے اور وہ تمام عالم کے اشیا ظاہری و مخفی کو دیکھے۔
الاقارب کالعقارب۔ اپنے ہی دشمن ہوتے ہین
الاقرب فالاقرب۔ سب سے پہلے قریبی پھر اوسب سے قریبی۔
الا ماشاء اللہ۔ بہت ہی کم۔ شاذ و نادر۔
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے۔ جھوٹا آدمی سچے کو مجرم بنا دیتا ہے۔ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔
اُلٹی آنتین گلے پڑین۔ بھلائی کے عوض برائی سر پڑی۔
اُلٹی کھوپڑی اندھا گیان۔ احمق۔ بیوقوف
اُلٹی گنگا بہتی۔ خلاف رسم و رواج کام ہوا۔
اُلٹے بانس بریلی۔ چڑھے۔ معاملہ برعکس ہو گیا
الکھ پرش کی مایا۔ کہین دھوپ کہین سایا خدا کی قدرت رنگ رنگ سے عیان ہے۔
اللذی نہ اُللذی۔ نہ ادھر نہ ادھر کا بیچ ادھڑ کا۔
امانی آبادانی اجارہ اُجاڑ۔ امانی کا کام ٹھیکہ سے اچھا ہوتا ہے۔
اُمچور کر دیا۔ بہت مار پیٹ کی۔
امید ہے۔ آس ہے۔ عورت حاملہ ہے یعنے پیٹ سے ہے۔

امیر کی دائی سکھائی۔ امیر لوگون کے نوکر چاکر بھی سکھلائے پڑھائے ہوتے ہین۔
امیر کے ٹکڑے پڑوس خدا قہر بھی نہ نبوائے غریب آدمی کو امیر کی ہمسائگی مین ہر وقت دھونس اُٹھانا پڑتی ہے۔
ان دو پاٹون کے بیچ آ کے ثابت گیا نہ کوئی زمین و آسمان کے بیچ مین جو شے ہے وہ ایک نہ ایک روز فنا ضرور ہوگی۔
ان مولوی کا کیا منھ کالا ہے۔ اس طرح حاصل ہونے مین کیا مضائقہ۔ جو شے مفت ہاتھ لگ جائے اُسکی نسبت کہتے ہین۔
ان نینن کا یہی بسیکھ یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ جو کچھ خدا دکھائے وہ دیکھے۔ زمانہ ایک حالت پر نہین رہتا۔
انہونی ہوتی نہین اور ہونی ہوون ہار۔ ناممکن بات ہو نہین سکتی۔ اور ہونے والی رُک نہین سکتی۔
ان تلون تیل نہین نکلنے کا۔ یہان مطلب حاصل نہوگا۔
ان کے چاولے روکھ ہر ... ہوتے جسکو مارا پھر نہین پنپتا تھوڑی رقم سے بڑا کام نہین بنتا
ان ملی کی کسر ہے۔ کسی سے مقابلہ نہین پڑا ہے ورنہ معلوم ہو جاتا۔
اناڑی کا سودا بارہ باٹ۔ انجان آدمی اکثر دھوکا کھا جاتا ہے۔

انچہ ما در کار دایم اکثرش در کار نیست یعنی جو
جو مین چاہتا ہون وہ فضول اور بے فائدہ ہین
اُنکے بغیر بھی گذر ہو سکتی ہو۔
اندراین کا پھل دیکھنے کا ہے چکھنے کا نہین
ظاہر کا اچھا ہے لیکن باطن کا بہت بُرا۔
اُس سے اُمید رکھنا عبث ہے۔
اندھا بانٹے ریوڑیان ہر پھر کے اپنون کو دے
اپنون کی پاسداری غیرون کی بے وقری۔
اندھا جب پتیائے جب دو آنکھین پائے
مطلب حاصل ہو جانے کے بعد اُمیدوار کو
یقین آتا ہے۔
اندھون مین کانا راجہ۔ بُرون مین کچھ اچھا
اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا۔
جو عذر معقول رکھتا ہو اور مجبور ہو اُسکے منھ نہ آنا چاہیے
اندھے کے آگے روئے اپنی آنکھین کھوئے
جو سمجھانا اور نصیحت نہ مانے اُسے نصیحت
کرنا عبث ہے۔
اندھے کو کیا چاہیے دو آنکھین۔ غرضمند
تو کامیابی کا خواہان رہتا ہو۔
اندھے کے ہاتھ بٹیر لگا۔ اتفاقیہ نفع ہو گیا۔
اندھے چوہے تھوتھرے دھان۔ دونون
بیکار۔ نکمے۔ انجام خراب۔ اندھے۔ نافہم
بیوقوف۔ بے عقل۔
اندھا ہولی سے ہے۔ کم فہم اور کم سمجھ ہے۔
اندھے گھوڑے پر سوار کرا دے۔ بہتا بہکا دے

اندھا ہاتھی اپنی فوج کو مارے۔ نافہم آدمی
اپنون ہی کو نقصان پہونچاتا ہو۔
اندھے کی لکڑی ہے۔ یہی ایک سہارا ہو
اندھا دوزخی بہرہ بہشتی۔ اندھا بددیانت
اور بے ایمان ہوتا ہو اسلیے دوزخی ہو اور بہرا
چونکہ دوسرے کی سُنتا نہین جو چاہے اُسکو
کہہ لو اسلیے جنتی ہے۔
اندھا کیا جانے لالہ کی بہار۔ اُسکو بینائی
سے کیا علاقہ ہو۔ ع چہ داند بوزنہ لذّات ادرک را
اندھے کو رات دن برابر ہے۔ اسلیے کہ
نہ رات کو سوجھے نہ دن کو لہذا اُس کے
نزدیک دونون یکسان ہین۔
اندھا گائے بہرا بجائے۔ دونون نکمے
نہ یہ اُسکی سُنے نہ وہ اِسکی۔
اندھیر ہے۔ بدانتظامی اور بے انصافی ہو۔
اَن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک
اکثر قسمت سے بیطلب بے محنت و مشقت
دولت ہاتھ لگ جاتی ہو اور کبھی بھیک مانگے بھی نہین ملتی
انسان بھی کیا پھیرو ہے۔ بڑا جہان گرد
ہو کہان کہان دور دور پہونچ جاتا ہو۔
انسان کی قدر بعد مرنے کے معلوم ہوتی ہو
ہر شخص کی قدر اُسکے نہونے پر معلوم ہوتی ہے
قدر نعمت بعد زوال۔
اندھیاری گئی یا چور اپنی حفاظت چاہیے یہ
دونون موجود ہین۔

اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا - غیر منتظم حاکم کے ملک مین نہ کوئی ضابطہ ہے نہ قانون اچھے بُرے سب یکسان ہین -

اندھیا جیا بُرے جا ہون - زندگی زندہ دلی کا نام ہے نہ مُردہ دل خاک جیا کرتے ہین -

اندھا پیسے کتا کھائے - نہایت پھوہڑ اور بدسلیقہ آدمی -

اندھے کو اندھا کیا راستہ بتائے گا جو خود گمراہ ہو وہ دوسرون کی رہبری کیا خاک کرے گا -

اندھا امام لُوٹی مسجد حیثیت کے موافق سامان ہے

اندھا دھندھ مچ رہا ہے - سخت بے انصافی ہو رہی ہے -

انڈا ڈھیلا ہو گیا ضعیف ہو گیا طاقت نہ رہی

انڈے سیئے کوئی بچے لیوے کوئی - محنت تو کوئی کرے اور فائدہ کوئی اُٹھائے -

انتڑیان قل ہو اللہ پڑھ رہی ہین - نہایت شدت کی بھوک لگی ہے -

اندیشہ کردن کہ چہ گویم بہ از پشیمانی کہ چرا گفتم - بے سوچے سمجھے بولنے سے چپ رہنا بہتر ہے

اُنگلی پر نچاتا - نہایت پریشان کرتا ہے بہت ہی بناتا

اُنگلی پکڑتے ہی پہونچا پکڑا - اشارہ پاتے کے ساتھ ہی بیا - ہو گیا -

اُنگلی کاٹ شہیدون مین جا ملے - تھوڑا سا کام کر کے بڑا کام کرنیوالون مین شامل ہو گئے

انگوٹھا دکھا دیا - انکار کر دیا -

انگور بھر آیا - زخم اچھا ہونے لگا -

انگشت نما ہے - بہت بدنام ہے -

انڈے سئیا کر - گھر مین بٹھا رہ -

اندر کا اکھاڑا ہے - آرایش و زیبایش مین مثل پرستان ہے -

انی ٹلی ہزار برس - بڑا وقت گذر گیا - بہتری کی اُمید ہے -

اُنیس بیس کا فرق ہے - یونہی سا فرق ہے کچھ ایسا بڑا فرق نہین ہے -

اوتا نہ پوتا - یعنے بے اولاد ہے -

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات - ہر وقت کی تعزیر -

اُجڑے گانون سے ناتا کیا جس سے ترک تعلق کیا پھر اُس سے کیا واسطہ - ویران گانون سے کیا مطلب -

اوچھی پونجی خصما کھائے - تھوڑی سی پونجی سے جو روزگار کرے گا آخر کھا پی کر لیکھا ڈیوڑھا برابر ہو جائیگا -

اوچھے کی پیت جیسے بالو کی بھیت کم ظرف سے دوستی کرنا لاحاصل ہے -

اوچھے کیساتھ احسان کرنا جیسے بالو مین تنا کم ظرف ہمیشہ احسان فراموش ہوتا ہے -

اودھون آنے کی بات ہی بن پڑی
بات تو پھر کیا پوچھنا ہے ہر شخص کے نزدیک
بات بالا ہو گئی -
اودھو کے لینے مین نہ مادھو کے دینے
مین کسی سے کچھ واسطہ نہین رکھتے الگ تھلگ ہین
اوسر کھیت مین کیسر - نا اہلون مین ایک اہل
اوسون پیاس نہین بجھتی - کل کی جگہ
جزو سے کام نہین چلتا -
اوکھلی مین سر دیا تو موسلون سے کیا ڈر -
جب مصمم ارادہ مصیبت سہنے کا کر لیا تو اب ڈر کیا -
اوڑھنی لوئی تو کیا کرے گا کوئی -
جب بیحیائی اور بیباکی لا دی تو پھر کسی کا
کیا بس چل سکتا ہی -
اول خویش بعدہ درویش - پہلے اپنی
فکر لازم ہی بعدہ غیرون کی -
اول مرنا آخر مرنا پھر مرنے سے کیا ڈرنا -
جب موت ہر حال مین آنی برحق ہی تو پھر
اُس کا خوف کیا -
اونٹ جب پہاڑ کے نیچے آتا ہے
تب اپنے تئین سمجھتا ہے - ہر شخص کو
اپنے سے بڑے کو دیکھکر اپنی حقیقت سکی
اور اپنی ہستی معلوم ہوتی ہے -
اونٹ جب بھاگتا ہی تب پچھم کو - ہر
شخص اپنے وطن کی طرف رخ کرتا ہی جب اُسکا
کہین سے دل اُچاٹ ہوتا ہی -

اونٹ چڑھے کے بونٹ کھاتے ہین -
بے تکی اور فضول دکھاوے کی بات
کرتے ہین -
اونٹ چڑھے کو کتا کاٹے - باوصف
احتیاط کے مبتلا بلا ہو جائے -
اونٹ دیکھیے کس کل بیٹھتا ہی - دیکھیے انجام
نتیجہ کیا ظاہر ہوتا ہی کیا فیصلہ ہوتا ہے -
اونٹ کے گلے کی بلی - چھوٹی شے کا بڑی
کے ساتھ مشترک معاملہ -
اونٹ کے منہ مین زیرا - بہت کی جگہ تھوڑا تھوڑا
اونٹ رے اونٹ تیری کون کل سیدھی -
یعنے کوئی بات بھی اچھی نہین -
اونٹ بڑھا ہوا مگر موتنا نہ آیا - سن رسیدہ
ہو کے جو شخص بیوقوف رہے اسکی نسبت
بولتے ہین -
اونٹ ڈوبین بھیڑین تھاہ مانگین - جہان
بڑون بڑون کے حوصلے پست ہوتے ہین
وہان چھوٹے بیچارے کیا کر سکتے ہین -
اونٹ نے چھوڑا آکھ بکری نے توڑا
ڈھاک - ان دونون جانورون نے ان
دونون درختون کی پتیان کھانا چھوڑا -
اونچی دکان پھیکا پکوان - نام بڑا درشن
تھوڑا نام کے موافق کام نہونا -
اونگھتے کو ٹھیلتے کا بہانہ - ناراض کو اونے
چھیڑ حیلہ ہو جاتی ہے -

اولٹی کا پانی منڈھے چڑھا - یعنے جو کام ہوا اُلٹا ہو
اوپر کے دم بھر رہا ہے - نزع کی حالت میں ہی
قریب مرگ ہی - کوئی دم کا مہمان ہی -
اوچھے کے گھر جانا جنم جنم کا طعنہ اُٹھانا -
کم ظرف اور نیچ کا احسان اُٹھانا بُرا
ہوتا ہے -
اودھار دیجیے دشمن کیجیے - قرض دینے
سے محبت کے بدلے عداوت پیدا ہوتی
ہے - القرض مقراض المحبت -
اورکو نصیحت اپنے تئین فضیحت -
اوروں کو نصیحت اور خود اُس پر
عمل نہ کرنا -
اونے پونے بیچ ڈالنا - تھوڑے سے
نفع پر کفایت کرنا -
اوترپاتر ہوئے - ہم تم برابر ہو گئے
نہ تمھارا حق ہمارے ذمہ رہا نہ ہمارا حق تمھارے ذمہ
اونٹ کر لیس کہتا ہی - بے تکی بات اُڑاتا ہی -
اونٹ سستا ہی بیٹا منہگا ہی - اصل خرچ
سے بالائی خرچ زیادہ ہے -
اونٹ تو دغتے تھے مکڑی بھی
دغنے آئی - ادنے نے بھی اعلے کی
مساوات کا دعوے کیا -
اودھار کی کیا ماں مری ہی - قرض ملتا
اور برابر چلیتا ہی ہے -
اولدن ماری فاختہ - مصیبت زدہ پریشان حال -

اور کیا کرے گی رہیگا - ہوتا تو فتنہ وفساد برپا کر چکا
ہی اب آگے آگے دیکھیے کیا ہو -
اور رونا ہی کیا ہے - بس یہی سوچ وفکر تو ہی
اوسان خطا ہو گئے - حواس جاتے رہے
اوندھی کھوپڑی ہے - بیوقوف جاہل
ضدی ہے - جو بات اُس سے کہو اُلٹی ہی سمجھتا ہی
اونچ نیچ دیکھ لو - خوب غور وخوض کر لو - سوچ
سمجھ لو -
اور دپر چلتی سفیدی ہی بہت قلیل برابر ہو چکے
اوچھا ہے - کمینہ - کم ظرف -
اگلو دیتا ہے - یعنی دشوار گران گزرتا ہی -
اونچا سُنتا ہے - بہرا ہی - سماعت ضعیف ہی
اوسر جوکی ڈومنی گاوے تال بتال
ابتدا کا بگڑا ہوا ہمیشہ عمر بھر خراب ہی رہتا ہی -
اوچھے کے پاس تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر
کم ظرف کے پاس اگر کچھ ہوتا ہی تو نام ونمود کے لیے
ہر طرح ظاہر کرتا ہی -
اُگلتی تلوار بسوا لگا کہ خصم کو مار رکھتی ہے
اندرونوں کی ذات بیوفا ہوتی ہی - ایک نہ ایک
دن ان سے دغا ضرور رکھی ہی -
اودھار کا کھانا بھوس کا تاپنا برابر ہی
اندونوں باتوں میں پورا نہیں پڑتا ہی -
اوکھتا ہی جست دچا لاک نہیں ہی -
اونٹ برا آتا ہی لدتا ہی - گستاخ آدمی سے
جب کام لیا جاتا ہی تو وہ شور وغل مچاتا ہی -

اونچے سے گرا سنبھل سکتا ہے نیچے سے گرا نہین سنبھلتا ہے - ذلیل ہوکر پھر عزت پانا بہت مشکل ہے -

اول اندیش وانگہے گفتار - سوچ سمجھ کے ہر بات کرنا چاہیے -

اوچھڑی بھیجا کا گئی ساس کہے بہو کھا گئی - کبھی الزام ناحق بھی سر پڑہی جاتا ہے -

اوخویشتن گم ست کرا رہبری کند - جو شخص آپ غلطی پر ہو وہ دوسرون کی کیا اصلاح کرسکتا ہے -

اول بخش بعدہ گو کہ بے نمک است - پہلے معاملے کو خوب جانچ پرتال کرلو پھر کوئی بات منہ سے نکالنا -

اولون کا مارا کھیت - پانی کا مارا گانون - چلمون کا مارا چولھا نہین پنپتا - یہ تینون ان کے مارے برباد ہوجاتے ہین -

اہیر سے تب گن نکلے بالو سے تب گھی - کمینے اور فرومایہ سے ہنرمندی نہین ظاہر ہوتی -

اہیر کا کیا ججمان اور بیسی کا کیا پکوان - یعنے دونون بے حقیقت ہین -

ایسے پر تین حرف - یعنے لعنت تین حرف سے مراد لفظ لعن ہے یعنے لعنت کے ہین -

ایسے بھولے ہو - یعنے بڑے مطلبیے اور ہوشیار ہو - کلمہ طنزیہ ہے - جب کوئی شخص ہوشیار ہو کر بیوقوف بنتا ہے تو کہتے ہین -

ایسے ہی تیس مار خان ہو - یعنے ایسے ہی بڑے بہادر زبردست ہو -

ایسے ہوتے تو عید بقرعید کے کام آتے - یعنے بالکل نالائق اور نکمے ہر کام کے ہوتے تو پھر کیا تھا -

ایسے ایسے میری جیب مین پڑے رہتے ہین - یعنے میرے سامنے اُنکی کیا حقیقت ہے مین اُنسے بہت زیادہ ہوشیار ہون -

ایسے تو ایسے کاجل دیے پر کیسے - غریبی مین تو یہ حالت ہے جو فراغ بالی ہو تو خدا جانے کیا آفت ڈھائین -

ایسے لڑکے بہت کھلائے ہین - ہمین کوئی پھسلا نہین سکتا -

ایسے کیا قاضی جی کی گدھی چرائی ہے - یعنے کاہے کا خوف اور ڈر ہے چوری تو نہین کی ہے -

ایک آنکھ مین لہر بحر ایک آنکھ مین خدا کا قہر - دو اولادون یا دو عزیزون مین فرق کرنا برابر نہ سمجھنا -

ایک آنکھ یہ ایک آنکھ وہ - دونونکو یکسان جاننا -

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - سب کو برابر جاننا تصور کرنا - اپنے اور غیر مین فرق نہ سمجھنا -

ایک اور ایک دو روٹیان - ہر بات مین اپنا مطلب سوچنا -

ایک اور ایک گیارہ - مستزاد قوت بہم پہونچانا -

ایک اینٹ کیلیے مسجد ڈھانا۔ تھوڑے
نفع کے لیے بہت نقصان کرنا۔
ایک پاپی ناؤ ڈبوتا ہے۔ ایک مجرم کی بدولت
بہت سے بےگناہ راندے جاتے اور
ہلاک ہوتے ہین۔
ایک ترکش کے تیر ہین۔ اپنے ہی ہین
غیر نہین ہین۔
ایک تو چوری اُسپر سینہ زوری۔ قصور
کرکے اوپر سے دھمکانا۔
ایک تو تڑپے لوٹتے ہین دوسرا کہے
مجھے بھی چکھی دینا۔ جس بات سے ایک
نقصان مین پڑے دوسرا اُسی کی خواہش
کرے۔
ایک تو کڑوا کریلا دوسرے نیم چڑھا۔
ایک تو خود ہی برا تھا اُسپر بُرون کی صحبت
پائی۔ خود نیچ اور نیچ کی صحبت۔
ایک جان ہزارون ارمان۔ جان کے
ساتھ ہزارون اُمیدین ہین۔
ایک چُپ ہزار بلا ٹالے۔ تحمل اور
سکوت سے سب خطرے رفع ہوجاتے ہین۔
ایک چنے کی دو دالین ہین۔ بالکل
ملتے جلتے ہمشکل ہین۔
ایک حمام مین سب ننگے۔ ایک عالم
مین سب مبتلا ہین۔ سب کی ایک ہی حالت
اور رنگ ہے ایک کا حال دوسرے پر ظاہر ہے۔

ایک خطا دو خطا تیسری مادر بخطا۔ برابر
بدی کرنا شرافت سے بہت بعید ہے۔
ایک در بند ہزار در کھلے۔ ایک جگہ نوکری
چھوٹی دوسری جگہ ہو جائے گی۔
ایک دم کا دمامہ ہے۔ زندگی صرف ایک
سانس پر منحصر ہے۔
ایک دن مہمان دو دن مہمان تیسرے
دن بلاے جان۔ مہمان کی خاطر صرف ایک دو
روز ہوسکتی ہے۔
ایک ڈر دو طرف ہے۔ خصومت کا خوف جانبین کو ہے
ایکدم مین ہزار دم ہے۔ ایک اس سانس کی بدولت سب کچھ ہے
ایک سر ہزار سودا۔ کام بہت کرنے والا
صرف ایک۔
ایک سے دو بھلے۔ تنہائی کسی حالت
مین اچھی نہین ہوتی۔
ایک تو شیر دوسرے بکتر پہنے۔ ایک
تو یون ہی خداداد شجاع ہے اُسپر لڑائی کا
سامان بھی موجود ہے۔
ایک شیر مارتا ہے سولہ لومڑیان کھاتی ہین
ایک سیر چشم کی کمائی سے نہ معلوم کتنے لوگ
پرورش پاتے ہین۔
ایک کا منھ شکر سے بھرا جا سکتا ہے
دس کا مُنھ خاک سے نہین بھرا جاتا
ایک شخص کی مُدارات ہر طرح کے تکلفات
سے ہوسکتی ہے بہت سے آدمیون کی نہین ہوسکتی

ایک کی دو دو آو - ایک شخص پر دو غالب آتے ہین

ایک کہو دس نہ کہو - مختصر اور نتیجہ خیز بات کہو -

ایک ہی لاٹھی سب کو ہانکتا ہی - ایک ہی برتاو امیر غریب چھوٹے بڑے سب کیساتھ کرتا ہی -

ایک مچھلی سارے تالاب کو گندا کرتی ہی -

ایک شخص کی بدنامی سے کُل قوم کی قوم بدنام ہوجاتی ہے -

ایک میان مین دو چھریان نہین رہ سکتین

ایک میان کی دو بیویان یا ایک بیوی کے دو خصم ایک جا نہین رہ سکتے -

ایک نا ہزار نہین کے برابر ہی - ایک مرتبہ کا انکار کافی ہے -

ایک نور آدمی ہزار نور کپڑا - خوش پوشی بھی ظاہری عزت کا سبب ہوتی ہی - آدمی کی زینت کپڑون سے ہی -

ایک ہاتھ تالی نہین بجتی - لڑائی یا آشتی جانبین سے ہوتی ہی -

ایک ہاتھ کی لینی ایک ہاتھ کی دینی - جیسا فعل ویسا معاوضہ -

ایک ہنسی ایک دکھ - ظاہر مین ہنسی آتی ہی لیکن باطن مین انجام سوچ سوچ کر رونا آتا ہی -

ایک اپنے نام کا ہے - یگانہ روزگار و یکتا ہی

ایک پانون سے پھر رہا ہے - انتہا کا کوشان ہی -

ایک انار سو بیمار - تھوڑی چیز طلبگار بہت سے

ایک جان دو قالب ہین - آپس مین بہت محبت رکھتے ہین -

ایک دم ہزار امید - حرص کا دامن فراخ -

ایک کرے دس پاوین - خطا ایک کی مصیبت سو سہین -

ایک پر کے سَو کوے بناتا ہی - بڑا چالاک ہی ذری سی بات کا بتنگڑ اٹھاتا ہی -

ایک تو باولی دوسرے بھوتون کھدیڑی

ایک عیب تو پہلے ہی سے موجود تھا دوسرا اور پیدا ہو گیا -

ایک غریب کو مارا تھا تو من چربی نکلی - غریبی کا دعوے کرنے والے اصل مین غریب نہین ہوتے ہین -

ایک انڈا وہ بھی گندا - ایک بیٹا وہ بھی ناخلف - ایک شے وہ بھی بیکار -

ایک کو سائی دوسرے کو بدھائی - دونون طرف ملاپ رکھنا ملے رہنا - حیلہ سازی -

ایک تو تھا دیوانہ تس پر آئی بہار - دیوانگی کا سامان اور بڑھا -

ایک تو میان اونگھتے تس پر کھائی بھنگ

نور علا نور بنگئے - سست آدمی اور سست ہو گیا

ایک دن کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین - ایکدن کا بدلا سال بھر تک لیا جاسکتا ہی

ایک تندرستی ہزار نعمت ہی - تندرستی اور صحت ہزار نعمت کے برابر ہی -

ایک نشد دو شد - ایک بلا تو تھی ہی اب دو ہوئین -

ایک بات ہی - بہت ہی سہل ہی -

ایسی نہین سنتا - اپنے سے کام رکھتا ہی دوسرے کے مطلب کی نہین سنتا -

ایسی تیسی مین پڑو - یعنے تم جانو تمھارا کام جانے جیسا کروگے ویسا بھگتوگے -

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - سراسر نقصان اٹھانا بیجا صرف کر کے برباد ہو جانا -

اینٹ کی لینی پتھر کی دینی - جیسا کرے گا ویسا پاویگا - جیسی کہے گا ویسی سنے گا - برابری کے معنی پر مستعمل ہی -

اینچا کھینچی دہ پھرے جو پرائے بیچ مین پڑے کسی کے درمیان پڑنا نقصان ہونا کھٹکے سے خالی نہین ہوتا -

ایکھ مین کولھو گر گڑ گیا - مطلب حاصل ہو گیا

انیڈ مال ہے - خراب شدہ چیز ہے -

انیست جواب کہ جوابش نہ دہی جاہل کا جواب خاموشی ہی -

این کار از تو آید و مردان چنین کنند - یہ جو کام تجھ سے سرزد ہوا ہی مرد ایسا ہی کرتے ہین - شاباشی کے موقع پر بولتے ہین -

ای زر تو خدا نئی ولیکن بخدا ستار عیوب قاضی الحاجاتی - دولت عیوب کی پردہ پوش ہے - گو خدا نہین ہی لیکن ہر حاجت کو پورا کرتی ہی -

این گل دیگر شگفت - یہ نیا معاملہ پیش آیا طرفہ بات ہوئی -

اینٹ سے اینٹ بجادی - اجاڑ دیا کچھ نہ چھوڑا -

ایمان ہی تو سب کچھ - ایمان کے طفیل سے سب کچھ ہو جاتا ہی -

ای ز فرصت بیخبر در ہر چہ باشی زود باش - فرصت کو ہاتھ سے جانے نہ دیجیے جو کچھ کرنا ہی جلدی سے کر لیجیے -

انیہم اندر عاشقی بالائے غمہائے دگر جہان اتنے مصائب ہین وہان ایک اور سہی -

ایماندار کھاوے بوٹی بے ایمان کھاوے روٹی - ایماندار کی عزت سب کی نظرون مین زیادہ ہوتی ہے -

این عمارت بسر نبرد کسے - اس دنیا نے کسی کے ساتھ وفا نہ کی -

ایاز قدر خود بشناس - ہر شخص کو اپنی اصلیت پر نظر رکھنا چاہیے دولت و حشمت کے نہ بھول جانا چاہیے -

ایرے غیرے بہت سے دیکھے - یعنے ایسے ایسے لوگ اجنبی تو دنیا مین بہت پڑے ہین

ایسے کیا کیڑے پڑے ہین - ایسی کیا برائی ہی ایسی کیا غرض پڑ رہی ہے -

ایسے کیڑے پڑین گے - ایسی بری حالت ہوگی - ایسی مصیبت آئیگی -

ایک آنکھ نہین بھاتا - ایک آنکھ سے بھی دیکھنے کو جی نہین چاہتا - ذرا بھی پسند نہین آتا -

ایک آنوے کے برتن ہین - ایک ہی خاندان کے لوگ ہین - سب کے اخلاق وطور یکسان ہین -

ایک ایک کرکے - ایک ایک کو چُن کے -

ایک پر ایک گرتا ہی - خریداری کی بہت کثرت ہی - گاہک پر گاہک ٹوٹا پڑتا ہی -

ایک سانچے کے ڈھلے ہین - ایک ہی صورت شکل کے ہین - ہوبہو ملتے ہین -

ایک طرف کا بازار بند ہی - ایک آنکھ سے اندھا ہی

ایک کہو نہ دس سُنو - نہ کسی کو ایک بری بات کہو نہ دس سُنو نہ کسی کو ایک گالی دو نہ دس گالیان سُننا پڑین -

ایک ہی نٹ کھٹ ہی - بڑا ہی شریر اور ڈھیٹ ہے

اینڈی بینڈی چال چلتا ہی - راہ سے کوراہ جاتا ہی - بُرے طریقے پر چلتا ہے - مستانہ چال رکھتا ہے -

ب

بابا نہ آوین گھنٹہ نہ باجے - جب تک باپ نہ آئیگا کچھ نہوگا - کسی بات کو کسی انھوں نے کام پر موقوف رکھنا -

باپ بھکاری پوت بھنڈاری - مفلس کی اولاد بھی کبھی تونگر ہو جاتی ہے -

باپ بنیا پوت نواب - نرا شیخی باز -

باپ تو غریب ہی بیٹا امیری کی لیتا ہی -

باپ سے بَیر پوت سے پیار - اصل سے بگاڑ اور فرع سے اخلاص - بڑون سے بَیر چھوٹون سے پیار -

باپ اچھا مان ڈائن - جسکے والدین ایسے ہون اُس سے خیر کی توقع کیسی -

باپ کرے باپ پائے بیٹا کرے بیٹا پائے - ہر ایک اپنے اعمال کی سزا بُھگتے گا -

باپ مارے کا بَیر ہی - قدیمی پرانی دشمنی ہی -

باپ نہ مارے پیدڑی بیٹا تیر انداز -

باپ سے زیادہ بیٹا دلیر - فخر خاندان -

بات پر بات یاد آتی ہی - طعنے کے جواب میں طعنہ

بات بدلی ساکھ بدلی - زبان پھری اور اعتبار مین فرق آیا - سارا اعتبار معاملات کی سچائی پر ہے -

بات جو چاہے اپنی پاتی مانگ نہ لے - عزت جب ہی تک ہی کہ غیر سے سوال نہ کرے -

بات رہی جات رہی - جس کی بات رہی اُسکی عزت رہی -

بات تو یہ ہی - اصل تو یہ ہی -

بات رہگئی - عزت رہگئی -

بات بگڑ گئی - معاملہ خراب ہوگیا -

بات ڈبو دی - کام بگاڑ دیا -

بات کا تبنگڑ ہو گیا - کچھ سے کچھ ہو کر فساد برپا ہو گیا -

بات کو بٹا لگتا ہے - بات جاتی ہے - عیب لگتا ہے - بدنامی ہوتی ہے -

بات کھٹائی مین پڑ گئی - بات ملتوی ہو گئی جھگڑا اڑ گیا -

بات کہی پرائی ہوئی - منہ سے نکلی بات مشہور ہو جاتی ہے -

بات کی بات ہے - صرف اپنی بات کا پاس ہے - نہایت سہل ہے - تھوڑی ہی دور ہے -

بات کی بات خرافات کی خرافات - ذومعنی گفتگو کرنا کہ ظاہر مین تو ایک بات ہو اور باطن مین کنایات واشارات -

بات گوز شتر ہو گئی - سماعت نہوئی -

بات نہ نکلے - بات نہ پھوٹے - شہرت نہ ہو - بدنامی نہ ہو -

بات ہلکی ہو گئی - وہ اعتبار اور توقیر نہ رہی -

بات ہی کیا ہے - دشوار نہین ہے بالکل سہل ہے -

بات مین فرق آگیا - توقیر گھٹ گئی -

بات لاکھ کی کرنی خاک کی - باتین بہت اعمال نکمے -

باٹ چلے جانیے یارا ہا پڑے جانیے - وزن کرنے اور ساتھ سفر کرنے سے آدمی کی حقیقت کھلتی ہے

باٹ دیکھی - انتظار کیا -

باٹ ہارے - خوب بدلا لیا -

باجرے کی ٹٹی گجراتی تالا - بے جوڑ بات - بے موقع انتظام -

بادشاہون کی باتین بادشاہ ہی جانین - بڑون کی باتین بڑے ہی جانین ۔ رموز مملکت خویش خسروان دانند ۔ گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش ۔

بادی چور ہے - بڑا پکا چور ہے -

بادلا منڈھے سے نیم نہین چھپتا - اوپر کی رنگکاری سے عیب پوشیدہ نہین ہوسکتا ہے - ظاہری ٹیپ ٹاپ سے اصلیت نہین بدلتی -

بارہ برس کے بعد گھورے کے دن بھی پھرتے ہین - ہمیشہ یکسان زمانہ تنگدستی کا نہین رہتا ہے - کبھی غریب بھی امیر ہو جاتا ہے -

بارہ برس دلی مین رہے اور بھاڑ جھونکا - اچھون کی صحبت مین بھی رہکر ویسے کے ویسے ہی رہے تمیز نہ آیا -

بارہ برس مین فقیری اور امیری کی بو جاتی ہے - قدیم عادت یا طرز معاشرت ایک مدت مین تبدیل ہوتی ہے -

بارہ برہمن بارہ باٹ بارہ دیہاتی ایک گھاٹ - شرفا مین اختلاف کمینون مین اتفاق -

بارہ برس کو بید کیا اٹھارہ برس کو قید کیا - کیونکہ اس سن مین خود صاحب فہم و صاحب اختیار ہو جاتا ہے

باڑھ کاٹے نام تلوار کا - کام کوئی کرے نام کسی کا ہو -

باڑھ پر چڑھا دیا۔ تیار وُستو کردیا۔

باڑ لگائی کھیت کو باڑہی کھیت کو کھائے

محافظ چور ہو تو پھر محافظت کہاں سے ہو۔

بازار لگا نہیں گٹھ کٹے آبیٹھے۔ تیل ازدو

حریف اپنے اپنے موقع ڈھونڈھنے لگے۔

پہلے ہی سے خرابی کے لچھن کھلنے لگے

بازی بازی بار لیش بابا ہم بازی۔ یعنے

برابر والون سے تو مذاق ہوتا ہی تھا اب ڈرون

بزرگون سے بھی تمسخر یا فریب کرنے لگے۔

بازار اُسکا جو لیکر دے۔ بازار کا لین دین

قرض ادا کرنے سے چلتا ہے۔

بازار کی مٹھائی جسنے چاہی کھائی۔ بازار

کی چیز ہر کیا دعوے۔

بازار کی گالی جو کچھے اُسکو ہو۔ مبہم بات کا جو

بُرا مانے اُسی کے سر پڑے۔

بازو ٹوٹ گیا۔ قوت جاتی رہی۔

بازو ٹوٹے باز کو بانہی لقمہ دے ہجنس

کا درد ہجنس ہی کرتا ہے۔

بازی پا گیا۔ فتحیاب ہو گیا۔

بازی دیگیا۔ چھل کر گیا۔ دغا دیگیا۔

باسی بچے نہ کتا کھائے۔ جو پانا روز کا روز

خرچ کر ڈالنا۔

باسی پھولون مین باس کیا دور گئے کی

آس کیا۔ دور رہنے سے محبت جاتی رہتی ہے

جیسے باسی پھولون کی خوشبو نہین رہتی۔

باسی کڑھی اُبلی۔ گئی گذری بات پھر سے اُٹھی

باغ باغ ہو گیا۔ خوش ہو گیا پھول گیا۔

باقی نام اللہ کا۔ خدا کے سوا کسی کو بقا نہین۔

بال بال موتی پروئے۔ خوب سنگار کیا۔

بڑی آرایش و زینت کی۔

بال کی کھال ہندی کی چندی نکالتا ہے۔

خوب خوب تنقیح و تفتیش کرتا ہے۔ بڑا

جزرس ہے۔

بال کترنے سے مردہ ہلکا نہین ہوتا۔ تھوڑا

کم کر دینے سے بوجھ ہلکا نہین ہو جاتا۔ بڑے

کام مین تھوڑا خرچ کرنا بیفائدہ ہے۔

بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ راج ہٹ

ان تینون کی ضدین پوری ہی ہو کے

رہتی ہین۔ ایک لڑکا۔ دوسری عورت۔

تیسرے راجہ مہاراجہ بادشاہ وغیرہ۔

بالو کی بھیت اوچھے کی سیت۔ کم ظرف

سے دوستی و نیکی کرنا ایسا ہے جیسے بالو

مین پیشاب کرنا۔

با مسلمان اللہ اللہ با برہمن رام رام۔

صلح کل مذہب رکھنا۔

باندھ کیسہ کھا ہریسہ۔ روپیہ پاس ہو تو

جو جی چاہے کھاؤ۔

بانجھ اچھی اکوانجھ بُری۔ بانجھ وہ عورت جو کبھی

نہ جنے اکوانجھ وہ عورت جو ایک ہی بچہ

جن کر رہ جائے۔

بانس چڑھے گر کر کھائے۔ بیحیائی اختیار کرے تو مطلب ملے۔

بانس پر چڑھا دیا۔ بدنام کر دیا مشہور کر دیا۔

بانجھ بیاوے منھ ملے کھانے کو۔ خلاف عادت کام کی اُمید۔

باوا اچھا نہ بھیا سب سے بھلا روپیہ۔ روپیہ کی سب سے زیادہ خواہش ہے ہر ایک اسی طلبگار ہے۔

باوا آوے تالی نہ بجے۔ بزرگ آوے تو خود بخود شہرہ ہو۔

باوا کمائے بیٹا اُڑائے۔ باپ بخیل بیٹا سخی

باؤلے گانوں میں اونٹ آیا۔ بیوقوف کے نزدیک ہر شی عجیب و غریب ہوتی ہے۔

باؤلے کو آگ بتائی اُسنے لے گھر لون لگائی۔ بیوقوف کو فائدے کی بات بتائی تو اُسنے اُلٹے اور اپنا ہی نقصان کیا۔

باہر میاں ہفت ہزاری گھر میں بیوی فاقہ کی ماری۔ باہر ہی ٹیم ٹام بہت کچھ اور گھر کی حالت خراب۔

بایں ریش فش۔ صورت مقطع اور بد باتیں۔

بایں شورہ شوری یا بایں بے نمکی پہلے بہت جوش دکھانا پھر بیدلی جتانا۔

بتیس زبان کی بھاکا خالی نہیں جاتی لوگوں کی بد دعا لگ ہی جاتی ہے۔

بتیسی گر گئی۔ سب دانت گر گئے۔ پوپلے ہو گئے۔

بتمنائے گوشت مردن بہ تقاضائے زشت قصاباں۔ قرض لے کر اپنی خواہش کو پورا کرنے سے مر جانا بہتر ہے۔

بجورے میں سے اونچے ہی نکلیں گے بُروں سے بُرے ہی ہاتھ آئیں گے۔

بچشم خود دیدہ۔ سنا ہوا نہیں مشاہدہ ہے۔

بچھو کا منتر نہ جانے سانپ کے بل میں ہاتھ ڈالے اپنی لیاقت سے زیادہ حوصلہ کرنا۔

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے۔ ہر شخص حامی کے بھروسے پر اتراتا اور جرات کرتا ہے۔

بچھیا کا تاؤ ہے۔ نرا بیوقوف ہی ہے۔

بچے تو پو بارہ نہیں تو تین کانے۔ نفع ہوا تو فبہا ورنہ خیر نقصان ہی سہی۔

بچے کی ماں بوڑھے کی جورو سدا مست رہے یہ دونوں ان دونوں کو بہت عزیز ہوتی ہیں۔

بخت کرے یاری تو گھوڑے کی سواری جب نصیب زوروں پر ہو تو پھر جو جی چاہے کرو سب ہی بھلا ہے۔

بخونریزی بود چالاک شمشیرے کہ خم دارد متواضع آدمی بڑا فطرتی اور چالاک ہوتا ہے۔

بخت و دولت بکاردانی نیست۔ نصیبہ دری ہنر پر نہیں موقوف ہے۔

بخشو بی بلی چوہا لنڈورا ہی ہو کر جیے گا۔ چاپلوسی اور ابلہ فریبی نہ کرو ہم اپنے ہی حال میں خوش ہیں۔

بد اچھا بدنام برا - بدنامی بدی سے بھی بدتر ہے -
بڑھیا مری تو مری آگرہ تو دیکھا - نقصان ہوا
تو ہوا دل کا ارمان تو پورا ہو گیا -
بڈھی گھوڑی لال لگام - بڑھاپے مین
رنگین لباس کا شوق -
بڈھے باپ اور پرانے کپڑے سے
شرمانا نہین چاہیئے - ان دونون سے
بے عزتی نہین ہوتی -
برا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام ہی آتا ہے
ضرورت کے وقت اپنی بری شی بھی کار آمد
ہو جاتی ہے -
براتی تو کھا پی کے الگ ہو جاتے ہین
کام صرف دولہا دولھن سے رہتا ہے
جس سے سابقہ ہو اُس سے ہے اور لوگ تو صرف
نمایش کیلیے ہوتے ہین -
برات عاشقان بر شاخ آہو - یارون کی
وفاداری کے عہد و اقرار مین ٹالم ٹول -
برات پیچھے دھونسا عید پیچھے ٹر - بے محل
بیوقت کا کام -
برتن سے برتن کھٹک ہی جاتا ہے - کبھی کبھی
گھر والون مین آپس مین تکرار اور لڑائی بھی
ہو جاتی ہے -
برس دن مین سخی سوم برابر ہو جاتے ہین
سخی جلد اور بخیل دیر مین لیکن صرف دونون
کر ڈالتے ہین -

برسات مین گھر گھر گرا ہی - سخی کی خوشی -
برا حکیم خدا کا غضب - انجان وجہ نقصان
برادری مین امیر غریب سب برابر ہین -
عزیز داری مین چھوٹا بڑا یکسان ہوتا ہے -
بر دوستی دشمنان اعتمادی نیست تا تملق
دشمنان چہ رسد - جب کہ یارون کی یاری پر
بھروسہ نہین تو دشمنون کی چاپلوسی کا کیا ذکر -
بر ہمنش سلی جنگ چہ سود - نامرد ہتھیار کیا کرے
بر سر فرزند آدم ہر چہ آید بگذرد - انسان سب
مصیبتین جھیل جاتا ہے -
بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر - ظاہر مین نیک
باطن مین بد -
بر ماضی صلوٰۃ آیندہ را احتیاط - جو کچھ ہوا
ہوا اب آیندہ احتیاط رکھنا چاہیے -
برے تجھسے کیا ڈرتے ہین تیری برائی
سے ڈرتے ہین - انسان سے انسان نہین
ڈرتا اسکی برائی سے ڈرتا ہے -
برے کی برائی مین نہ بھلے کی بھلائی مین
سب سے الگ تھلگ کسی سے کچھ غرض و
مطلب نہین -
برے سے دیو ڈرتا ہے - شریر سے خدا بچائے
برے کا کوئی ساتھی نہین - برے سے
سب بھاگتے ہین -
برے کام کا برا انجام - برے کام کا نتیجہ
نیک نہین ہوتا -

برق زدہ از آتش میگریزد - بجلی کا مارا آگ سے بھاگتا ہے۔

بڑا بول قاضی کا پیادہ - غرور کا کلمہ قاضی کے پیادے کی طرح سامنے آجاتا ہے -

بڑا بول آگے آگے رہتا ہے - غرور کے کلمہ کا نتیجہ سامنے آجاتا ہے۔

بڑا چنڈال ہے - نہایت بد ذات ہے -

بڑا مکھی چوس ہے - بیحد بخیل انتہا درجے کا کنجوس ہے -

بڑا منھ چڑھا ہے - بڑی عزت و توقیر ہے -

بڑا انکیلا ہے - بڑا وضعدار ہے -

بڑا تیر مارا - یعنی اپنی دانست مین بڑا کام کیا -

بڑا سورما ہے - بہت بہادر ہے -

بڑا سور ہے - نہایت بذات و شریر ہے -

بڑا شہدا ہے - نہایت بدچلن ہے -

بڑا بول نہ بولیے بڑا لقمہ نہ کھائیے - غرور کرنا اور بڑا لقمہ کھانا یہ دونون عیب اور برا ہے -

بڑا آدمی دال کھائے تو سادہ غریب کھائے تو کنگال - ایک ہی بات مین کسیکو عزت کسی کو ذلت -

بڑون کی بڑی بات - بزرگون کے کام بھی بزرگانہ ہوتے ہین -

بڑھا تو امیر گھٹا تو فقیر مرا تو پیر - یعنے مسلمان ہر حال مین اچھا -

بڑھیا مری تو مری فرشتون نے گھر دیکھا یہ تو جو کچھ ہوا خیر ہوا مگر رسم پڑ گئی -

بڑی دھاک ہے - بڑی ہیبت اور عزت ہے -

بڑے بول کا سر نیچا ہے - غرور کا کلمہ بولنے والا آخر کو نادم ہوتا ہے -

بڑے برتن کی کھرچن بھی بہت ہے - بگڑے ہوئے رئیس سے بھی نفع ہو ہی جاتا ہے -

بڑے میان تو بڑے میان چھوٹے میان سبحان اللہ جتنا ہی چھوٹا اتنا ہی کھوٹا -

بڑے پانون پھیلائے - بڑا جھگڑا اٹھا لیا -

بڑے دانت پیسے - بہت غصہ کیا -

بڑی مشقت اٹھائی -

بڑے پاپڑ بیلے - بڑی تکلیف و مصیبت اٹھائی

بزرگی بعقل نست نہ بسال - عزت و آبرو عقل پر منحصر ہے نہ عمر پر -

بزرگی بایدت بخشندگی کن - بزرگی چاہتا ہے تو بخشش کر -

بسم اللہ کرو - کھانا کھاؤ یا کام شروع کرو -

بسم اللہ ہی غلط ہوئی - شروع ہی سے کام بگڑ گیا

بسنت جا رہے کا انت - بسنت جاڑے کی انتہا ہے -

بسنت کی خبر نہین - غفلت شعاری -

بسیار خوار بسیار خوار - لالچی پیٹو ہمیشہ ذلیل ہوتا ہے

بسے تو گوجر نہین تو اوجڑ - یا تو گوجر بسینگے یا ویران ہوگا -

بعد محرم یا حسین - موقع گذر جانے پر کام کرنا -

بغل مین لڑکا شہر مین ڈھنڈورا۔ غفلت سے پاس کی چیز نظر نہ آنا۔
بغل مین چھری نیت بُری۔ جب انسان کی نیت بگڑ جاتی ہے تو دوسرے کی ایذا رسانی کی فکر کرتا ہے۔
بغل کا چور بُرا ہوتا ہے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔
بغل بچّا سیپارہ تو پوت تھا ہمارا۔ جب تک جب کم ہوا کٹارا تو نتیجہ ہوا تمھارا۔ قابل پرورش تھا تو ہمارا پوت تھا جب کمائی کے لائق ہوا تو بیوی کا شوہر ہو گیا
بغل مین چھری منہ مین رام رام۔ ظاہر کے دوست باطن کے دشمن جانی۔
بغلین بجاؤ چین کرو خوشی مناؤ۔
بغلین جھانکنے لگا۔ متحیر ہو گیا جواب نہ بن آیا۔
بکری کا سا منہ چلتا ہے۔ ہر وقت کھاتا ہی رہتا ہے
بکری نے دودھ دیا مینگنی بھرا۔ جسکا کام کرنا اُسکو پہلے ناراض کر دینا۔
بکرے کی بولی بولتا ہے۔ قے کرتا ہے
بکرے کی مان کب تک خیر منائیگی۔ مٹنے والی شے بچ نہین سکتی۔
بگ ٹٹ گیا۔ نہایت جلد اور تیز گیا۔
بگڑا شاعر مرثیہ گو بگڑا گویا مرثیہ خوان۔ شاعری اور موسیقی کو مرثیہ گوئی اور مرثیہ خوانی پر ترجیح ہے۔
بگڑی تو بگڑی سہی۔ دشمنی ہوئی ہے تو اب ہو۔

بگڑی لڑائی بکتر پوش کے سر۔ کام بگڑ جانے پر عقلمند ہی کو لوگ بیوقوف بناتے ہین۔
بگلا بھگت ہے۔ بڑا مکار ہے۔
بلی جب گرتی ہے پنجون کے بھل گرتی ہے۔ چالاک آدمی کسی موقع پر بھی خود غرضی سے نہین چوکتا ہے۔
بلی کھائیگی نہین تو پھیلا ضرور دیگی۔ بدذات آدمی بیفائدہ بھی نقصان کر دیتا ہے۔
بلی سے چھیچھڑون کی رکھوالی۔ خیانت پیشہ سے امانت داری۔
بلی بھی مارتی ہے چوہا پیٹ کے لیے۔ ہر شخص دنیا مین کسی نہ کسی غرض سے دوسرے کا کام کرتا ہے
بلّی کی سیاؤن کو کون منتا ہے۔ بڑے کے مقابلے مین چھوٹے کی کون عزت کرتا ہے۔
بلّی کے بھاگون چھینکا ٹوٹا۔ اتفاقیہ منفعت حاصل ہو گئی۔
بلّی کے خواب مین چھیچھڑے ہی چھیچھڑے۔ غرضمند کو اپنے ہی مطلب کا تصور ہر وقت رہتا ہے
بلّی خدا واسطے چوہا نہین مارتی۔ ہر شخص اپنے فائدے ہی کی غرض سے کوشش کرتا ہے۔
بلّی کی میاؤن کو کون سنبھالے گا۔ زبردست سے مقابلہ کرنے مین اُسکی جھپٹ کون سہے گا۔
بلّی کا گونہ لیپنے کا نہ پوتنے کا۔ محض نکما اور بیکار۔
بلّی کی بلّی ہے۔ بہت لمبا ہے۔

بلاؤ جو اپنے بچون کو نہین چھوڑتا وہ
چوہون کو کب چھوڑیگا جو اپنون کا دشمن ہو وہ
غیرون کو کیا نفع پہونچاوے گا۔
بمرگ بگیر تا بہ تپ راضی شود۔ بڑی مصیبت
مین پکڑے جانے پر چھوٹی مصیبتین آسان معلوم ہوتی ہین
بن دامون کھوٹا ہی۔ مفت ملے تو بھی کام کا نہین
بن ریجے پرتیت نہین۔ بغیر آزمایش
اعتبار نہین۔
بندر بھبکی ہی۔ ظاہر کی دھمکی ہی۔
بندر کے ہاتھ آئینہ ہی۔ الٹ الٹ کر
دیکھتا اور خوش ہوتا ہی۔
بندر کے ہاتھ ناریل۔ بیوقوف کا کام خراب
بندر کو ملی ہلدی کی گرہ پنساری بن بیٹھا
کم ظرف آدمی تھوڑی سی دولت پاکر مغرور ہوگیا
بندر کا گھاؤ ہی۔ بڑھتا چلا جاتا ہے اچھا
ہی نہین ہوتا۔
بندر کی کیا آشنائی۔ غریر اور بیمروت کا کیا بھروسا
بندر کے گلے مین موتیون کا مالا۔ بدآدمیون
کی سی وضع قطع۔
بندگی بیچارگی۔ نوکری اختیاری نہین ہوتی
بندہ بشر ہی۔ سہو اور خطا انسان کی خمیر مین داخل ہی
بندھا ہوا خوب مار کھاتا ہی۔ مجبور پر جسطرح
چاہے سختی کر لو۔
بندھی مٹھی لاکھ برابر۔ رازداری سے اعتبار
بنا رہتا ہی۔

بن آئے کی بات ہی۔ جو بن پڑے وہ
اچھا ہے۔
بن روئے مان بھی بچے کو دودھ نہین دیتی
بے مطلب مطلب نہین نکلتا ہی۔
بن مانگے موتی ملے مانگے ملے نہ بھیک
جو کچھ تقدیر مین ہی بے تدبیر ملجاتا ہی۔
بنیا جب اٹھاتا ہی جھاڑو دینے لگتا ہی
جب کوئی کسی کو الگ کرنا چاہے تو ہزارون بہانے
بنیا کبھی اپنا گڑ چھپا کے رکھتا ہی۔ ہر شخص
اپنا عیب پوشیدہ کرتا ہی۔
بنیا تولتا نہین کہے پورا تول۔ ناراض
سے توقع کیسی۔
بنیا بھولتا ہی تو زیادہ ہی بتاتا ہی۔ بنیا
بھول چوک مین بھی اپنا ہی فائدہ کرتا ہی۔
بنیا جسکا یار اسکو دشمن کیا درکار۔ بنیے کی
دوستی دشمنی سے بدتر ہوا کرتی ہی۔
بنیے سے سیانا سو دیوانہ۔ لین دین مین
بنیا بہت ہوشیار ہوتا ہی۔
بنیے کا بیٹا کچھ دیکھ کے گرتا ہی۔ کماؤ کا ہر کام
حصول منفعت کی غرض سے ہوتا ہی۔
بنیا مارے جان کو ٹھگ مارے انجان کو
بنیا ٹھگ سے بھی بڑھا ہوا ہوتا ہی۔
بنیے کا قرض گھوڑے کی دوڑ برابر ہے
سود گھوڑے کی دوڑ دوڑتا ہے۔
دن دونا اور رات چوگنا بڑھتا رہتا ہی۔

بنیے کی کمائی بیاہ یا مکان نے کھائی - بنیا بیاہ اور مکان مین جی کھول کے روپیہ لگاتا ہے -

نبی کے سنو سالے ہوتے ہین بگڑی کا ایک بہنوئی نہین ہوتا - اچھے وقت کا ہر ایک ساتھی ہوتا ہی بُرے وقت کا کوئی نہین

بودا ہے - کمزور ہی مضبوط نہین -

بوڑھیا پان دمڑی کا کھائے گھر رہے کہ جائے - ممسک آدمی تھوڑے سے خرچ کو بہت سمجھتا ہی -

بوریا بندھنا اُٹھاؤ - چلتا دھندا کرو -

بول بالا رہے - غلبہ اور ترقی رہے -

بوتل کی بوتل اُلٹ دی - سب چڑھا گیا -

بو دنقرہ محتاج یا لودگی - شریف کیسا ہی نیک ہو پھر بھی تعلیم و تربیت ضروری ہی -

بوریا باف گرچہ بافندا است } ادنی کا کام
نہ برندش بکارگاہ حریر } اعلے کو
نہین سپرد کیا کرتے ہین -

بوجھ کنیا جکّی کا پاٹ پڑھا لکھا بیوقوف -

بوچا سب سے اونچا - بے ہنر اپنے تئین ہنرور جاننے لگا -

بورے کے لڈو ہین ظاہر کے اچھے باطن کے خراب

بوڑھا طوطا ٹین ٹین کرے یا کاٹ کھائے بوڑھے کو تعلیم و تربیت کیا اثر کرے -

بوڑھے طوطے پڑھین قرآن عجب خرابات ہی

بوڑھے بیاہ کرین پڑوسیون کو سُکھ - بڑھاپے مین جوان بی بی پارسا نہین رہ سکتی -

بوڑھے طوطے بھی کہین پڑھتے ہین تعلیم و تربیت طفولیت ہی کے زمانے مین ہو سکتی ہی بڑے ہو جانے پر بیفائدہ ہی -

بوند کا چوکا گھڑے لنڈھائے تو کیا ہوتا ہی ضرورت پر ادنے سلوک کرنے سے دریغ کرکے بے ضرورت بہت بڑا سلوک کرنا عبث ہی -

بولتا ہی جب تلک ہی بولتا - دم کے ساتھ گویائی ہے -

بولے سوگھی کو جائے - جو تدبیر بتائے وہی انجام بھی دے -

بونٹا اپنے باغ مین خوب لگتا ہی - ہر کام اپنی جگہ پر اچھا معلوم ہوتا ہی -

بویا نہ جوتا اللہ نے دیا پوتا - بے محنت و مشقت کام بنگیا -

بومی تو ڑا موچھ مرو ڑا - دھمکا کر کھانیوالا -

بھات چھوڑے ساتھ نہ چھوڑے فائدہ پر نظر کرکے رفاقت نہ چھوڑے -

بھات ہی تو کوّے بہت - پیسہ ہے تو دوستون کی کیا کمی -

بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی - جاتی ہوئی شے سے جو کچھ بھی ہاتھ لگ جائے غنیمت ہی -

بھاگتے کے آگے مارتے کے پیچھے - آشتی مزاج صلح کل

بھاری پتھر دیکھا چوم کر چھوڑ دیا - جو کام اپنے قابو سے باہر ہو اُس سے کنارہ ہی کرنا لازم ہے -

بھائی بھاؤ کا اپنے داؤ کا - ہر ایک اپنے مطلب کا دوست ہے -

بھائی جیسا دوست نہین بھائی جیسا دشمن نہین بھائی سے نفع اور نقصان دونون ممکن ہین

بھاڑے کا ٹٹو ہے - کرایہ کی چیز ہے -

بھانڈا پھوڑ دیا - بھید کھول دیا -

بھانت بھانت کی تقریرین - طرح طرح کی عجیب و غریب باتین -

بھادون کا جھیلا ایک سینگ سوکھا ایک گیلا - بوندا باندی تھوڑا مینھ -

بہت مٹھائی مین کیڑے پڑتے ہین - جو محبت والفت دفعتہً بڑھتی ہے وہ دفعتہً کم بھی ہو جایا کرتی ہے -

بہت گھول میل ہے - بڑا یارانہ میل جول ہے -

بہت کٹ گئی تھوڑی رہ گئی - تھوڑی سی زندگی باقی ہے

بہت خاک چھانی ہے - بہت تگ و دو و محنت تلاش کی ہے -

بہت قریب زیادہ رقیب - قرابتی کو حسد زیادہ ہوتا ہے -

بہتا دریا ہے - دولت لُٹ رہی ہے -

بھڑون کے چھتے کو چھیڑا - شریرون سے پرخاش مول لی -

بھنگ کھانا آسان ہے موج لین مشکل - کام کا آغاز تو سہل ہوتا ہے - لیکن انجام کا سہار دشوار ہو جایا کرتا ہے -

بھنگ کھائی تو نشہ چڑھا - جیسا کیا ویسا پایا -

بھنگ تو نہین کھائی ہے - کچھ باؤلے تو نہین ہو

بھنگیر خانے کی خبر ہے - غلط ہے قابل اعتبار نہین ہے

بُھنگا سا آدمی ہے - نہایت کمزور ہے -

بھنا گیا - بہت چڑھا - آزردہ ہوا -

بھری جوانی مانجھا ڈھیلا - جوان کم ہمت

بھرے کو بھرین شاہ مدار - دولت والے کو دوسرے بھی اپنی دولت دید یتے ہین -

بھرے مین بھرنا - بیکار کام کرنا -

بھاڑ روڑی کی پٹ پٹ سنتا ہے - ہر شخص اپنے مطلب کی سن لیتا ہے -

بھڑک بھاری کیسہ خالی - خالی خولی دکھاوا ہی دکھاوا -

بہتے دریا مین جو چاہے سو نہالے - دریا مین سب کا حق ہے -

بھوکے ہو تو ہرے ہرے روکھ دیکھو - کھانے کی یہان خیر صلاح ہے -

بھیڑ کی لات کیا عورت کی بات کیا - مہمل و فضول -

بھیڑی کی لات ٹخنون تک - کم ظرف کی ہستی ہی کیا اُس سے ضرر کا کیا خوف -

بھوک مین گولر ہی پکوان ہی - ضرورت کے
وقت جو کچھ میسر آجائے غنیمت ہی -
بھیگی بلی بتاتا ہی حیلہ بازی مین ٹالتا ہی -
بھیڑ اگاڑ بچاؤ کوڑھی بناؤ - خدمت گزاری
پر بھی کچھ حاصل نہین -
بھیڑیا کھائے تو نہ کھائے تو منھ لال -
بد اچھا بدنام برا -
بھینس کے آگے بین بجائے بھینس
کھڑی پگرائے - نا سمجھ کے آگے دانائی کی باتین عبث ہین
بھس مین چنگی ڈال جمالو الگ کھڑی
دو شخصون کو آپس مین لڑوا کر آپ الگ ہو جانا -
بھوکے بھلے مانس پیٹ بھرے گنوار سے
نہ بولے - یہ دونون ان حالتون مین بیباک
اور مغلوب الغضب ہوتے ہین -
بھوکا مرتا کیا نہ کرتا - مجبوری سب کچھ
کرا لیتی ہے -
بھیک مانگے اور آنکھ دکھائے - مفلسی
اور دست نگری مین بھی غصہ اور طیش -
بھیک اور چھوٹر - مفلسی اور شیخی -
بھلے آدمی کو ایک بات بھلے گھوڑے کو
ایک چابک - صاحب غیرت کو تھوڑی نصیحت
بہت ہوتی ہی -
بیاہ نہین کیا براتین تو دیکھی ہین - کسی بات
کا تجربہ کسی طرح تو حاصل کر لیا ہو گو خود اسکے
مرتکب نہون -

بیاہ مین کھائے بور تو پھر کیا کھائیگی بھور
ابھی سب خرچ کر ڈالا تو پھر کیا خاک پھانک
رہے گا -
بیاہ پیچھے پرہار عید پیچھے ٹر - بیوقت کا کام
بھینس کو اپنے سینگ بھاری نہین
کسی کو اپنے اہل و عیال گران نہین گذرتے -
بے تھانگ چوری نہین ہوتی - چوری
مخبری اور سازش سے ہوتی ہی -
بیٹا بنکر کھاتے ہین باپ بنکر نہین کھاتے
خدمت سے عظمت اور طاعت سے منفعت ہوتی ہی
بیٹھے سے بیگار بھلی - کچھ نہ کچھ کام کرتے رہنا چاہیے
بیگانے فالے نے پر جنکرایا الا - دوسرون کے
بھروسے پر کام اٹھایا -
بیگانے بھروسہ پر کھیلا جوا آج نہین تو
کل موا - غیر کے بھروسے پر کوئی کام کرنیوالا
ہمیشہ خراب ہوتا ہی -
بیل نہ کودا کودی گون یہ تماشہ دیکھے کون
جسکا کام تھا اُس سے نہوا اورنے کر دیا -
بیدل جا کر دشمن برابر - کہ مزدور خوشدل
کند کار بیش -
بیندھے موتی چوکے ٹپورا - دقیقہ رس
باریک فہم ہو کر چھوٹی چھوٹی سی باتون کا خیال کرتا
بید کرے بیدائی جیتا کرے خدا ہی -
طبیب کا کام علاج کرنا ہی صحت خدا ہی دیتا ہی -
بیاہی بیٹی پڑوسن و خجل - بیاہ کے بعد بیٹی غیر ہو جاتی ہی

بے ہمت کی سو منتین - بیوقوف آدمی ہر دم نئین سوچتا ہے -

بے زر عشق ٹین ٹین مفلسی کی عشقبازی بھی بری عشقبازی اور عیاشی کے لیے دولت چاہیے -

بے زر کام ولی گھر مین رہے کہ دلی مفلسی مرد کو مسکین بنا دیتی ہو دونون طرح برابر ہے چاہے وطن مین ہو یا پردیس مین -

بے ہاتھ پانون ہلائے کچھ نہین ملتا - محنت ہر کام مین درکار ہو -

بے ہاتھ پانون ہلائے منھ مین لقمہ نہین جاتا بے محنت کھانا میسر نہین ہوتا -

بیوقوف آدمی کے سر کیا دو سینگ ہوتے ہین یعنے بیوقوف آدمی کی کوئی خاص پہچان نہین ہو وہ باتون سے پہچان لیا جاتا ہو -

بیٹیا کھاوے باپ للچاوے کلجگ اپنا زور دکھاوے کلجگ کے آثار یہی ہین کہ بیٹا تو انگر اور باپ محتاج ہو -

بی بی نکبخت چھٹا نک دال دو وقت نکبخت عورتین سختی ہی مین گذران کرتی ہین -

بے وارثی ناؤ ڈانوان ڈول - مالک کی بے خبری سے کام خراب ہو جاتا ہو - اور گھر تتر بتر ہو جاتا ہو -

پ

پابندی کی ایک بھلی - ایک کی فرمانبرداری خوب ہوتی ہو -

پاپی کی ناؤ منجدھار مین ڈوبتی ہے - بدی کا ثمرہ ایک نہ ایک دن ضرور ملتا ہو -

پات تیرتے ہین پتھر ڈوبتے ہین بے علاقہ شخص اچھا رہتا ہو اور علاقہ دار خراب رہتا ہو -

پانسہ پڑے اناڑی جیتے - تقدیر یاور ہو تو سب کچھ ملتا ہو چاہے اناڑی ہی کیون نہو

پاک ہو یا ناپاک ہو جیسا بات کو سمجھ کوئی نہین جانتا

پاگل کے کیا سر مین سینگ ہوتے ہین - جو بیوقوفی کی بات کرے وہی بیوقوف ہو بیوقوف کی شناخت مشکل نہین -

پانچون انگلیان گھی مین جسے چاہے خواہ منفعت و آسایش

پانچون انگلیان برابر نہین ہوتین - سب آدمی یکسان نہین ہوتے

نہ ہر زن زن است و نہ ہر مرد مرد
خدا پنج انگشت یکسان نہ کرد

پانی پیجیے چھانکر پیر کیجیے جانکر - ہر بات مین احتیاط اچھی ہوتی ہو -

پانون مین جوتی نہ سر پر ٹوپی مفلس قلاش -

پانون کی جوتی سر کو لگی - ادنے کی بات سننا پڑی

پانون پھیلا کے - طمع کی -

پانون بھاری ہی حمل ہو - عورت پیٹ سے ہی

پانی مرتا ہے - کوئی اصلیت ضرور ہے -
پانچون تر ہین - خوب مطلب حاصل ہو رہا ہے -
پاسنگ بھی نہین - اُس سے مقدار یا خوبصورتی مین بہت کم ہے -
پانی پیا منھ پر آتا ہے - کوئی بات ہو چھپی نہین رہتی
پاپ اُبھرنے پر اُبھرے - گناہ ظاہر ہو کر رہے گا -
پانی پی کر ذات پوچھنی - گذری ہوئی بات کی کُرید سے کیا فائدہ -
پادوزی چڑیو ساون آیا - لو خوش ہو تمھارے مطلب کا وقت آگیا -
پانون اُکھڑ گئے - دشمن کے مقابلے مین نہ ٹھہر سکے
پانون نہ جمے - موقع نپایا ٹھکانا نہوا -
پانون نکالے - نئی وضع پیدا کی شریر ہو گئے -
پانون پٹیتا ہے - حالت نزع ہے یا بیقرار و بدحال ہے
پانی پانی ہو گیا - شرما گیا - گھُل گیا -
پانی ہے - نہایت آسان ہے نیز بالکل پھیکا ہے -
پانی وار کر پیتا ہے - اُسے بڑی محبت ہے -
پانون سو گیا ہے - سُن ہو گیا ہے بے حس و حرکت ہو گیا ہے
پانی بھرتا ہے - نہایت حقیر و ذلیل ہے -
پانی منھ مین بھر آیا - حرص و طمع پیدا ہوئی شوق اُبھرا -
پالا پڑا ہے - معاملہ پڑا ہے -
پانجامہ مین ہگ دیا - اسقدر رعار پڑی یا خائف ہوا کہ حواس جاتے رہے -

پار اُتر گیا - مراد حاصل کرلی - دریا پھاند گیا -
پاس کیا - علم کی سند حاصل کی - امتحان مین کامیاب ہوا نیز ملاحظہ کیا رعایت برتی -
پارہ ہے - بڑا وزنی ہے یا نہایت خراب ہے -
پال دبی ہوئی ہے - گھر بھر بیمار ہے -
پا بر کاب ہون - چلنے کو تیار ہون کچھ دیر نہین ہے
پانڈے جی پچتاؤ گے پھر وہی چنے کی کھاؤ گے آخر کو جھک مار کے وہی کرنا پڑے گا جس سے اسوقت انکار ہے -
پاپی کا پراپت جائے - کنجوس کا مال آخر برباد ہی ہوتا ہے -
پانچے میر سچا سے ٹھاکر - پانچ روپیہ کے لیے بڑے آدمیون سے اور پچاس کے لیے حاکم سے درگذر نہ کرے -
پانچون سوارون مین داخل ہوئے - نام آوری کے طالب ہوئے -
پانڈے دونون سے گئے حلوا ملا نہ مانڈے نہ یہ ملا نہ وہ - ؎ نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے ہوئے نہ اُدھر کے ہوئے -
پاپی باپ کا بھائی نہ باپ کا - بدذات آدمی کو شرارت سے غرض ہے کوئی بھی ہو -
پانون کو اور ایمان کو سنوارتا رہے - اندونون کی نگہداشت ضروری ہے -
پانے مرا تنگ نیست چلے خدا تنگ نیست - جیب سے نکلنے پائے تو پھر جہان جی چاہے جائے کمائے کھائے

پٹارے مین بند رکھنے کے قابل ہین یعنی سال اور تجربہ کار مغتنمات مین سے ہین ۔

پٹی پڑھا دی ۔ بہکا دیا ۔ سکھا دیا ۔

پٹھان کا پوت گا ہے اولیا گا ہے بھوت پٹھان بہت مغلوب الغضب ہوتا ہی ۔

پٹھے پر ہاتھ نہین دھرنے دیتا ۔ کسی طرح بس مین نہین آتا ۔

پتھر کو جونک نہین لگتی ۔ خود رائے خود پسند آدمی کسی کی نصیحت نہین مانتا ۔ ظالم کو کسی کا درد نہین ہوتا ۔

پتا ہو گیا ۔ اڑ گیا ۔ بھاگ گیا ۔

پتا کھڑکا بندا بھڑکا ۔ نہایت چالاک آدمی ۔

پتر ے کھل گئے ۔ بات ظاہر ہو گئی ۔

پتیاتا نہین ۔ قابو مین نہین آتا ۔ کوئی اعتبار نہین کرتا ۔ رجوع نہین کرتا ہی الگ رہتا ہی ۔

پتھر کے پتھر رہے ۔ جیسے تھے ویسے کے ویسے ہی رہے

پت جھڑ ہو گیا ۔ اب کچھ نہین رہا گیا گذرا ۔

پتھر کی لکیر ہے ۔ مٹنے والی چیز نہین ہی ۔

پتھر پوجے ہر ملے تو مین پوجون پہاڑ ۔ بتون کی پرستش سے اگر خدا ملتا ہی تو پھر کیا ہی مین تو پہاڑ پوجونگا ۔

پتھر سے تو چکی بھلی پیس کھائے سنسار ۔ بُرے آدمی سے تو غریب ہی اچھا جس سے خلق کو کچھ فائدہ تو ہی ۔

پچھوا چلے کھیتی پھلے پچھوا ہوا مین یہی تاثیر ہی ۔

پدی والی بات جس سُننے پر ٹھیون ہی جھکے کم ظرف کمینہ ذرا سی ثروت مین پھول جاتا ہی ۔

پدے کی شنامنی ۔ کمزور اور ذلیل شخص کا سہارا

پڑھے نہ لکھے نام محمد فاضل ۔ کم علم تعلّی کی لینے والا ۔

پڑتہ مرے لڑ مرے ۔ نمایش کیساتھ مجبور ہونا

پڑھ پتھر ہوے ۔ کچھ بھی نہ آیا جاہل ہی رہے ۔

پڑھا بھلا یا مرا بھلا ۔ اشراف آدمی کا جاہل رہنا مرنے سے بدتر ہے ۔

پڑھے بھی مرین بن پڑھے بھی مرین دانتا کل کیون کرین ۔ جب ایک دن مرنا ہی ہے تو مشقت کیون کرین ۔

پڑھون مین ان پڑھ جیسے بگلون مین کوا ۔ عالمون کی محفل مین جاہل کی کیا عزت ۔

پڑھے گھر کی پڑھی بلّی ۔ صحبت کے اثر سے بُرے بھی اچھے ہو جاتے ہین ۔ سگ اصحاب کہف روزے چند ۔ پے نیکان گرفت مردم شد

پڑا شہتیر کھڑا تختہ ۔ طاقت مین دونون یکسان ہوتے ہین ۔

پڑھا ہوا جن ہی ۔ بہت ہوشیار ہی کسیکے قابو مین نہین آتا ۔

پڑھے فارسی بیچین تیل یہ دیکھو قدرت کے کھیل پڑھ لکھ کر ذلیل کام اختیار کرنا ۔

پرائے بردے آزاد کرتا ہی ۔ کسیکی چیز کسی کو دیتا ہی

پرجا نہین تو راجا کہان ۔ رعیت نہین تو بادشاہ کیسا ۔

پروان چڑھا - بچہ جوان ہوا - درخت پھلا -
پرایا پنسیری برابر - غیر سے تھوڑی بہوت بھی غنیمت ہے
پرائی آس جو ٹھے پاس - غیر سے امیدواری اپنے
مطلب پاکھانے تک کی ہوتی ہے -
پرایا مال نشیم کا بال - غیر کے مال کا کیا درد -
پر جلتے ہین - ناچار ہے سامنا نہین کرسکتا -
پرندہ پر نہین مارتا - کوئی آجا نہین سکتا -
پر لگ گئے - بہت جلد اڑ گئے - شیخی مین آگئے
حد سے بڑھ گئے - حالت ہی بدل گئی -
پر پرزے جھڑ گئے - طاقت جاتی رہی -
پرائے دھن کو چور روئے - پرائی دولت پر
جان کھوتا ہے -
پرائے مال پر دیدہ لال - دوسرے کے
مال پر اتراتا اور غرّاتا ہے -
پرایا کھائے گا بجا اپنا کھائے مٹی لگا - دوسرونکا
مال تو ہنسی ہنسی مین اڑا دین اور اپنی چیز چھپا چھپا کھاتے ہین
پرائی جیب سے اپنی جیب مین لانا مشکل ہے
عزت حاصل کرنا کسی کے مال پر قبضہ کرنا
آسان نہین ہے -
پر جا مرن راجہ ہانسی - امیرون کا کھیل
غریبون کی موت -
پردیسی کی پیت پھوس کا تاپنا - دونون
قابل اعتبار نہین مطلق پائدار نہین -
برسون موئی ساسو آج کیون آتے آنسو -
کبھی کا جھگڑا اسوقت کیون یاد آیا -

پرانی دیگچی پر قلعی کی بھڑک - بوڑھاپے
مین زیب و زینت کی ہوس -
پسلی پھڑکتی ہے - خبر ہوجاتی ہے -
پسینے پسینے ہوگیا - بہت شرمندہ ہوگیا -
پستان مین ہڈی - امید موہوم -
پسنہاری کے پوت کو چبینا لابھ -
غریب آدمی کو تھوڑا فائدہ بھی بہت
معلوم ہوتا ہے -
پشم گندہ نہین کرسکتے - کچھ بھی تو
نقصان نہین پہونچا سکتے -
پشہ چو پر شد بزند پیل را - تھوڑی سی
شے بڑھکر بڑی ہوجاتی ہے - بہت سے کمزور ملکر
شہ زور ہوجاتے ہین -
پکوائی دینا اور کچی کھانا - اجرت دیکر کام
خراب ہونا -
پکے آم کے ٹپکے کا ڈر - بوڑھے کی زندگی کا کیا اعتبار
پکا پان ہے - نہایت بوڑھا ہے -
پکی بیری کے بیر کھانیوالے ہین - نہایت کاہل ہین
پکی بات ہے - قابل اعتبار بات ہے -
یقینی ہونے والی ہے -
پگڑی رکھ لی چکھ - حفظ آبرو کو مقدم جانکر کھانا بھی
اور کوئی کام کر مگر ایسا کام نہ کر جس سے عزت
جاتی رہے -
پگڑی کی عزت خدا کے ہاتھ ہے - مرد کی
عزت کا خدا نگہبان ہے -

پگڑی مین پھول رکھا گیا ۔ بدنام ہو گیا ۔ عیب لگ گیا ۔
پگڑی کی شرم رکھنا ۔ بے عزتی کا کام یا کوئی خراب کام نکرنا ۔
پاپاسٹر اڑا دیا ۔ بہت مارا ۔
پلے نہین پڑتا ۔ ہاتھ نہین آتا ۔ وصول نہین ہوتا
پنچ مل خدا خدا مل پنچ ۔ پنچون سے مل کے کام کرنا خدا کو بھی پسند ہی اور خلقت کو بھی ۔
پنچ اگر بلی کہین تو بلی سہی ۔ کثرت رائے پر کام کرنا اچھا ہی ۔
پنچ مل کیجیے کاج ہارے جیتے آئے نہ لاج ۔ پنچون کے مشورے سے کام کرنا چاہیے تاکہ کام بگڑنے پر بھی شرم نہ آئے ۔
پنچون کا کہنا سر آنکھون پر مگر پرنالہ یہین رہیگا ۔ لوگ لاکھ سمجھائین مین اپنی ضد پر قایم رہونگا یعنے اپنی بات واپس نہ کرونگا ۔
پنڈت کی جو زبان پر ہو وہی پوتھی مین سمجھکر بات کہنا ۔ معاملہ فہم ہونا ۔
پن کی جڑ سدا ہری ۔ دیا لیا ہر وقت کام آتا ہی ۔
پنچون مل مر گئے گویا گئی برات ۔ مجمع کیساتھ مرنا بھی اچھا معلوم ہوتا ہے ۔ مرگ انبوہ جشنے دارد ۔
پنڈت اور مشعلچی انکی الٹی ریت اورکو دکھاین چاندنی آپ اندھیرے بیچ ۔ خود کو گمراہ ہی اور دوسرو راستہ بتاتا ہی ۔ خود را فضیحت دیگران را نصیحت ۔

پوچ پادر ہوا ۔ بے اصل بات نہایت سست وضعیف
پو بارہ ہے ۔ خوشحال ہی ۔ پیٹ بھرا ہی ۔
پوست کندہ بات ہی ۔ مانی ہوئی جانچی ہوئی ہے ۔
پوت کی ذات کو ہزار جوکھون ۔ مرد ہی کیلیے تمام خوف و خطر اور مشکلین ہین ۔
پوچھ لے رو کر اڑا دے ہنس کر ۔ کسی کا راز خوشامد در آمد سے دریافت کر لینا اور اپنی بات ہنسی مین اڑانا ۔
پوچھتے پوچھتے منزل کو پہونچ جاتے ہین جستجو سے پتہ مل ہی جاتا ہی ۔ جوئندہ یابندہ مشہور ہے ۔
پوری سے پوری پڑے تو سب پوری کھائین ۔ فضول خرچی سے گذارہ نہین ہوتا ہے ۔
پون کا پوت بیتال کا راجہ ۔ وہ شخص جو ہر جگہ داخل ہو ۔ بادہوائی آدمی ۔
پوری سبی گھر مین کھائی جھوٹی دیبی سے آس لگائی ۔ تن پروری کے ساتھ زہد و عبادت نہین ہو سکتی ۔
پوپلے سے ہڈی نہین چبتی ۔ کم طاقت سے سخت کام نہین ہو سکتا ۔
پھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ۔ حضرت رسان بھڑک اور ترک سے سادگی اور سلامت روی اچھی ۔

پھل کھانا آسان نہین ہی - ہر ایک بات کا ثمرہ محنت و مشقت سے ملتا ہی -

پہلی ہی بسم اللہ غلط - شروع ہی سے کام بگڑنا -

پہلے گھر مین چراغ جلتا ہی تب باہر جلتا ہی

پہلے خویش بعدہٗ درویش - پہلے اپنے گھر کی فکر مقدم ہی پھر غیر کی -

پہلے لکھ پیچھے دے بھول پڑے تو کاغذ سے لے

حساب کتاب لکھ پڑھ لینا بیباقی سے پہلے اچھا ہوتا ہی

پھول نہین تو پنکھڑی سہی - کل کی جگہ جزو پر قناعت کرنا - بہت نہ ملے تو تھوڑے پر راضی رہنا -

پھول وہی جو مہیسر چڑھین - جو شی جس کے قابل ہو اُس کا اُسی کے صرف مین آنا بھلا معلوم ہوتا ہی -

پھول نہ سہی رانجی سہی - بہت نقصان گوارا نہ کیا خیر تھوڑا گوارا کر لیا -

پھوئی پھوئی کر کے تالاب بھر جاتا ہی تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہی - قطرہ قطرہ بہم شود دریا - سیلے گردد -

پھولے نہ سمانا - انتہا سے زیادہ خوش ہونا

پہلے ہی چوتے مین گال کاٹا - اول ہی ملاقات مین رنج دیا -

پھر بے گھوڑے نہین سے - واہ کہہ کے مکر گئے -

پھسڈی ہی - کام مین سب سے اخیر نمبر ہی -

پھر بھی موچی کے موچی ہی رہے - سب کچھ جتن کیے مگر مفلس ہی رہے -

پھلو پھولو - کلمۂ دعائیہ - خوشحال و کامیاب ہو

پھرکی کیطرح پھرتا ہی - ایک جگہ قرار نہین ہی - دوڑتا رہتا ہی -

پھاڑ کھانے کو دوڑتا ہی - غصہ ہوتا ہی -

پھول نہ پان کہنے کو ہان - خالی خولی تواضع

پھوہڑ جو رو ساگ مین شوروا - بیوقوف ہر کام بیوقوفی ہی کا کرتا ہی -

پھوہڑ چلے تو گھر ہلے - بیوقوف عورت باہر جائے تو گھر گھر پھرے -

پھوٹ پڑ گئی - نا اتفاقی ہو گئی -

پہلے مارے سو میر ہی - جسکا وار پہلے چل جائے وہی بہادر ہے -

پھل پا لیا - کیے کا نتیجہ دیکھ لیا -

پہاڑ ہو گیا - دشوار ہو گیا -

پھول گیا - خوش ہو گیا -

پھونک پھونک کے قدم دھرتا ہی نہایت احتیاط سے کام لیتا ہی -

پھولون مین گیا تھا - مُردے کے تیجے مین گیا تھا -

پھانس مار دی - چلتے کو روک دیا -

پھل وہ کھائے جو ہل جوتے - بغیر محنت فائدہ نہین حاصل ہوتا -

پھلی لگی نہ پاڑی پٹاک اپڑی - بے مشقت کام بنگیا

پھاوڑا نہ کدال بڑا کھیت ہمارا - بے سروسامانی مین دعوے بڑا -

پھاٹک لوٹا گرھی لوٹی - ابتدا کام سنور گیا تو گویا سب سنور گیا -

پہلے تو ناک کاٹ لی پھر تاش کے رومال سے پونچھنے لگے - مار پیچھے خوشامد پہلے تو عزت اُتار لینا پھر توقیر کرنا -

پھول باغ ہی مین خوب کھلتا ہی - ہر شی کے لیے ایک محل ہوا کرتا ہی - اور ہر چیز اپنی جگہ ہی پر بھلی معلوم ہوتی ہی -

پھوار سے کھیت نہین بھرتے - تھوڑی پونجی سے بڑا کام نہین ہوتا -

پیاسا کنوئین کے پاس جاتا ہی کنوان پیاسے کے پاس نہین آتا ہی - طلبگار مطلوب کے پاس جاتا ہی مطلوب کو کیا پڑی ہی جو طلبگار کی جستجو کرے -

پیٹ کا کتا ہی - بڑا ہی حریص ہی کھلنے پر مرتا ہی -

پیٹ کا ٹھو ہی کھانے کا ساتھی ہی -

پیٹ پیٹتا ہی - بھوکا مرتا ہی -

پیٹ مین پڑے تو عبادت سوجھے - بھوکے سے عبادت بھی نہین ہوتی -

پیٹ سے پانون نکالے ہین - نالایق حرکات کرنے لگے ہین -

پیٹ مین پڑی بوند نام رکھا محمود - کام کے آغاز ہی پر تعریف کرنا -

پیٹ بھرے کی کھوٹی چال - دولتمند اکثر بدوضع ہوتے ہین -

پیٹ کے گن کون جانے - دل کی بات کی کسی کو کیا خبر -

پیٹ مین پڑا چارہ کودنے لگا بیچارہ - پیٹ بھرا اور شرارت سوجھی -

پیٹ کا ہلکا ہی پیٹ مین بات نہین رہتی جھٹ ظاہر کر دیتا ہی -

پیٹ پیلا گیا - بخل سے عاجز ہو گیا -

پیٹ کاٹتا ہی - خوراک مین سے بچاتا ہی -

پیٹ مین پانون ہین - بچون مین کھانے پینے سے چلنے کی طاقت پیدا ہوتی ہی -

پیٹ مین گیدڑی دوڑ گئی - خوف پیدا ہوا گھبرا گئے -

پیٹ مین گھس رہا ہی - خوب دوستی و ملاقات پیدا کر رہا ہی -

پیٹ پھاڑتا ہی - ہر بات پر لڑنے کو تیار ہی بچہ پیٹ سے نکلا پڑتا ہے -

پیٹھ پیچھے بادشاہ کو بھی بُرا کہتے ہین - غائبانہ شکوہ و شکایت کرنیکا ہر شخص مجاز ہی -

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - جو میسر آیا کھا کر شکر کیا - جو ملگیا غنیمت ہی -

پیر نابالغ ہی - سن کا بوڑھا مگر مزاج کا بچہ -

پیران نمی پرند و مریدان میپرانند - شاگردون کے نام سے استاد کا کوئی کام - مریدون کا پیرونکی تعلی اڑاتا

پیسا بچانا پیسا کمانے کے برابر ہی - کفایت
شعاری کرنا بھی ہنر ہی پیسا پیدا کرنے کے ہی -
پیسا ہوتا تو بیاہ ہی نہ کرتے مفلسی کا اظہار -
پیشاب خطا ہوتا ہی - بہت ہی خوف کھاتا ہی -
پیس دیا - بہت سخت صدمہ پہونچایا -
پیری وصد عیب چنین گفتہ اند - ایک
بوڑھاپا سو عیب کے برابر ہے -
پیسے کے تین دھیلے بھناتا ہی - بڑا ہی
جُزرس ہی -
پینک مین ہے - غافل ہو رہا ہی -
پیمانہ پُر ہو گیا - کام انجام کو پہونچا - مر گیا -
عمر پوری ہوئی - عنبط ہو چکا -
پیس موئی پیا موئی آئے ڈھینگر کھا گئے
محنت تو کوئی کرے مفت خورے صرف
کھانے بھر کے ہین -
پیا میرا اندھا کس کیلیے کرون سنگار - ناقدر
آدمی کے ساتھ محبت کرنا عبث ہی - جب کوئی
قدردان نہو تو ہنر کسے دکھایا جاے -
پیر تو آپ ہی درماندہ شفاعت کس کی
کرین گے - جو خود ہی گمراہ ہو وہ دوسرے کو
کیا ہدایت کرے گا جو خود ہی مفلس ہو وہ
اورون کو کیا دیگا -
پیٹے مین آجانا - زیر بار ہو جانا -
پیچال کرنا - فیل کرنا -
پیل ڈالنا - بہت ظلم و جور کرنا -

پیسا آوے پیسا جاوے لوگ اسی مین
روٹی کھاوین - اگرچہ پیسا کھایا پیا نہین جاتا
لیکن سب کام اسی سے چلتا ہے -
پیسا نہین پاس تو کیونکر سونگھین باس
بن پیسے کچھ نہین ہو سکتا -
پی کی سہاگن ہر کوئی جگ کی سہاگن
چاہیئے - خالی خولی تو اگری کس کام کی -
سچی اور ہر دلعزیز ہونا چاہیئے -
پیش مرگ واویلا - مارسے پہلے ہی توبہ -
قبل وقت کام کی دھوم -
پیکان از جراحت بدر آید و آزار در دل بماند
کام تو لڑائی کے بعد مصالحت سے چل جاتا ہی لیکن
دلون سے وہ خیال نہین دور ہوتا ہی -
پیت کی ریت نرالی - عشق اور محبت کا
ڈھنگ ہی اور ہوتا ہی -
پیٹھ ابھی لگی نہین گٹھ کترے آ پہونچے
معاملہ ابھی طی نہین ہوا اور خود مطلبیے
آموجود ہوے -
پیر کو نہ فقیر کو پہلے کالے چور کو - کسی کو
ملے یا نہ ملے اپنا دم مقدم ہی -
پیر کی پیری سے کام پیر کے فعلون سے
کیا کام - بزرگون کے اقوال پر نظر کرنا چاہیے افعال
کی تفتیش سے کیا غرض -
پیٹ مین پڑین روٹیان تو سبھی گلان
موٹیان - آسودگی کے عالم مین دور کی سوجھنا

ت

تالی دو ہاتھ بجتی ہے۔ لڑائی یا صلح یا معاملہ دونوں طرفین سے ہوتی ہے۔

تا نباشد چیزکے مردم نہ گویند چیزہا۔ ہر بات کی جو لوگون کی زبان پر جاری ہو جاتی ہے کچھ نہ کچھ اصل و بنیاد ضرور ہوتی ہے۔

تانت باجی راگ بوجھا۔ آغاز کار سے مطلب سمجھ مین آگیا۔

تاک مین تھا۔ دانو مین تھا منتظر تھا۔

تانا بانا ادھیڑ دیا۔ سب حال کہہ کے دھر دیا۔ پشتینون کو الٹ ڈالا۔ خراب کر دیا۔ لاجواب کر دیا یا بھید ظاہر کر دیا۔

تازہ دم ہے۔ موجود و تیار ہے ابھی کا بنا ہوا ہے۔

تازہ ولایت ہے۔ نیا وارد ہے۔

تار نہ ٹوٹے۔ کام برابر ہوتا رہے۔ ذرا بھی وقفہ نہو۔

تاڑ گیا۔ سمجھ گیا بھانپ گیا۔

تاکوے بھاگو۔ گرہ کٹ جیب کترے۔

تانا شاہ ہے۔ بڑا ہی دماغ دار و نازک مزاج ہے۔

تالی بج گئی۔ بات سب مین مشہور ہوگئی۔

تالی پٹ گئی۔ فضیحت ہوگیا۔

تار باندھ دیا۔ برابر کہتا ہی رہا سانس بھی نہ لی۔

تازی کو مار ترکی کانپا۔ ایک کی سزا سے دوسرے کو عبرت ہوئی

تازی پر بس نہ چلا ترکی کے کان امیٹھے۔ زبردست کا جب کچھ کر نہ سکے تو غریب کو دبانے لگے۔

تازی مار کھائے ترکی آس لگائے۔ ہر قسم کے آدمی ہوتے ہین کوئی سزا کے لائق کوئی انعام کے قابل۔

تا شود مرد فربہے لاغر ۔ زور آور ہر قسم کی لاغرے مردہ باشد از سختی ۔ سختی اٹھا سکتا ہے کمزور ذرا سی سختی مین مرجاتا ہے۔

تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ بود۔ جبتک علاج ہوگا یا کسی کام کی تدبیر وغیرہ کیجائیگی اپنا تو کام تمام ہو جائیگا پھر اس سے کیا فائدہ۔

تیرا الٹ دیا۔ دیوالیہ ہوگیا۔

تتے توے کی بوند ہوگئی۔ آمدنی معلوم بھی نہوئی کہ کدھر گئی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ صحبت اور بیج کا اثر ضرور ہوتا ہے۔

تدبیر کند بندہ تقدیر زند خندہ۔ لاکھ تدبیر کرے کوئی تو کیا ہوتا ہے وہی ہوتا ہے جو قسمت مین لکھا ہوتا ہے

ترش رو ہوا۔ بدمزاج ہوگیا خفا ہوا۔ بگڑا۔

تری آواز مکے اور مدینے۔ تمام عالم مین تیرا شہرہ ہو۔ یہ دعا بہت مبارک اور آفرین کی جگہ بولتے ہین۔

ترکش مین ایک تیر نہین شرما شرمی لڑتے ہین۔ جواب تو بن پڑتا نہین ادھر ادھر ٹال مٹول کرتے ہین بے سروسامانی مین ظاہری ہنگامہ کرنا ہی

تریا چرتر جانے نہ کوئے خصم مار کے ستی ہوئے
عورتون کے فریب سے خدا بچائے یہ مرد کو مار کر خود ستی ہونا گوارا کرلیتی ہی۔

تریا روئے پُرکھ بنا کھیتی روئے ہر بنا۔ عورت بے مرد کی اور کھیتی بے مالک کی ہمیشہ خراب ہوتی ہی۔

تربیت نااہل راچون گردگان بر گنبد است
نالایق شخص کو تعلیم و تربیت اثر پذیر نہین ہوتی۔

ترکی تمام ہوئی۔ حکومت جاتی رہی۔

تسمہ کے واسطے بھینس مارنی۔ ادنی فائدے کے لیے اعلے نقصان کرنا۔

تسبیح پھیرون کسکو گھیرون۔ یعنی درود وظائف لوگون کی تسخیر کے واسطے ہین ع برزبان تسبیح و در دل گاؤخر۔ این چنین تسبیح کے دارد اثر +

تشنہ رامی نماید اندر خواب
ہمہ عالم بچشم چشمہ آب
ہر شخص اپنے مطلب کا خواب بھی دیکھتا ہی۔

تعظیم کاریگران معاف۔ کام کرنے والے کو تعظیم ضروری نہین۔

تقدیر کے آگے تدبیر نہین چلتی۔ مقدر سے کچھ پیش نہین جاتی۔ ع وہی ہوتا ہے جو کچھ حکم خدا ہوتا ہی۔

تقویم پارینہ ہی۔ محض بیکار ہی۔

تکون پر گذارہ ہی۔ توکل پر بسر اوقات ہی۔

تکلے کا سابل نکلگیا۔ اپنی سزا پاکر سیدھا ہوگیا۔

تگ کے باتا تو دہ یا چاک کمزور کی بس اتنی ہی چلتی ہی

تل کی اوٹ پہاڑ۔ تھوڑی سی شے کے پردے مین بہت کچھ ہونا۔

تلوار کا گھاؤ بھرتا ہی بات کا گھاؤ نہین بھرتا کسی کی سخت کلامی ہمیشہ دل پر نقش رہتی ہے۔

تلوار کی مار ایکبار احسان کی مار بار بار۔ احسان کی مار جب جب احسان کیا جاتا ہی نئی ہوتی ہی۔

تلوریا ہی۔ بڑا بہادر ہی۔

تلملاہٹ ہی۔ اضطراب ہی بیقراری ہی۔

تل چور سو بجر چور۔ چوری تھوڑی ہو یا بڑی سب برابر ہے۔

تلوار کے تلے دم تو لینے دو۔ ذرا مہلت دو۔ جو فرصت ملے غنیمت ہی۔

تلے کا پتھر بھاری ہے۔ یعنے جو زیردست ہی۔

تم مجھے چھیڑو گے - اپنے مطلب کی بات سوجھا کر گریز کرنا -

تم ڈال ڈال مین پات پات - ہم تم سے زیادہ عیار ہین -

تمھاری بات عقل کی نہ ٹھیرے گی - یا وہ گوئی - فضول -

تمھارے نیوتے کبھی اگھاتے ہین - تمھارا وعدہ کبھی ایفا بھی ہوتا ہے -

تم تو آسمان کے قلابے ملاتے ہو - مقدور سے زیادہ باتین کرنا -

تم روٹھے ہم چھوٹے - تم خفا ہوئے ہمنے کام سے نجات پائی -

تم کیا قاضی ہو - تم کو اس سے کیا علاقہ -

تم نے انڈا ہین ہم نے بھون بھون کھائین ہمکو تمھاری چالاکیان معلوم ہین -

تمھارا مال ہمارا مال ہمن ہین ہین - دوسرے کا مال تو چکھنا اور اپنی دفعہ ٹال مٹول کرنا -

تم تو اپنی ہی لگائے جاتے ہو - اپنی ہی کہے جاتے ہو اوروں کی بھی تو سنو -

تمھارے ہی تو سرخاب کا پر ہے - کلمۂ طنزیہ - تم ہی تو بڑے زبردست ہو -

تمھارے ہی دو تو ڑ نظر آتے ہین - ایک تمھین مین زور معلوم ہوتا ہے -

تم ہی غم کھاؤ - جانے دو - تحمل کرو -

تم ہی بڑے باپ کے بیٹے سہی چلو تم ہی بڑے سہی گرچہ

تم کاٹو ناک یا کان مین نہ چھوڑون اپنی بان

تم جو کچھ چاہے کرو میری عادت نہ جانے کی بیغیرتی کا جواب -

تم ہمین بلاؤ گے تو کیا کھلاؤ گے تم ہمارے گھر آؤ گے تو کیا لاؤ گے - ہر حال مین اپنے ہی نفع کا خواستگار رہنا -

تمھین بھی دیکھ لیا - کہتے کچھ ہو کرتے کچھ ہو بس جاؤ آزما لیا -

تمھارے کہنے کی بات ہے - تم کو ایسا خیال نہ کرنا چاہیئے -

تندرستی ہزار نعمت ہے - دنیا کی کل نعمتون پر تندرستی کو فوق ہے -

تنکے کی اوجھل پہاڑ - ادنے امر کے پردے مین ایک امر عظیم -

تنہا پیش قاضی روی راضی آئی - جب کسی تنہائی مین مل کر اپنی طرف سے سوجھا دو وہ اپنی طرف بات ملجا دے کر

تن بدن مین جان نہین نام زور آور خان باتین بہت کچھ کرنا کرانا کچھ نہین - صرف نام سے کام نہین چلتا -

تن پر نہین لتہ مسی ملے البتہ - مفلسی مین ٹیم ٹام -

تن تکیہ مین بسرام جہان پڑے وہان آرام آزاد وضع شخص -

تنگا ترشی سے گذرتی ہے - تکلیف سے بسر ہوتی ہے -

تنگ دست ہے - پریشان حال ہے -
تنگ چشم ہے - بخیل ہے - کم ظرف ہے -
تنگ مایہ ہے - مفلس محتاج ہے -
تن سکھی تو من سکھی - یعنی خوشی صحت مین ہے -
توتے کی آواز نقارخانے مین کون سنتا ہے -
بڑے آدمیون کے مجمع مین چھوٹے آدمی کی کیا سماعت ہوسکتی ہے -
تو کہان اور مین کہان - تعلی کا کلمہ - یعنے تو میری کیا برابری کرے گا -
تو نہین تیرا بھائی سہی - یعنی تو یہ کام نہ کرے گا تو کوئی نہ کوئی اور ہم کو تجھ ایسا ملجائیگا -
تو ہے اور مین ہون - یعنی سمجھونگا - میرا تیرا کوئی حمایتی نہین ہے -
توڑ جوڑ کر رہے ہین - تدبیرین سوچ رہے ہین -
توانہ تغاری مفت کی بھٹیاری - بیسامانی مین بڑا لاف و گزاف و دعوے کرنا -
تو کو نہ مو کو لے چولھے مین جھونکو - نہ اپنا نفع کیا نہ غیر کا مفت مین ضائع کردیا -
تو آن کا تو مین بان کا تو سوئی تو مین تاگا - تو مرزا تو مین خان کا - تعلی کا کلمہ ہے - مین تجھسے بڑھ چڑھ کے ہی رہونگا -
تو میری گور کھود مین گاڑ آؤن تجھکو - جو تو میرا برا چاہے گا تو خود تیرا ہی برا ہوجائیگا -
تولہ بھر کی آرسی ناتی لوئے فارسی - ذرا سا سلوک کرکے بہت ڈینگ مارنا -

تو تیلی کا بیل تجھے کیا میری لگا رہ گھاس پر یعنے اپنے مقدور سے زیادہ حوصلہ نہ کر -
تو بجاے پدر چہ کردی کہ از پسر چشم داری - تو نے اپنے بڑون کے ساتھ کیا سلوک کیا جو چھوٹون سے امید رکھتا ہے -
تو براوج فلک چہ دانی چیست | اپنی قدرت
چون ندانی کہ در سرای تو کیست | سے
بڑھکر کیون باتین بناتا ہے تجھے گھر کی تو خبر نہین دوسرون کا حال تو کیا جانے -
توانگری بدل است و نہ بمال و بزرگی بعقل است نہ بسال - دل رکھنے والا مالدار سے زائد سخی ہوتا ہے اور عقلمند آدمی بوڑھے سے بہتر -
تھالی کا بیگن - تلون مزاج آدمی جو کسی بات پر قائم نہو -
تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے - کسی کام سے عاجز آکر مخلصی چاہنا - مصیبت کے وقت ہر شخص کو اپنا گھر یاد آتا ہے -
تھوڑے کرین غازی میان بہت کرین ڈھفالی - مرید پیرون سے زیادہ چالاک ہوتے ہین اور نالائقی باتین کرتے ہین -
تھوکوا ور چاٹو - اپنی بات پر آپ ہی نادم ہو
تھوکون ستو نہین سنتے - خرچ کی جگہ پر صرف باتون سے کام نہین نکلتا ہے -
تھالی پھوٹی ٹھیکری لوگون نے جھنکار تو سن لی - برا کام کیا یا نہ کیا لیکن بدنام تو ہو گیا -

تھرّا گیا - ڈر گیا - خوف کھا گیا -

تھوڑا کھانا دلی کا رہنا - کم خرچ بالانشین -

تھوتھا چنا باجے گھنا - کم ظرف آدمی بہت لاف و گزاف مارتا ہے -

تھیلی مین روپیہ تو مُنھ مین گڑ - دولت پاس ہو تو ہر طرح کی خوشی حاصل ہو سکتی ہے -

ٹھانگی ہے - یعنی چورون کا سرگروہ ہے -

تھل بیڑا تباہ ہے خانہ خراب ہے یعنی خاندان مین کوئی نہین ہے -

تھم تو سہی - دم تو لے ایسی جلدی کیا پڑی ہے -

تھل تھل کرتا ہے - بہت موٹا ہو گیا ہے -

تھیتھلی رکابی پھلیھا بھات لونچون ن ہاتھون ہاتھ چھوٹی شے پر بڑی نمود -

تیتر کے منھ لچھمی قسمت آزمائی - تفاول نیک -

تیسرے دن مردہ بھی حلال ہے مصیبت اور تنگی کے وقت مین ناجائز مال بھی جائز ہو جاتا ہے -

تیس مار خان بنے پھرتے ہین - بڑی جوانمردی دکھاتے ہین -

تیل تلون ہی سے نکلتا ہے - ہر شے پر کل حساب منحصر ہے -

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو - ہر کام کے نتیجے پر غور کرو -

تیلی کا کام تنبولی کرے چولھے مین آگ لگے - جس شخص کا جو کام ہوتا ہے دوسرا کرے تو نتیجہ خراب ہوتا ہے -

تین تیرہ بارہ باٹ - چالاک - عیار - مال مردم خور -

تین تیرہ ہو گیا - چل دیا - خرچ ہو گیا -

تین تیرہ کر دیا - اُڑا دیا - خراب کر دیا -

تیرے نام کا کتا بھی نہین پالتا - انتہائے تنفر و اظہار تحقر -

تیرے منھ مین خاک - خدا کرے تیرا کہا نہو -

تیرا سر کھجلاتا ہے - پٹنے کو جی چاہتا ہے -

تیری بات گدھے کی لات - بالکل پوچ و لا یعنے -

تیل جل چکا - طاقت جاتی رہی یا مال اُڑ گیا -

تیرے ہی تلے تو تُنگا بھی ہے - تو ہی تو بڑا مالدار یا زور آور ہے -

تیلی کا بیل ہے - بڑا محنتی ہے -

تیرا منھ ہے - تیرا پاس ہے - نیز تو بھی اس قابل ہے -

تیری کیا بات ہے - تو بڑے درجے کا ہے -

تیرہ مین تو تکا ہی سہی - بہت نہین تو تھوڑا ہی غنیمت ہے -

تین مین نہ تیرہ مین سُتلی کی گرہ مین - بے اعتبار شخص جس کا کسی مین شمار نہو -

تیلی کا تیل جلے مشعلچی کا دل جلے - خرچ کسی کا ہو دل کسی کا دکھے -

تیتر تو اپنی آئی مرا تو کیون مرے بٹیر - ایک تو اپنی خطا کی سزا پائی دوسرا کیون بیفائدہ بیچ مین مر جائے -

تیتر کے منھ لچھمی۔ قسمت آزمائی کے موقع پر بولتے ہین۔

تیرتا ہی ڈوبتا ہے سوار ہی گرتا ہے۔ کام کرنیوالا ہی زک اٹھاتا ہے جو جس کا مشاق ہوتا ہے کبھی اسمین خطا بھی پاتا ہے۔

تیل تیلی کا بھگت بھتیا جی کی۔ تماشبین کا کیا گیا۔ مفت کی سیر۔

تین ٹانگ کا گھوڑا ہے نکمی و معیوب شئے

تیغہ کر دیا۔ مقفل کر دیا۔ دروازہ چنکر بند کر دیا۔

تیلی کے بیل کو گھر ہی مین پچاس کوس۔ کاہل آدمی گھر مین بیٹھے ہی بیٹھے تھک جاتا ہے کوئی کام کیا کرے۔

تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت باہر والے کھا گئے گھر کے گاوین گیت۔ بے محل اسراف۔ بے انتظامی۔ ظاہر کی ٹیم ٹام۔

تین ٹانگ کی گدہی نو من کی لدنی۔ طاقت سے زیادہ کام۔

تین کانے۔ ہار کا پانسہ۔

ٹ

ٹاٹ مین مونجھ کا بخیہ۔ بے جوڑ تال میل غیر متشابہ چیزوں کا اتصال۔

ٹال مٹول وقت کے چور کا مجور مجہول کر ٹال دیا۔ بہانہ کر دیا حیلہ و حوالہ کر کے خوش کر دیا

ٹاٹ کا لنگوٹا نواب سے یاری۔ اپنے مقدور سے بڑھکر چلنا۔

ٹپکے کا ڈر ہی۔ آفت ناگہانی کا خوف ہی۔

ٹپس جمالی۔ خوشامد کر کے کام نکال لیا۔

ٹپکا لگ رہا ہی۔ کثرت بارش سے مکان ٹپک رہا ہی

ٹٹی کی آڑ مین شکار کھیلتے ہین۔ ظاہر سے پرہیزگار بنکر بدکاری کرتے ہین۔ پوشیدہ عیب کرنا۔

ٹٹرا کھو لو کھٹو آئے۔ بیوقوف حاکم سے سابقہ پڑا اب ظلم ہی ہوگا۔

ٹڈی دل۔ بیشمار مجمع۔ ابنوہ کثیر۔

ٹک جیے تو کیا جیے۔ تھوڑی دیر کے عیش و آرام سے کیا فائدہ۔

ٹکڑے دیکر بچھڑا پالا سینگ سے لے کر مارن آیا۔ ناخلف اولاد۔ محسن کش شخص جو نیکی کے بدلے بدی کرے۔

ٹکڑے مانگ کھانا۔ پونجی گانٹھ باندھنا اپنا رکھکر دوسرے کے مال پر ہاتھ صاف کرنا۔

ٹکسال باہر ہی۔ روپیہ کھوٹا ہی۔

ٹوٹی بانہہ گلے پڑی۔ دوسرے کا بار اپنے سر لیا

ٹوٹے کو جو چھیکر جوڑے گانٹھ گٹھیلی ہو جب دو شخصوں مین رنج یا خوشی ہو جاتی ہے تو پھر صفائی مشکل سے ہوتی ہی۔

ٹوٹی پھوٹی سو گری کمھار کے برتنون کو کافی ہے - تھوڑے سے کام کے لیے ذراسی ہمت بھی کافی ہوتی ہے -

ٹھگائی سے ٹھاکر بنتا ہے - بددیانتی اور بے ایمانی سے روپیہ جمع ہوتا ہے -

ٹھٹھیرے ٹھٹھیرے بدلائی - دو ہم پیشہ لوگون مین چال کی باتین -

ٹھوکر کھاوے سمجھ پاوے - جو مصیبت اٹھاوے وہی راحت بھی پاوے -

ٹھوک بجالو - خوب طرح جانچ پرتال لو - دیکھ بھال لو -

ٹھنڈا لوہا کیون کوٹتا ہے - بیفائدہ کیون کا محنت کرتا ہے -

ٹھنڈا لوٹ گیا - عاجز آگیا - جھک گیا -

ٹھنڈے چولھے بیٹھے ہین - یاس وہراس کی حالت مین ہین -

ٹھنڈا ہوگیا - زور جاتا رہا - غصہ رفع ہوگیا مرگیا - فرو ہوگیا -

ٹھیکری منھ پر دھر لی - بے مروتی کی - کچھ پاس و لحاظ نہ کیا -

ٹھنڈا کھائے گرم سے نہائے سائے مین سوئے اسکا بیری بچھاڑے روئے
ہر کام احتیاط سے کرے تو دشمن کا خوف نرہے -

ٹھکانے لگ گیا - مرگیا - کام آگیا -

ٹھاڑا مارے رونے نہ دے - زبردست کا ٹھینگا سر پر جو چاہے سو کرے -

ٹھاڑے کی جورو سب کی دادی غریب کی جورو سب کی بھابھی - بڑے آدمی کی سب عزت کرتے ہین غریب کو کون پوچھتا ہے -

ٹیٹ باپ کی پگڑی وہ بھی جورو کا صدقہ - پرائی مدد اور بھروسہ پر شان وشوکت نازیبا جتانا -

ٹیڑھی کھیر ہے - مشکل کام ہے -

ث

ثابت قدم سب کو دھادین - مستعد آدمی اور بات کے سچے کا ہر کوئی اعتبار کرتا ہے

ثابت قدم سب جگہ ٹھاوین - مستقل مزاج آدمی کا ہر جگہ ٹھکانا ہے ہر کوئی اسکو قبول کرلیتا ہے -

ثابت کر تب منھ پر مار - پہلے جرم ثابت کرلے پھر کہنا بھی -

ثواب نہ عذاب کمر ٹوٹی مفت مین عبث کام - بیفائدہ محنت -

ج

جاگے سو پاوے ۔ سوئے سو کھوئے ۔ ہوشیار و خبردار آدمی ہمیشہ فائدے مین رہتا ہی اور غافل و کاہل ناکام ۔

جاگتے کی کھٹیا سوتے کا کٹرا ۔ ہشیار ہمیشہ فائدہ اُٹھاتا ہے اور غافل نقصان ۔

جا بدھا لکھے رام تا بدھا ہیے ۔ تقدیر کے لکھے پر شاکر رہیے

جاہل فقیر شیطان کا ٹٹو ۔ بے علم فقیر شیطان کے موافق ہوتا ہی ۔

جا پوت دکھن وہی کرم کے لچھن ۔ ہر جگہ قسمت ساتھ رہتی ہی ۔

جاٹ مراتب جانیے جب اُسکا نتیجہ ہو ۔

چالاک اور ذی اختیار کا عجز نامعتبر ہی ۔

جادو سر چڑھ کے بولتا ہی ۔ آدمی خود بخود قبول دیتا ہی ۔

جان بچی لاکھون پائے ۔ جان سب منفعتون سے مقدم ہے ۔

جان کی جان گئی ایمان کا ایمان گیا ۔ ہر طرح سے نقصان ہی نقصان ہوا ۔

جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام ۔ اجنبی کے ساتھ گرمجوشی ۔

جان ہی تو جہان ہی ۔ زندگی برقرار ہی تو سب کچھ ہی ۔

جاے لاکھ رہے ساکھ ۔ روپیہ صرف ہو تو ہو لیکن بھرم اور اعتبار بڑی چیز ہے وہ نہ جانے ۔

جانگلو ہے ۔ بیوقوف احمق ہی ۔

جال مین پھانس لیا ۔ حیلہ گری سے قابو مین کر لیا ۔

جان کھالی ۔ تنگ کر دیا ۔ دق کر ڈالا ۔

جان کھو دی ۔ حد درجہ کی مشقت کی ۔ مر گیا ۔

جان حاضر ہی ۔ جان سی عزیز شی بھی تجھ سے عزیز نہین ہی ۔

جان بچا گیا ۔ چلدیا ۔ الگ ہو گیا ۔

جان پر کھیل گیا ۔ جان جوکھم کا کام کیا ۔

جاٹ کی بیٹی برہمن کے گھر آئی ۔ ادنے ہو کر بڑی عزت پائی ۔

جاڑے کی مار بھاری رضائی یا بیگانی جائی ۔ یعنے جاڑا روئی سے جاتا ہی یا دوئی سے ۔

جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ مغل رے مغل تیرے سر پر کولھو ۔ بے تک جواب بیوقوفی کا کلام ۔

جاٹ کی بیٹی باباجی نام ۔ کمتر ہو کر عمدہ نام مشہور کرنا ۔ کم ذات ہو کر شریف بننا ۔

جات وات پوچھے نہ کوے جو ہر کو بھجے سو ہر کا ہووے۔ خدا کے نزدیک ذات کی پوچھ گچھ نہیں جو اُس کی عبادت کرے وہی اچھا۔

جا کی ہنڈلی وا کی منڈلی۔ جو داد و دہش کرے خلقت اُسی کی اطاعت کرتی ہے۔

جاے اُستاد خالی ست۔ یعنی یہ اصلاح آپ ہی کے لیے زیبا ہے۔

جاے تنگ است و مردمان بسیار تھوڑی شے کے بہت طالب۔

جاے شیران نشست گیدیاے انقلاب زمانہ کا رونا کہ شریفوں کی جگہ کمینوں نے لے رکھی ہے۔

جب آنکھ بند کر لی پیچھے کچھ بھی ہو ہمارے مرنے کے بعد جو چاہے ہو۔ ع

بعد از من گن فیکون شد شدہ باشد

جب بنیا اُٹھانا چاہتا ہے تب جھاڑو دیتا ہے۔ کنایۃً و اشارتاً کسی کو دور کرنا۔

جبتک دم ہے تب تک غم ہے۔ زندگی کے ساتھ سارے جھگڑے ہیں۔

جبتک سانس ہے تب تک آس ہے۔ زندگی بھر امید رہتی ہے۔

جب چنے تھے تو دانت نہ تھے جب دانت ہوئے تو چنے نہیں۔ بوڑھاپے کا عیش بے وقت کوئی شے ملنا۔

جب لگی چاٹ تو سوجھی حلوائی کی ہاٹ جہاں کسی بات کا چسکا لگا پھر انسان اُسی کا ہو رہتا ہے۔

جب ہاتھ میں لیا کانسا تو روٹیوں کا کیا سانسا۔ بےغیرتی اختیار کرکے روٹی کی کیا کمی۔

جب دیکھو تیر سے کھڑے ہیں۔ ہر وقت حاضر و موجود۔

جب دانت نہ تھے تب دودھ دیو جب دانت دیے تو کیا ان نہ دیوے۔ خداے تعالے رازق مطلق ہے جب اُس نے بچپنے میں ماں کا دودھ پلوایا تو بڑھاپے میں کیا رزق نہ دے گا۔

جب پیٹ میں کھدیا لگی میٹھا اور سلونا کیا بھوک کے وقت ہر شے اچھی معلوم ہوتی ہے۔

جبتک پہیا اُڑ ھلکتا ہے تب تک گاڑی ہے پھر ایندھن۔ جبتک آدمی کا اعتبار رہتا ہے اُس وقت تک لین دین ٹھیک ہوتا ہے۔

جب بھاگن کو ہوئے لگائی۔ توڑے کوٹ اور کووے کھائی۔ جب عورت بھاگنا چاہتی ہے تو کسی کے روکے نہیں رکتی۔

جب خدا دینے پر آتا ہے تو یہ نہیں پوچھتا کہ تو کون ہے۔ خدا کی بخشش کمینہ و شریف پر برابر ہوتی ہے۔

جبتک جینا تب تک سینا۔ عمر بھر مزدوری سے پیٹ پالنا ہے۔

جبل گردد جبلی نگردد۔ پہاڑ ٹل جاتے ہیں لیکن بُری عادتیں نہیں جاتیں۔

جبتک رے کا بی ہین بھات تب تک میرا تیرا ساتھ ۔ چار پیسے کا طالب خود غرض آشنا ۔

جتنا چھانو اُتنا کرکرا ۔ زیادہ تفتیش اور چھان بین سے پوشیدہ عیوب ظاہر ہو جاتے ہین ۔

جتنا چھوٹا اُتنا کھوٹا ۔ کمسن شوخ ۔ جتنا غریب اُتنا شریر ۔

جتنا گڑ ڈالو اُتنا میٹھا ہو ۔ جیسا خرچ کروگے ویسا ہی عمدہ کام ہوگا ۔ کام کی عمدگی خرچ پر منحصر ہی ۔

جتنے منھ اُتنی باتین ۔ ہر شخص اپنا راگ گاتا ہی ۔ مختلف بیان ۔

جتنی چادر دیکھے اُتنے پانوں پھیلائے ۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنے مقدور اور حیثیت کے موافق خرچ کرے ۔

جتنے کالے اُتنے میرے باپ کے سالے ۔ خواہ مخواہ ہر شخص سے یگانگی و خصوصیت جتانا ۔

جتنا اوپر اُتنا ہی نیچے ہی ۔ بڑا ہی بدذات اور شریر ہے ۔

جتنی دیگ اُتنی کھرچن ۔ نفع و فائدہ مال کے لحاظ سے ہوتا ہی ۔

جتنے سر اُتنے ہی سرواہ ۔ خرچ آمد کے لحاظ سے ہوا کرتا ہی ۔

جتنا قریب اُتنا رقیب ۔ اپنون کو حسد زیادہ ہوتا ہے ۔

جدھر چلتا دیکھین اُدھر تا بین ۔ خود غرضی سے جدھر مطلب نکلتے دیکھین اُدھر کے ہو رہین

جدھر مولا اُدھر دولا ۔ جسپر اللہ مہربان اُسپر سب
جدھر رب اُدھر سب ۔ مہربان ۔

جڑ سے بیر تون سے یاری ۔ بڑون سے لڑائی چھوٹون سے میل ۔

جس ڈالی پر بیٹھین اُسی کی جڑ کاٹین ۔ محسن کشی ۔ احسان فراموشی ۔ جسکا کھائین اُسی کا بُرا چیتین ۔

جسکا بنیا یار اُسکو دشمن کیا درکار ۔ بنیا نفع کا دوست ہی ۔

جس پتل مین کھائین اُسی مین چھید کرین ۔ نمک حرامی ۔ احسان فراموشی ۔

جسکا پلہ بھاری ہو وہی جھکے ۔ اقبالمند کو فروتنی لازم ہے کیونکہ ع

نہد شاخ پر میوہ سر بر زمین ۔

جسکا حال دیکھے اُسکا احوال کیا پوچھے ۔ جسکی ظاہری حالت سے پریشانی ظاہر ہو اُس سے پوچھنے کی کیا حاجت ۔

جسکا کھائیے اُسکا گائیے ۔ اپنے ولی نعمت کی ثنا و صفت کرنا ہر انسان پر لازم ہی ۔

جسکا منھ نہین دیکھا اُسکے تلوے دیکھے ۔ جس سے ہمیشہ نفرت تھی آخر کو اُسی سے رجوع ہونا پڑا ۔

جسکو خدا بچائے اُسپر کبھی نہ آفت آئے ۔ خدا کی امان مین کوئی خطرہ نہین ہی ۔

جسکی لاٹھی اُسکی بھینس ۔ مال و عیش
جسکی تیغ اُسکی دیغ ۔ زبردست کے حصے مین ہے

جسکی بڑھیا محل کے اندر اُسکا نصیبہ بڑا سکندر - جو عورت کسی امیر کبیر کے گھر داخل ہوتی ہے اُس کے اہل و عیال بہت آسائش سے رہتے ہین -

جسکے ماں باپ زندہ ہون وہ حرامی نہین کہلاتا - باضابطہ اور دلیل کے ساتھ بات ہو تو اعتراض دفع ہو جاتا ہے -

جس ہانڈی مین کھائیے اُسی مین چھید کیجیے - نمک حرامی اور احسان فراموشی کر کے اپنے ولی نعمت کو نقصان پہونچانا -

جسکا چُن اُسکا پُن - جو دیگا وہی ثواب پاویگا

جسکا کھائیے ان اور پانی اُسکی کیجیے بڑائی - اپنے محسن اور ولی نعمت کی خیر خواہی کرنا - اور خیر منانا چاہیئے -

جسکے پیشے مین بان وہ بڑا شیطان شتربان فیلبان وغیرہ بڑے شریر ہوتے ہین -

جسکے پاس نہین پیسا وہ بھلا مانس کیسا - ساری عزت و آبرو چار پیسون کی ہے -

جسکے سر ہتھیار اُسکا کیا اعتبار - سینگ والے جانور کا اعتبار نہ چاہیئے -

جسکی ماں چلے اُسکی جائی پہلے چلے گی - ماں باپ کے رنج کا اولاد پر ضرور اثر ہوا کرتا ہے -

جسنے نہین دیکھا ٹھگ وہ دیکھے قصائی جسنے نہین دیکھا شیر وہ دیکھے بلائی - ٹھگ اور قصائی شیر اور بلی ایک قسم کے ہوتے ہین -

جسنے بھونکنا سکھایا اُسی کو کاٹنے دوڑا - جس سے علم و ہنر حاصل کیا اُسی سے لڑنے کو تیار ہوا یہ محسن کُشی ہے -

جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی - جسپر کوئی مصیبت نہ پڑی ہو وہ دوسرے کی مصیبت کو کیا سمجھے بیدرد کو درد سے کیا کام

جسکو پیا چاہے وہی سہاگن جسکی خاطرداری منظور ہو اُسی کا کہنا مقدم ہو - جس نوکر کو اُسکا مالک چاہے وہی اعلےٰ ہے -

جسکے ہاتھ مین ڈوئی اُسکا سب کوئی - دنیا چار پیسے کی ہے جس سے فائدے کی اُمید ہوتی ہے اُسکا ہر کوئی خیر خواہ بنتا ہے -

جسکی زبان چلی اُسکے ستر ہل چلے - زبان دراز سے جیتنا محال ہے -

جسنے اپنی ٹوپی اُتار لی اُسے دوسرے کی اُتار لینے کب ڈر ہوتا ہے جسکو اپنی عزت کا پاس نہین اُسے دوسرے کی آبرو کا کب خیال ہوگا -

جس راہ نہین چلنا اُسکے کوس کیا گننے - جس سے معاملہ نہین کرنا ہو اُسکی پوچھا پاچھی سے کیا مطلب

جسکا کام اُسی کو ساجے دوسرا کرے تو ٹھینگا باجے - جسکا جو کام ہوتا ہے اُسکو وہی خوب انجام دیتا ہے دوسرا کرتا ہے تو بگڑتا ہے -

جس پگڑی مین نہ ہو چلا وہ پگڑی نہین پھبتی ہے - ہر چیز اپنے اوصاف سے پوری ہونی چاہیے -

جس حلوے مین نہو گھی وہ حلوا نہین لپسی ہی
حلوے کی لذت گھی سے ہی۔
جسکو رکھے سائیان اُسکو مار سکے نہ کوے
جسکو خدا رکھے اُسکو کون مارے۔
جسکے لیے چوری کی وہ کہے ہی چور جسکے لیے
بدنام ہوئے وہی نفرت ظاہر کرتا ہی۔
جسنے کوڑا دیا کیا وہ گھوڑا نہ دیگا جس خدانے
کھوڑا دیا ہی وہ بہت بھی دیگا۔
جسکے کارن مونڈ منڈایا وہی سکھے
منڈا آیا۔ جس سے آپ خراب ہوئے وہی
اپنے تئین اُلٹا الزام دیتا اور بناتا ہی۔
جسکی جو سبھاؤ جاوے نہ اُسکے جی سے
نیم نہ میٹھا ہوے سینچو گڑ اور گھی سے
خلقی عادت اور بری خصلت نہین جاتی ہی ع
خوے بد در طبیعتے کہ نشست + نرود تا بمرگ جز از دست
جس تن لاگے وہی جانے۔ مصیبت کا مزہ
مصیبت زدہ جانتا ہی۔
جس دیس رہیے وا ہوکی سی کہیے۔ جہان
رہے وہان کی سی بولی بولے۔
جسکے چار بھیا مارین دھول چھین لین رو دیا
جمعیت مین برکت ہی۔
جسے دیکھے تپ آوے وہی مجھے بیاہن آئے
جسکا خوف تھا اُسی سے سامنا پڑا۔ جس سے نفرت
تھی اُسی کے قابو مین آیا۔
جسطرف عزم ہو پورا چاہیے۔ ارادہ کا مستقل ہونا لازم ہے

جسکی یہان چاہ اُسکی وہان چاہ۔ اچھے
لوگونکو خدا بھی چاہتا ہی اور جلد بلا لیتا ہی۔
جگ ٹوٹا نرد ماری گئی۔ نا اتفاقی سے
انسان زیر ہو جاتا ہی۔
جگر جگر دگر دگر۔ اپنا اپنا ہی غیر غیر ہی اپنے
بیگانے مین فرق ضرور ہوتا ہی۔
جگنو کے گھر مین چراغ۔ ادنی آدمی کو
قلیل راحت بھی باعث غرور کے ہی۔
جگ کی مان جہان کی خالہ۔ گھر گھر
پھرنے والی عورت۔
جگ بیرلون۔ مرگیا۔
جلدی کام شیطان کا۔ کام مین جلدی
کرنیسے کام خراب ہوتا ہی۔
جل دے گیا۔ فریب کر گیا۔ دھوکا
دے گیا۔
جلا جواری برا۔ شوقین اور عادی جواری
برا ہوتا ہی۔
جلتے جھوپڑے سے جو نکلے سو داہ۔
جاتا ہوا جو بچ جائے غنیمت ہی۔
جل کی مچھلی جل ہی مین بھلی۔ ہر شخص کا اپنی
قوم مین خوب گذارہ ہوتا ہی۔
جمگھٹ ہو رہا ہی۔ مجمع اکٹھا ہو رہا ہی۔
جماعت سے کرامت ہی۔ ایک گروہ
جس فعل کو کرے وہ ضرور رفیع ہوتا ہی اتفاق
سے سب مشکلین حل ہو جاتی ہین۔

جن جائی انھین لجائی - بیٹی والے کو ضرور شرم معلوم ہوتی ہی -

جنگلی جوان ہی - بڑا لڑاکا ہی -

جن چڑھا ہوا ہی - غصہ مین ہی -

جنگلی کبوتر ہی - کسی سے مانوس نہین الگ رہتا ہی -

جنازہ رواں ہی - گھوڑے کی سواری ہی -

جنے کوئی کھائے گوند کوئی کھائے مصیبت کوئی جھیلے مزے کوئی اڑائے -

جن ڈھونڈھا اُن پایا - محنت سے ظفریابی ہی جو بندہ یابندہ -

جنکو لاڈ گھنیرے انکو دکھ بہتیرے - نازپروردہ ہمیشہ بیمار رہتا ہی -

جنگلی جاٹ نہ چھیڑیے ہٹی بیچ کلال - بھوکا ترک نہ چھیڑیے ہو جی کا جنجال - جاٹ جنگل مین بنیا دکان پر اور بھوکا سپاہی ہر جگہ بے شرے ہوتے ہین -

جنگل مین منگل بستی مین کڑاکا - جنگل مین دولت آبادی مین فاقہ -

جنکا بڑا اُنکا کھیڑا - جنکا قبیلہ بہت انھین کو عزت - طاقت زور زیادہ -

جنگل مین منگل - غیر آباد مقام مین عیش کی باتین -

جنگل مین مور ناچا کس نے دیکھا - بیموقع نمایش اور دھوم دھام -

جنگ زرگری ہی - ظاہر کی لڑائی ہی -

جن وہ جو سر پر بولے - بات وہ جو منھ پر کہی جائے -

جنم کے اندھے نام نین سکھ - لیاقت کچھ نہین تعلی بہت -

جنم نہ دیکھا بوریا سپنے آئی کھاٹ - مفلسی مین بڑے آدمیون کی ریس کرنا -

جوانی مین کیا پتھر پڑے تھے جو بڑھاپے کو رُوون - جوانی اور بڑھاپا کیا ہمیشہ سے یہی حالت تھی جواب ہی -

جو برستا ہی وہ گرجتا نہین - جو لائق ہوتے ہین وہ لاف زنی نہین کرتے ہین -

جو بلاؤ اپنی بچون کو نہین چھوڑتا وہ چوہون کو کب چھوڑے گا - جو ظالم اپنون پر ظلم روا رکھے گا وہ غیر پر کیا رحم کھالے گا -

جو چڑھےگا سو گرے گا - صاحب کمال ہی کبھی چوک بھی جاتا ہی -

جو خال اپنی حد سے بڑھا وہ مسا ہوا - ہر بات اعتدال مین خوشنما معلوم ہوتی ہی -

جو پھل چکھا نہین وہی میٹھا ہی - جس شی کا ذائقہ نہ ملا ہو اسکا اشتیاق بہت رہتا ہی -

جو سر اٹھا کر پیے گا وہی جھُک کر کھائیگا - مغرور کو ہمیشہ ذلت نصیب ہوتی ہی -

جو راہ بتائے وہی آگے چلے - جو تدبیر بتائے وہی تدبیر کر بھی دے -

جو اورون کا بُرا چیتے گا اُسکا پہلے بُرا ہوگا۔
چاہ کن راہ چاہ درپیش۔

جو گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ جو زبان سے بہت کچھ کہا کرتے ہین وہ کیا نہین کرتے۔

جوگی کس کے میت ہوتے ہین۔ مسافر و سیلانی کسی کے دوست نہین۔

جوانون کو آئی سستی بوڑھون کو آئی مستی۔ اُلٹا زمانہ ہی بوڑھون کو جوانی کی اور جوانون کو بوڑھاپے کی ہوس ہی۔

جورو کا فرمان بردار ہی۔ بیوی کا فرمانبردار و مطیع ہی۔

جو بدھ گیا وہ موتی۔ جو کام بن پڑا وہی اچھا۔

جوگیون کا ڈنڈ بیراگیون کے سر۔ خطا کوئی کرے اور سر کسی کے پڑے۔

جورو خصم کی لڑائی دودھ کی سی ملائی۔ جورو خصم کی شکر رنجی مین بھی ایک قسم کا لطف ہوتا ہے۔

جولاہے کی مسخری ماں بہن کے ساتھ۔ سفلہ آدمی اپنے ہی کے ساتھ مسخرہ پن کرتا ہی۔

جو ہانڈی مین ہوگا وہ رکابی مین آئے گا۔

جو دلمین ہوگا وہی زبان سے بھی نکلے گا۔

جوڑ جوڑ مر جائینگے مال جمائی کھائینگے۔ خسیس و بخیل لوگ جمع کر کر کے چھوڑ جاتے ہین دوسرے لوگ اُڑاتے ہین۔

جو ماں سے زیادہ چاہے پھاپھا کٹنی۔ ماں سے زیادہ محبت کرنیوالا جھوٹا فریبی ہی۔

جو نہ کھائے آپ کو وہ دے بنو کے باپ کو۔ اپنی ناپسند چیز اوروں کے سر تھوپنا۔

جوا بُرا بیوپار جو نہوتی اسمین ہار۔ جوے مین دم کے دم مین ہزارون کے وارے نیارے ہوجاتے ہین اگر یہ نہوتا تو اچھا بیوپار تھا۔

جون کا تون ہی۔ ویسے کا ویسا ہی دھرا ہی۔

جو گردن سے ڈالدیا۔ عاجز ہوگیا ہمت ہار گیا۔

جوانی مین مانجھا ڈھیلا۔ زور آوری کے زمانے مین سستی۔

جو ہو سو ہو۔ کچھ پرواہ نہین۔

جوتیان چٹخاتا پھرتا ہی۔ بیکار نکما ادھر اُدھر پھرتا ہی۔

جوتیون مین دال بٹ رہی ہی۔ جنگ و جدل ہو رہی ہی۔

جوکھون کسکی ہی۔ نقصان کسکا ہی۔

جو فروش گندم نما ہی۔ ظاہر کا پرہیزگار باطن کا مکار۔

جو دے گا اُسکا کھیلے گا۔ جو خرچ کرے گا اُسکا مقصد برآئیگا۔

جوتے ہل تو پاوے پھل۔ محنت کرے تو فائدہ اُٹھاوے۔

جو چوری کرتا ہی وہ موری بھی رکھتا ہی۔ ہر شخص ہر کام مین انجام کی فکر پہلے ہی کر لیتا ہی۔

جورو ٹوٹے کھیت ماں ٹوٹے پیٹ۔ جورو کی محبت چاہے ہونگی اور ماں کو ممتا خلقی ہوتی ہی۔

جو بوؤ گے وہی کاٹو گے۔ جو کرو گے وہ بھرو گے
جورو چکنی میاں مزدور۔ جورو تو بناؤ سنگار کیے ہوئے اور میاں لنگوٹے بند۔
جوگی جگت جانتے نہیں گیروے میں کپڑے رنگے تو کیا ہو۔ اصل جوہر چاہیے ظاہری بناوٹ سے کیا ہوتا ہے۔
جوؤں کے مارے کھندڑا نہیں پھینکتے ادنیٰ تکلیف سے بڑا مطلب نہیں کھو دیتے
جوے میں بیل بھی تھک جاتا ہے۔ سخت مشقت کوئی بھی نہیں برداشت کر سکتا ہے۔
جو کرے سو بھرے۔ جو جس قابل کام کریگا وہ سزا یا انعام بھی پائیگا۔
جوتیاں کیا سو نہیں خانساماں بن گئے۔ ادنیٰ اتفاقات پر مختار بن بیٹھے۔
جونک ماٹی میں رہے تو بھی لہو پیتی ہے۔ بد آدمی کیسا ہی ذلیل و خوار ہو اپنی بدی سے نہ باز آئیگا۔
جوں جوں چڑیا موٹی ہو اتنی ہی چونچ چھوٹی ہو۔ کم حوصلہ جتنا تونگر ہوتا ہے بخیل ہو۔
جوے زر بہتر از ہفتاد من زور۔ روپیہ تھوڑا بھی بہت طاقت سے زیادہ کام دیتا ہے
جور استاد بہ ز مہر پدر۔ استاد کی مار ماں باپ کے پیار سے اچھی ہوتی ہے۔
جواب جاہلاں باشد خموشی جاہل کو جواب نہ دینا ہی اچھا ہے

جھک مارتا ہے۔ جو کچھ کہتا ہے بیجا کہتا ہے۔
جھک مت مار۔ چپ رہ۔ فضول نہ بک۔
جھاڑو پھیر گیا۔ یعنی جو کچھ تھا سب کا سب لیگیا۔
جھوٹے کے منہ میں گوہ۔ اپنی سچائی او صفائی کا اظہار۔ یعنی جھوٹ بولوں تو گوہ کھاؤں۔
جھینکتا پھرے گا۔ افسوس کریگا۔ پچتائیگا۔
جھوٹ جھوٹ ہے سچ سچ ہے۔ جھوٹ اور سچ کا کیا جوڑ۔
جھاڑ بیباق کر دیا۔ یعنی کوڑی کوڑی ادا کر دیا
جھاڑا لیلو۔ تلاشی کر الو۔
جھٹک گیا۔ لاغر ہو گیا۔ دبلا ہو گیا۔
جہاں کان وہاں بجلی۔ جہاں مال ہوگا وہاں چور بھی۔
جھاڑو تنکہ برابر کیا۔ سب کھا گیا کچھ نہ چھوڑا۔
جھونک دیا۔ خرچ کر ڈالا۔ لگا دیا۔
جھاڑ ہو کر لپٹ گیا۔ ایسا لپٹا کہ پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا۔
جھڑی لگ گئی۔ علی الاتصال بارش ہونے لگی
جھگڑے کی تین زرے۔ زن۔ زمین۔ زر ان تینوں میں جنکے سرے پر حرف (ز) ہے جھگڑا دھرا ہے۔
جھوٹے کے آگے سچا رو مرے۔ جھوٹے کے آگے سچے کا زور نہیں چلتا۔ جھوٹے کی بات زیادہ یقین کر لیجاتی ہے۔ کیونکہ اسمیں تصنع و بناوٹ زیادہ ہوتی ہے۔

جھوٹے کو گھر تک پہونچانا چاہیے جھوٹے
کے قول کی آزمایش کرکے اسکو قائل معقول
کردینا مناسب ہی۔
جھوٹ کے پانؤن نہین ہوتے۔ جھوٹ
جلد ظاہر ہو جاتا ہی یعنے دروغ کو فروغ
نہین ہوتا۔
جھوٹے ہاتھ سے کتے کو بھی نہین مارتا۔
اعلے درجے کا کنجوس ہے۔
جہان جائے بھوکا وہین پڑے سوکھا۔ غرضمند
کو ہر جگہ جواب ملتا اور اسکا مطلب نہ برآتا۔
جہان کے مُردے تہان گڑتے ہین۔ جہانکا
معاملہ ہو وہین تصفیہ بھی ہوگا۔
جہان گل ہو وہان خار بھی ضرور ہی۔ راحت و
رنج دوست و دشمن ہر جگہ ہوا کرتے ہین۔
جہان گڑ ہوگا وہان مکھی بھی ضرور ہوگی۔
زردار کے سب رفیق اور مصاحب بنتے ہین۔
جھوٹا کھاتے ہین میٹھے کے لیے۔ راحت
کی طمع مین تکلیف بھی اُٹھالیجاتی ہی۔
جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہی۔ یعنے
جھوٹ بولنا بدترین گناہ ہی۔
جہان جہان وہان پروہت۔ جہان
سردار وہان خدمتگار۔
جہان چار باسن ہونگے وہین کھڑکین گے
جہان چار آدمی ہون گے وہان کبھی کبھی
کج بحثی بھی ضرور ہو جایگی۔

جہان مرغا نہین ہوتا کیا وہان سویرا نہین ہوتا
کسی کے بغیر کوئی کام بند نہین رہتا ہی۔
جھوٹ کہے سو آڑو کھائے جھوٹ بولنے
سے کبھی فائدہ بھی ہو جاتا ہی۔
جہان نشیب ہوگا وہین پانی مرے گا۔
جسمین کچھ فی یا کوئی عیب ہوگا وہی دبے گا۔
جھاڑ سے چھوٹا پہاڑ مین اٹکا۔ آسانی سے
نکلکر اب دشواری مین پھنس گیا۔
جہان دیکھا توا پرات وہین گایا ساری رات
جس سے نفع کی اُمید ہوئی اُسکی خوشامد کی
جہان دولھا وہان برات۔ سب سردار
کے ساتھی ہوتے ہین۔
جہان دیکھین توا پرات وہان ناچین ساری
رات۔ جہان کچھ فائدے کی اُمید ہوتی ہی
وہان ہر شخص محنت کرتا ہی۔
جہان کوئی اور درخت نہین وہان
ارنڈ ہی درخت ہی۔ جہان کامل لیاقت
والے نہون وہان ناقص ہی کامل ہی۔
جہان سو وہان سوا سے۔ جب خرچ
کرنے پر آئے تو کم و بیش کیا۔
جہاندیدہ بسیار گوید دروغ۔ سیاح
آدمی بہت جھوٹ بولتا ہی۔
جیسے کو تیسا جیسا وہ ہی ویساہی دوسرا بھی ملا
جی ہے تو جہان ہے۔ جان کی امان
اور حفظ تندرستی مقدم ہے۔

جی ہے تو سب کچھ ۔ سب سامان زندگی بھر ہے بعد کو کچھ نہین ۔

جی دھکڑ پکڑ کرتا ہے - دل اندیشہ ناک اور متردد ہے ۔

جی دھک دھک کرتا ہے ۔ خوف پیدا ہوتا ہے ۔

جی لوٹ گیا ۔ شوق پیدا ہو گیا پسند آگیا ۔

جیت تمھاری ہار میری ۔ ہر طرح راضی برضا ہون ۔

جی دھڑکتا ہے ۔ خوف آتا ہے ۔

جی پھر گیا ۔ جی بھر گیا ۔ طبیعت سیر ہوگئی نفرت ہوگئی ۔

جیب دیوانی اپنے کامون مین سیانی ۔ ہر شخص اپنے مطلب کی خوب سمجھتا ہے ۔

جیتا سو ہارا ہارا سو موا ۔ جوے کی جیت ہار اور ہار بمنزلہ موت ہے ۔

جیسا منھ ویسا تھپڑ ۔ فریق مقابل کی حیثیت کے موافق برتاؤ کرنا ۔

جیسا سوتا ویسا ہی دھارا ۔ جیسی اصل ویسی فرع

جیسی پڑی ویسی سہی ۔ ہر طرح کی مصیبت برداشت کرنی ۔

جیب جلی سواد نہ پایا ۔ تکلیف اٹھا کر بھی مزا نہ آیا ۔

جیتے تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہین ۔ کبھی ہمارا بھی شمار دانشمندون مین تھا ۔ لوگ ہمسے رائے لیتے تھے اب بیکار ہین

جیتے کے سب ہین مرے کا کوئی نہین ۔ زندہ کا ساتھ دیا جاتا ہے مرنے کے ساتھ کوئی مر نہین جاتا ہے ۔

جیسے تیل کا ملیدہ ویسے اٹکل کا فاتحہ ۔ بد انتظامی کا کام اکثر خراب ہی ہوا کرتا ہے ۔

جیسا دیس ویسا بھیس ۔ ہر ملک کے ہر رسمے جیسا موقع دیکھے ویسا ہی کام کرے ۔

جیسا راجہ ویسا پرجا ۔ حاکم وقت کی نیت اور طرز عمل کا اثر رعایا پر بھی کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے ۔

جیسا سوت ویسی کھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی ۔ ہر چیز اپنی اصل کا نمونہ ہوتی ہے کوئی شے اپنی اصلیت کے خلاف نہین ہوتی ۔

جیسے آقا ویسے نوکر ۔ اپنے اپنے منصب پر دونون بدلیاقت ہوتے ہین ۔

جیسی اوڑھی کملی ویسا اوڑھا کھیس ۔ ہر بات کو مساوی سمجھنا دنیا کے عیش و مصیبت کی پروا نہ کرنا ۔

جیسی بندگی ویسا انعام ۔ خدمت کے موافق بخشش ۔

جیسی روح ویسے فرشتے ۔ جس قسم کا آدمی ویسے ہی اسکے کام ۔

جینے سے دور مرنے سے نزدیک ۔ کہن سال معمر آدمی ۔

جیتی مکھی نہین نگلی جاتی ۔ دیدہ و دانستہ مصیبت سر نہین لیجاتی ۔

جیسا کروگے ویسا بھروگے - بدی کا بدلا بد اور نیکی کا نیک ملیگا۔

جیسی ذات ویسی بات - شرافت انسان کی بات سے معلوم ہوتی ہے۔

جیسا لینا دینا ویسا گانا بجانا - جتنا دوگے اُتنا کام ہوگا۔

جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس - تنہا بیفکر آدمی گھر مین رہا تو کیا اور باہر رہا تو کیا دونون طرح برابر ہے۔

جیسی مائی ویسی جائی - مان کا اثر بیٹی مین ضرور ہوتا ہے۔

جیسے تو ہاتھ کاٹے ہارے تو منھ کالا - جواری ہر حال مین خراب ہوتا ہے۔

جیسے دودھ مین سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہین - کسی کو معاملہ سے بالکل الگ کر دینا حالانکہ وہ پہلے شریک تھا۔

جیسے کاگ جہاز کو سوجھت اور نہ ٹھور - یعنے اور کوئی ٹھکانا نہین جیسے سمندر مین پرند کو سواے جہاز کے اور کوئی جگہ نہین ہوتی ہے۔

جیب مین نہین کھیل کی ڈلی چھیلا پھرے گلی گلی - تری شیخی ہی شیخی بیجا و نازیبا اتراہٹ۔

جیسے کو تیسا سُن لے راجہ کھیل لوہے کو گھن کھا گیا لونڈے کو لیگئی چیل - جیسا تونے میرے ساتھ کیا ویسا ہی مین نے تیرے ساتھ۔

جیسا رہے میرا ناک کاٹنے والا مین چھینک سے چھوٹی - بیحیائی کا جواب۔

چ

چارون شانے چت ہوگیا - بدحواس ہوکر گر گیا - ہار گیا۔

چام کے دام چلاتا ہے - جبر کرکے چمڑے سے روپیہ کا کام لیتا ہے - زجر دلو بیچ کرتا ہے۔

چاٹ پر لگ گیا ہے - چاٹ پڑ گئی ہے - راہ پر آنے لگا ہے - مزا پڑ گیا ہے - لالچ مین پھنس گیا ہے۔

چار ہاتھ پاؤن سب کے ہین - محنت کرکے کمانا ہر شخص پر فرض ہے کسی کو اپنا بار دوسرے پر نہین ڈالنا چاہیے۔

چاندی کی ریت نہین سونے کی توفیق نہین - نہ یہ ہو سکے نہ وہ۔

چاکر سے کوکر بھلا جو سولے اپنی نیند - نوکری سب پیشون مین بُری ہے اس سے تو کتا اچھا - بس انگڑائی چاکری۔

چاند چڑھے کل عالم دیکھے - ظاہر بات کسی پر پوشیدہ نہین رہتی۔

چاند پر خاک ڈالنے سے نہین پڑتی - ہنرمند کو عیب لگانے سے نہین لگتا جو اچھا ہے وہ اچھا ہی رہتا ہے۔

چار روسو بھارو ۔ جو جانور خوب کھائیگا وہی
تندرست و جسیم رہے گا ۔
چار حرف بھیجتا ہون یعنے لعنت کرتا ہون ۔
چادر ہی چھوٹی ہے پانون لیسارے بہت
آمدنی ہی کم ہے صرف تو بہت کچھ کرے ۔
چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ ۔
عارضی محبت و پیار ۔
چار فقیر و نکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا ۔
آسودہ شخص کو خیرات کرنا ۔
چار برساتین تم سے زیادہ دیکھی ہین ۔
تمسے زیادہ جہان دیدہ اور تمسے سن مین بڑا ہون
چاہے جو رنگ رنگاؤ کھلے گا ہوا ۔ ہر طرح
سے مذہبی ہی رہے کا چاہے جو کرو ۔
چاہ کن را چاہ درپیش ۔ جو دوسرونکے
لئے کنوان کھودتا ہی خود ہی اسمین گرتا ہی
چاہ منے کے نام سے گدھے نے بھی کھیت
کھانا چھوڑ دیا ۔ جہان کسیکو اپنی محبت جتائی
بس اسکو مزاج ہو گیا ۔
چاتر تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ میت
نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے ۔
چاہت کی چاکری سبھیے ان چاہت
کا نام نہ لیجیے ۔ قدردان کی لونڈی بننا
ناقدرے کی بیوی سے بہتر ہے ۔
چاول کی کنی نیترہ کی انی ۔ دونون کی
مضرت برابر ہے ۔

چاٹ لگی تو حلوائی کی دوکان سوجھی ۔
جب بھوک لگی تو گھر یاد آیا ۔
چار باسن ہوتے ہین تو کھڑکتے بھی ہین
چار آدمیون مین کبھی تکرار بھی ہو جایا کرتی ہی ۔
چار دن کی چار جو دس ہی ۔ دھن دولت
حکومت ہمیشہ برابر قائم نہین رہتی ۔
چاک کا گڑ کلری کے ہولے بھادون
کی دھوپ بادشاہ کو نہین ملتی ۔ یہ چیزین
غریبون ہی کے حصہ کی ہین ۔
چاتر کا یہ کام نہین کہ پاتر سے اٹکے ۔
چاتر کا یہ کام ہے لیا دیا سٹکے ۔
عقلمند کو بیوقوف سے کج بحثی نہ کرنا چاہیئے جسطرح بنے اپنا
مطلب نکال لے ۔ دانا آدمی کو بیوا کے دام مین نہ پھنسنا
چاہئیے اُسکا یہی کام ہی کہ لیا دیا الگ ہوئی ۔
چاکر رہی تو نا چاکر نہ ناچے نہ چاکر ۔ نوکری ہی تو
خدمت گذاری کر کیونکہ بغیر اسکے چارہ نہین ورنہ
الگ ہو جا ۔
چار دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا وہی جالی
دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہ ہی اپنی اصلی
حالت پر آجائیگا ۔
چار مہینے پال کا چار مہینے ڈال کا چار
مہینے جیسے ویسا ۔ یعنی چار مہینے باسی اور چار
مہینے تازہ پانی اچھا معلوم ہوتا ہی ۔
چاک اُترا ہوا پھر نہین چڑھتا ۔ بگڑا ہوا
کام پھر نہین بنتا ۔

چار دن کی چودھر پر اتنا آدھمار۔ چار دن کی حکومت پر یہ غرہ۔

چپ کی داد خدا دیتا ہی۔ خاموشی اور صبر کا اجر غیب سے ملتا ہے۔

چپ آدمی بندھے پانی سے ڈرنا چاہیئے۔ آدمی کی خاموشی اور پانی کا رواں نہ ہونا دونون خطرناک ہین۔

چپڑی اور دو دو۔ خاطر خواہ منفعت۔

چینٹی بھر پانی مین ڈوب مرو۔ کچھ تو شرماؤ بڑی غیرت کا مقام ہی ایسی بیحیائی کی زندگی سے مرنا بہتر۔

چپے بھر کی کوٹھری اور میان محلے دار۔ تھوڑی سی پونجی پر اسقدر اترانا۔ ذلیل کمظرفی۔

چپ سب سے بھلی۔ نہ بولے نہ الزام پاوے ایک چپ ہزار بلا کو ٹالدیتی ہی۔

چپڑ قناتیا ہے۔ مفلس قلانچ خوشامدی ہے۔

چٹ کر گیا۔ کھا گیا۔

چٹ روٹی پٹ دال۔ دونون کام جلدی ہون دیر نہ لگے۔

چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ نہایت جلد کسی کام کا آغاز و انجام۔

چٹکیون مین اڑادیا۔ کسی بات کی پرواہ نہ کی ہنسی مین بات اڑادی۔ ایک بات مین ختم کردیا۔

چیتھی نہ پروانہ مار کھائین ملک بیگانہ۔ حکومت کی بدانتظامی حاکم کی غفلت سے بدمعاش لوگ ایسا ہی کرتے ہین۔

چھوڑی زبان دولت کا زیان چھوڑا آدمی ہمیشہ مفلس ہی رہا کرتا ہے۔

چراغ سحری ہے۔ آخر وقت ہے مرگ کے قریب ہے۔

چراغ پا ٹون ہوا۔ بہت بگڑا۔ گھوڑا۔ الف ہوا یعنے سیدھا کھڑا ہو گیا۔

چراغ سے چراغ جلتا ہی۔ ایک کی ذات سے دوسرے کو فیض اور فائدہ پہونچتا ہے۔

چراغ کے نیچے اندھیرا۔ دوسرونکو فائدہ پہونچانا اور خود اس سے محروم رہنا۔

چراغ گل پگڑی غائب۔ موقع ملنے پر حریف کب چوکتے ہین۔

چرسی یار کس کے دم لگایا اور کھسکے۔ نشہ باز اور عیار آدمی کسکے دوست ہوتے ہین۔

چہ کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی عقلمند آدمی کو سوچ سمجھ کے کام کرنا چاہیئے۔

چڑیا کی چونچ بتیسوان حصہ۔ نہایت قلیل مقدار۔

چڑیان مرن گنوارن ہانسی۔ ایک کا نقصان دوسرے کی دل لگی۔

چشم نمائی کردی۔ دھمکایا۔ ڈرادیا۔

چشم بد دور آنکھین موتی چور۔ طنزاً بدصورت کی شان مین کہتے ہین ؎

چشم ازرق موے میگون رنگ زرد
این چنین کس با کسے نیکی نہ کرد

اس صفت کا آدمی ضرور شریر و بدذات ہوتا ہی وہ کسیکا دوست نہین ہوتا

چکر مین آگیا - مصیبت مین گھر گیا -

چکا چوندھ آگئی - نظر خیرگی کرنے لگی -

چکما دے گیا - چھل فریب دغا کر گیا -

چکوا چکوی دو جنے انکو مارو نہ کوے
یہ مارے کرتار کے رین بچھوہا ہوے

جو خود ہی درد و غم رسیدہ ہو انکو نہ ستاؤ چکوا چکوی پرندہ ہی کی طرح جسے مارا ہی کہ دونون ایک دوسرے سے رات بھر جدا رہتے ہین انکو نہ مارو

چکنی چپڑی باتین نہ بناؤ - ظاہری تملق و بیاک کی باتین نہ کرو -

چکنا گھڑا - بے شرم و بیحیا شخص -

چکنے منھ کو سب چومتے ہین - امیر آدمی کی سب خوشامد کرتے ہین -

چل بدھو موری کی راہ - بے اختیاری اور لاچاری -

چلو بھر پانی مین ڈوب مرو - بڑی غیرت کی جگہ ہی -

چلتا پرزہ ہے - نہایت ہوشیار ہے -

چلتے بیل کے آر لگانی - ہوتے ہوے کام کو روک دینا -

چلین بھرتا ہی - نہایت ذلیل و حقیر ہے خدمت گاری کرتا ہے -

چلتی پھرتی چھانوں ہی کبھی ادھر کبھی ادھر - دنیاوی جاہ و حشمت کا کیا اعتبار یہ کبھی کسیکو حاصل ہوتی ہے کبھی کسیکو -

چلتی گاڑی مین روڑا اٹکا - جاری شدہ کام بند ہو گیا -

چلّو مین اُلّو - تھوڑے نشہ کا بھی ضبط نہ ہونا -

چل بُرے بھلے کو حیرا آئین - بدی پر آئے تو پھر کیا جسکو چاہا عیب لگا دیا -

چلتے کا نام گاڑی ہی - جبتک کام بنا ہوا ہے تب تک نام ہے -

چل نہ سکون مرے بارہ نخرے - بے محنت و مشقت کے زیادہ طلبی -

چلنا بھلا نہ کوس کا بیٹی بھلی نہ ایک - چلنے مین سراسر مشقت ہی اور بیٹی ہونے مین بے عزتی کا اندیشہ ہے -

چمڑے کی زبان ہی پھسل ہی جاتی ہے - منھ سے ہر طرح کی بات نکل ہی جاتی ہے -

چلتی چکیا دیکھکر دیا کبیرا روے
ان دو پاٹون بیچ آکے ثابت گیا نہ کوے

زمین و آسمان کے درمیان جو جو چیزین ہین وہ سب فنا ہونے والی ہین بے ثباتی دنیا -

چمگادڑون کی مہمانی آؤ لٹک رہو - خستہ حالی مین میزبانی و سیر چشمی کرنا -

چمار کا نام چک چتن - ادنی ہو کر عمدگی کا دعوے

چمار کو عرش پر بھی بیگار ہی - کمینہ کتنا ہی بڑھ جاے پھر بھی لوگون کی نظرون مین ویسا ہی رہیگا -

چمار کو چمڑے کا کھٹکا - ہر شخص کے مناسب حال انعام

چمڑی جاے دمڑی نہ جاے - انتہا درجہ کی بخیلی

چوکس رہنا - ہوشیار رہنا غافل نہ ہونا -

چون و چرا نہ کی - کچھ تکرار و حجت نہ کی -

چنا ڈالکر کھانے مین ساجھا - تھوڑی پونجی مین بڑی شرکت کا دعویٰ -

چنگا ہی مگر ننگا - صاحب مقدور تو ہے مگر نہایت ہی کفایت شعار ہی مسرف نہین ہی -

چنے کا چبانا شہنائی کا بجانا دونون کام نہین ہوسکتے - دو ضدین کام ایک ہی وقت مین نہین ہو سکتے ہین یا یہ ہوگا یا وہ -

چنے کے ساتھ گھن بھی پس گیا - اُسکی چھوڑ دی ہین وہ بھی تباہ ہو گیا امیر کے ساتھ مین غریب بھی مارا گیا -

چندن کی چٹکی بھلی گاڑی بھرا نہ کاٹھ - تھوڑی اچھی چیز بہت خراب سے بہتر ہے -

چوکڑی بھول گیا - ساری تدبیرین محو ہو گئین -

چور کو چور ہی سوجھتا ہی - ہر شخص دوسرے کو اپنا ہی سا سمجھتا ہے -

چوبے گئے تھے چھبے ہونے دوبے ہو آئے - نفع کی امید مین کچھ گرہ سے بھی اپنی کھو آئے -

چور کا بھائی گٹھ کٹا - عیبی کا طرفدار بھی عیبی ہی ہوتا ہی

چور کو چور ہی پہچانے - عیب دار آدمی عیب دار ہی خوب پہچان لیتا ہے -

چور کی داڑھی مین تنکا - طعنے کی بات کو جو کسی کا نام لیکر نہ کہی جائے اپنی طرف عائد کرکے برا ماننا -

چور گٹھری لیگیا بیگانون نے چھٹی پائی - کسی حیلے سے محنت سے بچنا -

چوری اور سرزوری - قصور کرنا اور نادم ہونیکے بدلے اوپر سے دھمکانا

چوری کا گڑ میٹھا - بے اطلاع کسی کا مال خورد برد کرنا اچھا معلوم ہوتا ہی -

چولی دامن کا ساتھ ہے - ہر وقت وہر گھڑی کا ساتھ ہے -

چون قضا آید طبیب ابلہ شود - موت کا علاج نہین اُسوقت حکیم بھی بیوقوف بنجاتا ہے -

چون کا حاکم بھی برا ہوتا ہی - ادنیٰ درجہ کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہئے -

چوہا بلی کا شکار ہے - غریب پر زبردست کا قابو ہے -

چوٹی کتیا جلیبونکی رکھوالی - خیانت کار سے امانت داری کی اُمید -

چور چوری سے گیا تو کیا ہیرا پھیری سے بھی جائیگا - بد عادت بڑی مشکل سے چھوٹتی ہے کیسی ہی توبہ کیجائے کچھ نہ کچھ اُسکا اثر ضرور باقی رہتا ہی

چور چرائے اور گردن ہلائے - ایک تو برا کام کرے دوسرے مکرے -

چور کا مال سب کوئی کھائے چور کے ساتھ کوئی نہ جائے - برے کا ساتھی کوئی نہین اسکو خود سوا ضرر کے کوئی فائدہ نہین -

چور کے پیر کہان - مجرم کو استقلال نہین ہوتا

چور کی مان کوٹھری مین سر دے کے روئے - اپنے کی بدکاری ظاہر نہین کیجاتی ہے جی ہی جی مین کڑھنا پڑتا ہی -

چور جاتے رہے کہ اندھیاری - بدکار موقع پا کے پھر بدکاری کرینگے -

چوری کا مال سستا ہے - عیب دار چیز ہمیشہ ارزان ہوتی ہے -

چور کا شاہد چراغ - کوئی نہ کوئی رازدار چور کا ضرور ہوتا ہے -

چوہے کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی وہ پنساری بن بیٹھا - کم ظرف آدمی تھوڑی سی ثروت پہ اترا جاتا ہے اور اپنی حقیقت بھول جاتا ہے -

چوہے کا جنا بل ہی کھودتا ہے - ہر شخص اپنی اصل کیطرف رجوع کرتا ہے -

چوہی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ - اپنی لیاقت سے بڑھکر خواہش کرنا -

چودھری ہو یارا و جب کام نہ آوے اپنی ایسی تیسی مین جاؤ - بے فیض اگر یوسف ثانی ہو تو کیا ہے - کوئی بڑے سے بڑا جب اپنے کام نہ آئے تو اسکے بڑے ہونے سے کیا فائدہ -

چور کو مور جیسے کو تیسا -

چور سے کہے چوری کر
شاہ سے کہے تیرا گھر لٹتا ہے } چالاک آدمی جو خود الگ رہکر لگائی بجھائی سے دو آدمیون مین لڑائی کرادین اور خود الگ ہو رہین -

چوہا بل مین سماے نہین دُم مین باندھے چھاج - اپنا تو گزارہ ہوتا نہین ہے دوسرے کا بھی ذمہ لیا ہے مفلسی مین اسراف اور مسرف بازی کرنا -

چولھے آگ نہ گھڑے پانی - سراسر بے سروسامانی -

چو دشمن خراشیدی ایمن مباش - دشمن سے چھیڑ کرکے مطمئن نہ رہ -

چون بخلوت میروند آن کار دیگر میکنند - یہ سب ظاہرداری کا اتقا ہے تنہائی اور خلوت مین کچھ اور ہی کرتے ہین

چو خواہی سلامت سر نگہدار سلامتی اسی مین ہے کہ اپنا راز نہ کھوے

چون نداری ناخن درندہ تیز
با بدان آن بہ کہ کم گیری ستیز } جب مقابلہ کی طاقت نہو تو بد آدمی سے نہ بھڑ -

چو آب از سر گذشت چہ یک نیزہ چہ یکدست جب بچنے کی امید ہی نہین تو پھر کیا ڈر جو کچھ بھی چاہے ہو

چھوٹا منہہ بڑی بات - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا

چھری تلے دم لے - ذرا ٹھہر دم لے تامل کر -

چھینکتے ہی ناک کاٹی - خطا سرزد ہوتے ہی سزا دی

چھلچھلا آدمی ہے - نہایت ہی کم ظرف ہے -

چھاپا مارا - ناگہان بیخبر - جالیا -

چھکے چھوٹ گئے - بدحواس ہوگیا گھبرا گیا -

چھپے رستم ہین - شیخی باز اور نمودی نہین ہین اوصاف ستودہ پوشیدہ رکھتے ہین - نیز بڑے عیار و مکار ہین

چھپر اٹھا لیا - غل و شور مچا دیا -

چھین جھپٹا ہو رہا ہے - نہایت بے انتظامی ہے

چھان پھٹک لو - خوب سی تحقیق و تدقیق کرلو -

چھچھورا ہے - سبک آدمی بے توقیر ہے -

چھلک گیا - پرہو کر ابل پڑا -

چھوٹی اُمت کے لوگ۔ کم مرتبہ یا کم عمر آدمیون کا گروہ

چھری بھلی نہ کٹاری۔ تکلیف دہ شے بُری۔

چھپر پر پھوس نہین۔ بالکل مفلس و قلاش ہے

چھک گیا۔ سیر ہوگیا۔ اب حاجت نہین رہی۔

چہرہ مہرہ سے ٹھیک ہے۔ خوبصورت ہے۔

چھم چھم کرتی آتی ہے۔ بڑے ناز سے آتی ہے۔

چھاتی پر رکھ کر کوئی نہین لیجاتا۔ مال و دولت بعد مرنے کیسکے ساتھ قبر مین نہین جاتا۔

چھاتی پر کودون دیتے ہین۔ } روبرو آنکھون کے سامنے

چھاتی پر مونگ دلتے ہین۔ } کار ناشایستہ کرتے ہین

چھکڑا دیکھے تھکائی آوے۔ راحت کا سامان دیکھکر انسان آرام طلب ہو جاتا ہے۔

چھپر پر پھوس نہین ڈیوڑھی پر نقارہ۔ کنگال اور مفلس آدمی جو ظاہری نمود بہت کرے۔

چھٹانک دھنیا خیر آبادی کوٹھی۔ تھوڑے سے سرمایہ پر بڑی شیخی۔

چھوٹے گانون سے ناتہ کیا۔ جس سے تعلق نہ رہا تو اُسکے متعلقات سے کیا واسطہ۔

چھچھوندر بھی ڈالے چنبیلی کا تیل۔ مفلس آدمی کو امیری ٹھاٹ کی خواہش۔

چھٹانک بھر چون چوبارہ رسوئی۔ تھوڑی سی بات کے واسطے بڑا سامان۔

چھاج تو بولے بولے چھلنی بھی بولی جسمین بہتر چھید۔ عیب دار ہو کر صاف گو کو نہین بولنا چاہیے۔

چھیدی موتی خوب بکتی ہے۔ علاحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے۔

چھٹی نہ ستوا نسا امیر لامرا کا نواسا۔ بے ہمتی پر ترنگ۔

چھہ چاول نو کچھال پانی۔ تھوڑی شئی پر بہت نمود۔

چھوٹی گھوڑی چھو سیلے گھڑی۔ جب فرصت پانا تو کبھی معینہ جگہ پر آجانا۔

چھوٹی سی بچھیا بہت سی ہتیا۔ کسی کا تھوڑی سی خطا پر بہت سزا بھگتنا۔

چھلکی سبزی۔ درزی کا بند سنار کی کھٹائی۔ حیلہ و حوالہ کے ذریعہ ٹالم ٹول۔

چھیلا پھرے گلی گلی جیب نہین کھیل کی ڈلی۔ میسر کچھ بھی نہین نمود بہت۔

چیونٹی کے پر لگے اب خیر نہین۔ اپنی حد سے بڑھنا خرابی کا باعث ہے۔

چیرو چار بگھارو پانچ۔ موٹے تازے فربہ کی نسبت طنزیہ کلمہ۔

چیونٹیون کے بھی پر لگے۔ غریب ہو کر امیرون کی برابری کرنا۔

چیونٹی کی موت سہرا آوے۔ ادنی شخص قلیل دولت مین اپھر جاتا ہے۔

چیل کے گھونسلے مین ماس کہان۔ مسرف کے پاس روپیہ نقد کہین ٹک سکتا ہے۔ سخی آدمی ہمیشہ محتاج رہتا ہے۔

چین بول گئے - تھک گئے - ہار گئے - اب کچھ نہ رہا مفلس ہو گئے۔

چیونٹی کی آواز عرش پر - غریب کی فریاد بہت دور جاتی ہے۔

چین چین کرتا پھرے گا - فریادی ہوگا شکوہ کرتا پھرے گا۔

چیز نہ رکھے اپنی اور چورون کو گالی دے - خود تو اپنی چیز کی حفاظت نہ کرے اور دوسرونکو برا بھلا کہے۔

چیل انڈا چھوڑتی ہے - بیحد گرمی ہے۔

چیونٹیون کے گھر نت ماتم - غریب آدمی صدا گرفتار مصیبت رہتا ہے۔

چیونٹی کو موت کا ریلا بھی بہت ہے - غریب کمزور کو تھوڑا نقصان بہت ہوتا ہے۔

ح

حاتم کی قبر پر لات ماردی - کفایت شعار ہو کر اپنی ہمت سے زیادہ سیرچشمی سے خرچ کر ڈالا۔

حاضر مین حجت نہین غیر کی تلاش نہین - وجود شے مین کچھ عذر نہین جو حاضر تھا پیش کر دیا۔

حال کا نہ خال کا چھیچھیر دال کا - نکما آدمی جو کام کے وقت ٹل جاوے اور کھانے کے وقت موجود ہو۔

حال گیا احوال گیا پر دل کا خیال نہ گیا - حالت بدل گئی پر عادت نہ جانا تھی نہ گئی۔

حالی موالی - نوکر چاکر خدمتگذار لوگ۔

حاکم چورن کا بھی برا - ادنی درجہ کے حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے۔

حاکم کے آنکھ نہین ہوتی کان ہوتے ہین - حاکم صرف ماتحت افسر کی رپورٹ پر کام کرتا ہے خود نہین دیکھتا ہے۔

حاکم سے تین اور شحنہ کے نو - حاکم سے زیادہ اسکے اہلکار رعایا کو لوٹتے ہین۔

حاکم ہارے اور منھ ہی منھ مارے - حاکم کا سیر سوا سیر کا وہ اپنی جھوٹی بات سے بھی رعیت کی سچی بات کو رد کر دیتا ہے۔

حاجت مُشاطہ نیست روے دلارام را - حسین آدمی کو زینت کی ضرورت نہین ہوتی۔

حجرا بھی مجرا بھی - تنہائی بھی اور عزت بھی

حج کا سا ارادہ - موہوم سا ضعیف قصد ہے۔

حجامت کردی - حیلہ سے سب لوٹ لیا کچھ نہ چھوڑا

حج کا حج اور بیج کا بیج - نیکنامی کی نیکنامی اور فائدہ کا فائدہ

حرارہ آگیا - غصہ آگیا - غیرت آگئی۔

حریف ہے - ہم پیشہ ہے۔

حرام کا مال گلے مین اٹکے - حرام مال کا انجام برا ہوتا ہے۔

حرامزادہ کی رسی دراز ہوتی ہے - خدائے کریم حرامزادے کو زیادہ ڈھیل دیتا ہے کہ وہ خوب لوگونکو ستائے۔

حرام کھانا اور شلغم - تھوڑے سے نفع کے لیے ایمان کھو دینا۔

حرام کوٹھے چڑھ کے پکارتا ہے - بُرے فعل انسان کے چھپے نہین رہتے۔

حساب جو جو بخشش سو سو - حساب مین رو و رعایت نہین چاہیے حساب صاف رکھنا چاہیے

حساب دوستان دردل - دوستانے مین حساب دل ہی دل مین رہتا ہے۔

حساب نت نیا - ہمیشہ ایک بات لکھ لینا روز کے حساب سے بھول چوک نہین ہوتی ہے۔

حساب کوڑی کا بخشش لاکھونکی - حساب جو کس کیا جاوے پھر بخشش جو چاہے کرے۔

حساب جیون کا تیون کنبا ڈوبا کیون - یعنے حساب تو ٹھیک ہے پھر نقصان خسارہ کیونکر ہوا

حقدار ترسے انگارے برسے - حق مارنے والے پر خدا کا غضب پڑتا ہے۔

حق کا راضی خدا ہے سچ اللہ تعالے کو بھی مقبول ہے

حق کر حلال کر ایک دن مین ہزار کر - نیک کام جتنا چاہے روز کیا کرے

حق حق ہے ناحق ناحق ہے - سچی بات سچی ہی ہے سچ کو کوئی رد نہین کر سکتا۔

حکم حاکم مرگِ مفاجات - حاکم کا حکم ناگہانی موت ہے۔

حکیم اوروں کی دوا کرے اپنی نہ کرے - خود را فضیحت و دیگران را نصیحت۔

حکمت بہ لقمان آموختن - عقلمند کو عقل کی بات بتانا۔

حکیم کو قارورہ سے کیا لالچ - پیشہ ور کو اپنے پیشہ سے شرم نہین چاہیے۔

حکم نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے

حکومت نشان پسندیدگی ہے دعا بھی مقبول ہے۔

حلوا خوردن را روے باید - اچھی خواہش کے واسطے اچھی قسمت چاہیے۔

حلق سے نکلی خلق مین پڑی - منھ سے بات نکلی اور مشہور ہوئی۔

حلوائی دیوانہ ہوگا تو ہر پھر اپنون ہی کو لڈو مارے گا - اپنون کی پاسداری اور نفع رسانی۔

حلوائی کی دوکان دادا جی کی فاتحہ بیگانی شئے کو اپنی سمجھنا - دوسرونکی چیز کو خوب اڑانا۔

حلال تھوڑا حرام بہت - تھوڑے حلال مین بہت سے حرام سے زاید برکت ہوتی ہے۔

حلال مین حرکت حرام مین برکت حلال مین کم میسر آتا ہے اور حرام مین بہت۔

حلواے بید ودے - نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے۔

حمایت کی گدھی عراقی کو لات مارے دوسرون کے بل بوتے پر کودنا - امیر کی رشتہ داری سے غریب کا شیخی بگھارنا۔

حوض بھرے تو فوارہ چھوٹے۔ آمدنی ہو تو خرچ بھی
حیا والا اپنی حیا سے ڈرا بحیا نے سمجھا مجھسے ڈرا۔ کمینے سے نہ ڈرنا چاہیئے ورنہ وہ مغرور ہو جاتے ہیں
حیلہ رزق بہانہ موت۔ رزق اور موت کے اسباب پہلے مہیا ہو جاتے ہیں

خ

خاک دھول بکائن کے پھول۔ جھوٹی شیخی۔
خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں بھرے۔ شغل بیکاری۔
خالی گھر بھڑ بھڑیو کا راج۔ تنہائی میں جو چاہا سو کیا
خام کو کام سکھا لیتا ہے۔ کام کرتے کرتے مشاق ہو جاتی ہے
خالی سے بیگار بھلی۔ نکمے بیٹھے رہنے سے کیسا مفت کام کرنا اچھا
خارشتی کتا مخمل کی جھول۔ بدصورتی پر ظاہری نمائش
خاک چھانتا پھرتا ہے۔ سرگردان و پریشان ہے۔
خاک میں ملا دیا۔ تباہ و برباد کر دیا۔
خاکی انڈا ہے۔ کمینہ کم اصل و بے بنیاد ہے۔
خالا کا دم اور کواڑوں کی جوڑی۔ عالم تنہائی جب کوئی بات چیت کرنے اور دل بہلانے کو نہ ہو۔
خال خال ہے۔ کمتر ہاں کہیں کہیں۔
خاکہ اڑا دیا۔ صرف کر ڈالا۔ بدنام اور مشہور کر دیا۔
خاکہ اتار لیا۔ تصویر کھینچ لی۔
خانۂ دوستان بروب و در دشمنان مکوب دوستوں سے جو ملے وہ لے دشمنوں کے دروازے پر نہ جا۔
خانہ بربادی ہوگئی۔ بیوی مر گئی۔

خاک شو پیش ازانکہ خاک شوی۔ مرنے سے پہلے اپنے تئیں عجز و انکسار سے خاک سمجھ۔
خالی گھر دیوانی بوبی۔ کنتی بھر کوئی پوچھنے والا نہیں
خاک از تودۂ کلان بردار۔ کار برآری بڑی اور عمدہ جگہ سے کرنا چاہیئے۔
خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ آسان کام نہیں ہے۔
خان خانان کہا نہیں لجاتا۔ پوشیدہ کس کے ساتھ احسان کرنا
خالہ خلخلی ڈال بکائے ڈھل ڈھلی۔ اوپری نمائش ظاہری خاطر داری۔
خبر بد بہ بوم و زاغ سپار۔ بڑی باتوں کو کمینوں کیلیے رہنے دے۔ اچھی بات خود سنا بری بات دوسرے کیلیے رہنے دے
خدا دیتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے۔ خدا کی بخشش کی انتہا نہیں
خدا کو دیکھا نہیں عقل سے تو پہچانا۔ قیاسی پتہ لگانا ہے۔
خدا دے کھانے کو تو بلا جائے کمانے کو۔ کاہل لوجری
خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے۔ حسب دلخواہ کام پورا ہو جاتا ہے۔
خدا کا دیا سر پر۔ ہر آفت و مصیبت کو خوشی سے جھیلنا چاہیئے۔
خدا دو سینگ دے تو وہ بھی سہے جاتے ہیں۔ جو عیب بھی کہ قدرتی ہو وہ انگیز کر لیا جاتا ہے۔
خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری۔ بجز اور چوری کے کام کو بیعزتی سے اعلان کیساتھ کرنا اور نہ شرمانا
خدا کی باتیں خدا ہی جانے۔ خدا کا بھید کوئی نہیں جانتا
خدا گنجے کو ناخن نہ دے۔ ظالم کو تقویت ہونا اچھا نہیں
خدا لگتی کوئی نہ کہے منہ دیکھی سب کہیں۔ دنیا سازی اور تملق سب کرتے ہیں کوئی حق حق بات نہیں کہتا
خدمت سے عظمت ہے۔ خدمت کرنے کا صلہ ملتا ہے۔

خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں۔ غیب سے ناگہان مصیبت آجاتی ہی ہر دم خدا سے ڈرتے رہنا چاہیے

خدا لاٹھی سے نہیں مارتا۔ اسیطرح کوئی نہ کوئی مصیبت یکایک نازل فرمادیتا ہے۔

خدا چھڑی رات نہ کرے لڑلی رات کرے۔ یعنے لڑائی ہوتی رہے مگر لوگ متفرق نہوں۔

خدا امیر کے پڑوس قبر بھی نہ ہو۔ اسلئے امیر کا پڑوس بھی باعث تکلیف ہوا کرتا ہی۔

خدا خدا کرکے۔ بڑی دقت اور مشقت کے بعد۔

خدا خیر کرے۔ انجام نیک ہو ابتدا بُری ہی ہی۔

خدا کے سپرد کیا۔ خدا کے حوالے کیا۔ الوداعی کلمہ۔

خدا کی مرضی۔ تسلی کا کلمہ جو کسیکے مرنے یا کام بگڑنے پر کہتے ہیں

خدا حافظ۔ رخصتی کلمہ جو رخصت کے وقت کہتے ہیں۔

خدا خدا کرکے کفر توڑا۔ بڑی مشقت سے راضی کیا۔

خدا واسطے بلی بھی چوہا نہیں مارتی۔ خدا کے واسطے کوئی کام نہیں ہوتا اپنے فائدہ کے لیے ہوتا ہی

خدائی خوار گدھے سوار۔ خراب خستہ حال پریشان

خدائی کا دعوی کرتا ہی۔ بڑا ہی مغرور و متکبر ہے۔

خدا جسکو بچائے اُسپر آفت کیونکر آئے۔ خدا کی حفاظت میں کوئی آفت نہیں آسکتی۔

خدا خود میر سامان است ارباب توکل را۔ متوکلوں کے واسطے اللہ اپنی رحمت سے سامان کردیا کرتا ہی۔

خدا دیتا ہی تو نہیں پوچھتا کون ہی۔ خدا کے دین شریف اور وضیع پر نہیں موقوف ہے۔

خُذ حرفاً قل لفاً۔ تھوڑا سبق لے اور خوب یاد کر۔

خدا کا دیا نور کبھی نہ ہو دور۔ اللہ تعالے جو بخشتا ہی وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے۔

خر خوش نہ خاوند خوش۔ وہ نالائق دکھا جس سے کوئی بھی خوش

خربزہ بخور تر ابا فالیز چہ کار۔ مطلب سے مطلب رکھ فضول باتوں سے کیا کام

خر دماغ ہی۔ بیہودہ گو و کم فہم و متکبر ہی

خر عیسی اگر بمکہ رود + چون بیاید ہنوز خر باشد نااہل کمینے لاکھ سنین پھر بھی کمینے ہی رہینگے شریف نہیں ہوسکتے

خربزہ کو دیکھ کر خربزہ رنگ پکڑتا ہے صحبت میں ضرور تاثیر ہوتی ہے۔

خربزہ چھری پر گرے تو خربزے کا ضرر اور چُھری خربزے پر گرے تو خربزہ کا ضرر۔ کمزور کی ہر طرح شامت ہی

خربزہ چاہے دھوپ کو آم چاہے مینھ کو نارہی چاہے زور کو بالک چاہے نیھ کو ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش و طمع کرتا ہی

خس کم جہان پاک۔ نالائق مرگیا اُس کی بُرائی سے جہان چھوٹ گیا۔

خضر مل گئے۔ کام بنگیا۔ اچھا ذریعہ مل گیا۔

خطا اگر راست آید تاہم خطا ست۔ بُری بات اور گناہ کسی حالت میں اچھا نہیں ہوتا۔

خط بھر آیا۔ سبزہ آغاز ہوگیا۔

خطاے بزرگان گرفتن خطا ست۔ بزرگوں کے قصور کو سمجھکر ٹال جانا چاہیے۔

خفتہ را خفتہ کے کند بیدار۔ جو آپ خود خراب ہی وہ دوسرے کو کیا نصیحت کریگا۔

خلیل خان نے فاختہ ماری۔ ادنی آدمی سے بڑا کام بن پڑا

خلق کا حلق کسنے بند کیا ہی۔ کوئی کسکی بات نہین روک سکتا
خم ٹھوک کر سامنے ہو گیا یعنے مقابل پر آگیا۔
خوب آؤبھگت کی۔ اچھی طرح سے تعظیم و تواضع کی۔
خوب سر مونڈا۔ خوب لوٹا۔ حیلہ سازی سے لے لیا۔
خوب لتاڑا۔ بہت شرمندہ کیا۔ خوب سا الزام دیا
خوب خبر لی۔ اچھی طرح سے مارا پیٹا۔ غصہ کیا۔
خوشامد سے بر آمد ہے۔ خوشامد سے فائدہ ہوتا ہے۔ خوشامد سے بڑے بڑے مطلب نکلتے ہین۔
خوب پاپڑ بیلے۔ بہت کچھ تدبیرین کین۔
خواب خیال ہی۔ یعنی یہ چیز نہین ہی صرف خیال ہی خیال ہے
خوش گپ ہی۔ خوب مزے کی اور میٹھی میٹھی باتین کرتا ہی۔
خون منھ کو لگ گیا۔ مزہ پڑ گیا ہی۔ طمع بیدا ہو گئی ہی۔
خوب دوڑ دھوپ کی۔ خوب ہی دھمکایا ڈرایا غصہ کیا۔
خون کا بدلہ خون۔ جیسی خطا ویسی سزا۔
خوب ٹھوک بجا لو۔ اچھی طرح سے اطمینان کر لو۔
خود را فضیحت و دیگران را نصیحت۔ بدنام شخص دوسرونکو نصیحت کرتا ہی۔
خوب درگت کی۔ خوب سا مارا۔ سزا دی۔
خورد برد کیا۔ لے لوا لیا۔ اُڑا دیا۔
خوب لٹے پاپڑ بیلتے ہو۔ مضر تدبیرین بتاتے ہو۔
خوب گھری چھنی۔ بہت لڑائی ہوئی۔
خوب خاک چھانی۔ بہت کچھ محنت و مشقت و تحقیق و تفتیش کی
خوب سوجھی۔ اچھی تدبیر کی۔
خود کردہ را علاج۔ خود کردہ را چارہ نیست۔ اپنے کیے کی آپ سزا بھگتو۔ نہین کسیکا کیا گلہ شکوہ۔ اور کیا چارہ و علاج۔

خوب نام پیدا کیا۔ بہت شہرت حاصل کی۔
خو گیر کی بھرتی ہی۔ خراب اشیا بھری ہین۔
خوب ٹھوکا۔ بہت مارا۔
خواب مین بھی نہین دیکھی۔ کبھی میسر نہین ہوئی۔
خواب خرگوش مین ہی۔ بڑی غفلت مین ہی۔
خون لگا کر شہیدون مین داخل ہوے۔ تھوڑا سا کام کر کے بڑے لوگون مین جا ملے۔
خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ۔ بے نتیجہ محنت و الزام
خون سر چڑھکر بولتا ہی۔ خون کا ثبوت ہو ہی جاتا ہی۔
خوے بد را بہانہ بسیار۔ جس شخص کی عادت خراب ہوتی ہی وہ اپنی بد عادت کا اعتراف نہین کرتا بلکہ ہمیشہ اپنی بد خوئی پر ایک نہ ایک عذر لنگ پیش کیا کرتا ہی
خورانیدن صد عیب نخورانیدن یک عیب کھلانے مین سو الزام نہ کھلانے مین ایک الزام۔
خیر تو ہی۔ یعنے کچھ فتنہ و فساد تو نہین ہی۔
خیر مانگو۔ یعنے فال بد منھ سے نہ نکالو اچھی بات کہو
خیالی پلاؤ پکانا۔ بے بنیاد منصوبے کرنا۔

د

دانت کھٹے ہو گئے۔ پریشان ہو گیا۔ ہار گیا۔
داغ لگ گیا۔ بدنام و رسوا ہو گیا
دائین بائین سے کہین۔ دونون مساوی درجہ کی ہین۔
داؤ کھا گیا۔ فریب مین آگیا۔
داؤ دے گیا۔ چال فریب کر گیا۔
دانت کھٹے کر دئے۔ عاجز و پریشان کر دیا۔

دانت کاٹی روٹی کھاتے ہین - باہم بڑی دوستی و محبت ہے

دان کردیا - دیدیا -

دانت تلے انگلی دبی - افسوس ظاہر کیا

دام دام ادا کیا - کوڑی کوڑی یعنی کل ادا کیا -

داغ دے گیا - مرگیا -

دال مین کالا ہے - اسمین ضرور کوئی راز ہے -

دار و مدار بس اسی پر ہے - انحصار محض اسی پر ہے -

دانت نکال دئے - عاجز ہوگیا -

دانتون سے نہین کھلتا - بہت مشکل ہے -

دانایان فرنگ احمقان ہند - فرنگستان کے عاقل لوگ اور ہندستان کے احمق

داب و - جھگڑا فساد رفع دفع کردو -

دادا مرے بھنڈاری کا پیٹ پھولے - کسی کی داد و دہش دوسرے کو بری معلوم ہونا -

دام کرائے کام -

دام کا کام بات سے نہین ہوجاتا } اجرت پر کل کام کرائے جاسکتے ہین

دامون کا روٹھا باتون سے نہین مانتا - جو شخص کچھ لینا چاہتا ہو وہ صرف باتون سے نہین راضی ہوتا -

دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے - بیوقوف سے دوستی نہ رکھنا چاہیے

دائی سے پیٹ چھپانا - واقفکار سے راز کو چھپانا

دانہ نہ گھاس کھریرہ تین تین بار - خالی اور نمائشی خاطرداری کرنا -

دانہ نہ گھاس گھوڑے تیری آس - دینا نہ لینا مفت مین کام نکالنا -

داتا کی ناؤ پہاڑ پر چڑھے - سخی کا کام نہین رکتا -

داتا داتا مر گئے رہ گئے مکھی چوس - لائق سخی ناپید ہوگئے - نالائق اور بخیل باقی رہ گئے

داتا پُن کرے بخیل جھُر جھُر مرے - سخی بخشین بخیل لوگ کڑھین اور دُبلے ہون -

داتا کے تین گُن - دے دلوائے بھیکے چھین لے - اللہ پاک بے نیاز ہے جو چاہے سو کرے -

دال روٹی کھاتے لوٹا - تو زندگی بیکار یعنی اس جزرسی و کفایت شعاری سے بھی گذر نہو تو بجز موت کے اور کیا دوا -

دانت ٹوٹے کھر گھسے پیٹھ بوجھ نہ لے ایسے بوڑھے بیل کو کون باندھ بھس دے - ضعیف ناتوان کا ساتھی بجز خدا کے کوئی نہین -

دانہ دانہ پر مہر ہے - جسکی قسمت کی چیز ہوتی ہے اسی کو پہونچتی ہے - یا بخیل کے گھر بڑی احتیاط برتی جاتی ہے -

دامون ڈھیر یا ہاڑون ڈھیر - یا دولت کمائی یا جان گئی -

دارو بگمان خوردن - عاقل لوگ فہم و ادراک سے کام لیتے ہین

داشتہ آید بکار گرچہ بود سرمار - رکھی ہوئی چیز بری بھلی بھی وقت پر کام دیجاتی ہے -

دانت تھے تب چنے نتھے - جب چنے ہوے تب دانت نہین - جب مقدور تھا تب کھانے پہننے والے نتھے - جب غریبی آگئی تب اولاد وغیرہ پیدا ہوئی -

دانہ دانہ است غلہ در انبار - ایک ایک دانہ اکٹھا ہوکر انبار ہوجاتا ہے -

داڑھی کا بال یک بیک ہوگیا - کھل گیا خوش ہوگیا -

دبے مردے اکھاڑتے ہو - گذری ہوئی
باتین یاد کرتے ہو -
دب گیا - ڈر گیا -
دبی بلی چوہون سے کان کٹاوے - قابو مین
آکر زبردست بھی زیردست ہوجاتا ہے -
دبلے مارین شاہ مدار - کمزور کو سب ستاتے ہین -
دبے پر چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے -
تنگ آکر کمزور بھی حملہ کرتا ہو -
دبا ہوا بنیا پورا تولتا ہے - دباؤ پڑتے
کے وقت آدمی حق ادا کرتا ہے -
درزی کی سوئی کبھی ٹاٹ مین کبھی تاش مین -
انسان کو نرمی اور سختی سب کچھ جھیلنا پڑتی ہو -
دریا پر جانا اور پیاسا آنا - بیوقوف بدقسمت -
دروغگو رابر روے تو - سامنے منھ پر جھوٹ بولنا
دروغگو را حافظہ نباشد - جھوٹا سخن سازی مین چالاک ہوتا ہو
دراز ہوجانا - لیٹ رہنا -
دردسری - محنت مشقت زیادہ فائدہ تھوڑا -
دریا کا پھیر کس نے پایا ہے - عاقل
کی بات کی تہ نہین معلوم ہوتی -
دریا مین رہے مگر سے بیر - ماتحت کا
حاکم یا سرگروہ سے بگاڑ رکھنا -
دریا کو کوزے مین بند کرنا - طول طویل
داستان کو مختصر الفاظ مین بیان کرنا -
درزی کا کوچ قیام سب یکسان - گز قینچی اٹھائی اور چلدیا
آزاد بے سامان یعنی بے فکرے کا کوچ قیام برابر ہو -

درزی کے بند - سُنار کی کھٹائی - جھینگر کی بیڑی
ٹلنے والے کو بہانے بہت -
درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست - نیک کام
مین پس و پیش نہ کرنا چاہیئے -
دُر یتیم را ہمہ کس مشتری شود - عمدہ شے کے لوگ
طلبگار ہوتے ہین -
درویش صفت باش کلاہ تتری دار - ظاہری
لباس کے ساتھ خصائل پسندیدہ و اطوار بزرگانہ اختیار کرنا -
درویش ہرجا کہ شب آمد سراے اوست - فقیر
رات کے وقت جہان ٹھہر گیا وہین اُسکا گھر ہو -
دریا دلی سے - بڑی سخاوت سے -
دریا کی سی روانی ہے - نہایت مسرف
و خراچ ہے -
دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز - اُس
سچ سے جو فساد برپا کرے وہ جھوٹ اچھا جو فتنہ کو رفع کرے
درعمل کوش ہرچہ خواہی پوش - ظاہری لباس
کی پرواہ نہین - اعمال صالح ہونے چاہیئین -
درطریقت ہرچہ پیش سالک آید خیر اوست
درویشی کی حالت مین جو کچھ پیش آئے اچھا ہو -
درخانہ اگر کس است حرفے بس است - لائق
کے لیے صرف ایک بات کافی ہو -
دست خود دہان خود - اپنا ہتھا جگن نتھا -
دست خود دہان خود گرنہ خورد زیان خود
خود مختار کا مطلب خوب ہی حاصل ہوتا ہو - اب
اگر نہ کھائے تو سراسر اپنا ہی نقصان ہو -

دس دن چلے اڑھائی کوس۔ کاہلی اور سستی
دست شکستہ و بال گردن۔ مجبور کو سہارا
دینا و بال مول لینا ہے۔
دس دینگے دس دلا وینگے دس کا دینا ہی
کیا ہی۔ دینا لینا کچھ نہین فقط زبانی جمع خرچ۔
دس فقیرونکو نہ دیا ایک تکیہ دار کو دیا۔
خوشحال کو خیرات دینا۔
دس کماتے تھے بیس کھاتے تھے برسات کی بعد گھر آتے
تھے۔ فضول خرچ۔ مسرف۔
دس کی لاٹھی ایک کا بوجھ۔ چند آدمی ملکر
ایک شخص کی حاجت روائی بخوبی کر سکتے ہین۔
دستور ہی کا ٹکا مل گیا۔ سزا پالی۔ اپنی سزا کو پہونچ گیا۔
دشمنون مین ایسے رہو جیسے بتیس دانتو مین زبان
بے لوث رہنا۔ کسی سے کچھ غرض نہ رکھنا۔ اپنے کام سے ہوشیار رہنا
دشمنائی سے دشمنائی۔ برے سے برائی کیجاتی ہی۔
دشمن زیر پاؤن۔ نئی جوتی پہننے کیوقت بطور
فال سعد کے بولتے ہین۔
دشمن نتوان حقیر و بیچارہ شمرد۔ دشمن اگرچہ
ضعیف ہو پر اسکا فریب قوی ہوگا۔
دشمن چہ کند چو مہربان باشد دوست۔
اگر فضل آلہی شامل حال رہے تو دشمن کیا کر سکتا ہی۔
دشمن اگر قویست نگہبان قوی تر است
نگہبان دشمن سے بھی زیادہ زبردست ہے۔
دعوت ہی یا عداوت۔ دوستی ہی یا درپردہ دشمنی
دعا کرتا ہون۔ خیر مناتا ہون

دفتر کھول دیا۔ سارا گذرا ہوا قصہ کہہ سنایا۔
دفتر الٹ گیا۔ سارا مال برباد ہوگیا بہت نقصان ہوا
دقیانوسی باتین کرنا۔ مشکل۔ پرانی اور
منطقی بحث چھیڑنا۔
دقیق باتین۔ مشکل اور اہم باتین۔
دق کرنا۔ پریشان کرنا۔
دکھم جاؤ یا دکھن وہی کرم کے لچھن۔ ہر جگہ
تقدیر کا لکھا ساتھ جاتا ہی۔
دگدا مین دونون گئے مایہ ملی نہ رام۔ انسان کو
ایک ہی بات پر جم جانا چاہیئے۔ پس و پیش کرنا بے سود بیکار ہی۔

وگر رہ گرنہ داری طاقت نیش
مکن انگشت در سوراخ کژدم

برے کی سنگت اختیار نہ کرو۔ وہ تو اپنا برا اثر
ضرور ہی دکھائے گی۔
دل کا دل آئینہ ہی۔ دل کو دل سے راہ ہی۔
اگر کسی کی محبت کسیکو ہی تو اسکو بھی ضرور محبت ہوگی۔
دلو کا دسہرا۔ خواہ مخواہ دخیل۔
دلی کی کمائی کاندونالے مین گنوائی۔ مشقت
رائگان کی محنت عبث ثابت ہوئی۔
دلی تیرہ صدی برباد ہوتی آتی ہے۔
اچھون پر آفت اس زمانہ مین ضرور آتی ہی۔
دل کو نہین لگتی۔ فہم و ادراک مین نہین سماتی
دل کھولکر۔ خوب اچھی طرح۔ دریا دلی سے۔
دل دھکر دھکر ہوتا ہی۔ دل متفکر ہی۔
دل ٹھنڈا ہوگیا۔ دلکو اطمینان ہوگیا طبیعت خاطر جمع ہوگئی

دل بجھ گیا۔ دل سرد پڑ گیا۔ دل کا شوق مُردہ
ہو گیا یعنی جاتا رہا۔
دل کہے مین نہین۔ طبیعت اختیار اور قابو مین نہین
دل تڑپتا ہی۔ بیقراری سے (دل تڑپتا ہی حبیب کبریا کیواسطے)
دل دینا۔ محبت قائم کرنا۔
دلی ہنوز دور است۔ مقصد یا منزل مقصود
ابھی کوسون دور ہے۔
دل دھک دھک کرتا ہی۔ خوف پیدا ہو گیا سبب ل پریشان ہی
دل کے پھپھولے پھوڑتا ہی۔ دل کی ہوس اور ارمان نکالتا ہی
دل دھڑکتا ہی۔ دل متردد ہی۔ دل ہلا جاتا ہی۔ شعر
دھڑکتے دل کو رکھ لو سبب مین تم + کوئی پوچھے تو کہدینا گھڑی ہی۔
دل سے اُتر گیا۔ خیال دل سے جاتا رہا۔
دل کی دل ہی مین رہگئی۔ ارمان نہ نکل پائے وقت گذر گیا
دل اُچاٹ ہی۔ طبیعت برداشتہ خاطر ہی۔ دل کسی چیز مین نہین لگتا
دل صاف ہو گیا۔ کینہ و کدورت دور ہو گئی۔
دل بھر گیا۔ خواہش نہین رہی۔
دل پھر گیا۔ محبت جاتی رہی۔
دل کو ہو قرار تب سوجھین تہوار۔ ذرا دلجمعی اور
بیفکری نصیب ہو تو دور کی باتین سوجھائی دین۔
دل تنگ ہی۔ آزردہ اور تنگدل ہی۔ بخیل ہی
دلدل مین پھنس گیا۔ مشکل اور اہم کام سے سابقہ پڑ گیا
دلی مین رہکر بھاڑ ہی جھونکا کیے۔ اچھی جگہ رہنے پر
بھی لیاقت حاصل نہ کی اور حالت درست نہ کر پائی۔
دلی کی دیوالی منھ چکنا پیٹ خالی۔ دلی کے باشندے
ظاہری ٹیم ٹام بہت رکھتے ہین۔ پاس چاہے کچھ بھی نہو۔

دمڑی کی ہانڈی ٹوٹی کتے کی ذات پہچانی
اپنے نقصان سے دوسرے کی عادت پہچانی جاتی ہی
دم نکل گیا۔ مر گیا۔ ڈر گیا۔
دم بھر مین۔ پلک مارتے ایک ساعت مین۔
دم لے لو / دم لو } ذرا آرام کر لو۔ ذرا صبر کرو۔ ٹھہرو۔
دم بھرتا ہی۔ بڑا دوست خالص ہی۔
دم بخود رہگیا۔ ہکا بکا سا رہگیا۔
دم تو لو۔ ذرا ٹھہرو تو سہی۔
دم نہ لیا۔ ذرا نہ ٹھہرا۔
دم کے دم مین۔ بات کہتے۔ ذراسی دیر مین۔
دم باز ہی۔ بڑا فریبی ہے۔ بڑا دمدار ہی۔
دم نہ مارا۔ چپ رہگیا۔ مان کر قائل ہو گیا۔
دم کر دو۔ کچھ اللہ کا نام پڑھکر پھونک دو۔
دُم لگ گئی۔ نئی بات پیدا ہو گئی۔
دم لگاؤن۔ ذرا حقہ کا ایک کش کھینچ لون۔
دم دلاسا دیکر۔ تسلی و تشفی کر کے۔
دم کھینچ گیا۔ خاموش رہگیا۔
دم کا دمامہ ہی۔ زندگی قابل اعتبار نہین۔
دم ناک مین آگیا۔ پریشان ہو گیا۔
دُم دبا کر بھاگ گیا۔ شرمندہ ہو کر چلا گیا۔ فرار ہو گیا
دمڑی کی بلبل ٹکے کی چھٹائی۔ اصلی خرچ سے
بالائی خرچ زیادہ۔
دمڑی نہ جائے خواہ چمڑا چلا جائے۔ بخیل آدمی
ایک دمڑی کیواسطے بڑی مشقت گوارا کر لیتا ہی۔

دم پکڑی بھیڑ کی وار ہوے نہ پار - ضعیف و ناتوان کے بھروسہ پر مطلب حل نہیں ہوتا -

دنیا بامید قایم ہی - اُمید پر سب جیتے ہین -

دن بھلے آوینگے تو گھر پوچھتے چلے آوینگے - تقدیر پر شاکر رہنا -

دنگ ہوگیا -
دنگ رہگیا - } حیرت مین آگیا -

دن دھاڑے - کھلے خزانے - سبکے سامنے

دن کا کام رات کو انجام دینا - یعنی بیوقت کام کرنا سستی اور کاہلی کے آثار ہین -

دن لگ گئے - کچھ زمانہ زیادہ گذر گیا اترانے لگا -

دُنیا پر لات ماری - تارک الدنیا ہوگیا - یا مر گیا -

دن کے دن - بہت جلدی - یعنی اُسی روز -

دن پہاڑ ہوگیا - کاٹنا یا گذارنا دشوار ہوگیا -

دن رات ہمیشہ -

دن کٹ گیا - دن گذر گیا -

دن پھلے ہی نہ ہوجائین یا پھر ہی نجائین اگر کام پورا ہوجائے تو نصیبہ ہی نہ جاگ جائے -

دندان شکن جواب - سخت جواب جس کے سامنے کوئی بحث نہ ٹھہر سکے -

دن مین تارے نظر آنے لگے - خرابی نظر آنے لگی - یا نظر تیز ہوگئی -

دُوند مچا دیا - بڑا شور و غل برپا کیا -

دن آوین کھوٹے تو منتر ہی لوٹے - بُرے وقت مین کوئی کسیکا ساتھ نہین دیتا - دوست بھی دشمن ہوجاتا ہی

دُنیا لیجیے مکر سے روٹی کھائیے شکر سے - دنیا چال فریب سے حاصل کر کے روٹی شکر کے ساتھ کھانی چاہئے

دنگل ٹوٹ گیا - مجمع تتر بتر ہوگیا -

دن عید رات شب برات - دن رات خوشی کا سامان -

دندناتا گھستا چلا گیا - بے خوف و خطر اندر داخل ہوگیا -

دوالی جیت سال بھر جیت - اچھے آغاز کا نیک انجام -

دوالی کی ہار سال بھر تک ہار رکھتی ہی بد آغاز کا بد انجام -

دو دل ہونگے راضی تو کیا کرینگے قاضی - فریقین رضا مند ہون تو کوئی کچھ نہین کر سکتا -

دُو چھریان ایک میان مین نہین رہتین - ایک عورت کے دو خاوند نہین ہو سکتے -

دو بدو ہو کر باتین کرنا - نڈر ہونا مطلق خوف نہ کھانا

دو گھر مسلمانی اُس مین بھی آنا کانی - تھوڑے سے آدمی اُنہین بھی نا اتفاقی -

دونون ہاتھون سے تھامئے دستار - شیخ صاحب زمانہ نازک ہی - اب وہ زمانہ نہین رہا - اب تو اپنی عزت آپ بچانا ہوگی -

دودھ کا جلا چھاچھ پھونک پھونک کر پیتا ہی - زک اُٹھا کر ہوشیار رہنا -

دودھ کا دودھ پانی کا پانی - ہر شے کی
اصلیت جداگانہ ثابت ہونا -
دودھیلی گائے کی چار لاتین بھی بھلی - جس سے
فائدہ ہو اُس کے ناز اٹھانا -
دور کے ڈھول سُہانے - غائبانہ کسی کی تعریف
دوڑ چلے نہ گر پڑے - زیادہ حوصلہ کرکے
کیون پست ہمت ہو -
دوست قدیم شراب کہنہ - پرانا دوست
اور پرانی شراب عمدہ ہوتی ہے -
دولھا کے دم کے ساتھ ساری برات - ایک
شخص کی ذات سے بہتون کا مجمع -
دولا مولا ہے - بہت بڑا سخی ہے -
دولھا مرے یا دولھن نائی کو اپنے ٹکون سے کام
خودغرض اپنی غرض کو مقدم سمجھتا ہے -
دو مُلاؤن مین مرغی حرام - دو آدمیون کا مباحثہ
مطلب کو فوت کردیتا ہے -
دوازدہ ماہی رخصت مل گئی - معزول ہوگیا
دو ہی بات مین مار جیت - کامیابی یا ناکامی -
دور گئے کی آس کیا - گیا امید واپس آیا یا نہ آیا -
دو لڑتے ہین تو ایک گرتا ہے - ایک رہتا ہے دوسرا جیتا ہے
دون کی لینا - ڈینگ ہانکنا - شیخی مارنا -
دوالا نکل گیا - غریب مفلس ہوگیا - ٹوٹا پڑ گیا -
دوکان بڑھادی - بند کردی -
دولھا بنے بیٹھے رہنا - عزت و توقیر کے ساتھ بیٹھے رہنا -
دور کیون جاتے ہو - انکی مثال موجود ہے - ابھی کل کی بات ہے -

دو جون کے بھی برے ہوتے ہین - اتفاق
دو وادنے آدمیون کو بھی قوی کردیتا ہے -
دو سے تین بھلے ہوتے ہین - تین شخصون
کی مدد دو سے زیادہ ہوگی -
دودھ دیا مینگنیون بھرا - منت کیساتھ احسان کرنا
دولھا ہی کے سر سہرا ہے - سردار کے سپرد کام کیا جاتا ہے -
دودھ اور چھاچھ دونون سفید ہوتے ہین
تمیز کرنے والا چاہیئے -
دودھ مین مکھی کسی نے نہ چکھی - نالائق آدم کسیکو
نہین بھاتا -
دوس دینا دوسرے کو کام کرنا خود - خود کرکے
دوسرے کو الزام دینا
دوست آن باشد کہ گیرد دست دوست
در پریشانی حالی و درماندگی +
دوستان در زندان بکار آیند کہ بر سفرہ ہمہ
دوست نمایند - مصیبت مین کام دینے والا اصلی
دوست ہے یون تو بھلے وقت کے ساتھی ہزار ہا
دو مین تیسرا آنکھون مین ٹھیکرا - اجنبی شخص
اکثر مخل صحبت ہوا کرتا ہے -
دھوبی سے نہ جیتے گدہے کے کان
مروڑے - زبردست کی کسی بات کا
عوض زیردست سے لینا -
دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا - آوارہ
شخص کی مٹی خراب -
دھن بھاگ - خوشا نصیب -

دہوبی کہنے سے گدھے پر نہین چڑھتا کہنے کہنے سے
کوئی کام نہین کرتا۔
دھوبیون مین سب ننگے۔ ایک حال مین سب مبتلا
دھاوا بول دیا گیا۔ حملہ کیا۔
دہن ہے۔ آفرین ہے۔
دہاندل مچائی۔ بلا وجہ فساد برپا کر دیا۔
دہاندلی بازی کرنا۔ ناحق کی زبردستی کرنا۔
دہبہ لگ گیا۔ داغ لگ گیا۔ بدنامی ہو گئی
دھوم مچا دی۔ شور و غل برپا کر دیا۔
دُہن سوار ہو یا لگی ہے۔ بیحد شوق دامنگیر ہے۔
دُہائی ہے۔ زبردست حاکم سے فریاد کرتا ہے۔
دہینگا دہانگی۔ زبردستی بدمعاشگی۔
دہینگا مشتی۔ ناحق کا لڑائی جھگڑا۔ دنگا فساد
ڈھول جھڑ گئی۔ بہت خفیف اثر ہوا۔
دھیما آدمی۔ نرم مزاج یا ملائم شخص۔
ڈھاک بڑی یا بیٹھی ہوئی ہے۔ ہیبت سوار ہے
دہوم ہے۔ بڑی رونق ہے۔
دھرم کوئی دے دھن کوئی پاوے۔
ایمان کسی کا جاوے دولت کسی کے ہاتھ آئے۔
ڈھول کی ٹٹی ہے۔ دکھاوٹی چیز۔ ڈھول
کے اندر پول۔
دھتکار دیا۔ تحقیر کی۔
دھونین لیک شخص۔ لالچی آدمی۔
دھار مین بہو نکلا ڈوب گیا۔ ہمت کرکے پست ہمت ہو گیا
دہاڑ سر مارتا ہون۔ کچھ پروا نہین کرتا۔

دھجیان اڑا دین۔ خوب کرکری کر دی۔
دھن دولت پھرتی ہوئی چھاؤن ہے
مال و دولت بھروسے کی چیز نہین پھر جاتی ہے۔
دھڑکی ٹوٹی نہین جڑتی۔ سے بگڑی ہوئی
تقدیر بنائی نہین جاتی۔
دہاؤ دہاؤ کرم کا لکھا سو پاؤ۔ قسمت سے
زیادہ کسی طرح نہین ملتا۔
دھوبی کے گھر پڑا چور۔ وہ کیا لٹے اور
کے لئے سبب کسی کا ناحق نقصان ہوا۔
دھوبی کا چھیلا ایک جلا ایک میلا۔
بدوضع دو رنگا شخص۔
دھن دے کوئی دھرم کھوئے کوئی۔ جھوٹی
گواہی سے اپنا ایمان خراب کرنا۔
دھوان بکھیر دیا۔ شکست دیدی۔ شیرازہ
بکھیر دیا۔
دھرپت بھول گیا۔ سب راگ راگنیان
ٹھکانے لگ گئے۔ جو کچھ تھی بھول گیا۔
دھنوتی کے کانٹا لگا کر دوڑے لوگ ہزار
نرد ہن گرا پہاڑ سے کوئی نہ آیا پاس
امیر کے ساتھی سب۔ غریب کا مصیبت مین
پرسان حال کوئی نہین۔
دیا ہوا آڑے آتا ہے۔ صدقہ سے بلا ٹل جاتی ہے
دیتا بھوے نہ لیتا۔ صاف حساب۔
دیر نہ شنید آئے میان وحید۔ ناخواندہ مہمان۔
دیر آید درست آید۔ بہ غور و تامل کام عمدہ ہوتا ہے۔

دیس چوری پردیس بھیک۔ وطن میں چوری کرنے سے پردیس میں بھیک مانگنا اچھا ہے۔

دیکھی پیر تیری کرامات۔ تجربہ سے ناکارہ ثابت ہوا۔

دینے کے نام گھر کے کواڑ بھی نہیں دیتے
دینے کے نام بدن کا میل بھی نہیں دیتے } بڑے بخیل ہیں۔

دیوار کے بھی کان ہوتے ہیں پشت دیوار سے بھی لوگ کان لگا کر بات سنتے ہیں۔

دیوانی آدمی کو دیوانہ کر دیتی ہے۔ عدالت دیوانی کے مقدمات برسوں فیصل نہیں ہوتے۔

دینا لینا کیا ہو محبت عجب چیز ہے۔ مفت کام لینا

دیکھتا رہ گیا
دیکھتا کا دیکھتا رہ گیا } متحیر رہ گیا۔ کوئی قابو نہ چل سکا۔

دیکھ بھال لو۔
دیکھ بھال کر لو } غور و فکر سے کام لو۔

دیو ہی۔ زبردست۔ جسیم۔ یا قوی ہیکل شخص کر

دیکھ کر کام کرنا۔ ہر کام میں ہوشیاری و احتیاط برتنا۔

دیوانہ ہوا ہے۔ کیا دماغ چل گیا ہے۔ ہوش ٹھکانے نہیں۔

دیدوں میں خاک جھونکنا۔ سراسر جھٹلانا۔ بیوقوف بنانا۔

دیدہ و دانستہ۔ جان بوجھ کر۔ قصداً۔

دیکھ لیا۔ تجربہ کر لیا۔

دیمک کے دانت۔ سانپ کے پاؤں اور چیونٹی کی ناک کسی نے نہیں دیکھی۔ باوجود نہ ظاہر ہونے کے یہ چیزیں ان کو بہت اچھا کام دیتی ہیں۔

دیکھو اونٹ کس کل یا کروٹ بیٹھے دیکھیں تقدیر کیا دکھاتی ہے۔

دیئے تلے اندھیرا۔ ہوشیار کی چوک۔ اپنا کام اپنے سے نہ ہونا۔

دیکھی بھالی کر دی لگی غوطہ دینے۔ جان پہچان ہوتے ہوتے برا برتاؤ برتنا۔

دیگ کی کھرچن ہی بہت ہے۔ بہت میں سے تھوڑا ہی مل جانا غنیمت ہے۔

دیا ہاتھ کھانے لگا ساتھ۔ ذرا سی توجہ یا التفات میں برابری اور ہمسری کا دعویٰ۔

دیکھا بھالا تو کچی جیسا سید ہو۔ کمینہ بزرگی اور شرافت کا دعویٰ کرے۔

دیکھی آنکھوں جیتی مکھی نہیں نگلی جاتی۔ جان بوجھ کر خراب کام عمل میں نہیں آسکتا۔

دیگر بخود منازکہ ترکی تمام شد۔ طاقت گذر جانے پر اترانا۔

دیوانہ بکار خویش ہشیار۔ پاگل بھی اپنے مطلب میں خوب چوکس ہوتا ہے۔

دیوانہ تو ہے لیکن بات کہتا ہے ٹھکانے کی سمجھدار پاگل۔

دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند۔
دیوانہ پن اپنی خبرگیری سے بےفکر کردیتا ہے۔
دیگ مین سے ایک ہی چاول دیکھتے ہین۔
نمونہ اور امتحان کے لیے تھوڑی چیز کافی ہے۔
ویسا ویسا چال کلاکلال ہویار۔ ہر جگہ
ریت رسم اور خرید و فروخت جدا گانہ۔
دیوار کھوئی آلون نے گھر کھویا سالون نے
طاقون سے دیوار کمزور اور گھر سالون سے لٹ جایا کرتا ہے
دیا باتی بلے۔ مرد مانس گھر بھلے۔ آدمی انکو
اپنے گھر مین بہ نسبت غیر جگہ کے آرام خوب پاتا ہے۔
دیر مین دیر تو ہوتی ہی ہے۔ اکثر دیر کے کامون
مین اور زیادہ دیر ہوتی چلی جاتی ہے۔

ڈ

ڈال کا چوکا بندر۔ بالش کا چوکا نٹ۔
ذرا سی غفلت مین مار کھا جاتا ہے۔
ڈائن بھی دس گھر چھوڑ کر کھاتی ہے۔ ہر جگہ
حرص و طمع نامناسب ہے۔
ڈائن کھائے تو منھ لال نہ کھائے تو منھ
لال۔ بدنام آدمی بےسبب بھی بدنام ہوتا ہے۔
ڈانٹ دیا۔ خوب تنبیہ کردی۔
ڈانوا ڈول پھرتا ہے۔ خستہ خراب پھرتا ہے
ڈبو دیا۔ برباد کردیا۔
ڈر مار گیا۔ اب جب ہوگیا جیسے شکستہ
یا سونے کی حالت مین ہے۔

ڈرین لومڑی سے نام دلیر خان۔
اسم بامسمی۔ نام کے بہادر دل کے مردہ۔
ڈس لیا۔ سانپ نے کاٹ لیا۔
ڈلا سا بھیگ گیا۔ ایک ہی مرتبہ
مین فنا ہوگیا۔
ڈنگر ہے۔ احمق بیہودہ ہے۔
ڈنک لگایا۔ بہت صدمہ پہونچایا۔
ڈنڈنا اچھا ہے ڈنڈنا برا۔ ہر جگہ کی سکونت
سے ایک جگہ نقصان اٹھانا اچھا۔
ڈنڈاسی پوچھ ہڈہانہ کا رستہ۔ بےسروسامانی
کی حالت مین سفر کرنا۔
ڈوب گیا۔ تباہ و برباد ہوگیا۔
ڈورے لگایا۔ مطیع و فرمانبردار کرلیا۔
ڈوم کا گلا عطار کا شیشہ۔ دونون کے
گلون سے اقسام اقسام کی آوازین شربت عرق نکلتے ہین
ڈول پر کا دانہ۔ مفت بےمحنت و مشقت لی چیز۔
ڈولی مین بیٹھکر اُپلے لینے گئے ہین۔
کسیکو دریافت کرتے وقت جواب مین یہ فقرہ کہا جاتا ہے
ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ہی بہت ہے۔
مایوس کو تھوڑی امید بھی بہت ہے۔
ڈوبے کٹورا تیرے گھڑیال۔ کسی سے
خطا سرزد ہو اور کوئی سزا بھگتے۔
ڈوم کا تیر خدا خیر کرے۔ ڈوم واقعہ کے
بعد بھی جھوٹ سنائے جاتا ہے۔
ڈھاک کے تین پات۔ ناداری و مفلسی۔

ڈوم کا گھر شیخی مین گیا - مرتبہ اور طاقت سے زیادہ دکھاوٹ اچھی نہین -

ڈوم بجاوے جیسی ذات بتاوے اپنی - آدمی کی اصل حرکات سکنات اقوال و افعال سے پہچانی جاتی ہی -

ڈھنگ بگڑا ہوا ہی - حالت بگڑی ہوئی ہے معاملہ نازک ہی -

ڈھول بجگئے -
ڈھنڈورا پیٹ گیا } شہرت ہوگئی -

ڈھنڈورا شہر مین لڑکا بغل مین - چیز اپنے پاس موجود اور شہر بھر مین تلاش -

ڈھول کی آواز دور سے سہانی معلوم ہوتی ہے - نزدیک کا شور وغل کانون کو برا معلوم ہوتا ہی -

ڈھائی پیڑ بکائن کے میان باغ مین - ادنے حالت مین بلند مرتبہ کی خواہش -

ڈھلتی پھرتی چھانون کبھی ادھر کبھی اُدھر - انقلابات زمانہ ہر وقت دگرگون ہین -

ڈینک مارتا ہی - بڑائی مارتا اور شیخی کرتا ہی -

ڈیڑھ پاؤ چون چوبارہ رسوئی - کام سو کام نہین اتنا بڑا انتظام -

ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانا - ادنی کام سے حوصلہ پورا کرنا -

ڈیل ڈول گنبد آواز در گھُس - تن و توش بہت جرأت کچھ بھی نہین

ذ

ذات پات نہ پوچھے کوئی - ہر کو بھجے سو ہر کا ہوئے - عبادت کرنا چاہئے کیونکہ در پناہ فلان ابن فلان چیزے نیست -

ذات وات نہ پوچھے کوئی - جنیو مین باہمن ہوئے - لوگ ظاہر پہ نظر کرتے ہین حقیقت پر غور نہین فرماتے -

ذات کی بیٹی ذات ہی مین جاتی ہے - شریف کا بیاہ شریف مین ہوتا ہی -

ذات مدہ پیے معلوم - نشہ مین انسان کے جوہر کھلتے ہین -

ذرا دانت تلے زبان دے - تامل کر دم لے ٹھہر جا -

ذرا جیا تو کیا جیا - کچھ بھی لطف نہین بے سود ہی

ذرا جیتا ہی - کچھ زیادہ ہے

ذکر العیش نصف العیش - عیش کی بات آدھا عیش پیدا کر دیتی ہی یعنی طبیعت خوش کرتی ہی

ذوق مین شوق نفع مین لڑکا - مفت بر آمد

ر

را تون رات - رات ہی رات - بہت جلد -

راجہ گھائل کا سوانگ بھرا - خونا خون ہوگیا -

راس آنا غلط ہی - درست اور موقع پر ہونا کام ہی -

رات دن کا فرق ہے - بہت بڑا فرق نمایان ہی

رام دوہائی - ہندو کی قسم -

رام رام ستہ ہین - اہل ہنود مردے کو لیجاتے وقت کہتے ہین

رام رام جپنا پرایا مال اپنا۔ ظاہر مین عبادت باطن مین خباثت۔

رات تھوڑی ہی سوانگ بہت۔ وقت کی تنگی کام زیادہ۔

رات آنکھون مین کٹی۔ رات بھر پلک نہین جھپکی

رات کھایا یاد نہین رہتا۔ بڑا سٹربلا ہی۔

رال ٹپکتی ہی
رال ٹپکی پڑتی ہی } چیز دیکھ کر منھ مین پانی چھوٹنا۔

رات تو اپنی ہے۔ فلان وقت یا کام تو اپنے اختیار مین ہے۔

راج آرہا ہے۔ بیفکری اور عیش کا زمانہ نزدیک ہے۔

راگ سب بھول گئے اوسان خطا ہوگئے جو کرتی سب بھول گئے۔

راجا راج پرجا سکھی۔ حاکم عادل۔ رعایا خوش حال۔

رانڈ کے چرخہ کی طرح چلا ہی جاتا ہی۔ بڑا باتونی ہے۔

رانڈ کا سانڈ۔ قوی ہیکل آزاد۔ نکمّا یعنے کام چور۔

رائی کا پربت بنگیا۔ بات کا بتنگڑ ہوگیا۔

راجا کے گھر مین موتیون کا کال۔ امیر کے گھر بے سروسامانی کی کیا کمی۔

رانڈ کا سانڈ سوداگر کا گھوڑا۔ کھائے بہت چلے تھوڑا۔ توانا اور کاہل آدمی۔

راتون رونی ایک ہی مرا
رات دن سیا اور چینی بھر اٹھایا } بڑی مشقت کے بعد تھوڑا کام یا فائدہ۔

رات کو جمائی آئے دن کو منھ پھیلائے۔ کام مین عجلت کرنے والا۔

راجہ ہو کر چوری کرے۔ نیاؤ کون کرے۔ حاکم ظالم ہو تو عدل کون کرے۔

رات مان کا پیٹ ہی۔ رات راحت آرام کا وقت ہی

راجا کا پرچانا سانپ کا کھلانا۔ دونون برابر کے خطرناک۔

راجا جوگی اگنی جل ان کی الٹی ریت۔ یہ سب لگے موجی جتنا ان سے قریب اتنا ہی نقصان۔

راجا ہوئے تو کیا وہ ہی جاٹ کے جاٹ۔ مال و دولت ذات اور اصل کو نہین بدلتی۔

راجا کی سبھا رنگ کو جائے۔ خوشامدیونکو حق باطل سے کیا سرکار سا نکو ہان مین ہان ملانیسے کام۔

راجا روٹھیگا اپنی نگری لے گا۔ نادہند حاکم شہر بدر کر دیتا ہے۔

راجا کے گھر آئی ترت رانی کہلائی۔ امیر کی ذرا سی توجہ ترقی کا باعث ہوتی ہے۔

راجا کس کے یار جوگی کس کے میت۔ انکی دوستی قابل اعتبار نہین۔

رات گئی بات گئی۔ موقع نکل گیا۔

راجا کرے سو نیاؤ پانسہ پڑے سو داؤ۔ حاکم کا فیصلہ انصاف کہلائے۔ بازی جیتے داؤ بالے

راہ چلے یا پاس بسے جب جانیئے۔ باہم سفر اور ہمسائگی سے آدمی پہچانا جاتا ہے۔

راجا کیا جانے بھوکے کی سار۔ بھوک کی قدر عافیت یا حال دولتمند کیا جان سکتا ہے۔

راہ ہے راہ سو ہی ہے اپنا۔ جو سبکا چلن وہی اپنا بھی۔

راہ چھوڑ کو راہ جاوے ترتی دھوکا کھاوے۔ سیدھی بات کو اُلٹا کرنا باعث ضرر ہے۔

راگ بھی اپنے وقت پر اچھا ہوتا ہے۔ بے موسم چیز نہین بھاتی۔

راجا بلاوے ٹھاڑا آوے۔ حاکم کے سب لوگ مطیع فوراً حاضر ہوتے ہین۔

راجا کا دان پرجا کا اشنان۔ دولتمند کی سخاوت رعایا یا محکوم کی ریاضت برابر ہے۔

راجا چھوڑے نگری جو بھاوے سو ہے۔ جب آدمی اپنے مرتبے سے گر گیا پھر جو جی چاہے وہ کرے۔

راجا کا دوجا بکری کا تیجا خراب ہے۔ راجہ کی دوسری اولاد (بیٹیاں) اور بکری کا تیسرا (بچہ) ہونا خراب ہے۔

راجا بارے پودنی سو بیر لبا ہن جائے۔ حاکم کا تھوڑا ظلم عداوت کا بڑا سبب۔

راست گو مفلس مجلس مین جھوٹا۔ غریب پر کسیکا اعتبار نہین ہوتا۔

رام جی نے بیٹا دیا وہ بھی مسلمان کا۔

پوری کچوری کھاتا نہین مانگے ٹکڑا نان کا۔ بڑی آرزون سے ایک چیز میسر ہوئی لیکن وہ بھی ناکارہ۔

رانڈ لو۔ بکالو۔ کھیر لو۔

رام رام کارن سب دہن ڈالا کھو
مورکھ جانے گر پڑا وہ دن دونا ہو

احمق لوگ خرچ فی سبیل اللہ کو پھینک جانا خیال کرتے ہین لیکن اُسکا اجر روز بروز بڑھتا ہے۔

رانڈ گیا سگائی کو آپ لاوے بھائی کو۔ چیز تھوڑی خریدار بہت۔ ایک انار صد بیمار۔

راستی موجب رضائے خدا است
کس ندیدم کہ گم شد از راہ راست

راستی سے خدا اور دُنیا دونون خوش۔

رام رام سب ہی کہین جسرت کہے نکوے
ایک بار جو جسرت کہے تو بے لگدر پار ہوے

پیرون فقیرون کی آس چھوڑ کر خدا سے جو لو لگائے تو فوراً مقصد حاصل ہو۔

راج ہٹ۔ بالک ہٹ۔ تریا ہٹ۔ جوگی ہٹ۔ یہ سب لوگ بجز من کے اور کسیکی نہین سُنتے۔

رانگ ہیرے کو کاٹتا ہے۔ کبھی ناتوان تندرست پر غالب آجاتا ہے۔

رتی بھر ناتا گاڑی بھر آشنائی۔ قرابت آشنائی پر غالب ہے۔

رُٹھ کھاوا۔ کم ہمت صرف روٹی پر گذر کرنیوالا۔

رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لُنڈھاوے کُپے۔ کفایت شعار تھوڑا تھوڑا جمع کرتا فضول خرچ سب کھا اُڑا دیتا ہے۔

رُخ نہ کیا۔ بے اعتنائی کی متوجہ نہوا۔

رام رام کو اسکتی بھوجن کو تیار۔ کھانا کھانے کو تیار عبادت کے لیئے بیار۔
رد و قدح کرنا۔ حجتین پیش کرنا۔
رد گیا۔ اپنے قول سے پھر گیا۔
روبندہ خریدار خدا۔ اکیلے کا خدا ساتھی۔
رذیل کی دونہ اشراف کی سو۔ کمینہ کی دو گالیان بھی اشراف کے لیے بہت ہین۔
رزق را روزی رسان پر میدہد۔ خداوند کریم سبکی روزی اپنے آپ پہونچا دیتا ہی۔
رذالہ مست ہوا خدا کو بھول گیا۔ اترانے لگا
رذالے کے ناخن ہوئے۔ کمینہ یا رذیل صاحب اختیار ہوا۔
رس مین بس ملا دیا۔ خوشی مین رنج پیدا کر دیا۔
رس دیئے مرے تو بس کیون دے۔ اگر راستی اور سیدھے پن سے کام نکلے تو ٹیڑھا کیون ہو۔
رسی جل گئی پر بل نہ گیا۔ مصیبت مین بھی غرور باقی رہا۔
رسی کا سانپ بنگیا۔ بے اصل بات کی دھوم اور نمایش۔
رسیدہ بود بلائے ولے بخیر گذشت۔ مصیبت مین تو مبتلا ہو گیا تھا مگر بال بال بچگیا۔
رستا ہی۔ تھوڑا تھوڑا کر کے بہنا یا نکلنا۔
ع ناسور بہت سے دل مین ہین کچھ رستے ہین کچھ بہتے ہین یہ حال ہے تیری فرقت مین دیکھو لیسے کیسے سہتے ہین۔

ریختہ چو گسست میتوان بست لیکن بمیان گرہ بماند۔ لڑائی کے بعد دل تو صاف مشکل سے ہوتا ہی بر ملاپ ہو جاتا ہی۔
ع رفتن و نشستن بہ کہ دویدن و گسستن آہستہ روی اور بیٹھ جانا بھاگنے اور توڑ ڈالنے سے بہتر ہی
رفو چکر ہو۔ ابھی چلے جاؤ۔
رقم کٹ گئی۔ بہت روپیہ صرف ہو گیا یا چوری گیا
رکابی مین جب تک بھات میلر تیرا ساتھ فائدہ کا لالچ ساتھ رکھتا ہے۔
رکھہ پت رکھا پت۔ دوسرونکی عزت کرو تو تمھاری بھی عزت ہوگی۔
رگ پا لی۔ اصلی یعنی تہ کی بات ظاہر ہو گئی۔
رگ چڑھ گئی ہی۔ غصہ مین بھرے ہوئے ہین مانتے نہین۔
رموز عاشقان عاشق بداند۔ بات کو ہم پیشہ ہم مذہب ہی خوب سمجھتے ہین۔
رمضان کے نمازی محرم کے سپاہی ان دنون مین اکثر لوگ بھی اور انجام دینے لگتے ہین
رنڈی کی کمائی یا کھائے گاڑی یا کھلائے ڈھاڑی۔ حرام کا مال مُفت خور کھاتے ہین
رنگ مین بھنگ ہو گئی۔ خوشی مین رنج ہو گیا۔
رنگ زرد ہو گیا۔ ڈر سے پریشان ہو گیا۔
رنگ فق ہو گیا۔ خوف کے باعث رنگ اُڑ گیا۔

رنگ دیا۔ مالامال کردیا۔

رنگ لایا۔ حالت درست ہوئی۔

رنگریز بریش خود درمانده ۔ رنگریز اپنی ڈاڑھی سے لاچار ہے اور کیا رنگیگا۔

روٹھے کو منائے بیٹھے کو سلائے۔ صلح و آشتی خوب ہے۔

روز کنواں کھودنا اور نیا پانی پینا۔ جتنا ہر روز کمانا اُتنا کھانا۔

رو رو کے دان مانگنا۔ خوشامد سے روپیہ پیدا کرنا۔

روزہ معاف کرانے گئے تھے نماز گلے پڑی کام کا کم کرانا چاہا تھا کہ اور بڑھ گیا۔

رو دیا۔ عاجز ہوگیا۔

رُوکھا پھیکا ملا۔ بے التفاتی سے پیش آیا۔

رُو مین آئے تو آنے دو۔ چیز کا خود بخود ہاتھ مین آجانا بہت اچھا ہی۔

روئی اور آگ کا کیا ساتھ۔ کمزور ناتوان کا قوت والے سے کیا مقابلہ۔

رونا تو اسی بات کا ہی۔ سوچ تو اسی امر کا ہی

روتے کیون ہو کہا صورت ہی ایسی ہی

روتی صورت والا آدمی جو ہمیشہ منھ بنائے اور تیوری چڑھائے رکھے

روتا پھرتا ہی۔ گلہ شکوہ کرتا پھرتا ہی۔

روپیہ بھنا لو
روپیہ تڑا لو } خورده کرلو۔ روپیہ کے پیسے لے آؤ

رولا مت مچا۔ غل شور نہ کر۔ خاموش رہ۔

روتی ہوئی صورت۔ دائمی مغموم۔

روڑا اٹکا۔ کام مین سد راہ ہوا۔

روح قبض ہوتی ہی بہت خوف کیا جاتا ہے۔ جان نکلی جاتی ہے۔

روئی کانون مین دے رکھی ہے۔ کچھ سماعت ہی نہین کرتا۔

روا روی ہو رہی ہی۔ جلدی کیجا رہی ہی۔

رومال آدھا خدمتگار ہوتا ہی۔ بڑے کام کی چیز ہی سودا سلف۔ ہاتھ منھ پوچھنا۔ دوپٹہ یا چادر کا کام دینا

روئی ڈوالا ہے۔ دولتمند ہے۔

روکھا ہوکر بولا۔ بے التفاتی یا بےمروتی برتی

روتے گئے موئے کی خبر لائے۔ جیسے گئے تھے ویسی ہی یعنی اسی حالت کی خبر لائے۔

رونے سے روزی نہین بڑھتی۔ جتنا قسمت کا ہی ملیگا محنت مشقت سے زیادہ نہین ہونیکا۔

روکھا یا روکھن مین ملنا۔ منت مین زیادہ آجانا

رو مین آیا سو حلال۔ خود بخود مفت مین جو آگیا وہ خوب ہی۔

رُوبہ بازی۔ مکر فریب اور چالبازی کی باتین

رویا کر۔ خیال کرکرکے پچھتایا کر۔

روتا پھر۔ سب کہین شکوہ و شکایت کیا کر۔

روٹھیگا تو ایک روٹی اگلی (زیادہ) کھائیگا کسیکا کیا نقصان ہوا روٹھا کرے۔

روزگار حمام کی لنگی ہی کسی ایک کی نہین ہوتی ملازمت پر کبھی کوئی متعین ہوتا ہی اور کبھی کوئی۔

روئے بغیر ماں بھی دودھ نہیں دیتی - بغیر مشقت کوئی مقصد حل نہیں ہوتا۔

روآں نہ دھوآں بیوی مارے جوآں کھانا نہ پکانا بیکاری میں جوئیں مارنا۔

روپیہ پرکھیں بار بار آدمی پرکھیں ایکبار آدمی کا امتحان ایک ہی دفعہ میں ہو جاتا ہے - روپیہ ہر جگہ پرکھا جاتا ہے۔

رُوپ کی رُووے بھاگ کی کھاوے قسمت خوبصورتی پر غالب ہے۔

روٹی پڑی منھ میں ذات پڑی گھہ میں روپیہ کسی طرح ہاتھ آجائے کچھ پرواہ نہیں۔

روگ کا گھر کھانسی لڑائی کا گھر ہانسی کھانسی اور ہنسی سے امراض و فسادات پیدا ہوتے ہیں

رویش ہبین حالت مپرس - استفسار کی کیا حاجت چہرہ تو خود حالات کا آئینہ ہے۔

روپیہ ٹوٹا اور تھیلی پھوٹی پھر نہیں رکتی - یہ دونوں بہت جلد صرف ہو جاسکتے ہیں۔

رہیں جھوپڑوں میں خواب دیکھیں محلوں کا ادنے شخص کو اعلے شے کا حوصلہ۔

رہ گئے نا؟ - امتحان میں پورے نہ اترے تھک کر بیٹھ رہے۔

رہے تو ننگ سے جائے تو جڑ بیخ سے زندگی وقار کے ساتھ ہو ورنہ موت بہتر ہے۔

ریاست بے سیاست نہیں ہوتی - حکومت کے لیے رعب و داب لازمی ہے۔

ریوڑی کے پھیر میں آگئے - آفت میں مبتلا ہو گئے - گھر گئے۔

ریتی میں پیشاب کیا - بیکار و رائیگان گیا۔

ریجھے ہوئے ہیں - محبت میں چور فریفتہ ہیں۔

ریس بھلی ہو نس بری - رشک اچھا حسد برا

ریل پیل ہے - بڑی کثرت اور زیادتی ہے۔

ریت کی دیوار اور چھپا یار کسی کام کا نہیں دونوں کو استوار اور قیام نہیں۔

ریوڑی کا کیا الٹا کیا سیدھا - ہر طرف سے یکساں - ایک ہی حالت۔

ز

زبان دراز - بدزبان منھ پھٹ۔

✓ **زبان خلق کو نقارہ خدا کہیے** - جو بات عوام کے زبان پر آتی ہے ہو ہی جاتی ہے۔

زبان شیریں ملک گیری زبان ٹیڑھی ملک بانکا - نرم گفتگو سے بہت کام نکلتے ہیں سخت گفتگو سے کام خراب ہوتا ہے۔

زبان کے آگے خندق - زبان چلی ہوئی

زبان ہاتھی پر چڑھاوے زبان ہی سر کٹاوے - رنج و راحت سخت زبانی و نرم زبانی پر منحصر ہے۔

زبردست کا ٹھینگا سر پر - زبردست اپنی ہی بات رکھتا ہے۔

زبان سے نکلی انبر چڑھی بات منھ سے نکلی اور مشہور ہوئی۔

زبردست مارے رونے نہ دے۔
ظالم کے آگے بس نہین چلتا۔
زبان کے تلے زبان ہے۔ تلون مزاج
ہی کچھ اعتبار اُسکی بات کا نہین۔
زبان آج کھلی ہے کل بند۔ زندگانی
کا کوئی اعتبار نہین۔
زبان کھلی کی کھلی رہگئی۔ یعنی اسی حالت
مین دم نکل گیا۔
زبانی جمع خرچ ہی۔ لینا نہ دینا محض کی نفو گوئی
زبردست کے تیس بسوے۔ زبردست
کی بات ہمیشہ غالب۔
زبان گوشتین است تیغ آہنی۔
زبان گوشت کا ایک لوتھڑا ہوکر تلوار کا کام
کرتی ہی۔ سر اُڑواتی ہے۔
زبان بدلنے سے گھر بدلنا بہتر ہے
وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان گوارا کرنا اچھا
اور لازم ہے۔
زبردست کا بیگھہ سو بسوہ کا۔ زبردست
آدمی کا حصہ بھی بڑا ہوا کرتا ہی۔
زحمت ہے موت نہین۔ حق گو دیر مین
وصول ہو جائیگا مگر مارا نہین جائیگا۔
زخم کاری لگا ہے۔ گہرا لگا ہی۔
زخردان خطا و ز بزرگان عطا۔
چھوٹون سے خطا سرزد ہوتی ہی بڑے معاف کرتے ہین
زخمی جگر۔ دل جلا۔ مصیبت کا رخستہ جگر۔

زخمی دشمنون مین دم لے تو مرے نہ لے
تو مرے۔ اُسکی ہر طرح سے موت ہی۔
زخم پر نمک چھڑکنا۔ طعنہ تشنہ کرنا۔
زد پر آگیا۔ نشانہ بن گیا۔
زدوکوب کیا۔ خوب ہی مرمت کی۔
زردار مردنا ہر گھر مین رہے کہ باہر
زر سے مرد کی حکومت اور رعب ہے۔
زرنیست عشق ٹین ٹین۔ مفلسی مین محبت
کہان۔ بالکل بے اعتباری ہی۔
زر بل نہ زور بل۔ نہ روپیہ پاس نہ بدن مین
طاقت۔
زر ہی تو تر ہے نہین تو کمہار کا خر ہی۔
زر سے عزت و توقیر ہے ورنہ گدھے کیطرح بے عزتی۔
زر کے آگے زور نہین چلتا۔ روپیہ
ایسی ہی زبردست چیز ہے۔
بے زر مردم کار نیاید۔ بغیر روپیہ کے آدمی
ناکارہ ہی۔ اُسکو کوئی نہین پوچھتا۔
زر گر بر سر فولاد نہی نرم شود۔ روپیہ
کے سامنے فولاد بھی نرم ہو جاتا ہی۔ یعنی سخت آدمی
ملایم پڑجاتا ہی۔ لالچ مین آجاتا ہی۔
زردار کا سے سودا بے زر کا خدا حافظ
مالدار کے سب ساتھی مفلس کا بجز خدا کے اور کوئی نہین۔
زک عجب ہی دی۔ خوب ہی پریشان کیا۔
زرگان نگرگی توانیم رست۔ جیسے ہو کے لیے
تیسا ہونا چاہیئے۔

زلیخا تو ساری پڑھ گئے پر یہ نہ جانا کہ وہ عورت تھی یا مرد۔ سمجھکر پڑھنا چاہیئے۔ بات کی اصلیت معلوم کرنا لازم ہے۔

زمین سخت ہی آسمان دور ہی۔ زندگی آفت مین مبتلا ہو اور جان بچائے نہین نکلتی۔

زمین پاؤن تلے سے نکل گئی۔ خوف اور دہشت کے سبب قیام کرنا دشوار ہو گیا۔

زمین مین گاڑ دونگا۔ کیے کا مزہ چکھا دونگا۔

زمین کا گز بن گیا۔ دنیا کا سفر کر ڈالا۔

زمین پر ہاتھ نہین ٹکے۔ ابھی کچھ طاقت باقی ہی۔

زمین پکڑ لی۔ اُٹھائے نہین اُٹھتا۔ چپت نہین ہوتا۔

زمیندار کو کسان بچہ کو مسان۔ قابل ضرر جنین

زمین کا پیوند بنگئے۔ زیر زمین دفن ہوگئے۔

زمین شور سنبل بر نیارد۔ خراب آدمی سے کبھی خیر کی امید نہین ہو سکتی۔

زندگی حباب ہی۔ بے ثبات۔ بے استوار۔ فانی

زندہ دل شخص۔ مرد خوش گفتار۔ پر مذاق۔

زن مرید۔ جورو کا غلام۔ جورو کا ٹٹو۔

زنند جامۂ ناپاک گاذران بر سنگ۔ نقص والی چیز پر انگشت نمائی ہوتی ہی۔

زنگی کی سیاہی کسی رنگ نہین جاتی۔ پیدائشی عیب مٹائے سے نہین مٹتا۔

زور نہین ظلم نہین عقل کی کوتاہی۔ عیوب آپ ہی کام بگاڑ تا ہے

زہر خند۔ غصہ کی ہنسی ہنسنا۔

زہر کے ہاتھ مین لینے سے سب کھائے نہین مرتا۔ بدخصلت شخص کا برتنا بُرا ہے۔

زین لگام گھوڑی بلبت رہی تھوڑی کسی جزو کی بہری پر کل کا اطلاق کرلینا۔

زیرون سے شیر ہوتے ہین پیٹ ہمت بلند حوصلہ شخص ہوتے ہین۔

س

سانس لے لو۔ ذرا دم لیلو۔ رُک جاؤ۔

ساکھ گئی پیر ہاتھ نہ آئے۔ عزت و قار بھروسہ اور اعتبار جاتے رہنے پر پھر میسر نہین آتا۔

سانچ کو آنچ نہین۔ سچ سے کسی کو نقصان نہین ہوتا۔ ملکہ ہمیشہ راحت ہی۔

سات ماموں کا بھانجا بھوک بھوک چلائے با وصف مقدرت کے مجبوری۔

ساٹھا پاٹھا بیسی کھیسی۔ عورت بیس برس مین ڈھل جاتی ہی۔ مرد ساٹھ برس تک جوان رہتا ہی۔

ساٹھ گاؤن بکری چر گئی۔ سخت نقصان ہوا بڑا خسارہ اُٹھایا۔

ساجھے کی ہانڈی چوراہے مین پھوٹے
ساجھے کی کھیتی گدھا نہ کھاوے
ساجھے کی ناؤ گنگا نہ پاوے

ساجھے کے کام مین ایک مدد ضرور رہتا ہی۔

سارے ڈیل مین زبان حلال ہی۔ بات کا پاس لازم ہی۔

سارا دھن جاتا دیکھے تو آدھا دیوے بانٹ - جو شے قابو سے جاتی ہو اُسے کچھ ڈالنا چاہیئے اور جو کچھ بچے اُسکو غنیمت سمجھنا چاہیئے۔

ساری زلیخا پڑھ گئے یہ نہ معلوم ہوا زلیخا عورت تھی یا مرد - تمام گفتگو سن لینا اور مطلب کچھ نہ سمجھنا۔

سانپ سب جگہ ٹیڑھا چلتا ہی لیکن اپنی بانبی مین سیدھا جاتا ہے - گھر مین کجروی نہین چل سکتی۔

سال بھر مین سخی سوم برابر ہوتے ہین سخی جلد جلد بیچ مین خرچ کرتا ہی مگر خرچ دونون کے پاس ہو جاتا ہی۔

سانپ کا کاٹا رسّی سے ڈرتا ہی - بہت ایذا اُٹھا کر تھوڑی تکلیف کا بھی خوف ہوتا ہی۔

سانپ کا کاٹا سووے بچھو کا کاٹا روے - نیش عقرب بہت اذیت دیتا ہی۔

سانپ کا سر ہی کچلا کرتے ہین - موذی کو ضرور سزا دینا چاہیئے۔

سانپ کے منھ مین چھچھوندر نگلے تو اندھا اوگلے تو کوڑھی - ہر طرح مشکل۔

سانپ کی سی کینچلی ڈال دی - نکل گئے۔

سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے - حسن تدبیر سے کام کرنا۔

سانچ دہی جو آنچ سہے سچ بولے تو کیسکا خوف نہ کرے۔

ساون کے اندھے کو ہرا ہی ہرا سوجھے - اپنے حال کے موافق سب کو سمجھنا۔

ساون برسے نہ بھادون سوکھے - ہمیشہ ایک حالت مین گذری۔

ساہ کے سوائے کمبخت کے دونے - بہت نفع بھی نقصان دیتا ہے۔

سانپ کا بچہ سنپولیا - باپ جیسا بیٹا۔

سانس ابھی چلتی ہی - کچھ اُمید باقی ہی۔

سادھو کا دین نہ مادھو کا لین - سب سے معاملہ سلجھا ہوا۔

سادا آدمی یا
سادا لوح شخص - } نیک مزاج والا سیدھا آدمی

سانپ سونگھی چیز - اِسمین کسیکا تصرف کچھ دخل نہین دیسکتا۔

سال خوردہ - پُرانا بڈھا - زمانہ دیکھے ہوئے

سانس پورے کرتا ہی - اُمید زیست کی نہین

ساری رات ممیائی ایک بچہ بیائی - محنت شاقہ کے بعد فائدہ تھوڑا حاصل ہونا۔

سانس کے ساتھ آس ہی - اسیپر دنیا قائم ہے زندگی اُمید کے ساتھ وابستہ ہی۔

ساری فوج مین کوئی سورما ہوتا ہی - گروہ یا جماعت مین کوئی ایک اچھا ہوتا ہی۔

ساجھی ساجھی مل گئے چھوٹے پڑے سیٹھ - طرفین آپسمین ایک ہو گئے بیچ مین پڑنیوالون کو خفت اٹھانی پڑی۔

سانپ نکل گیا اوسکی لکیر پیٹا کرو۔
جو ہونا تھا وہ ہوگیا بیفایدہ تدارک لاحاصل ہی۔

ساتھ کے لیے بہات چھوڑا جاتا ہی۔ اچھو رفیقوں کے لیے اپنے نفع کی پرواہ نہین کیجاتی۔

ساری پرائی پیر کیا جانے سبے پیر۔
جو دکھ خود اٹھا چکا ہوگا وہ دوسرے کا بھی جان سکتا ہی۔

ساری دیگ مین ایک چاول دیکھتے ہین۔
گروہ کے ایک شخص سے سب کا حال معلوم ہوجاتا ہی۔

سانپ تو نکل گیا پر رستہ پڑ گیا۔ ایس مرتبہ تو گذر گئی اب بندہ خبردار رہیئے۔

سانپ اور چور دبے پر چوٹ کرتا ہی۔ دبے چیونٹی بھی کاٹ کھاتی ہے۔ سانپ اور چور کا تو خاصہ ہی ہی۔

سانبھر مین نمک کا توڑا۔ راجہ کے گھر موتیون کا کال۔

ساجی بات جو کہے سب کے دل سے اتر آئے۔
سچے آدمی سے کوئی خوش نہین ہوتا کیونکہ عربی کا مقولہ ہی الحق مر سچ کڑوا ہوتا ہی۔

سانجھ جائے الونا کھائے۔ فائدہ کی جگہ سے محروم واپس لوٹنا۔

سانبھر مین پڑا نہین کہ بس گلا۔ بڑے کی سنگت اپنا اثر جلد کرتی ہے۔

ساجے گروہ کا بالکا مرے نہ مارا جائے۔
زبردست کا حمایتی یا ساتھی بھی زبردست ہوتا ہی۔

ساجھے کے جینے دکھتی آنکھون چابے پڑین۔
شراکت کے کام مین بیماری کا عذر بیکار ہی۔

سادھو کو کیا سوادتباسے نہین گڑ ہی سہی۔
اُسکے لیے آم اِملی سب یکسان۔

سادھو کی سنگت لینی اُسنے کمائی پوری لینی۔ نیک صحبت مثل اچھی کمائی کے ہی۔

سارس کی سی جوڑی ایک اندھا ایک کوڑھی۔ دونون ایک سی خراب حالت مین۔

سائین سے سچا رہ اور بندہ سے مت بھاؤ چاہے لمبے کیس بڑھا چاہے منڈ منڈاؤ۔
اللہ تعالے سے سچا رہنا چاہیئے۔ لباس کی کچھ پرواہ نہین۔

سار کو سار کاٹتی ہی۔ لوہے کو لوہا کاٹتا ہی۔
ایک ہم جنس دوسرے پر غالب آتا ہی۔

سالے کہ نکوست از بہارش پیداست۔
ہونہار برواکے چکنے چکنے پات۔ جسکا انجام اچھا ہونیکو ہوتا ہی اسکی ابتدا بھی اچھی ہوتی ہے۔

سال اول چلہ بود و دم سال دیگر میرزا غلہ چون ارزان شود امسال سید میشوم۔
مقدور اور دولت حاصل ہونے پر انسان کے لیے سب کچھ آسان ہوجاتا ہی۔

سب ایک تھیلی کے چٹے بٹے۔ سب ایک اصل نسل یا حسب نسب کے۔

سب دن سرنگی عید کے دن ننگی۔
سب دن چنگے تیوہار کے دن ننگے۔ ہمیشہ فضولخرچی کرتے رہنا ضرورت کے وقت تہیدست ہونا۔

سب دھان بارہ پسیری سے - نیک و بد یکسان -
سب سے بھلی چپ - کسی بات میں نہ بولنا چاہیئے -
سب کھیل کھیں چکے ہر دنگا باقی ہے - ایک آخری تدبیر اور کرنا ہے -
سبز باغ دکھانا - چکنی چپڑی اور خوشامدی باتون مین ٹالنا اور تسلی کر دینا -
سب بھول گیا - اوسان خطا ہو گئے بدحواس ہو گیا -
سبز قدم ہے سبز بخت ہے - طنزاً بولتے ہین
سب بات کھوٹی پہلے دال روٹی - پیٹ کی فکر سب سے پہلے یا مقدم - اول طعام بعدہٗ کلام
سب جیتے جی کا بکھیڑا ہے - تمام تعلقات زندگی کے ساتھ ہین -
سب گڑ لاٹ ہو گیا - سب کام خراب ہو گیا
سب جھونک دیا - سارا مال لگا دیا گلا ڈالا - مٹا دیا -
سب گیا پر میان کی ٹخ ٹخ نہ گئی - سب جانے پر بھی غصہ قایم رہا -
سب کی میّا دمان یا شام ہے - شام کو سب گھر آ کر راحت آرام پاتے ہین -
سب سے بھلے ہم نہ رہے کی شادی نہ گئے کا غم - بیفکرے آزاد شخص کو کسی کی خوشی اور نہ رنج!

سب سے بھلا کھوٹا نہ نفع جانے نہ ٹوٹا قزاق کو نہ کسی کے نفع سے غرض کسی کے نقصان کی پروا
سب سے بھلا گونی چند نہ کرے کھیتی نہ بھرے ڈنڈ - آزاد آدمی اچھا نہ کسی کام مین پھنسے نہ نقصان بھگتے -
سب کامو مین ہون پوری تو کوئی نہ کہے لنڈوری - چالاک اور چلتے ہوئے آدمی کو کوئی عیب نہین لگاتا -
سب کوئی رہیو پر لنگوٹیا یار نہ رہیو - سب سے بے تکلف اور گستاخ ہوتا ہے -
سب سنسار موت کال کا کھاجا جیسے گدا ویسے راجا - ادنی اعلے سب کے لیے موت ہی -

موت زندہ چھوڑنے والی نہین
اس بلا سے کوئی گھر خالی نہین

سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے نہ کسی کے سلام و مجرے کو آنا نہ جانا -
سب جگ روٹھا رہے میرا مالک نہ روٹھا چاہیئے - اللہ تعالے راضی تو کل جہان راضی -
سب سے ہلئے سب سے ملئے سب سے کیجی جاؤ ہاجی ہاجی سب سے کیجیے بسیے اپنے گانون سن لے ہزار کوئی سناوے + کیجیے دہی جو جی مین آوے -
سب کو دیا ڈھکیل بندہ آپ ہی ہا اکیل اب کوئی بجز اپنے کے زندہ نہین ہے -

سب گئے کاشی گئے تو ہنڈیا کس نے جائی - اگر سب سعادتمند ہی ہون تو ہنڈیا کون چاٹے -

سپوتون کے کپوت اور کپوتون کے سپوت - نیکون کی اولاد بری اور برون کی اچھی -

ستارہ پیشانی جانور - منحوس -

ستور لکدزن گران باربہ - شریر جانور پر بوجھ زیادہ رکھنا چاہیے تاکہ وہ اپنی شرارت سے باز آئے -

ستر گز کی پگڑی سر ننگا - امیری مین فقیری -

سچ بولنا آدھی لڑائی مول لینا ہے - راست گفتاری سے لوگ چڑ جاتے ہین اور آمادہ فساد ہوتے ہین -

سجرنا - ملنا - پتہ لگ جانا -

سچا جائے روتا آئے جھوٹا جائے ہنستا آئے - جھوٹا آدمی کسی نہ کسی طرح اپنا کام نکال لیتا ہے -

سچی بات سعداللہ کہین سب کے من سے اترے رہین - راست گفتار کو لوگ اچھی نظر سے نہین دیکھتے ہین -

سخت سست کہنا - بہت کچھ برا بھلا کہنا - الفاظ ناملایم استعمال کئے -

سخن مردان جانے دارد - مردون کا قول پایندار ہوتا ہے -

سخن تلخ - نازیبا اور ناملایم الفاظ - گستاخانہ کلام -

سخی ولی اللہ - سخی آدمی خدا کا دوست ہوتا ہی -

سخی سے سوم بھلا جو ترنت دے جواب - بیفائدہ امیدواری مین عرصہ تک دوڑانے سے انکار کر دینا کہین بہتر ہے -

سخی سوم سال بھر مین برابر ہو جاتی ہین - غرضکہ دونون جلدی یا تھوڑی دیر مین صرف کر ڈالتے ہین -

سخی کا بیڑا پار ہے - سخی کا انجام اچھا ہوتا -

سخی کی ناؤ پہاڑ پر - سخی ہر معاملہ مین کامیاب رہتا ہے -

سخی سے راہ نہین دلدر سے کیون توڑئیے - اگر زیادہ فائدہ نہین تو تھوڑا ہی سہی - بڑے سے ملاقات نہ کی چھوٹے ہی سے کر لی -

سخی دیوے شرماوے بادل برسے اور گرماوے - سخی کی بخشش بلا منت اور احسان ہوتی ہے -

سخی کے مال پر پڑے بخیل کی جان پر پڑے - سخی سے بخیل کا نقصان زیادہ ہوتا ہے -

سدا ناؤ کاغذ کی چلتی نہین - فریب ہمیشہ کارگر نہین ہوتا -

سدا اکیلی نہین رہی - زمانہ ہمیشہ بدلتا رہتا ہے -

سد راہ بن گیا - راستہ روک رکھا بیچ مین حائل ہو گیا -

سدا نہ پھولے توری سدا نہ ساون ہو
سدا نہ جوبن ٹھہر رہے سدا نہ جیوے کوے
ہمیشہ انقلابات ہوا کرتے ہین۔ رنگ
روپ صورت شکل زندگی کسی کی یکسان
نہین رہتی۔
سر منڈاتے اُولے پڑے۔ آغاز ہی سے
آثار بد نظر آئے۔
سُرخ ہو گیا۔ غصہ مین بھر گیا۔
سر چڑھ گیا۔ نڈر ہو گیا۔
سر چڑھا رکھا ہے۔ کچھ روک ہی ٹوک
نہین بیخوف کر دیا ہے۔
سر ہو گیا۔ پیچھے پڑ گیا۔
سر پڑ گیا۔ ناحق ذمہ پڑ گیا۔
سر منڈ گیا۔ چال فریب سے سب کھوا لیا گیا
سر نہ کھاؤ۔ پیچھے نہ پڑو۔ جاؤ اپنا راستہ لو
سر نگی چلنے لگی۔ رونا شروع کر دیا۔
سر مونڈ کر کیا گھٹنا مونڈیگا۔ اور اب
اس سے زیادہ کیا کریگا۔
سردی کا مارا پنپے اَن کا مارا نہ پنپے۔ خواہ
کپڑا نہ ہو مگر کھانا ضرور ہو۔
سر آنکھون پر۔ مجھے قبول ہے۔
سر پر ہاتھ پھیر دیا۔ تسلی دیدی۔
سرپرستی مین لے لیا۔
سر پیٹا کر۔ افسوس کرتا رہ۔
سر پر ہاتھ دھرنا۔ پرورش کرنا۔

سر دست۔ بالفعل۔ فی الحال۔
سر پہ پنچ رہی ہے۔ کام سر پر پڑا ہوا ہے۔
سر پیٹ لیا۔ سر دُھنا۔ سخت رنجیدہ ہوا۔
سر کھل گیا۔ سر پھٹ گیا۔ زخمی ہو گیا۔
سُرخرو ہو گیا۔ کام یا بات اُسکی پسند آگئی
سُرخ و سفید ہو گیا۔ خوب تن و توش
اور خشکیل ہو گیا۔
سر ہاتھ پر لیے پھرتا ہے۔ لڑنے مرنے
سے نہین ڈرتا۔
سر دھرا کوئی نہین۔ سرپرست یا حامی
کوئی نہین۔
سر کھائے۔ خوب پریشان کرے
سر پھر گیا۔ کہتے کہتے اور سنتے سنتے تھک گیا
سرد ہو گیا۔ غصہ فرو ہو گیا۔ مر گیا۔
سر پھوٹے ہے۔ سر مین درد ہی۔
سر شام۔ شام ہوتے ہی۔
سر مین پھوڑا نہین ہے۔ ناحق کی تکلیف
کیون اُٹھاؤن۔
سر نکالا ہے۔ سب سے بڑھا چڑھا ہی۔
سرسری طور پر۔ رواروی مین۔
سر مین ڈالے گا۔ کس کام آئیگا۔
سر سے سر واہا ہی۔ سردار سے انتظام ہی
سر لگا دیا۔ بھڑا دیا۔
سر کے بدلے سر گیا داڑھی گئی انسٹ
نقصان تو اُٹھا ہی چکے تھے اب لینا تھا دہ مزید برآن

سرکار سے ملے تیل ہلی مین میل سیر کا را
جو انعام دے اسکو جلد سے لے۔
سر کا بوجھ پانو تیر آتا ہی۔ بزرگان رفتہ
(فوت شدہ) کا قرض پس ماندہ خردون کو
بھگتنا پڑتا ہی۔
سر بڑا سردار کا اور پانو ن بڑا گنوار کا۔
سردار بڑھکر ہے۔ اُسکی عقل بڑھکر ہوتی ہی
سر اُٹھا کر چلا اور ٹھوکر کھا کر گرا۔
تکبر سے ذلت اور رسوائی ہے۔ تکبر
عزازیل را خوار کرد۔
سر نقد نوکری اُدھار۔ سخت کام بھی
لینا۔ اور کچھ مزدوری نہ دینا۔
سر گالا منھ کالا۔ بڑھاپے مین بچونکی سی حرکتیں
سر ڈھلائے بھیجا کھائے۔ چکنی چپڑی
باتین ملا کر مال اُڑانا۔
سرائے کا کتا ہر مسافر کا یار۔ حاجتمند کا
ہر کسی سے گتھ جانا۔
سٹری ہے۔ پاگل ہی۔ سمجھتا نہین۔
سڑا بھگتنا ہے۔ اپنے کئے کا نتیجہ بد جھیلنا۔
ستا رووے بار بار اور مہنگا رووے
اکیبار۔ ارزان چیز کمزور ہوتی ہے۔
سستی بھیڑ ٹانگ اُٹھا اُٹھا کر دیکھتے
ہین۔ ارزان شے کا خوب دیکھا بھالنا اور اُسمین عیب نکالنا
سِسکتے گئے بلکتے آئے۔ روتے گئے مرد
کی خبر لائے۔ یعنی ابتدا اور انتہا ایک ہی ہوئی۔

سفر اور سقر مین فقط ایک نقطہ کا فرق ہے
دونو کی تکلیف برابر ہے۔
سفارشی ٹٹو عراقی کے لات مارے۔
سفارشی شخص بڑا زور آور ہوتا ہے۔
سکتہ مین رہگیا۔ خاموش دم بخود
حیران متفکر۔
سُکھ کا سب کوئی ساتھی۔ خوشحالی مین
سب دوست ہو جاتے ہین۔
سُکھ مین ہر کو بھجے تو دُکھ کاہے کو ہوے
عیش مین خدا یاد رہے تو مصیبت کیون پڑے۔
سگِ حضور بہ از برادر دور۔ جو پیش نظر
ہے اُسکا پاس زیادہ ہوتا ہی۔
سگ زرد برادر شغال۔ صورت
اور نقصان مین برابر۔
سگ باش برادر خرد مباش۔ چھوٹے
بھائی کی کچھ قدر نہین ہوتی اس سے تو کتا اچھا ہی۔
سگ را در مسجد چہ کار۔ بد آدمی نیکو نکی
صحبت کے لائق نہین ہوتا۔
سکھاری کو دیکھ سلھاری جلتی ہی۔ ایک
چیز کے دو اُمیدوار باہم کینہ رکھتے ہین۔
سلام روستائی بے غرض نیست
بے مطلب کا سلام نہین ہوتا ہی۔
سلفا ہو گیا۔ مارے غصہ کے جل کے خاک ہو گیا
سمجھنے والے کی موت ہے۔ فہمیدہ
شخص پر دُنیا کی آفت ہے۔

سمجھے سو گدھا اناڑی کی جانے بلا - بیوقوف کی بات کو کوئی خیال میں لائے تو لایا کرے اس کی پاپوش سے۔

سمجھ لونگا - عوض لیکے چھوڑونگا۔

سمجھ لینا - اگر تیرا زور چلے تو عوض لے لینا۔

سمندر کیا جانے دوزخ کا عذاب - آگ کے کیڑے کو دوزخ کے آگ کی کیا خبر۔

سنار کی کھٹائی اور درزی کے بند - سنار اور درزی کی ٹال مٹول یکسان ہی۔

سن ہوگیا - بے حس و حرکت ہوگیا۔

سنبھالا لیا ہے - اپنی حالت پر آگیا ہی

سن ہونا - ضعیف اور بوڑھا ہونا۔

سنگت کی پھوٹ کا اللہ بیلی - نا اتفاقی بری ہے اللہ بچائے۔

سن سنی پڑگئی - خوف بیٹھ گیا - جم گیا۔

سنگ آمد و سخت آمد - مشکل کام کو کسی طرح انجام دینا۔

سوتے کا منھ کتا چاٹے - غفلت شعار کو کمینے اپنے رنگ پر لے آتے ہین۔

سوتے لڑکے کا منھ چوما نہ ماں خوش نہ باپ خوش - بے اطلاع سلوک اور نیکی کا کوئی احسان نہین مانتا۔

سوت نہ کپاس کولی سے لٹھم لٹھا - بے بنیاد قبل از وقت جھگڑا۔

سودن چور کے تو ایک دن ساہ کا - چور کبھی نہ کبھی پکڑا ہی جاتا

سورج خاک ڈالنے سے چھپ نہین سکتا - بڑا آدمی برا کہنے سے برا نہین ہوسکتا۔

سورا چنا بھاڑ نہین پھوڑتا - بہت آدمیوں کا کام ایک شخص نہین کرسکتا۔

سو سنار کی ایک لوہار کی - کمزور کی سو ضربین شہزور کی ایک برابر ہی۔

سو سیانے ایک مت - دانشمندون مین اختلاف رائے کم ہوتا ہی۔

سو نکٹون مین ایک ناک والا وہ بھی نکٹا - برون مین اچھا بھی برا ہی کہلانے لگتا ہی۔

سوکھے دھانون پانی پڑا - بری حالت اچھی حالت سے بدل گئی۔

سوکھے ساون روکھے بھادون - بے فیض آدمی جو ہمیشہ ایک ہی طرح رہے۔

سو گالیون کا ایک گالا بنایا اور اڑا دیا - دشنام کا جواب نہ دینا خاموش رہنا اور سہ جانا۔

سونا اوچھالتے چلے جاؤ - بہت امن اور خوش انتظامی ہے۔

سونے کی چڑیا ہاتھ آئی - فائدہ پہنچانے والا شخص سے سابقہ ہوا۔

سونے کی چڑیا ہاتھ سے اڑ گئی - فائدہ پہنچانے والا شخص قابو سے نکل گیا۔

سونے کی کٹاری کوئی پیٹ مین نہین مارتا - فائدہ کے طمع سے جان جوکھم نہین اٹھائی جاتی - جی ہے تو جہان ہے۔

سونے سے گڑھائی مہنگی - کم قیمت شے پر زیادہ لاگت آنا -
سونے مین سہاگہ - مزید بات - مستزاد امر
سوئی کے ناکے سے سب کو نکالا ہے - مشکلات کا سامنا سب کو پڑا ہے -
سوت کے بنولے ہین - بالکل نقصان اور سراسر زیان ہے -
سو بھوتون کی ڈھیری ہے - بہت سے شریکون کی چیز ہے ہر ایک اس مین بدمزاج ہے -
سو تک گنتی پیر تک منتی - سو حصون سے آگے شمار دشوار پیر دن پڑنے سے زیادہ کوئی عاجزی نہین -
سویا سو کھویا جاگا سو پایا - غفلت بری ہوشیاری خوب چیز ہے -
سوانگ بھرا - وضع قطع بدل ڈالی - حلیہ تبدیل کر ڈالا -
سواری بڑھاؤ - چلے جاؤ - رخصت ہو -
سوئی کی جگہ بھالا گھسیڑنا - تھوڑی بات کا بڑھا دینا -
سوکھا آدمی ہے - ضعیف و توان -
سو گیا جا کر - دیر لگا دی -
سوتا آدمی ہے - غافل بیفکر یعنی سست ہے -
سو دوست سو دشمن - آدمی کو ہر وقت اختیار لازم ہے -
سو کھی چپاتی گی - کھانا تو ملا گر پانی نہ میسر ہوا -

سو کی لاٹھی ایک کا بوجھ - بہت کا تھوڑا تھوڑا بوجھ ایک کیواسطے پورا بوجھ -
سو غلامون مین گھر بسنا - نکمے بہت آدمی ہون تب بھی گھر نہین بنتا -
سونا جانے کسے سے آدمی جانے بسے سے - آزمائش سے ہر شے کا امتحان ہوتا ہے اور آدمی کا ملکر رہنے سے -
سوت کی انٹی یوسف کی خریداری کم استطاعتی یا کم بضاعتی پر بڑا حوصلہ -
سوئی چھیدنے سے پہلے چھیدتی ہے
سو اچھیدے ٹانکو تو پہلے آپ کو چھیدے
نیت کے مطابق اثر پہلے ہی سے پیش آنے لگتا ہے -
سو گاڑی نہ ایک چھکڑا - ایک چھکڑا سو گاڑیون سے زیادہ کام آمد ہوتا ہے -
سوم کا کتا نہ جائے نہ جانے دے - بخیل کا ساتھی بھی غیر کی کاربرآری نہین ہونے دیتا -
سونا گھر بھڑ ونکا راج - خالی گھر مین نالائق قابض ہو جاتے ہین -
سونی سیج سے مرکھنا بیل اچھا تنہائی سے دوسرا بیت بری بھی اچھی ہے -
سوچ کرتا بر کھا ہارے مرد وہی جو پہلے مارے - دیر کرنے مین اکثر موقع ہاتھ سے نکل جاتا ہے -
سو روپیے مین ایک بوتل کا نشہ ہوتا ہے دولت اپنے اثر سے مغرور کر ڈالتی ہے -

سونا کہے سنار کو اُتم میری ذات
کیا کالے منھ کی گھونگچی تلے ہمارے ساتھ
شریف کو رذیل کی صحبت نہین بھاتی۔
سہم گیا۔ حیران دم بخود رہگیا۔
سہاتے کی لات ان سہاتے کی بات
محبوب کی سب حرکات پسند۔
سیانا کوا گو کھاتا ہے۔ زیادہ چالاک
ہی زک اٹھاتا ہے۔
سیدھا گھر خدا کا۔ ذی اختیار کے پاس
براہ راست استغاثہ لیجانا۔
سیر کو سوا سیر موجود ہے۔ ہر فرعونے را
موسے۔
سیر بھر کی ہانڈی مین جہان سوا سیر
ڈالا اور اُبل گیا۔ کم ظرف کو ثروت
کا ہاضمہ نہین ہوتا۔
سیر مین پونی بھی نہین۔ بالکل قلیل مقدار۔
سینہ سپر ہو گیا۔ خوب مقابلہ کیا۔ خوب
حمایت کی۔
سیاہ کرے یا سفید۔ بالکل مالک
ہے جو چاہے کرے۔
سیف تو پٹ پڑی تھی پر قبضہ کام آگیا
بڑی تدبیر تو اچٹ گئی مگر چھوٹی تدبیرون
سے کام چل گیا۔
سینگ کٹوا کر بچھڑون مین ملا۔ بزرگانہ
اطوار ترک کرکے بچون کی سی حرکتین کرنا۔

ش

شاید کہ ہمین بیضہ برآرد پر و بال ممکن
ہے کہ یہی تدبیر کارگر ہو جائے۔
شام کے مردے کو کہانتک روئیے
عمر بھر کے جھگڑون کا شکوہ کہانتک۔
شان مین کیا بجھتے پڑینگے۔ کیا عزت
مین بٹہ لگ جائیگا۔
شاکر کو شکر موذی کو ٹکر۔ شاکر کو نتیجہ نیک
موذی کو نتیجہ بد ملجاتا ہے۔
شان مین بٹہ آجانا (یا) لگ جانا۔ شان
مین فرق آجانا۔
شبخون کرنا یا مارنا۔ رات کے وقت
حملہ کرنا یا دھاوا بولنا (مارنا)
شتر بے مہار۔ خود مختار۔ بے روک ٹوک پھرنا
شریر جانور۔ موذی عیب دار۔
شر فساد کا گھر۔ جھگڑے کی جڑ۔
شرم ہی شرم مین کام تمام ہوا۔ لحاظ
اور مروت مین نقصان اٹھایا۔ کام بگڑ گیا۔
شرم کی بھونت بھوکی مرے۔
حد سے بڑھی شرم نقصان کا باعث ہوتی ہے۔
شربت کے گھونٹ کیطرح اتار گیا
غصہ کو پی کر رہ گیا۔
شرع مین شرم کیا۔ معاملہ کی بات مین مروت
محبت کیسی اسمین اپنا بیگانہ سب برابر ہے۔

ششدر رہ گیا - حیران رہ گیا -
شش و پنج میں ہونا - فکرمند ہونا -
شطرنج باز - حیلہ ساز - مکار -
شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا - بدصورت ہونے پر بھی غرور -
شکر خورے کو شکر موذی کو ٹکر
شکر خورے کو خدا شکر ہی دیتا ہے
جیسی خواہش ہو ویسے ہی سامان پیدا ہو جاتے ہیں - جو جسکی خواہش ویسا اسکو ملتا -
شکار کے وقت کتیا ہگاسی - عیش کے وقت بہانہ کرنا اور ٹالے بالے بتانا -
حیلہ سازی اور پہلو تہی کرنا -
شکاری شکار کریں احمق ساتھ پھریں
شکاری اپنا فائدہ بناتے ہیں احمق اپنا وقت بیکار ضایع کرتے ہیں -
شکار ہاتھ لگا - مفت میسر آیا -
شکار کار بیکاران - جو بیکار ہو وہ جنگلوں میں ٹھوکریں کھاتا اور مارا مارا پھرے -
شگوفہ کھلانا - جھوٹ بات اڑانا -
شگوفہ گاہ شگفتہ ست گاہ خوشیدہ -
درخت گاہ برہنہ ست گاہ پوشیدہ
زمانہ کی حالت تغیر پذیر ہے - کبھی کچھ کبھی کچھ کہیں شادی کہیں رنج -
شلیتہ میں میخ لشکر میں شیخ -
دونوں فساد کرنے والے -

شمع کا رو و پشت برابر ہے - صاف باطن حاضر غائب یکسان -
شملہ بمقدار علم - جیسا انسان ویسا ہی سامان
شوربا پتلا ہوگیا - بڑا صدمہ پہونچا -
شور و شغب کرنا - بہت گڑبڑ مچانا -
شہر میں اونٹ بدنام - مشہور عیبی کو سب نام رکھتے ہیں -
شہر خاموشان - قبرستان کو بولتے ہیں -
شہزوری پر یہ حالت کہ چوہا نہ مارے مرے - مرے جائیں اور نام اکڑے خان -
شہد کی چھری ہے - ظاہر کا اچھا باطن کا بُرا شخص
شیخ پکارین قندوری قندوری -
غرضمند کو اپنے مطلب کی سوجھتی ہے -
شیخ کیا جانیں صابون کا بھاؤ - جسکا کام ہے وہی جانے -
شیخی اور تین کانے - بیجا شیخی اور کچھ بھی نہیں ہے
شیخی خورے سے کہا تیرا گھر جلتا ہے اُسنے کہا بلا سے میری شیخی تو میرے پاس ہے - شیخی باز کو اپنی نمود سے کام نفع ہو یا نقصان -
شیر بکری کو ایک گھاٹ پانی پلایا - عدالت سے کام کیا
شیر شاہ کی داڑھی بڑی یا سلیم شاہ کی - بے نتیجہ مباحثہ -
شیروں کا منہ کسنے دھویا - جو بے منہ دھوئے کھانا کھائیں

شیطان ہر جاپہ موجود ہے۔ گناہ کے سامان اور بہکانے والے ہر جگہ ہیں۔

شیطان کے گھر ولی۔ نالائق شخص کی اولاد کا سعید اور لائق ہونا۔

شیخو کی شیخی پٹھانو کی ٹر۔ شیخ شیخی بہت ہانکا کرتے ہیں اور پٹھان نڑے۔ بد ے ہی

شیطان سے زیادہ مشہور ہے۔ بہت مشہور یا بدنام ہے۔

شیطان طوفان اسد نگہبان۔ جھوٹ تہمت سے خدا کی امان۔

شیطان کا لشکر۔ بچوں کا گروہ۔

شیطان کی آنت۔ بہت لانبی۔ بیہودہ۔

شیخی کرکری کردی۔ ہرادیا۔ شرمادیا۔

شیرازہ بکھیر دیا۔ قلع قمع کردالاتمام عیب کھولکر کھیلدیے

شیخی جھڑ گئی۔ کچھ بنائے نہ بن پڑی۔

شیخی پر چڑھے جاتے ہیں۔ ضد ہی کرتے چلے جاتے ہیں۔

شیخی بگھارنا۔ ڈینگ ہانکنا بڑھ چڑھکر باتیں مارنا۔

شیخ چنڈال نہ چھوڑے بکھی نہ چھوڑے بال۔ ایسا بد کہ سب ہضم کرجاتا ہے۔

شیر ہوکر چھچھڑے کھاتے ہیں۔ عاجزی و انکساری اختیار کرلی۔

شیخ تیری فطرت۔ فطرت نہ ہو تو کوئی پوچھے بھی نہیں

شیر قالین ہے۔ ظاہری صورت ڈراؤنی۔

شیخی نکال دی۔ خوب سزا دی۔

شیخی باز۔ ڈینگیا جو جھوٹی باتیں بنائے۔

شیطان ہے۔ بڑا خبیث جو فتنہ برپا کرنیوالا

ص

صاحب قائم مال میراث۔ مالک موجود ہو تو مال ... باتے ہیں۔

صاف رہ بیباک رہ۔ معاملہ صاف ہے تو کچھ ڈر نہیں

صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے۔ آخر عمر میں توبہ کرنا بھی غنیمت ہے۔

صبح کے سے تارے۔ بہت کم تعداد

صبح خیر سے۔ وہ جو اندھیرے منھ اٹھکر سوتے ہوؤں کا مال کہیں

صبح ہوئی چوسٹے پر نگاہ۔ حریص کے مال کی یہی حالت ہوئی ہے۔

صبح کی بوہنی اللہ میاں کی آس۔ دوکانداروں کا قول ہے۔

صبر تلخ است ولیکن بر شیرین دارد صبر کا نتیجہ نیک ہوتا ہے۔

صبر کر من مین تا سکھ رہے تن مین صبر سے راحت ہے۔

صیح گئے سلامت آئے۔ جیسے گھر سے نکلے تھے ویسے ہی باہر نکلے رہے۔

صاحب سلامت غرض کی غرض سے ملنا جلنا۔

صحبت کا اثر ہوتا ہے - دوسرے کی صحبت
ضرور بری یا بھلی خو سا ہی بھی سیکھ جاتا

صحبت اچھی بیٹھے کھائے ناگر پان
صحبت بری بیٹھے کٹوائے ناک اور کان
اچھی صحبت کا اچھا نتیجہ بری صحبت کا بد انجام -

صدقہ دیو در دبلا - صدقہ خیرات سے بلا
دور ہوجاتی اور مشکل آسان ہوجاتی ہے سے
صدقہ دینے سے بلا ٹلجاتی ہے -

صدر ہر جا کہ نشیند صدر است -
امیر جہان جائے وہین اُس کی قدر - ذی رتبہ
کی عزت ہر جگہ -

صلح کل - ہر شخص طرح پر راضی ہونیوالا -
نفع ہو یا نقصان -

صلاح کے لیے بڈھے لڑنیکے لیے جوان
مشورہ مسن کا بمقابلہ جوان کے انسب ہے -

صلا نشد بلا شد - منھ لگا کر پیچھا چھوڑانا
مشکل ہوگیا -

صندل کے چھاپے منھ کو لگے -
بدنامی ہوئی -

صندل کی لکڑی کو نہین جلاتے -
ہنر مند کو کوئی تکلیف نہین دیتا -

صفائی نہین ہوئی - کینہ باقی ہے -
دل مین کدورت موجود ہے

صد جہان بد جہان چھوڑ بھاگی جائین
کہان وطن ہی مین رہنا اور مصیبت جھیلنا -

صورت نہ شکل بھاڑ مین سے نکل -
کرہیہ صورت اور اسپر ناز و نخرہ -

صورت پر نہین پھبتا - مناسب نہین

صورت ملباق چھپ گُھری مین
ظاہر مین سادگی مگر باطن مین اوصاف حمیدہ -

ض

ضامن نہ ہوجیے گرہ کا دیجئے ضمانت
کرنے سے نقصان اٹھانا اچھا

ضرورت کیوقت گدھے کو بھی باپ
بنا لیتے ہین - غرض پر اسکی خوشامد بھی کرنا
ہوتی ہے جسکو حقیر جانتے ہین -

ضرورت سب کچھ کرا لیتی ہے
ضرورت مین سب روا ہے
ضرورت مین شیخی اور شان سب تشریف
لیجاتی ہے - اور ایسے مین نیکنامی بدنامی
کی کچھ پرواہ نہین ہوتی -

ضرورت کی دوستی ہے - ضرورت ہی
کے باعث دوستی کرنا پڑتی ہے -

ضرورت ایجاد کی مان ہے -
ضرورت ہی کے باعث نت نئی ایجادین
ہوتی رہتی ہین -

ط

طاقت مہمان نداشت خانہ بمہمان گذاشت
مدارات کے موقع کو ٹالکر چلے جانا -

طالب زر کا بالضرور
نگہ مین خوار حق سے دور
لالچی شخص سب کی نگاہون مین خوار و ذلیل ہوتا ہے۔

طاق نہ چھوٹے باقی۔ منحوس جانور کیلیے کہتے ہین

طاق ہوگیا۔ کاروبار سیکھ کر خوب ہوشیار ہوگیا

طبیعت صاف ہوگئی یا چاق ہوگئی۔ کینہ دور ہوگیا یا صحت نصیب ہوگئی۔

طبیعت کا چاق چوبند۔ خوب ہشاس بشاش

طشت از بام ہوگیا۔ مشہور ہوگیا۔ راز فاش ہوگیا یا کھل گیا۔

طلب الکل فوت الکل۔ آدھی چھوڑ کر ساری کو جاوے + آدھی رہے نہ کل کو پاوے۔

طویلہ کی بلا بندر کے سر۔ قصور کسی شخص کا آفت کسی شخص پر۔

طوطی بول رہی ہے۔ ڈنکا بج رہا ہے۔ خوب حکم جاری ہے۔

طوطی کی آواز نقارخانہ مین کون سنتا ہے
امرا کی محفل مین ادنی شخص کی کون سنتے۔

طوطے کی سی آنکھین بدل لین۔ بے مروتی کا برتاؤ کیا۔

ظ

ظالم کی داد خدا کے گھر۔ زبردست جابر کو خدا ہی راست پر لا سکتا ہے۔

ظالم کا زور سر پر۔ ظالم کے سامنے کچھ حیلہ حوالہ نہین چلتا۔

ظالم کی رسی دراز۔ ظلم کرنے والا آدمی بہت دن جیتا رہتا ہے۔

ظاہر کا رحمن باطن کا شیطان۔ ظاہر دوست باطن کا خراب (کینہ ور)

ظاہری رنگ ڈھنگ ہین۔ ریاکاری اور دکھاوے یعنی بناوٹ کی باتین ہین

ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ دکھاوے کی آرائش

ع

عالی ہمت سدا مفلس۔ حوصلہ مند ہمیشہ تنگدست رہتا ہے۔

عاقلان خوب میدانند۔ عقلمند لوگ خوب واقف ہین۔

عاقلان بیرو نقط نشوند۔ عقلمند لوگ عقل کے سہارے صحیح پڑھتے ہین نہ کہ نقطوں کی پیروی کر

عاقبت گرگ زادہ گرگ شود۔ جبلی اصل ہوتی ہو ویسی ہی اولاد ہوتی ہے۔

عبرت حاصل کرو۔ نصیحت حاصل کرو سبق لو

عجب دھج ہے۔ عجیب طرح کی وضع ہو۔

عجب چال ڈھال ہو۔ عجیب عادات و اطوار ہین

عجلت اچھی نہین ہوتی۔ جلدی کا کام شیطان کا

عراقی پر زور نہ چلے گدھے کے کان اینٹھے
زبردست کے عوض زیردست کو دق کرنا۔

عرق عرق ہو گیا - شرم سے پسینہ پسینہ ہو
عرش کا گرا کھجور مین اٹکا - دینے والے
نے تو دیا لیکن بیچ والا نہین دیتا -
عشق ست و ہزار بدگمانی - عشق و محبت
کے حال مین ہزارون طرح کی بدگمانیون سے سابقہ پڑتا ہے
عشرت امروز بے اندیشۂ فردا خوش ست
آیندہ کے واسطے بے فکری اگر ہو تو عیش و
عشرت اچھی چیز ہے -
عصاے پیر بجاے پیر - ضعیف اور
بوڑھے کے پیر لکڑی کے سہارے چلتے ہین
عطا او را بہ لقا را و بخشیدم - اسکی
بخشی ہوئی چیز کو اُس کے مُنھ ہی پر نثار کر دیا
(واپس کر دی پھینک ماری)
عطار و نکا بازار گرم ہے - بیماری زور پر ہے
عقل کے ناخن لو - عقل درست کرو -
عقل بڑی کہ بھینس - حماقت و بیوقوفی -
عقلمند کو اشارہ کافی ہے - عاقل کو زیادہ
سمجھانے کی ضرورت نہین -
عقل پر پردہ پڑ گیا - خلاف عقل یا
بے عقلی کی باتین کرنا -
عقل کا پتلا ہونا - یا تو بیوقوف - یا بہت عقلمند
عقل بڑھے سوچ سے روٹی بڑھے
لوچ سے - فکر اور تری بہت اچھی شے ہے -
عقلمند کی بلا دور - عاقل واہیات
باتون سے پرہیز کرتا ہے -

علت جائے عادت نہ جائے - بیماری
تو جاتی رہتی ہو مگر عادت نہین چھوٹتی -
علت کٹی - جھگڑا تمام ہوا - آفت
دور ہوئی -
علم در سینہ نہ در سفینہ - علم جو حفظ ہو جائے
یعنی سینہ مین اتر جائے وہی اچھا ہے -
عمر بھر کے دُکھیا نام چین سکھ - اچھے
نام سے کہین عیب دور ہوتا ہے -
عمرت دراز باد کہ این ہم غنیمت است
ناکارہ آدمی سے ادھوری کام کا پورا ہو جانا
عمر نوح چاہئے - ایک مدت چاہئے -
زمانہ دراز درکار ہی -
عنقا ہے - نایاب یا کمیاب ہے -
عوض معوض گلہ ندارد - کسی شے کا
عوض کر دینے سے گلہ (شکوہ) باقی نہین رہتا -
عورت کی ذات بیوفا ہوتی ہے -
عورت وفادار کم ہوتی ہے -
عہد آسان ہے پر اسکی وفا مشکل ہی
وعدہ خلافی نہ کرنا چاہئے -
عیب کرنے کو ہنر چاہئے - عیوب
کی باتین کرنیکو عقل و تدبیر درکار ہے -
عیسے بدین خود موسے بدین خود -
ہر شخص اپنے زعم مین اپنے دین کو افضل سمجھتا ہے -
عید کو دھوبی کا گھر سوجھتا ہے - مصیبت
ہی مین اللہ یاد آتا ہی -

عید کے پیچھے ٹر جو موقع اور وقت پر
نہوا تو پھر وہ کام کس کام کا۔
عید کے پیچھے چاند مبارک۔ تہوار کے
بعد مبارکباد دینا۔
عیبہا جملہ بگفتی ہنرش نیز بگو۔ ہر چیز میں
نقص اور عمدگی دونوں ہوتے ہیں۔
عید کا چاند نہ دیکھا رخ زیبا دیکھا۔ شعرا
معشوق کے چہرہ کی بڑی تعریف لکھتے ہیں۔

غ

غائب غلا ہو گیا۔ کھو گیا۔ کہیں چھپکر چلا گیا
غائبانہ کلام کرنا۔ پوشیدہ طریقہ پر باتیں کرنا
غپ شپ اُڑ رہی ہے
غپ شپ ہو رہی ہے
فضول گوئیاں ہو رہی ہیں۔
غٹ غٹ پی گیا۔ بڑے بڑے گھونٹ
اتار گیا۔
غرضمند باؤلا۔ غرض پر ضابطہ و قانون تہذیب
کسی بات کا خیال مشکل سے رہتا ہے۔
غرض پر گدھے کو باپ بناتے ہیں۔
ضرورت پر فرومایہ کی بھی خوشامد کرتے ہیں
غریب کی جوانی گرمی کی دھوپ جاڑے کی
چاندنی۔ یہ سب اکارت ہیں۔
غریبوں نے روزے رکھے تو دن بڑھ گئے
غریبوں کی تکلیف منجانب اللہ ہے۔

غرض والا اپنی گاوے۔ اسکو
اپنے مطلب سے کام۔
غریب تیرے تین نام جھوٹا۔ پاجی
اور بے ایمان۔ غریب کی ہر طرح بے عزتی
غرض نکلی آنکھ بدلی۔ مطلب نکل جانے
کے بعد آنکھ پھیر لینا۔ طوطا چشمی کرنا۔
غریب کی جورو سب کی بھابھی۔
غریب آدمی کو ہر ایک برا بھلا کہتا ہے۔
غصہ بہت زور تھوڑا مار کھانیکی نشانی
ناتوان کا غصہ اسی کو ضرر پہونچاتا ہے۔
کیونکہ آگ جس چیز میں لگتی ہے پہلے اسی کو
خاک سیاہ کرتی ہے۔
غصہ بڑا عقلمند ہوتا ہے۔ زبردست
پر کبھی غصہ نہیں آتا۔
غضب ہو گیا۔ بہت برا ہوا۔
غلام کی ذات بڑی بدذات۔
غلام سے کبھی امید بھلائی کی نہیں۔
غلام کو اور چیتے کو منہہ نہ لگاوے۔
غلام شیر ہو جاتا ہے۔ اور چیتا منہہ کو لگ جاتا ہے۔
غلطاں پیچاں۔ نہایت متفکر۔ مبتلائے فکر
غلام اور چوپا بغیر پٹے کام نہیں دیتا۔
کم اصل بلا درستی و مرمت کام کا نہیں ہوتا۔
غم کھاؤ۔ جانے دو۔ معاف کرو۔
غم نداری بز بخر۔ خواہ مخواہ جھگڑے کی
بات اختیار کرنا یا مول لینا۔

غوطہ کھا گیا - حیلہ مین پھنس گیا -
غور و فکر سے کام لینا - خوب سمجھ سے کرنا
غیر غیر ہی اپنا اپنا ہی ہے - جو امید اور توقع اپنے سے ہوتی ہی وہ غیر سے نہین ہو سکتی

ف

فال کی کوڑیان ملا کو حلال ہین - مفت کا قلیل مال لے لینا جائز ہے -
فالودہ کھاے دانت ٹوٹین تو بلا سے - بھلائی کرنے برائی ہو تو ہونے دو -
فاتحہ پڑھو - امید منقطع کردو -
فاقہ کا مارا ہے - بھوک کا ستایا ناتوان ہی
فالتو ہے - حاجت سے زیادہ ہے -
فاتحہ نہ درود کھانے کو موجود - کچھ کام نہ کاج فائدہ کے طالب -
فراٹے بھرتا ہے - بڑا چالاک اور چلتا ہوا ہے - بہت تیز ہے -
فرفر اڑانا - خوب تیزی اور روانی سے پڑھنا -
فرعون بے سامان - افلاس کی حالت مین مغرور اور سرکش ہونا -
فرشتہ ہے - نیک خصلت شخص -
فریاد مچادی - غل مچادیا -
فرنی فالودہ ایک بھاؤ نہین ہوتا - ہر شے کی قدر اسکے موافق ہوتی ہو -

طرار ہے - ہوشیار اور چلتا ہوا ہے
فقیر کا گھر بڑا ہے - درویش کو اپنی کرامت سے سب کچھ حاصل ہی
فقیر کی جھولی مین سب کچھ ہے - باخدا شخص جسے جو کچھ چاہے دیدے -
فقیری شیر کا برقع ہی - اس فرقہ مین سب طرح کے لوگ ہوتے ہین -
فقیر کو کمل ہی دوشالہ ہے - غریب کو جو مل جائے غنیمت ہے -
فقیر کی صورت سوال ہے - خواہ مانگے یا نہ مانگے -
فقیر جاہل شیطان کا گھوڑا - جاہل فقیر کا شیطان ہر جگہ ساتھی -
فقیر کی کا پوت چلن امیرون کا - غریب ہو کر امیری ٹھاٹھ -
فکر بری فاقہ بھلا - فکر سے انسان جس قدر گھلتا ہی اتنا فاقہ سے نہین گھلتا
فکر ہر کس بقدر ہمت او ست - ہر شخص اپنی طاقت کے موافق کام کرتا ہے -
فوج کا آگا برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے - اسکا اول دھاوا اور اسکا آخری خرچ گران گزرتا ہے

ق

قاضی جی دبلے کیون ہین شہر کے اندیشہ سے - فکر و تعلق بیجا -

قاضی کے گھر کے چوہے سیانے۔ چالاک کے گھر کے لڑکے بھی چالاک ہوتے ہیں۔

قاضی کے مرنے سے کیا شہر سونا ہو جائیگا۔ ایک شخص کے مرنے سے کچھ نقصان نہین ہوتا۔

قاضی نیاؤ نہ کریگا تو گھر تو آنے دیگا۔ فائدہ نہوگا تو نقصان بھی نہوگا۔

قابو کی بات نہین۔ اختیار سے باہر ہے۔

قاضی بدو گواہ راضی۔ شرع مین دو گواہ چاہیئے۔

قاضی برشوت راضی۔ رشوت دینے سے سب ہی راضی ہو جاتے ہین۔

قارورہ ملا ہوا ہے۔ خوب موافقت ہے

قال ہی قال ہے حال نہین۔ ظاہر کا باتونی ہے عمل وغیرہ کچھ نہین۔

قافیہ تنگ ہے۔ ہر طرح مجبور ہے۔

قارون کا خزانہ چاہیئے۔ بہت مال کی ضرورت ہے۔

قائل معقول کر دیا۔ خوب ہی شرمندہ کیا

قاضی جی پہلے اپنا آگا ڈھانکو پھر نصیحت کرنا۔ خود را فضیحت دیگران را نصیحت۔ پہلے اپنی حالت درست کرنا چاہئے۔

قانون گو کی مری کھوپری بھی دغا دیتی ہے۔ قانون دان سے امید وفا کی نہین۔

قاضی کی ڈاڑھی تبرک مین گئی۔ فلان چیز مفت برباد ہوئی۔

قبر پر قبر نہین ہوتی۔ قرض پر قرض نہین ملتا۔

قبل از مرگ واویلا۔ قبل از وقت خوفزدگی

قبل از تو لد مبارکباد۔ تاریخ کا ہنگامہ

قبضہ کی بات نہین۔ اختیار کو دخل نہین۔ کچھ اختیار نہین۔

قتل الموذی قبل الایذا۔ موذی کو ایذا رسانی کا موقع ہی نہ دینا چاہیے۔

قحبہ چون پیر شود پیشہ کند دلالی۔ بدعورت سے ہمیشہ بچنا چاہیے کیونکہ جب وہ بڈھی ہو کر اپنے کام کی نہین رہتی۔ تب دوسرونکو پھنساتی ہے۔

قدم بڑھاؤ۔ تیز چلو۔ آگے جاؤ۔ چلے جاؤ۔

قدم لیئے۔ پانون چومے۔ تعظیم کی۔

قدر عافیت کسے داند کہ بمصیبتے گرفتار آید۔ تکلیف کے بعد آرام کی خوبی معلوم ہوتی ہے۔

قدر گوہر شاہ داند یا بداند جوہری۔ ہیرے موتی کی قدر جانا جوہری جانتا ہے

قدمون تلے سے زمین نکل گئی۔ دہشت کے مارے قیام نہ کر سکا۔

قدر نعمت بعد زوال۔ ہر چیز کی خوبی اُسکے اختتام کے بعد کھلتی ہے۔

قرآن شریف کا بھی جامہ پہنکر آوے تب بھی یقین نہ کرنا۔ بڑا جھوٹا ہے

قرآن بر سر زبان ست۔ وہ حفظ کر چکا

قرآن پر قرآن رکھنے کا کیا مضائقہ۔ ہم رتبہ ہم رتبہ کو کوئی بات کہے تو کچھ ہرج نہین۔

قریب ہی قریب۔ ملا ہوا ہے۔

قسم کھانے ہی کے لئے ہی - جھوٹی قسم کھانا
قسمت کی بلبا بکاِئی کھیر ہوگیا د لیا - ہیٹی تقدیر کچھ کا کچھ کر دکھاتی ہے -
قصہ کوتاہ کرو - فضول گوئی چھوڑ کر اب مطلب پر آجاؤ -
قصہ کہانی ہے - بات قابل اعتبار نہین -
قصائی کے کھونٹے بندھا - موت کے چنگل مین گرفتار ہوا -
قصۂ زمین بر سر زمین - جہان کا قصہ ہو وہین طے ہوتا ہی
قضا را چہ علاج - حکم الٰہی کوئی ٹال نہین سکتا -
قلعی کھولدی - عیب ظاہر کر دیا -
قلعی کھل گئی - راز فاش ہوگیا -
قلیا تمام ہوئی - کام ختم ہوا -
قلم پکڑنا نہین جانتا - جاہل مطلق ہی -
قلم بر داشتہ - بلا مسودہ لکھے اور غور کئے لکھنا
قمر در عقرب ہے - ساعت نحس ہی -
قورمہ ایسا بھی دال سے بہتر - شریف مفلس بھی کمینے سے اچھا ہوتا ہے -
قول مردان جان دارد - مردون کو بات کا پاس ہوتا ہے -
قہر درویش بر جان درویش - غریب کا غصہ اپنی ہی ذات پر اترتا ہی
قیامت ہے - بڑی مشکل ہی
قیامت اٹھا رکھی یا برپا کر رکھی ہے - پریشان کر رکھا ہے
قیامت برپا ہے - فتنہ فساد پھیلا ہوا ہی
قیاس کن زگلستان من بہار مرا - میری صورت سے میرا حال سمجھ لو -

ک

کانٹا نکل گیا - ڈر جاتا رہا -
کانٹا سا کھٹکتا ہی - تکلیف دہ چیز - یا مضرت رسان شئے بنگیا ہے -
کاٹو تو لہو نہین - خوف زدہ و شرمندہ -
کان پر جون نہین رینگتی - خاموش ہین خبر نہین ہوتے -
کان گرم کر دئے -
کان امینٹھ دئے - } سزا دیدی تنبیہ کر دی -
کاٹے کئے نہ مارے مرے - سخت جان
کاٹے کھاتا ہے - }
کاٹ کھانے کو دوڑتا ہی } بری طرح غصہ ہے -
کارخانہ بھربھنڈ ہو جانا -
کارخانہ ٹوٹ جانا - } بگڑ جانا - خستہ خراب ہو جانا - رک جانا -
کان کھولدئے - تنبیہ کر دی -
کانا پھوسی کرنا - مخفی راز یا بات آہستہ آہستہ کرنا -
کانٹا ہو گیا - دبلا اور نہایت لاغر ہو گیا -
کان کھا لیے - مارے بک بک کے دماغ پریشان کر دیا -
کالے کی سی ایک لہر جاتی ہی - کبھی خیال آ جاتا ہی

کان مین تیل ڈالے بیٹھے ہین۔ غافل ہین۔

کان کھڑے ہوگئے۔ چوکنا ہوگئے۔ ہوشیار ہوگئے۔

کام چور نوالے حاضر۔ کاہل اور خودغرض۔

کام کا نہین۔ خراب ہے۔

کال کی پیدائش۔ بڑا حریص اور لالچی۔

کان کترنا۔ اپنی ہوشیاری اور تیزی سے سب کو عاجز کردینا۔

کایا پلٹ ہوجانا۔ دیوالا ہوجانا۔

کایا بڑی کہ مایہ۔ جان کا صدقہ مال ہی۔

کان بھڑکانا۔ بہت کچھ غصہ کرنا۔

کان نہ پھڑکانے۔ چون نہ کی۔ دم نہ مارا۔

کان کھجانے کی فرصت نہین۔ مطلق فرصت نہین۔

کانٹے کی تول۔ کم نہ زیادہ۔

کان دبا کر چلدینا۔ چپکے اور خاموش چلے جانا۔

کانون پر ہاتھ رکھنا۔ لاعلمی ظاہر کرنا۔

کانی کوڑی کا بھی نہین۔ کسی کام اور مصرف کا نہین۔

کاٹھ کا اُلو ہے۔ بالکل بیوقوف ہی۔

کان بھردینا۔ ورغلانا یا بہکادینا۔

کائی سی پھٹ گئی۔ مجمع تتر بتر ہوگیا۔

کاٹھ کی ہانڈی ایک بار چڑھتی ہے۔ فریب ایک ہی بار چلتا ہے۔

کانا ہندو کُجی کھبا تیرانداز۔ یہ دونون نشانہ خوب لگاتے ہین۔

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی۔ بے اصل بات کا بھروسہ ہی کیا ہی۔

کالے کے آگے چراغ نہین جلتا۔ زبردست سے پیش نہین جاتی۔

کام کو کام سکھاتا ہے۔ کام کرنے سے کام آجاتا ہے۔

کاٹھ کاٹنے سے کٹتا ہے۔ کام کرنے سے پورا ہوتا ہے۔

کانٹا بُرا کریل کا اور بادل کا گھام۔ سوت بُری ہے چون کی اور ساجھے کا کام۔ یہ سب چیزین تسلیم شدہ بُری ہین۔

کابل مین کیا گدھے نہین ہوتے۔ جہان اچھا ہے وہان بُرائی بھی ضرور ہے۔

کانٹے بوئے کریل کے آم کہان سے ہوئین۔ بُرائی کرنے سے اچھا پھل نہین ہاتھ آسکتا۔

کام نہ کاج کا دیکھو تو دشمن اناج کا۔ کام نہ دھندہ کا روٹی کھانے کو ہر وقت حاضر۔

کال کے ہاتھ کمان بوڑھا چھوڑے نہ جوان۔ قحط چھوٹے بڑے سب کو یکسان ہو پہنچتا ہے۔

کام پیارا ہے چام پیارا نہین۔ آدمی نہین پیارا ہوتا اُسکا کام پیارا ہوتا ہی۔

کانا ٹوٹو بدھو نفر۔ سب سامان نادرست

کاٹے باڑھ نام تلوار کا لڑے فوج نام کردار کا۔ کام کسی کا نام کسی کا۔

کاغذ کی ناؤ مین کون پار اُترا ہے سست تدبیر سے کام پورا ہونا دشوار ہے۔ ناپائدار شے کا کیا اعتبار

کال مارا سب جگ مارا۔ بھوک کا ستایا کوئی ٹھیک اور درست نہین ہوتا۔

کالے کے کاٹے کا منتر نہین
کالے کا کاٹا پانی نہین مانگتا۔ موذی سے بچتے رہنا چاہیئے۔

کالے آدمی صابن سے گورے نہین ہوتے۔ پیدائشی یا قدرتی بات کبھی دفع نہین ہوتی

کالا مُنھ کر جگ دکھلا دے تب لالی کی لالی پاوے۔ انسان بڑی محنت و مشقت اور ذلتون کے بعد اپنے مقصد مین کامیابی حاصل کر پاتا ہے۔

کانا اپنا ٹینٹھ نہ دیکھے۔ دیکھے اور کی پھلّی نقص وِلا اپنے بڑے عیب پر نگاہ نہین کرتا دوسرے کے ذرا سے عیب پر نکتہ چینی کرتا ہے

کانے کو سراہے کانے کا باپ۔ یہ عام قاعدہ ہے سب لوگ اپنی ناقص چیز کو بھی پسند کرتے ہین۔

کالائے زبون بریش خاوند۔ خراب شے مالک ہی کے مُنھ پر ماری جاتی ہے یعنے پھیر دی جاتی ہے۔

کاتا اور لے دوڑے۔ بنیا اور جھل مشغلہ نکالنا۔

کاٹھ کی تلوار کاٹ نہین کرتی۔ کمزور تدبیر کارگر نہین ہوتی۔

کانے جوٹ کنوٹے بھینٹ۔ اُس سے اتفاقیہ ملاقات جس سے ملنا منظور نہ ہو۔

کام کرنے کی سو راہین ہین نہ کرنے کی ایک نہین۔ کام صدق نیت سے کیا جاتا ہے۔

کایستھ اور کشمیری مین بڑا اتفاق ہے۔ دونون برادر نواز ہین۔

کایستھون اور بھانڈون مین سب سے چھوٹے کی کمبختی۔ دونون مین اطاعت سب سے چھوٹے کو زیادہ کرنی پڑتی ہے۔

کب مُوا کب کیڑے پڑے۔ ایسا جلد کلھ نہین ہوتا۔

کبت بھاٹ کی کھیتی جاٹ کی۔ دونون اپنے ہنر مین مہارت اور کمال رکھتے ہین

کبوتر خانہ ہے۔ آنا جانا لگا رہنا۔ کچھ حفاظت نہ ہو سکتا۔

کبوتر با کبوتر باز با باز۔ ہم جنس اپنے ہمجنس کی صحبت تلاش کرتا ہے۔

کبھی نہین۔ ہرگز نہین۔

کبھی نہ سوئے بوریا اور سپنے آئی کھاٹ جو میسر نہ ہو اوسکا میسر ہو جانا اور مزاج مین نخوت آ جانا۔

کبھی کے دن بڑے کبھی کی راتین۔ ہمیشہ ایک حالت نہین رہتی۔

کب بابا مرے کب بیرات سب بٹے۔ خدا معلوم فلان بات کب ہو کب نہ ہو۔
کبھی گھی گھنا کبھی مٹھی بھر چنا۔ کبھی کلفت کبھی آرام کبھی فراغبالی کبھی تنگی۔
کبھی ناؤ گاڑی پر کبھی گاڑی پر ناؤ۔ ایک کو دوسرے سے ہر وقت کام رہتا ہے۔
کبھی گھوڑے کے بھی دن پھرتے ہین۔ کبھی غریب کے ایام بھی نیک آتے ہین۔
کپوت بیٹا مرا بھلا۔ نالائق مرا اچھا ہوا۔ زندہ رہتا بدنامی حاصل کرتا رہتا۔
کپٹی آدمی۔ کینہ ور شخص۔ وہ شخص جو دل مین بغض رکھے۔
کپٹی کی میت مرن کی ریت۔ کینہ ور آدمی کی دوستی مین ہمیشہ خطرہ ہی خطرہ۔
کپاس بن جگہ جائیگی اوٹی جائیگی۔ مزدور کو ہر جگہ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔
کپّا ایسا پھولا بیٹھا ہے۔ غصہ مین بھرا ہوا ہے۔ سوجا پھولا بیٹھا ہے۔
کپڑے کی تہ کرنی ہے شہ۔ یہ کپڑے کو احتیاط سے رکھنا رکھانا اور پہننا بہنانا عزت و وقار کا ہوتا ہے
کتے کا بیری کتا۔ ہمجنس کا دشمن ہمجنس
کتے کی دم کو بارہ برس نلکی مین رکھا پھر دیکھا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی۔ کج روی کی عادت نہین جاتی خلقی عیب کبھی نہین چھوٹتا

کتے کی موت آتی ہے تو مسجد کیطرف بھاگتا ہے۔ جب کسی پر کوئی مصیبت آنیوالی ہوتی ہے تو وہ خطرے کی جانب جاتا ہے۔
کتا نہ دیکھے گا نہ بھونکے گا۔ دشمن کے سامنے سے ٹل جانا بہتر ہے۔
کتّے کو گھی نہین پچتا۔ کمینہ کو شرفا کے سامان حاصل کرکے غرور آجاتا ہے۔
کتا بھی بیٹھتا ہے تو دم ہلا کر بیٹھتا ہے۔ انسان کو گھر کی صفائی لازمی ہے۔
کتا پائے تو سوا من کھائے۔ نہین تو دیا چاٹ کر رہ جائے۔ انسان کو صبر و قناعت سے بسر کرنا چاہیے۔
کتا راج بٹھایا وہ چکی چاٹنے آیا۔ کمینہ آدمی مرتبہ پاکر بھی اپنی خصلت سے باز نہین آتا کل شئی یرجع الی اصلہ
کتیا چورون سے مل گئی اب مدت آوے کون۔ جب اپنے ہی رفقا اور اعزا دشمن ہو گئے تو اب کس سے امید کی جائے۔
کٹی انگلی پر پیشاب نہین کرتا۔ سخت بیمروت ہے۔
کٹھ ملا۔ نیم حکیم۔
کٹے روکھ تلے ہے۔ بڑی آفت مین گرفتار ہے۔
کٹے کا جمان کا سیکھے گا نائی کا۔ کوئی نقصان اٹھائے کسیکو تجربہ حاصل ہو۔

کٹ کھنی لتیا جس مین بیائی ٹکڑا دیکھا دوڑ دوڑ آئی۔ طمع کے ذریعے بد حیوان بھی مطیع ہو جاتا ہے۔

کجا ذرہ کجا خورشید۔ ادنے کی اعلی سے کیا نسبت۔

کج ادائی کی۔ بے مروتی برتی۔

کج فہمی سے کام لیتا ہے۔ الٹی سمجھ کا آدمی ہے

کج روی اختیار کی۔ بڑا بد قوارہ شخص ہے۔

کچھ بسنت کی خبر بھی ہے۔ کچھ زمانہ کا حال بھی معلوم ہے۔

کچھ تم سمجھے کچھ ہم سمجھے۔ حساب دوستان در دل۔

کچھوے کا کاٹا کٹھوتی سے ڈرتا ہے۔ آفت رسیدہ آدمی مصیبت سے بھی ڈر جاتا ہے

کچی رینڈی دسترخوان کا ضرر۔ داناؤن کی صحبت مین نادان کا بیٹھکر اونکا راز فاش کرنا۔

کچھ دیا ہوا ہی کام آگیا۔ صدقہ دیا بلا ٹلی

کچھ خربوزہ میٹھا کچھ اوپر سے ڈالا قند۔ کچھ تو وہ خود ہی اچھا ہے کچھ کہنے والے بڑھا رہے ہین۔

کچھ ڈھنگ بیٹرا نہین۔ حالت ابتر ہے۔ کچھ سلیقہ نہین

کچھ نہ ہوا۔ کچھ بھی نہ ہوا مطلب حاصل (حل) نہ ہوا۔

کچھ چھین جھپٹ نہ کی۔ مان لیا۔

کچھ آتا ہے نہ جاتا ہے۔ کام کاج مین نالائق۔

کچھ کھو کر سیکھا جاتا ہے۔ بلا نقصان کے تجربہ حاصل نہین ہوتا۔

کچھ گڑ ڈھیلا کچھ بنیا۔ }
کچھ لوہا کھوٹا کچھ لوہار۔ }
خطا دونون کی۔ کچھ اسکی کچھ اسکی۔

کچھ گوشہ جھکے کچھ کمان۔ دونون کی جانب سے نرمی ہو تب صلح ہوتی ہے۔

کچھ اودے نے دیا کچھ بودے نے ہمارا کام بنگیا۔ کچھ ادہر سے ملا کچھ ادہر سے ہمارا مطلب نکل گیا (حل ہو گیا)

کچا بانس جدھر پھیرو پھر جاتا ہے۔ بچپن مین تعلیم خوب ہوتی ہے۔

کھچڑیان پک رہی ہین۔ بڑا شور و غل برپا ہے۔

کد پڑ گئی۔ دلمین کینہ بیٹھ گیا۔ ضد پڑ جانا۔

کدالی نہ پھاوڑا ابڑا کھیت ہمارا نام بڑے اور درشن تھوڑے۔ ڈینگ مارنا یا ہانکنا۔

کرایہ کا ٹٹو۔ بے قدر چیز جس پر اپنا عارضی قبضہ ہو۔

کرتا استاد نہ کرتا شاگرد۔ جو کام کرتا رہتا ہے وہی مشاق ہو جاتا ہے۔

کرتب کی بدّیا - کام کرتے کرتے ہنرمندی آجاتی ہے -

کرتو کر نہین تو خدا کے غضب سے ڈر - گناہ و بیگناہی دونون حالتون مین خوف خدا لازم ہے

کرے ایک پکڑے جائین سب - ایک کی نالائقی سے کل قوم پر الزام آتا ہے -

کرے داڑھی والا پکڑا جائے موچھون والا - گناہ گار کے عوض بیگناہ کا ماخوذ ہونا کر جائے کوئی شبہہ مین پکڑا جائے کوئی -

کرے کون ماتھے کس کے جائے - گناہ گار کے عوض بیگناہ کا کفارہ دینا -

کربلل مین غلّہ لگا - عین راحت مین تکلیف پہونچی -

کرلو جو کرنا ہے - ابھی وقت ہے پھر کچھ نہو سکیگا۔

؎ کرلین جو کچھ کہ کرنا ہے شب درمیان ہے
؎ کل صبح اپنی جان ہے اور امتحان ہے -

کروٹ بھی نہ لی - مطلق التفات نہ کی -

کرنی خویش آمدنی پیش - جیسا کیا ویسا بھگتا -

کرے سو کھا میوہ محنت سے راحت ہے -

کرم کی ریکھا مٹے ہے قسمت کا نوشتہ ہو کر رہیگا

کرنہ کرتوت لڑنے کو مضبوط - کام کاج کا ہر وقت لڑنے کو تیار -

کرم کا لکھا - تقدیر کا نوشتہ

کرم پھوٹ گئے - تقدیر پھوٹ گئی - بدبختی نے آگھیرا -

کرگھا چھوڑ تماشہ جائے -
ناحق چوٹ جولاہا کھائے -
اپنا کام چھوڑ کر دوسرونکے معاملات مین پڑنا اکثر اوقات نقصان کا سبب ہوتا ہے -

کڑوا کریلا نیم چڑھا - ایک تو خود بد اور بدمزاج دوسرے بدونکی اور بدمزاجونکی صحبت -

کڑکڑاتا ہے - بڑبڑاتا اور ناراض ہوتا ہے -

کڑوے سے ملئے میٹھے سے ڈریے - گرم مزاج بات کے صاف ہوتے ہین اور نرم مزاج والے ڈھیلے اور خطرناک -

کس مرض کی دوا ہو - کس کام کا ہے -

کس چکی کا پیسا کھاتے ہو - بہت موٹے ہو -

کس کھیت کی بتھوئی ہو -
کس کھیت کی مولی ہو -
کس شمار و قطار مین ہو - تمھاری کچھ حقیقت نہین

کسی کا گھر جلے اور کوئی تاپے - ایک کے نقصان سے دوسرے کا راحت پانا -

کس کے کان مین فرشتہ نے نہین پھونکا سب برابر ہین عقلمند سمجھتے ہین

کسکی مان نے دھونسا کھایا ہے - کون سرکشی اور نالائقی [illegible] زیادہ ہو -

کسی کا منھ چلے کسی کا ہاتھ - بدزبانی کرنا اور مار کھانا -

کسی کے ہو رہو - کسی کو اپنا مربی بنالو -

کسی نے آئینہ مین دیکھا کسی نے آرسی مین - باہم ایک دوسرے کے سلوک کا مہذب بدلہ

کس جوڑ توڑ مین پھرتے ہو - کن فکرون مین ہو -

کس برتے پہ تتا پانی - کس ہمت پر یہ شیخی اور حوصلہ -

کس بلا سے پالا پڑا ہے - کیسے برے سے سابقہ پڑا ہے -

کس ہوا مین ہو - کس خیال باطل مین ہو -

کسی کا دیا نہین کھاتا - کسی کا محتاج یا دست نگر نہین -

کس شمار مین ہے ؟ - کسی کام کا نہین ناکارہ ہے -

کس کی گور کون دھو ان کرے -
کس کی بکری کون ڈالے گھاس } غریب یا مسافر یا بیگانہ کی کون سنتا ہے -

کس نمی پرسد کہ بھیا کون ہو - کوئی بھی نہین سنتا یا التفات نہین کرتا -

کسی کی حالت دیکھکر کیون للچاوے جی اپنی روکھی سوکھی کھاکر ٹھنڈا پانی پی - دولتمندون کی حالت دیکھکر حرص نہ کرنا چاہئے مگر اپنی حالت پر قانع رہنا اچھا ہے -

کسیکا دھن کوئی کھاوے پاپی کا مال اکارت جاوے - کماوے کوئی اُڑاوے کوئی - پاپی شخص کا یہی انجام -

کسی نے بیا دودھ کسی نے پیا پانی دونون کو بے رات گنوائی - سب کی اوقات یا سب کا وقت کٹ جاتا ہے -

کس نیاید بجنگ افتادہ - ناتوان متواضع سے کوئی نہین لڑتا -

کس نگوید کہ دوغ من ترش است - اپنی چیز کو کوئی خراب نہین خیال کرتا -

کسے باشد - کوئی بھی ہو -

کس گورکھ دھندہ مین پھنسے ہو -
کس سٹر پیٹر مین پھرتے ہو - } کس فکر و تردد مین ہو -

کسیکا سلام نہ مجرا - خود مختار شخص -

کسر نکل گئی - عوض ہوگیا - شیخی دور ہوگئی -

کسی نے ہاتھ نہ پکڑا - کسی نے ساتھ نہ دیا امداد نہ کی

کفر ٹوٹا خدا خدا کرکے - بڑی مشکل سے راہ پر لائے -

کف افسوس ملنا - رنجیدہ ہونا اور پچھتانا -

کفن سر سے باندھے پھرنا - لڑنے مرنے کو تیار رہنا -

کلے بچ مسکے - کمزور لاغر ہوگیا -

ککڑی کے چور کی گردن نہین ماری جاتی
تھوڑے سے قصور پر بڑی سزا نہین دیجاتی۔
کُلنک کا ٹیکا لگنا۔ بدنام ہوتا ہونا۔
کل کے جوگی کندھے پر جٹا جیسے
بدل لینے سے کوئی کام نہین ہوجاتا۔
کلا چلے ستر بلا ٹلے۔ کھانے سے طاقت
آئے کمزوری دفع ہوجاوے۔
کلیجا ٹھنڈا ہو گیا۔ دل خوش ہو گیا۔
کل جگ آگیا۔ بُرا وقت آپہونچا۔
کلیجہ پھٹ گیا۔ بہت بڑا صدمہ پہونچا۔
کل کی بات ہے۔ ابھی تھوڑا زمانہ
گذرا۔
کُلبلاتا ہے۔ ابھی سانس باقی ہے۔
ہلکی ہلکی کروٹین بدلتا ہے۔
کلیل مین غلیل۔ کریال مین غُلیلہ۔
آرام مین خلل اندازی۔
کلھیا مین گڑ پھوڑ رہا ہے۔ بھید چھپاتا ہے مگر
افشا ہوتا جاتا ہے۔
کل کو ایسا نہو۔ پھر زمانہ آیندہ مین
ایسا نہو۔
کل کو نہ کہنا۔ زمانہ مستقبل مین الزام
نہ دینا۔
کمادین خانخانان اڑادین میان فہیم
کسی کی دولت کو اپنی دولت کیطرح
اوڑانا۔

کم رزقی بہت ہین بے رزقا کوئی نہین
خداوند رزاق روزی رسان تھوڑا بہت
سبکو رزق ضرور دیتا ہے۔
کمبختی جو آوے اونٹ چڑھے کو کتا
کاٹے۔ باوصف مزید احتیاط کے
مضرت اوٹھانا۔
کم خرچ بالا نشین۔ کفایت و
نمائش دونون۔
کمزور مار کھانے کی نشانی۔ اپنے سے
زبردست کو غصہ دلانا اور اُس سے کرنا۔
کمان چڑھی ہوئی ہے۔ خوب حکم جاری
ہے حکمرانی حاصل ہے۔
کمان گرم کردی۔ خوب سزا دیدی۔
تنبیہ کردی۔
کمر مین توشہ منزل کا بھروسہ۔ زادراہ کا
بڑا سہارا ہوتا ہے۔
کم کھا غم نہ کھا۔ اسلیئے علالت کا اب ڈر نہین
کماؤ کو کس نے نہین چاہا۔ کمانے
والے شخص کو سب پسند کرتے ہین۔
کمر مضبوط باندھی۔ پختہ ارادہ کیا۔
کمر ٹوٹ گئی۔ کوئی سہارا دینے والا نرہا
کمک دی۔ امداد بھیجی۔
کملی جتنی بھیگے گی بھاری ہوگی
جتنا اسراف اور فضول خرچی بڑھیگی اتنی ہی
زیر باری ہوگی۔

کما ڈاوے ڈرتا نکھٹو آوے لڑتا ۔
ہنرمند ڈرتے ہین نالائق شخص لڑتے ہین ۔

کماوین رات کھلاوین ذات ۔ عزت و وقار والے رات کو کماتے ہین اور برادری مین نام پیدا کرتے ہین ۔

کمل اوڑھے سے فقیر نہین ہوتا ۔ لباس فقیرانہ پہن لینے سے درویش کامل نہین ہو جاتا ۔

کمین کبھی کونڈے کے ادھر کبھی اُدھر ۔ کم ہمت شکم کا بندہ کھانے ہی کے خیال و فکر مین رہتا ہے ۔

کمائی نہ پہیا گاڑی جوت میرے بھیلے ۔ بے سروسامانی کی حالت مین شیخی کرنا یا مارنا ۔

کند ہمجنس با ہمجنس پرواز ۔ ہمجنس کی صحبت سب کو پسندیدہ ہے ۔

کنوئین پر گئے اور پیاسے آئے ۔ بدقسمتی سے فائدہ کی جگہ پر ناکام رہنا ۔

کنوئین کی مٹی کنوئین مین لگی ۔ جس شے سے آمدنی ہو اُسی پر صرف ہو ۔

کنوئین مین بھنگ پڑ گئی ۔ سب بیوقوف ہو گئے ۔

کنٹک ہے ۔ بڑا بخیل ہے ۔

کندھے ڈالی جھولی چمار چھوڑا نہ کوئی ۔ بے شرمی سے سب سے مانگا ۔

کنڈھا نہ دیا ۔ مدد نہ کی ۔

کنجڑے کی اگاڑی قصائی کی پچھاڑی ۔ ان دو صورتون مین مال اچھا نظر لگتا ہے ۔

کوا چلا ہنس کی چال اپنی بھی چال بھول گیا ۔ کسی امیر کی حرص مین غریب کا فراخ حوصلگی کرنا اور تباہ ہونا ۔

کوا ناک لے گیا ناک کو نہین دیکھتے کوے کے پیچھے دوڑے جاتے ہین ۔ جو کسی نے کہدیا تب اُسپر یقین کر لیا خود تحقیق نہین کرتے ۔

کوٹھے والا رووے چھپر والا سووے ۔ دولتمند کی نسبت غریب زیادہ فارغ البالی سے آسودہ زندگی گذارتا ہے ۔

کوئی نہین پوچھتا کہ تمہارے منھ مین کے دانت ہین ۔ آزادی کا زمانہ جو جی چاہے کرو کوئی معترض نہین ہو سکتا ۔

کوتاہ گردن تنگ پیشانی حرامزادے کی ہی نشانی ۔ کوتاہ گردن تنگ پیشانی ہونا انسان کی شرارت کی دلیل ہے ۔

کوڑھ مین کھاج ۔ تکلیف مین مزید تکلیف ۔

کوئلون کی دلالی مین ہاتھ کالے ۔ برے کام مین دخل دینا باعث ذلت ہے ۔

کونسا درخت ہے جسکو ہوا نہین لگی ۔ عیب سے پاک کوئی نہین تکلیف سے خالی کوئی شے نہین ۔

کوڑی کے تین تین ہین - نہایت خوار و ذلیل -
کوئین مین ڈوب مرو - غیرت کرو -
کوڑیالا ہے - بڑا مالدار ہے -
کودون دیکہہ پڑھا ہے - نوشت و خواند مین خام ہے -
کوئی مرے کوئی ملارین گاے - کسیکو رنج کسی کو خوشی -
کور باطن ہے - دل مین کینہ ہے دل صاف نہین -
کور نمک ہے - نمک حرام ہے -
کور مغز ہے - بیوقوف اور احمق ہے -
کوڑی کوس دوڑا آتا ہے - بڑی سخت محنت لیتا ہے -
کور دبی ہے - لاچار ہے - سامنا نہین کرسکتا
کون وہان جاوے - مین نہین جانیکا -
کوئی کسی کی قبر مین نہین جاتا - کوئی کسی کے بدلہ نہین پکڑا جاتا -
کوئین کے پاس پیاسا آتا ہے کنوان نہین جاتا - غرضمند اپنی غرض کے لیے دوڑا جاتا ہے نہ کہ بیغرض دوڑا آتا ہے -
کوئی جلے تو جلنے دو مین آپ ہی جلتا ہون - مین خود ہی مصیبت مین گرفتار ہون کسی کی مصیبت سے مجھکو کیا غرض اور مطلب -

کوئی تولون کم کوئی مولون کم - عزت و حرمت مین سب یکسان ہوتے ہین -
کوئی نہین آوے بہاوے دانہ پانی قسمت کا لادے - مقدر مین جہان کا دانہ لکھا ہوتا ہے وہان جانیکا سبب خود بخود پیدا ہوجاتا ہے -
کوڑی نہین گانٹھ چلے باغ کی سیر کو - مفلس ہوکر بڑا حوصلہ رکھنا -
کولھو کاٹ موگری بنائی تسمہ کے واسطے بھینس مارنی - ذرا سے کام کے لیے نقصان عظیم کرڈالنا -
کوارے کو سدا بسنت ہے - آزاد اور مجرد شخص کو ہر وقت عیش ہے کچھ کھٹکا فکر نہین
کوفتہ را نان تہی کوفتہ است - خستہ اور تھکے ہوئے کے لیے سوکھی روٹی ہی بہت غنیمت ہے
کوئی آنکھونکا اندھا کوئی ہیئے کا اندھا کوئی نابینا ہے کوئی بیوقوف اور احمق -
کورے گھڑے مین چوہا - ہر طرح سے ناکامی -
کھاکے ڈکار بھی نہین لیتے - پرایا مال ہضم کر جانا اور احسان نہ ماننا -
کھانا اور غرانا - احسان فراموشی و محسن کشی -
کھانا پینا گانٹھ کا نری سلام علیک - صاحب جاہ کا سلام لینے مین بھی بے اتفاقی کرنا

کہان راجہ بھوج کہان گنگوا تیلی ۔ ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت۔

کہان کا مُردہ نانا مسو کا گھاٹ ۔ اجنبی تکلیف دے تو اسے اخلاقی طور پر انگیز کرنا۔

کھائے پیئے کا بدن نہین چھپتا ۔ خوشخوری انسان کو توانا کرتی ہے ۔

کھانیکے دانت اور ہین دکھانیکے اور ۔ ظاہر و باطن یکسان نہین ہے ۔

کھائے بکری کیطرح سوکھے لکڑی کیطرح ۔ باوصف خوب کھانے کے لاغر رہنا۔

کھائے چھنیا رہے بنا ۔ سب غلون مین نخود بہت مقوی ہوتا ہے۔

کھری مزدوری چوکھا کام ۔ مناسب اور فوراً مزدوری دیدینے سے کام اچھا ہوتا ہے

کھسیانا بھانڈ ملارین گاوے

کھسیانی بلی کھمبا نوچے ۔ ناکامی پر خشمگین ہونا اور غصہ کسی پر نہ اُتار سکنا

کھلاڑی کو کھلاڑی دیکھکر رہ نہین سکتا ۔ ہم پیشہ کو دیکھکر تحریص و ترغیب ہونا۔

کھلائے گھی شکر مارے ایک ہی ٹکر

کھلاوے بھات مارے لات ۔ احسان کرنا پھر اوپر سے طعنہ زنی کرنا۔

کھوٹا پیسہ اور راندھا بیٹا بھی وقت پر کام آتا ہے ۔ ناکارہ شے بھی کبھی کام بجاتی ہے

کہون تو ماں ماری جائے نہین تو باپ کتا کھائے ۔ ہر طرح مشکل۔

کھیل نہ جانے مرغی کا اُڑائے لگا بانہ ۔ لیاقت سے زیادہ کام کرنا۔

کہین ناخن سے گوشت جدا ہوتا ہے ۔ یگانے سے یگانہ جدا نہین ہو سکتا۔

کھچڑی کھاتے پہنچا اترا ۔ انتہا درجہ کی نزاکت۔

کھیل نہ سمجھنا ۔ آسان نہ سمجھ لینا۔

کھانے کو بسم اللہ کام کو استغفراللہ کہنے کو شیخی کھا جائے (مقولہ) کام سے گریز کھانے کو تیار۔

کھلائے سونے کا نوالہ دیکھے شیر کی نظر ۔ اولاد کی تادیب اسیطرح چاہیئے۔

کھانے کو شیر کمانے کو بکری ۔ کام چور نوالہ حاضر شخص۔

کھل گئے ۔ بتیسی جھڑ پڑی ۔ خوش ہو گئے ہنس پڑے۔

کھل گئے ۔ سارا راز اگل دیا یعنے بیان کر دیا۔

کھس پس کرنا ۔ خاموشی کے ساتھ خفیہ طور پر صلاح و مشورہ کرنا۔

کہین ڈوبے بھی تیرے ہین ۔ بگڑی ہوئی بات بنائی نہین جاتی۔

کہہ سن لو ۔ معاملات منہ کر لو۔

کہنا اور شے ہے کرنا اور شے ہے موںھ سے کہنے اور ہاتھ سے کرنے مین بڑا فرق ہے۔

کھال اُڑا دی۔ }
کھال اُدھیڑ دی۔ } خوب ہی مار دی۔

کھنڈت ہوئی۔ نقصان ہوا۔

کھٹا انگور کون کھائے۔ کسی چیز کے نہ ملنے پر تسلی کے لیے یہ کہا کرتے ہین۔

کھایا سو کھویا دیا سو بویا۔ خیرات ہوتی ہے تو کچھ کام بھی آتا ہے اپنا کھایا بیکار جاتا ہے۔

کھاتا پیتا ہے۔ مقدور والا ہے۔

کھاؤن کھاؤن کرتا ہے یا کھائے لیتا ہے۔ بڑے غصہ مین بھرا ہوا۔

کھل بلی پڑ گئی یا مچ گئی۔ دل دھڑکنے لگا۔ سب پریشان ہو گئے۔

کہنے کی سب باتین ہین۔ معاملہ برعکس ہے۔ اب ایسا نہین۔

کھایا سوا پنا رہا سو بیگانہ۔ جو چیز اپنے کام اور استعمال مین آگئی وہ تو اپنی رہی باقی دوسرون کے پلے پڑتی ہے اور وہ اس سے خوب مزہ اُڑاتے ہین۔

کھلونا بنا رکھا ہے۔ مسخرہ پن کرتا ہے۔ کچھ وقعت نہین کرتا۔

کھٹکے کی بات ہے۔ دبدھا اور خوف کا احتمال ہے۔

کھیوا پار ہوا۔ مقصد پورا ہو گیا۔

کھلے بازار }
کھلے بندون۔ } برملا بے خوف وخطر۔
کھلے خزانے }

کہان جاؤن۔ کیا کرون۔ کونسی تدبیر عمل مین لاؤن۔

کھول دو۔ معاملہ ظاہر کر دو۔ پوشیدہ نہ رکھو۔

کھاٹ لگ گیا۔ نہایت کمزور وضعیف اُٹھنے بیٹھنے سے لاچار۔

کھا پی سب برابر کیا۔ سب خرچ کر ڈالا باقی کچھ نہ رکھا۔

کھر کھر کیے جاتا ہے۔ کھانسی آرہی ہے۔

کھٹک گیا۔ دل مین خطرہ گذرا۔

کہان جا کر سو رہا۔ آنے مین بہت دیر لگائی۔

کھڑے کھڑے چلے آؤ۔ ذرا دم کے لیے ہو جاؤ۔

کھیل بگڑ گیا۔ کل کام خراب ہو گیا۔

کھانس کھکھار کے آیا کرو۔ اطلاع کر کے یا اجازت لیکر اندر گھسا کرو۔

کھڑے گھاٹ۔ بہت جلد۔ فوراً۔

کھپ گیا۔ سب لگ گیا۔ سب خرچ ہو گیا جوڑ نقد کا سب چٹ گیا۔

کھاتے کھاتے منھ پھیر گیا۔ یعنے رغبت نہ رہی۔

کھرا کھیل فرخ آباد ۔ کھری مزدوری
چوکھا کام ۔ یعنے نقد کام فی الفور ۔
کھل گیا ۔ راز فاش ہو گیا ۔ یا مطلع
صاف ہو گیا ۔
کھچڑی سی پک رہی ہے ۔ مشورہ
ہو رہے ہین ۔
کھائے پان ٹکڑے کو حیران ۔ مفلسی
مین فضول خرچی ۔
کھائین گے کسی کا گائین گے کسی کا ۔
احسان کوئی کرے شکر گذاری کسیکی کیجاوے ۔
کھائے مونگ رہے اوتاک ۔ جیسی
غذا ویسی طاقت جیسا گڑ ڈالو ویسا میٹھا ہوگا ۔
کھل گیا ۔ اکھڑ گیا ۔ دشوار ہو گیا ۔
کھاری کنوئین مین گیا ۔ بیکار اور
بیفائدہ گیا ۔
کہان کے ہیتیں مار خان ۔ کہان کے
زبردست اور دلاور شہ زور ۔
کھینچ تان وہ بھرے جو غیر کے بیچ مین
پڑے ۔ غیر کے معاملہ مین دخل دینے سے
الزام اٹھانا ہوتا ہے ۔
کھینچو نہ کمان بنو نہ پٹھان ۔ بلا ہنر دکھائے
عزت و توقیر نہین ہوتی ۔
کہے سے کوئی کنوئین مین نہین گرتا
کسی کے کہنے سے دیدہ و دانستہ
نقصان نہین اٹھایا جاتا ۔

کھو دن کی سنے رات کی ۔
کھو کھیت کی سنے کھلیان کی ۔
کم عقل کی بات الٹی ہوا کرتی ہے ۔
کھاتے پیتے جگ ملے او سر ملے نہ کوئی
عیش مین سب دوست بجاتے ہین ویسے کوئی
ساتھ نہین دیتا ۔
کھانا پرایا ہے پیٹ تو اپنا ہے ۔
آدمی کو برے بھلے کا خیال رکھنا لازم ہے ۔
کھائے پر کھایا سب گنوایا ۔ زیادہ
حرص اور لالچ مین سب ہاتھ سے جاتا ہے ۔
کھائے کے گال نہائے کے بال
چھپے نہین رہتے ۔ عیش و مسرت
کی حالت پوشیدہ نہین رہتی ۔
کھائین تو گھی سے نہین جائین جی سے
ہو تو اچھی چیز ہو ورنہ بھوکون مرنا بہتر ہے ۔
کھائے من بھاتا پہنے جگ بھاتا ۔
اپنے پسند کی غذا اور خلق کی پسند کا کپڑا
اچھا ہوتا ہے ۔
کھرے سے کھوٹا ایسے کو سراسر لوٹا ۔
نیکون سے بدی کرنا اپنے کو قباحت مین ڈالنا ہے ۔
کھلائے کا نام نہین رولائے کا
الزام ۔ احسان کیے کا تو کچھ بھی نہین
برائی کا الزام سر پر تھپا ۔
کھائے مغل کی طرح ہری اب کہان جائیگی
باہری ۔ زبان کی چاٹ چھوٹنا مشکل ہوتی ہے ۔

کھٹ کھٹ سنار کی ایک چوٹ لوہار
کی - کمزور کی ہزار دن تدبیرون پر زور آور
کی ایک تدبیر غالب ہوگی -
کہین خیر خوبی کہین ہاے ہاے -
زمانہ مین کہین آرام و مسرت ہی اور کہین رنج و کلفت
کھیت کھائے گدھا مارا جاے جولاہا -
گناہ کوئی کرے آفت کسیکے سر آئے -
کھیتی خصم سیتی - ہر کام مالک کی توجہ
سے خوب ہوتا ہے -
کھیتی رکھے باڑھ کو باڑھ رکھے کھیتی
کو - رعیت سے بادشاہ کی اور بادشاہ سے
رعیت کی حفاظت ہی -
کیا پدا کیا پدے کا شوربہ - حقیر چیز کی
کیا حقیقت -
کیا درزی کا کوچ کیا مقام - مفلس کو
سفر مین کس بات کا تردد -
کیا قاضی کی گدھی چرائی - ہمنے کوئی
خطا نہین کی -
کیا منہ کا نوالہ ہی - آسان کام نہین ہے -
کے آمدی کے پیر شدی - ابھی بہت زمانہ
نہین گذرا اور شیخی مارنے لگے -
کے دن اور کے راتین - ابھی بہت
ہی تھوڑا زمانہ ہوا ہے -
کیا پھولا پھرتا ہی - کیا ہی مغرور ہے -
کیون نہ ہو - اور کیا -

کیا ہوا - کچھ نقصان نہین ہوا -
کیا کہتا ہے - } غلط اور بیہودہ بات -
کیا بکتا ہے -
کیون مغز کھاتا ہے - مت بک بک کر
خاموش رہ -
کیا ہوگیا - کیا بگاڑا اور نقصان ہوگیا -
کیون جان کھاتا ہے - کیون پریشان کرتا ہی
کیا صرافے کا ٹکا ہے - یہ فضول خرچی
مناسب نہین -
کیون گوہ کھاتا ہے - کیون جھوٹ بولتا ہی
کیا خوب - طعنے کی حالت مین کہتے ہین -
کیا ہوگا - رہنے بھی دو -
کیا ہوتا - کچھ بھی نہ ہوتا -
کیون نہین - ہرگز نہین -
کیسے کالے تل چابے ہین - بال ابتک
سفید نہین ہوئے -
کیا ڈھنگ ہی - کچھ حال بھی ہے -
کیا دھاندلی ہی - کیسی زبردستی ہی -
کیا بھیڑ کیا بھیڑ کی لات - بے حقیقت
شے کیا نقصان پہونچا سکتی ہے -
کیا فون فون کرتے ہو - کیا دھمکاتے
اور ڈراتے ہو -
کیا کمی کیا کمائی ہے - اللہ کا دیا
سب کچھ ہے
کیا ہنگامہ خانہ مچا رکھا ہی - کیا شور و غل مچا رکھا ہی

کیا چٹک ہی۔ کیا پھبن ہے۔ کیسا
خوبصورتی اور بناؤ سنگار ہی۔
کیون دانت نکالتا ہی۔ کیون بے موقع
ہنستا ہے۔
کیا چوڑیان پھوٹ جائینگی۔ ذرا سے
کام مین تیرا کیا خرچ ہو جائیگا۔
کیا رنگ ہے۔ کیا حالت اور کیا
کیفیت ہے۔
کیسی دُھرپت اُڑی۔ کیسی بارہٹی
خوب ہی سزا ملی۔
کیون آسمان پر ڈھیلے پھینکتا ہے۔
کیون ناشکری کی باتین کرتا ہے۔
کیا کانٹون مین ہاتھ پڑا ہے۔ کیا عیب
یا داغ لگا ہے۔
کیا یاد کروگے۔ کیا احسان مانوگے۔
کیا جلدی پڑی ہے۔ توقف مین کوئی
نقصان نہین ہے۔
کیا آدمی ہی۔ عجیب شخص ہی۔ طنزیہ کلمہ
کیا تار بیٹھا ہے یا ملا ہے۔ معاملہ خوب
جو کس رہا۔
کیلے کی گوب ہے۔ بڑا نازک اندام شخص
کیا بھولا ہے۔ کیسا سیدھا اور
نادان ہے۔
کیون چین چین کرتا ہے کیون گلہ کرتا ہی
اور شور و غل مچاتا ہے۔

کیا ہاتھون مین منھدی لگی ہے۔
پھر کام کیون نہین کرتے۔
کیون گھر مین ڈھیلا ڈالوا اور کیون
چھینٹین لو۔ کیون کسی کو چھیڑ کر آفت مین پڑو
کیون سوتی بھیڑین جگاتا ہی۔
کیون گولر کا پیٹ پھڑواتا ہے۔
کیون گڑے مُردے اُکھڑواتا ہی۔
کیون پوشیدہ راز یا عیب ظاہر کرواتا ہی۔
کیا چندن کی چٹکی کیا گاڑی بھری کاٹھ
اچھی چیز تھوڑی سی بری چیز زیادہ سے بہتر
ہوتی ہے۔
کیا کرے گا دولہ جسے دے مولے
تدبیر سے کچھ نہین ہوتا۔ اللہ جسکو دے اُسے ملے
کیسی مسجد کیا مندر رب دیکھو من کے
اندر۔ جسکو پھرتے ہین ڈھونڈھتے سب لوگ
وہ اسی دل مین ہے رہا کرتا۔
کیمیا گر کیسا جو مانگے پیسا۔ ناکامل
اور ناتجربہ کار شخص۔
کیر مگس خفتہ وجہ بیدار۔ کمزور
آدمی کی چستی چالاکی و سستی سب یکسان ہی
کیا لے گیا شیر شاہ اور کیا لیگیا سلیم شاہ
خالی ہاتھ سب چلے گئے۔

گ

گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا۔ مالدار بیوقوف
جو سستی چیز مہنگی خریدے۔

گاؤ یا بجاؤ میراں منگتے ہی نہین۔
کچھ بھی کہو سنو اثر ہی نہین ہوتا۔
گانٹھ کرہ کوڑی نہین گئے واسے ہوت۔
مفلسی مین ہر بات کو جی جاہتا ہی۔
گانیوالے کا منھ ناچنے والے کا پیر نہین رہتا۔ جو جس شوق اور مشغلے کا خوگر ہے اُس سے خالی نہین رہتا۔
گاڑھی دیکھکر پانون پسارے۔ اچھی چیز دیکھکر اُسکی اُمید کرنا۔
گلے تیرین پتھر ڈوبین۔ ایماندار نقصان اور بے ایمان فائدہ اُٹھاتے ہین۔
گانون مین چاول چاب چاب کے باتین کرتا ہے۔ مقدرت ہونے کے باعث ایسی باتین بناتا ہے۔
گال والا جیتے مال والا ہارے۔
زبان دراز سے کوئی نہین جیت سکتا۔
گاڑھی چھن رہی ہے۔ خوب میل محبت ہے یا لڑائی ہو رہی ہے۔
گاودی ہے۔ بیوقوف ہی۔
گانٹھ کا دیجیے عقل کا نہ دیجیے۔ نقد دیدینا تدبیر نہ بتانا۔
گاہے گاہے } کبھی کبھی یا کبھی کبھار۔
گاہے ماہے
گاجرون مین گٹھلیان ہلادین۔ اچھا بنا ہوا کام بگاڑ دیا۔

گائے نہ کبھی نیند آوے اچھی۔ جس کے پاس نہین زر اُسکو چور کا کیا ڈر۔
گاتے گاتے کلاونت ہو ہی جاتا ہے۔
کام خود کام سکھا لیتا ہے یعنی کام کرتے کرتے آہی جاتا ہے
گانا اور رونا کس کو نہین آتا۔ اپنے حسب لخواہ سب جی بہلاتے اور خوش کرتے ہین۔
گاؤ یا بجاؤ میان ہلکے نہین ہوتے۔
کچھ بھی جتن کرو غصہ نہین اُترتا۔
گانون والا جوگی جوگنا ان گانون کا سدھ۔
اپنے وطن مین ہنرمند کی عزت کم ہوتی ہے۔
گالی دینے سے گنگا بولی۔ چھبتی ہوئی بات برداشت نہین کیجاتی۔
گائے کو اپنے سینگ بھاری نہین ہوتے۔ انسان کو اپنے اہل و عیال بھار نہین ہوتے
گاہ باشد کہ کودک ناداں
بغلط بر ہدف زند تیرے
کبھی ناسمجھ سے بھی عقل کا کام ہو جاتا ہے۔
گبرو جوان بڑی آن بان۔ خوبصورت اور شکیل کی بڑی شان اور بڑے دماغ ہوتے ہین۔
گپ بازی۔ } فضول گوئی کرنا۔
گپ لڑانا۔
گپ اُڑانا۔ جھوٹی بات مشہور کرنا۔
گت کردی } خوب ہی سزا دی۔
گت بنادی

گجربھتا بنایا۔ خوب ملکر خلط ملط کیا اچھے بُرے کو ملادیا۔

گدگدا وے وہانتک جہان تک ہنسی آوے۔ دل لگی اُتنی ہی اچھی جتنی ناگوار نہ ہو۔

گدہا پیٹے سے گھوڑا نہین ہوتا۔ جاہل اور بیوقوف کو بتانے سے سلیقہ نہین آتا۔

گدھے کا کھلایا پاپ ہین نہ پُن ہین۔ فرومایہ کے ساتھ سلوک کرنا عبث ہی۔

گدھے پر کتابین لاددین۔ پڑھ لکھکر عمل نہ کیا۔

گدھے کو گدھا ہی کھجلاتا ہے۔ ہمجنس کی خدمت ہمجنس ہی سے ہوتی ہے۔

گدھا ہے۔ بیوقوف اور احمق ہی۔

گدھے پر چڑھایا۔ بہت ہی رسوا اور ذلیل کیا۔

گدھے کو انگوری باغ کی کیا قدر
گدھا کیا جانے زعفران کی قدر۔
بیوقوف کو اچھی چیز کی کچھ قدر نہین ہوتی۔

گدھے کو دیا نمک کہا میری آنکھین پھوڑین۔ احمق کے لیے بھلائی بھی بُرائی ہوتی ہے۔

گدہا مرے کمہار کا دھوبن ستی ہوئے۔ کسیکا نقصان ہو کوئی جی سے جائے۔

گدھا گھوڑا ایک بھاؤ۔ اچھے۔ بُرے۔ یکسان

گدھے ہل چلائین تو بیل کون خریدے۔ احمق انتظام کرنے لگین تو قابلون کی پوچھ کیون ہو۔

گدھا گیا تو گیا رسّی بھی لے گیا۔ چیز بھی گئی اور اُسکے ساتھ نقصان بھی ہوا۔

گران بحکمت ارزان بعلت۔ مہنگی شے عمدہ۔ سستی خراب ہوتی ہی۔

گرا نہین سنبھلتا۔ ذلت یافتہ کا پھر پہلا وقار نہین رہتا۔

گربہ کشتن روز اول۔ پہلے ہی رعب بٹھانا لازم ہے۔

گرجتے ہین وہ برستے نہین۔ لاف زن سے سوا ڈینگ کے اور کچھ نہین بن آتا۔

گرستی کا کام رانڈ کا چرخا ہے۔ گرستی کا دھندہ ختم نہین ہوتا۔

گرو گڑ کا گڑ رہا چیلا شکر ہو گیا۔ شاگرد اُستاد پر فوق لے گیا۔

گرگٹ کیطرح رنگ بدلتا ہے۔ ایک حالت پر قرار اور سکون نہین۔

گرہ سے دیا۔ مفت مین مزید نقصان اٹھایا۔

گردن نیچی کرلی۔ شرماکر جواب نہ دیا۔

گرہ کھل گئی۔ دل صاف ہو گیا رنج دور ہو گیا

گردان کبوتر ہے۔ واپس آہی جاتا ہی۔ اپنا مقام نہین بھولتا۔

گرو گھنٹال ہی۔ بڑا مفسد پرداز ہی۔

گرد اُڑا دی۔ سب خرچ کردیا۔ یا خوب مارا۔

گری پڑی چیز کے یار بکندا۔ لاوارث شے کو جو چاہتا ہے لے لیتا ہے۔

گرہ لگ گئی۔ معاملہ طے ہو گیا۔

گرو جی چیلے بہت ہو گئے کہا بھوکے مرینگے آپ چلے جاوینگے۔ غرض والا حاجتمند کام نہ نکلنے پر آپ الگ ہو جاتا ہی۔

گر نہین مکتب ست واین ملا کا ر طفلان تمام خواہد شد۔ منتظم اچھا نہ ہوگا تو کام ضرور خراب اور برباد ہوگا۔

گرگے دہن آلودہ و یوسف نہ دریدہ۔ بے قصور ناحق تہمت مین گرفتار رہوا۔

گرگٹ کی دوڑ بٹیھے تک۔ ہر شخص اپنے ٹھکانے پر جاکر پناہ گزین ہوتا ہے۔

گر گر بد یا سر سر گیان۔ ہر شخص کی سمجھ بوجھ اور عقل جداگانہ ہوتی ہے۔

گرہ مین کوڑی نہین بازار کی سیر۔ پاس نہین مٹھی ہلبلائے اٹھی۔ پاس نہین پیسہ گنگو والا ہوت

گر ضرورت بود روا باشد۔ ضرورت کے وقت سب کچھ روا ہے۔

گڑ سے مرے تو زہر کیون دے۔ سہولت سے کام نکلے تو جبر کیون کرے۔

گڑ بھرا ہنسیا اُوگلنے کا نہ نکلنے کا۔ سہ طرح مشکل ہی کچھ کرتے دھرتے نہین بنتا

گڑ نہ دیا کھیلی دی۔ تھوڑی سے دینے مین تحمل کیا اور زیادہ دوسرے وقت دیدیا۔

گڑے مردے اُکھیڑتے ہو۔ گذری باتون کا اعادہ کرتے ہو۔

گڑ ہر بار میٹھا ہوتا ہے۔ نیک کام ہمیشہ نیک اچھا اور درست ہوتا ہے۔

گڑیونکا کھیل نہین۔ بہت مشکل ہی۔ آسان نہین ہے۔

گڑ کھائین گلگلون سے پرہیز۔ بڑی بات یا گناہ کبیرہ سے نہ بچنا اور چھوٹی بات یا گناہ صغیرہ سے پرہیز کرنا۔

گڑ کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا۔ بعض باتون سے کام نہین چلتا۔ بلکہ خرچ کرنا یا عمل کرنا ضروری ہے۔

گڑ کھائے گی تو اندھیرے مین آئیگی۔ فائدہ کی توقع مین سب کچھ برداشت کیا جاتا ہی۔

گڑ نہ دے تو گڑ کی سی بات کہے۔ لینا دینا نہین تو شیرینی زبانی ہی سہی۔

گڑھی بول گئی۔ ترکی تمام ہو چکی اب کام ختم ہونے کو ہے۔

گذر گیا۔ فوت ہو گیا۔

گذشت آنچہ گذشت۔ جو کچھ ہوا سو ہو گیا گذشتہ را صلوۃ آیندہ را احتیاط۔

گز بنا دیا۔ مارتے مارتے سیدھا کر دیا۔

گذر گئی گذران کیا جھونپڑی کیا میدان عمر تمام ہونے پر سب کی حالت یکساں ہے خواہ عیش سے کٹی ہو یا رنج و ملال مین۔

گل کھلا معاملہ خراب ظہور مین آیا۔

گل کی طرح کھلے جاتے ہین ۔ بہت خوش و خرم ہین۔

گلے کا ہار ہوگیا ۔ ہٹائے نہین ہٹتا۔

گلوگیر ہو گیا ۔ لپٹ گیا۔

گل گیا ۔ برباد ہو گیا۔ خرچ ہو گیا۔

گلچھرے اڑاتا ہے ۔ عیش کرتا ہے۔

گل بتاراج رفت خار بماند ۔ اچھے لوگ مر گئے خراب باقی رہ گئے۔

گلگلا سا پھولا ہے ۔ خوب موٹا تازہ ہے۔

گلستان بوستان پڑھکر نہ پایا شیخ کا مطلب ۔ پڑھنے کو تو پڑھ گئے مگر بات کی تہ یا نتیجہ تک نہ پہونچ سکے۔ جاہل کے جاہل ہی رہے۔

گلہری کا ٹھکانا پیڑ ۔ ہر شخص کا مقام اور جائے پناہ ہوا کرتی ہے۔

گمنام خط بھیجا ۔ پوشیدہ بلانام کا خط بھیجا

گنجے کو خدا ناخن نہ دے ۔ کم ظرف کو خدا دولت نہ دے نہین تو سب کو دق کرے گا۔

گنگا مدار کا کون ساتھ ۔ اجتماع ضدین مناسب نہین۔

گنوار گون کا یار ۔ گنوار آدمی اپنے مطلب کا دوست ہوتا ہے۔

گنی بوٹی نپا شوربہ ۔ ہر شے بقدر ضرورت کفایت کے ساتھ۔

گنجے کی ایک رگ زیادہ ہوتی ہے گنجا شریر النفس ہوتا ہے۔

گندم اگر بہم نرسد جو غنیمت ست ۔ اگر زیادہ فائدہ حاصل نہ ہو تو کم ہی غنیمت ہے

گندم از گندم بروید جو ز جو ۔ نیکی کا عوض نیکی ہے اور بدی کا بدی۔

گن سیکھ کر اوگن سیکھا ۔ فہم اور عقل کے ہوتے ہوئے بیوقوفی کا کام کر گذرا۔

گنڈہ دار ۔ کبھی کبھی۔

گناہ بے لذت ۔ خرچ بھی ہوا اور کچھ فائدہ بھی نہ حاصل ہوا۔

گنگا نہا کر آئے ہو ۔ کیا پاک صاف ہو کر آنا ہوا ہے۔

گنبدی کی آواز ہے ۔ جیسا کہو گے ویسا ہی سنو گے۔

گنوار گنا نہ دے بھیلی دے ۔ گنوار انجام فہم نہین ہوتا ہے۔

گنوار کی عقل گدّہی مین ہوتی ہے ۔ گنوار بے عقل ہوتا ہے۔

گندی بوٹی گندہ شوربہ ۔ صحبت بد کا اثر خراب ہوتا ہے۔

گونگے کا اشارہ گونگا ہی خوب پہچانتا ہے۔ ہمجنس کی بات ہم جنس خوب سمجھتا ہے۔

گنجی کبوتری محل مین ڈیرا۔ بدشکل ہو کر بلند مرتبہ پر پہونچ جانا۔

گود کا کھلایا گود مین نہین رہتا۔ نابالغ ایک نہ ایک دن جوان ہو جاتا ہی۔

گوشت سے ناخن جدا نہین ہوتا۔ خاص عزیز کبھی علیحدہ نہین ہو سکتے۔

گون نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ خود غرضانہ واسطہ۔

گوشت خر دندان سگ۔ آپ جانین آپ کا کام۔

گوری کا جوبن چٹکیون مین گیا۔ چیز مفت مین غیرون نے اڑائی۔

گور مین پاؤن لٹکائے بیٹھا ہے۔ قریب المرگ ہے۔

گوبر گنیش ہو۔ ناکارہ آدمی ہو۔

گوش بر آواز بیٹھا ہے۔ منتظر ہے۔

گولی مارو۔ جانے دو۔

گود لے لیا۔ متبنیٰ یا لے پالک بنا لیا۔

گورکھ دھندا۔ پیچیدہ معاملہ۔

گولر کا پیٹ کیون پھوڑتا ہے۔ اصلی راز کیون ظاہر کرتا ہے۔

گوشت کھا گوشت بڑھے۔ غذا کے مطابق طاقت

گور مین گور نہین ہوتی۔ ایک پر دوسرے کا قبضہ نہین ہوتا۔

گوندا دیکر بلبل پکڑتے ہین۔ لالچ کے ذریعہ انسان گرفتار بلا ہو جاتا ہے۔

گھر پھونک کر تماشہ دیکھا۔ اپنی حیثیت مٹا کر جلسہ دیکھا۔

گھر جلے کسی کا تاپے کون۔ دوسرے کے نقصان سے فائدہ اُٹھانا۔

گھر گھیرا تو باہر گھیرا۔ آسودہ حال کی سب تواضع کرتے ہین۔

گھر گھر مٹیالے چولھے۔ ہر گھر مین تنگدستی کی شکایت ہے۔

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ رازدار کی دشمنی غضب کرتی ہے۔

گھر کی مرغی دال برابر۔ قیمتی شے گھر مین موجود ہو تو اُسکی قدر نہین ہوتی۔

گھر گھوڑا نخاس مول۔ بغیر دکھائے ہوئے کسی شے کی تعریف کرنا۔

گھر مین بھونی بھانگ نہین باہر نیوتے سات۔ مفلسی مین عالی حوصلگی کا دعویٰ اور نمونہ۔

گھڑی مین گھر جلے اڑھائی گھڑی کی بھدرا۔ نیک ساعت کی انتظار مین اپنا کام خراب کرنا نقصان اُٹھانا۔

گھڑی مین گھڑیال۔ دم بھر مین کچھ سے کچھ ہوتا ہے۔

گھوڑا جارہ سے دوستی کرے تو کیا کھائے ۔ معاش کے معاملات مین مروت نہین ہوسکتی ۔

گھوڑون کو گھر کتنی دُور ۔ مستعد آدمی کی نزدیک بُعد کی کیا حقیقت ۔

گھوڑے گھوڑے لڑین موچی کا زین ٹوٹے ۔ دو آدمیون کی لڑائی مین بیچ بچاؤ کرنیوالے پر زحمت ۔

گھوڑے کی دُم بڑھے گی تو اپنی مکھی اُڑائیگا ۔ کمینہ اور ادنیٰ آدمی رتبہ پاکر بھی بےفیض ہی رہتا ہے ۔

گھی کہان گیا کھچڑی مین ۔ یگانون کو فائدہ ہوا ۔

گھونسون مین کیا اُدھار ۔ گھونسے کا جواب فوراً گھونسے سے دینا چاہیئے ۔

گھوڑا ملا تو کوڑا بھی مل جائیگا ۔ بڑا اور اہم کام ہوگیا تو اب چھوٹا بھی ہوجائیگا ۔

گھر نہ بار میان محلہ دار ۔ مفلسی مین ریاست کا دعوے ۔

گھوڑے بیچکر سوئے ہین ۔ کام سے فراغت پاکر بفکر بیٹھے ہین ۔

گھوڑے کو کیا دور ہے ۔ چالاک شخص اپنا مطلب جلد نکال لیتا ہے ۔

گھوڑے کو لات آدمی کو بات
گھوڑے کو تنگ آدمی کو ننگ } ۔ صحبت تیز و طرار کردیا کرتی ہے

گھر کرستر بلا سر دھر ۔ گھر کرنے مین ہزار رنگ کے جھگڑے لگ جاتے ہین ۔

گھرے ہو گئے ۔ خوب منافع ہوا ۔

گھُس پل کر نکل جانا ۔ بھیڑ پھاڑ کر کہین سے نکل بھاگنا ۔

گھی کے چراغ جل رہے ہین ۔ مراد حاصل ہونے پر خوشیان منائی جارہی ہین ۔

گھل مل گئے ۔ خوب میل ملاپ ہوگیا ۔

گھر پر گنگا خود آئی ۔ مقصد بے مشقت حاصل ہوگیا ۔

گھر سے کھویا تو آنکھین کھلین ۔ کچھ کھو کر تجربہ آتا ہے ۔

گھر گھر عید ہے ۔ سمان موافق ہے ۔

گھاگ ہے ۔ پُرانا جنڈ دل ہوشیار شخص ہے ۔

گھول میل ہے ۔ بڑی میل محبت ہے ۔

گھور کر دیکھا ۔ غصہ اور قہر کی نظر سے دیکھا ۔

گھر مین چوہے قلابازیان کھاتے ہین ۔ ظاہر درست لیکن باطن مین مفلس اور فاقہ مست ۔

گھر سکھ تو باہر چین ۔ جسکو گھر پر آرام اسکو باہر پردیس مین بھی خوشی میسر ہے ۔

گھر گھر ایک ہی لیکھا ۔ سب کا حال برابر ہے ۔

گھُن مین گھسیٹا ۔ ذلیل و رسوا کیا ۔

گھر مین کوڑی گر گئی تو دانت سے اٹھاؤنگا
اپنا حق کسی طرح نہ چھوڑونگا - کوڑی کوڑی
وصول کر لونگا -
گھر پر مٹی ڈالو - فتنہ فساد رفع دفع کردو -
گھر نکال دیا - خوب ہی مارا اور سزا دی -
گھر بس گیا - بیاہ یا شادی ہوگئی -
گھات مین تھا -
یا گھات مین لگا تھا - تاک مین بیٹھا ہوا تھا
گھان ڈالا - کسی کام کی ابتدا کی -
گھٹیا ہے - کم قیمت ہے -
گھر تنگ روزی فراخ - خرچ کم
آمد زیادہ -
گھر بگڑ گیا - گھر کا انتظام خراب اور
برباد ہو گیا -
گھوڑے دوڑ چکے - قوت آزمائی ہوچکی
طاقت تمام ہوگئی -
گھٹا ٹوپ اندھیرا - ایسی تاریکی
جس مین ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھائی دے -
گھر بار سب تمھارا پر کوٹھی کٹھلے کو
ہاتھ نہ لگانا - زبانی سب تمھارا مگر تصرف
اور خرچ کا خیال نہ کرنا -
گھر مین سوت نہ کپاس جولاہے سے
لٹھم لٹھا - بے سروسامانی مین مال و
دولت پر جھگڑا کرنا -
گھر چھوٹا سمدھیانہ بڑا - کم حیثیت شہرت زیادہ -

گھوڑے کو اشارہ گدھے کو لٹھ مارا -
شریف کیلیے اشارہ ہی کافی ہے رذیل کیلیے لاٹھی بھی کارگر نہین
گھائل کی گت گھائل جانے -
مصیبت زدہ مصیبت زدہ کی حالت
خوب جانتا ہے -
گھر کی سوبھا گھر والے کے سنگ -
مکان کی آبادی اور زینت مالک مکان
کے دم سے ہوتی ہے -
گھر در بوجھ بھاری - بڑی مشکل کا سامنا -
گھر رہے نہ تیرتھ گئے منڈ منڈا کر جوگی
ہوئے - بے محنت مطلب حاصل کرلینا -
گھر کی کھانڈ کرکری چوری کا گڑ میٹھا -
پرایا اور مفتی مال سب کو پسند آتا ہے -
گھر کے پیرونکو تیل کا مالیدہ - اپنے لوگونکے
ساتھ یہ دغا اور فریب -
گھر کے جلے بن گئے بن مین لاگی آگ
بن بیچارہ کیا کرے جب کرمون لاگی آگ

الٹتا ہے جو وقت قسمت کا دفتر
مصیبت نظر آتی ہر ایک جا پر

گھوڑے گئے گدھونکا راج آیا - اچھے
لوگ مر گئے برونکا ہی انکا مرتبہ بایا -
گڑھے کمہار برتے سنسار - ایک کے
ذریعہ سیکڑونکا فائدہ -
گھوڑے کی گھوڑسال مین قیمت ہے -
ہر چیز کی قدر و قیمت اسکے محل اور موقع پر ہوا کرتی ہے

گھی سنوارے سالن کو بڑی بہو کا نام۔

گھی مصالحہ کام کرے بڑی بہو کا نام۔ کام کوئی کرے نام کسی کا ہو۔

گھی گر گیا تو مجھے روکھی بھاتی ہے۔ قابو نہ چلنے پر قناعت تو پسند آیا ہی چاہے۔

گھوڑون راج بیلون اناج۔ فوج کے ذریعہ حکمرانی اور بیلونکے ذریعہ کھیتی ہوتی ہے۔

گھبرائی ہوئی ڈومنی پھر پھیر سہرے گائے۔ گھبراہٹ کی حالت مین موقع اور محل کچھ نظر نہین آتا۔

گھر کی مونچھین ہی مونچھین ملین نایا۔ تری فضول گوئی یا چکنی باتین ہین۔

گھر آئی کتیا کو بھی نہین نکالتے۔ اپنے پاس آئے ہوئے ادنی شخص کی بھی خوب خاطر مدارات کی جاتی ہے۔

گھر مین نہین نور بیٹیا مانگے موتی چور۔ بیٹے کی خواہش کا مقدور سے زیادہ ہونا۔

گھڑی بھر کی بے شرمی سارے دن کا آرام۔ ذرا سی بے شرمی مین اپنا مطلب نکل جاتا ہے۔

گئے تھے نماز کو روزہ گلے پڑا۔ سہل کام مین مشکل کام کا اشتراک۔

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہین۔ وقت کو بہت عزیز اور قیمتی تصور کرنا چاہیے۔

گیا ہے سانپ نکل اب لکیر پیٹا کر۔ جب کام کا موقع ہاتھ سے نکل گیا تو اسکے درپے ہونا عبث ہے۔

گیدڑ اورون کو شگون بتائے آپ اپنی گردن کتون سے تڑوائے۔ خودرا فضیحت دیگران را نصیحت۔ اورون کو نصیحت اور خود وہی کام کرنا۔

گیدڑ بھبکی ہے۔ ظاہری یا نمائشی دھمکی ہے۔

گیدڑ کی جب کمبختی آتی ہے تو شہر کی طرف جاتا ہے۔ جب نحوست آدمی کے پیچھے پڑتی ہے تو وہ بگڑنے والے کام کرتا ہے۔

گیہون دیکر گاجر کھائی۔ عمدہ چیز کے بدلے کم درجہ کی چیز مول لینا۔

گیہون کی روٹی کو فولاد کا پیٹ چاہیے۔ گیہون کھاکر لوگ اتراتے ہین۔

گیدڑ کے کہنے سے بیر نہین ٹپکتے۔ اُمید حسب دلخواہ نہین بر آتی۔

گیہون کے کھیت مین کرنجوا اُگا۔ بھلائی کی جگہ بُرائی حاصل ہوئی۔

گیہون کے ساتھ گھن بھی پس گیا۔ امیرونکے ساتھ غریب بھی مارا گیا۔

ل

لاتون کا دیو باتون سے نہین مانتا۔ شریر بغیر مار کھائے شرارت سے نہین باز آتا۔

لاٹھی مارے پانی جدا نہین ہوتا۔ تفرقہ پردازی سے رشتہ داری نہین جاسکتی۔

لاٹھی ہاتھ کی بھائی ساتھ کا - جو رفاقت کرے وہی رفیق ہے -

لا دے لدا دے لادن والا ساتھ دے - کوئی کام نکلنا -

لاٹھی کا گھر خاک ہو گیا - محنت رائیگان مال تلف -

لال پیلا ہو گیا - بے حد غصہ ہوا -

لاٹھی ٹوٹے نہ باسن پھوٹے - کام اس طرح کرے کہ کام بھی ہو جائے اور نقصان بھی نہ ہو -

لاگ ڈانٹ ہے - آپسمین نفاق ہے -

لاگ کرتا ہے دیکھنے مین کچھ اور معلوم ہوتا ہے ہوتا کچھ اور ہے -

لام باندھ دیا - تانتا باندھ دیا - ڈھیر لگا دیا -

لاچاری بری بہت سے بھاری - بیکسی بڑی سخت مصیبت ہے -

لائیگا دارا تو کھائیگی داری شوہر کمائیگا اور پیدا کرے گا تو بیوی کھائیگی -

لال بجھکڑ ہے - طنزیہ فقرہ بمعنے محض نادان -

لاحول پڑھو یا بھیجو - اس خیال کو دل سے دور کرو -

لاکھون مین - ضرور بالضرور -

لالچ بری بلا ہے - طمع بلا مین گرفتار کراتی ہے -

لاٹھی کے ہاتھ مالگذاری بیباق - سختی اور سختی سے کام جلد ہو جاتا ہے -

لاج کی آنکھ جہاز سے بھاری - خجالت اور شرمندگی بڑی بلا ہے -

لپڑ دھون دھون ہے - بڑی بدانتظامی ہے

لپٹے کا سانپ بنگیا - بے اصل بات

لبّا ڈگی کر رہا ہے - توبیج گھسوٹ رہا ہے -

لپیٹ لیا - آفت مین مبتلا کر دیا -

لپاٹی ہے - جھوٹا ہے -

لتی ہے - بڑا عادی ہے -

لٹا دھاری ہے - فقیر ہے -

لٹیا ڈوب گئی - بات یا کام خراب گیا -

لُٹیا ڈبو دی - بنا بنایا کام بگاڑ دیا -

لٹّو ہو گیا - لہولوٹ ہو گیا - فریفتہ یا عاشق ہو گیا -

لَٹ گیا - کمزور ہو گیا -

لُٹ گیا - نقصان ہوا -

لچھمی بغیر آدر کون کرے - بلا روپیہ کے تواضع مشکل ہے -

لڈو کہنے سے منھ میٹھا نہین ہوتا چکنی چپڑی باتون سے کام نہین چلتا -

لڑائی مین پھول نہین جھڑتے -
لڑائی مین لڈو نہین بٹتے -
لڑائی کو حتے الوسع بچانا چاہیئے -

لڑتون کے پیچھے بھاگتون کے آگے نہایت بزدل

لڑے فوج نام سردار کا - کارگذاری نوکرون کی افسر کا نام -

لڑکون کا کھیل نہین - آسان امر نہین -
لڑائی کا گھر ہانسی بیماری کا گھر کھانسی
مذاق کا نتیجہ لڑائی ہی اور کھانسی سے بیماریان
نکلتی ہین -
لڑاکا کے چار کان - لڑاکا آدمی چارون
طرف کی خبر رکھتا ہے -
لطف کن لطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش
مہربانی کا برتاؤ سب کو گردیدہ بنا
دیتا ہے -
لعل گودڑ مین نہین چھپتا - مشک کی
خوشبو چھپائے سے نہین چھپتی - یا ہنر اور
خصائل حمیدہ پوشیدہ نہین رہتے -
لفاظی چھانٹنا - محض باتین بنانا - غلو کرنا -
لقات ہو گیا - لاغر تن ہو گیا -
لکھے موسے پڑھے خدا - نہایت
بدخط - جو اپنا لکھا خود ہی پڑھ سکے -
لکھے نہ پڑھے نام محمد فاضل - جاہل جو
عالمانہ وضع اختیار کرے -
لکھ چوری لکھی چوری - زبان اور قلم سے
دونون سے چوری کرنا -
لکھتم کے آگے بکتم نہین چلتی - تحریر کے
سامنے تقریر کام نہین دیتی - یعنی بیکار ہے
لکھ پڑھ لو - کام پختہ کر لو -
لکیر کا فقیر ہے - ایک ہی بات پر اڑا ہی
لکڑ توڑ ہے - بہت مضبوط ہے -

لکل فرعون موسیٰ - ہر شریر آدمی کے
لیے ایک زبردست موجود ہی -
لکھا ہوا نہین مٹتا - تقدیر کا نوشتہ مٹائے
سے نہین مٹتا -
لکھے نہ پڑھے دو دو مارین کھڑے -
نادان ہوتے ہوئے کام کا خوب انجام دینا -
لکڑی کے بل بندر ناچے - مار کا خوف
بڑا ہوتا ہو - کام جلد کراتا ہی -
لگا تو تیر نہین تکا - ہمت کرنا چاہیے پھر کام
پورا ہو یا نہ ہو -
لگی بری ہوتی ہے - محبت جہان ہو گئی
ذرا مشکل سے جاتی ہے -
لگن تو لگی ہے خدا راس لائے - کامیابی
کے آثار ہین اگر خدا کو منظور ہی -
لگے رگڑا مٹے جھگڑا - مار سے کام
خوب سلجھایا جاتا ہے -
لگن لگ گئی - باہم میل محبت ہو گئی -
لگی لپٹی نہین رکھتا - معاملہ کا صاف ہے
صاف گو آدمی -
للو کے باپ جگادھر - جب یہ ایسے
ہین تو انکے باپ بھلا کیسے ہونگے -
لمبا ہونا - چلا جانا -
لمبے ہاتھون لیا - خوب ہی ذلیل اور رسوا کیا -
لنکا مین جسے دیکھا باون گز کا - ایک ہی
وضع اور مزاج کے سب آدمی -

لنڈ منڈ ہے - تنہا ہے - کوئی آگے پیچھے
نہین بے پروبال ہے - گول مول ہی -
انگوٹی مین پھاگ کھیلنا - مفلسی
مین عیش کرنا -
لنگ سے زیر لنگ کے بالا -
نے غم وزو نے غم کالا ٹ ٹ ٹ -
بے سروسامان کو چور کا کیا ڈر -
لنگر کیا - مقام کیا ٹھہر گیا -
لنگاڑہ ہے - شریر ہی - بدقماش ہی -
لنبا بے ڈول ہی - دراز قد یا قد بالا ہی -
لنگوٹیا یار ہے - بچپن کا دوست
ساتھ کھیلا ہوا -
لنگڑے نے چور پکڑا دوڑو میان
اندھے - ایسے شخصون کے مددگار
ایسے ہی ہونے چاہئین -
لوندکا موسل - خواہ مخواہ دخیل -
لوہا جانے لوہار جانے دھونکنے والے
کی بلا جانے - معاملہ والے نقصان و
نفع جانین بیچ والے کو کیا معلوم -
لوہا ٹھنڈا گرم لوہے کو کاٹتا ہے -
متحمل اور غمخوار خشمگین شخص کو ڈھیر اکرتا ہی -
لو اور سنو - یہ عجب ماجرہ یا تماشہ ہی -
لوہے ٹھنڈے ہوگئے - دلولہ مٹ گیا -
لومڑی کے شکار کو شیر کا سامان چاہئے
چھوٹے کام کے لیے بھی بڑا سامان درکار ہی

لوہے کے چنے ہین - بڑی سخت محنت
کا کام ہے -
لوٹ کے ترپھل بھی بھلے - مفت کا
مال برا بھی اچھا ہوتا ہے -
لوٹ مین چرخہ بھی غنیمت ہے - مفت
کی ہر چیز اچھی ہے - مفت را چہ گفت -
لہو لگا کے شہیدون مین داخل ہونا
برائے نام کام کرکے کارکنان کی فہرست
مین شامل ہوجانا -
لہو منہ کو لگ گیا - مزہ پڑ گیا -
لہو نے جوش مارا - اپنے کو دیکھکر دل
مین محبت آگئی -
لہو لہان ہوگیا - زخمی خونا خون ہوگیا -
لہو پی لونگا - دم نکال لونگا -
لینا ایک نہ دینا دو - مفت کی زحمت
مین نہ پھنسنا اور واسطہ نہ رکھنا -
لینے کے دینے پڑ گئے - فائدہ کے
عوض نقصان ہوا -
لینا نہ دینا باتون کا جمع خرچ - محض
باتون مین ٹال دینا -
لیلے را بچشم مجنون باید دید - معشوق
کی خوبیان کو عاشق ہی خوب
جانتے ہین -
لینڈی دماغ کو چڑھ جانا - متکبر اور
مغرور ہوجانا - تھوڑی سی چیز پر پھول جانا -

م

مادرچہ خیالیم و فلک درچہ خیال - اپنا سوچا ہوا کچھ نہین ہوتا -

مان مرگئی بیاہی بیٹے کا نام جمنا - مان باپ تو غربت مین مرگئے بیٹا اپنے تئین امیر کہتا ہے -

مارا چہ ازین قصہ کہ گاؤ آمد و خر رفت - کسی کے عزل و نصب سے ہمین کیا مطلب -

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے - مار کھانے سے سرکشی جاتی رہتی ہے -

مان کا بڑا اشتیاق - محبت و مدارات کی تھوڑی چیز بھی بہت ہوتی ہے -

مارے نہ کوٹے دل ہی دل مین گھونٹے - درپردہ کسیکو اذیت دیکر سیدھا کرنا -

مال حرام بود بجاے حرام رفت - حرام کی کمائی حرام ہی کام مین صرف ہوتی ہے -

مال عرب پیش عرب - اپنی شے کو اپنی ہی نگہبانی مین رکھنا -

مال مفت دل بے رحم - مفت کا مال بیدردی سے خرچ کرنا -

مان پسنہاری بھلی باپ لکھ پتی نہین بھلا - باپ کی بہ نسبت مان کو محبت کہین زیادہ ہوتی ہے -

مان کا پان بہت ہوتا ہے - خاطرداری سے تھوڑا ملے وہ بھی بہت ہے

مان نہ مان مین تیرا مہمان - خواہ مخواہ کسی امر مین دخل دینا -

مانو تو دیو نہین تو پتھر - اعتقاد شرط اور مقدم ہے -

مان بھٹیاری پوت فتح خان - اپنی حیثیت سے بڑھ جانے والے کو کہتے ہین -

مادر پدر ہو رہے ہین - گالی گلوج ہو رہی ہے -

مال پر زکوۃ ہے - آمد پر خیرات بھی منحصر ہے -

ماگھ کا جاڑا جیٹھ کی دھوپ - دونون سخت ہوتے ہین -

ماہی ماہی را خورد ماہی گیر ہر دو را خورد - ہر زبردست کے لیے ایک زبردست ہے

مان بیٹے مین لڑائی ہوئی لوگون نے جانا بیر پڑا - انہون کی لڑائی و خفگی دیرپا نہین ہوتی -

مارنے والے سے جلانیوالا بڑا ہے - دشمن اگر قویست نگہبان قوی تر است - خدا محافظ ہو تو کوئی دشمن کچھ نہین کرسکتا ہے

مال ہو ذی نصیب غازی - کسیکی چیز غیر کے پاس اتفاقیہ ہو پہنچ جانا -

ماگھ ننگے بیسا کھ بھوکے - ہمیشہ مفلس

مات دیدینا۔ ہرادینا۔ زک دیدینا۔
مال مفت دل بیرحم۔ مفت اور
بے محنت کے مال کو بیدردی سے خرچ کرنا۔
مار بر گنج ہے۔ تکلیف دہ شے بن گیا
ہے نہ خود استعمال کرتا ہے نہ دوسرے کو
استعمال کرنے دیتا ہے۔
مارے اور رونے نہ دے۔ زبردست
کا ٹھینگا سر پر۔
مارا کو کیا مارا۔ جو خود ہی مر رہا ہو اُس کا
مارنا کچھ دلاوری کا کام نہیں۔
مان کا دودھ پینا لیا ہے۔ جائز اور
حلال کر لیا۔ یا مشکل کام کو آسان سمجھ رکھا ہے۔
مارکے اُتو کر دونگا (یا) بنا دونگا۔ ایسی سخت
سزا دونگا کہ جسم پر نشان ظاہر ہونگے۔
ماتھے کا ٹیکا ہے۔ گلے کا ہار بنگیا ہے کسیوقت
پاس سے ہٹتا ہی نہیں۔
مار مار ہو رہی ہے۔ بڑی جلدی کی جا رہی ہے۔
مارے مرے نہ کاٹے کٹے۔ مشکل کام جو
ختم ہونے ہی کو نہ آئے۔
مار رکھا۔ غضب کر لیا۔
ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ۔ بے تکی اور بے محل
یا بے موقع بات ہے۔
ماتھے پر بل پڑنا۔ چین بجبین ہونا یا غصہ ہو جانا۔
مارے آپ لگا دے تاپ۔ کرے
آپ اور دوسرے کے سر تھوپے۔

مار گزیدہ از ریسمان می ترسد۔ دودھ
کا جلا چھاچھ پھونک پھونک پیتا ہے۔
مان ڈائن ہو تو کیا بچوں ہی کو کھاویگی
انسان غیروں کے ساتھ کیسا ہی سلوک
اور برتاؤ کرے مگر اپنوں کا ضرور خیال رکھیگا
مان چیل باپ کوا۔ دوغلہ۔ کم اصل
مان ٹینی باپ کلنگ جنکے بچے رنگ برنگ
مان کم ذات والی یا کم اصل اور باپ اچھے
خاندان والا اور کوئی بچے ان کے مان پر
پڑے ہوں اور کوئی باپ پر۔
مارتے کے ہاتھ پکڑے جاتے ہیں۔
بولتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔
زبان کسی کے روکے نہیں رکتی۔ یہ
بے قابو کی چیز ہے۔
مار مار کے حافظ قرآن داد الٰہی ہے۔ کوشش
مین لگا رہے تو کچھ نہ کچھ ہو ہی رہتا ہے۔
مان وہی ڈومنی باپ پوت براتی
بے سروسامانی کی حالت مین کوئی کسیکا
ساتھ نہیں دیتا سب کام خود ہی انجام
دینا ہوتے ہیں۔
مان مارے تو بھی مان ہی مان بکارے
یہ محبت مادری کا تقاضا ہی ہے۔
مال کی خاطر پہاڑ اُٹھاتے ہین۔
مال کے خیال اور اُمید مین مشکل سے
مشکل کام کر گذرتے ہین۔

ماٹ کا ماٹ بگڑا ہوا ہے - سب کے سب بیوقوف ہو گئے ہین -
ماس بنا سب گھاس رسوئی - بغیر گوشت کے کھانا کچھ دلپذیر نہین ہوتا -
مانس سب کھاتے ہین ہاڑ گلے مین کوئی نہین باندھتا - لائق شخص کی قدر ہوتی ہے نالائق کو کوئی نہین پوچھتا -
مان کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک ہی جگہ سے مختلف اقسام کی شکلین نکلنا - ایک ماں باپ کے لڑکے رنگ برنگ
مان کہے میرا ہوا بڈیرا عمر کہے مین آئی نیٹرا - بچہ کی عمر دیکھکر ماں باپ خوش ہوتے ہین مگر حقیقت مین عمر کی زیادتی عمر کی کمی ہوتی ہے -
مان کو نہ باپ کو جو ہے سو اپنے آپکو - ماں باپ کو نہ پوچھنا - اپنی ہی تن پروری مین لگے رہنا -
مالک زندہ مال بیراث - حقدار ترسین انگار برسین - بدمعاشون کا سامنے مالک کے مال کھانا اور اڑانا -
مادھو کا دینا اودھو کا لینا - معاملہ صاف نہ ہونا -
مثل مشہور کہ شب دمیان ست اتنا وقفہ ہوتا ہی کیا ہی - اتنی دیر مین خدا جانے کیا سے کیا ہو جائے -
متھرا کا چوبا ہی - بہت موٹا ہے -
مٹی کا ڈھونڈہ ہے - کسی مصرف کا نہین نہایت بیوقوف اور کم سمجھ -
مٹھر ہے - سست اور کاہل ہی -
مٹ مروا ہی - بڑا زبردست - بے جھجک
مٹی سے گھی نکالتا ہی - بڑا ہی بخیل ہی -
مٹیا پھوس ہی - کسی مصرف کا نہین -
مجھے تو بھیرو ین بھاوے - خواہ مخواہ کسی فن مین اپنی ماہیت جتانا -
مجھے کیا کہتا ہے - مجھ کیون الزام لگاتا ہی -
مجھی کو کھود یا - تباہ و برباد کر دیا -
مجلس مین شیخ شلیتے مین میخ - دونون خرابی برپا کرتے ہین
مجرد سب سے اعلیٰ ہی نہ سسرا ہے نہ سالا ہے - مجرد سب جھگڑون سے پاک اور بری ہوتا ہے -
مجھے کوئی نہ مارے مین سب کو مارآؤن کم ہمتی اور نامردی کا کام -
مچھلی کے پوت کو کون تیرنا سکھاتا ہی مچھلی کے جائے کن ترائے - لائق خود ہوشیار ہوتے ہین انکو تعلیم کی ضرورت نہین ہوتی -
مچھلی تو نہین جو سڑ جائے گی شادی مین اگر کچھ دیر ہوئی تو کونسا ہرج واقع ہو جائے گا -

محرم کی پیدائش ہے - رونی ہوئی صورت سدا غمگین -

محمد شاہی مہر ہے - بے کھوٹی - سب عیبون سے پاک -

محنت کرے مرغا مرے بچے کھائے بلائی - مال مشقت سے کوئی جمع کرے اور کوئی اُڑائے -

محلہ مین آئی برات پڑوسن کو لگی گھبراہٹ - ہمسائی کی ہمدردی کا سبب تا ہے

محنت کو راحت ہے - مشقت کرنے سے ترقی ہوتی ہے -

محنت برباد گنہ لازم - محنت رائیگان گئی الزام آگے آیا یا سر تھپا -

محتسب را درون خانہ چہ کار - آدمی کو اپنے کام سے کام - فضول باتون سے کیا مطلب -

محمود کے گھر رہے مسعود کے گھر انڈے دئے - آرام کسی سے ملا فائدہ کسیکو پہونچایا -

مخول کر رہا ہے - ٹھٹھول ہنسی مذاق یا فضول باتین کر رہا ہے -

مخولیہ ہے - محض باتونی ہے مسخرہ ہے -

مدعی سست گواہ چست - اہل غرض کی بے پروائی رفقا کی مستعدی -

مدت پنجروزہ ہے - مدت یا زمانہ بہت قلیل ہے -

مدت مدید گذری - بہت دن گذرے -

مڈبھیڑ ہو گئی - اتفاقیہ ملاقات ہو گئی -

مرا بخیر تو امید نیست بد مرسان - بھلائی تو گئی گذری بُرائی ہی نکر -

مردیت بیازما و انگہ زن کن - آدمی پہلے اپنے حال کو جانچ لے پھر کسی کام کی ہمت کرے -

مرتا کیا نہ کرتا - جب جان پر آ بنتی ہے تو جائز ناجائز سبھی کام کر لئے جاتے ہین -

مُردہ دوزخ مین جائے یا بہشت مین ملا کو حلوے مانڈے سے کام - ہر صورت سے اپنی غرض کو مقدم سمجھنا -

مُردہ پر جیسی سو من مٹی ویسی ہزار من مٹی - مصیبت زدہ ہو کر پھر مصیبت کا اندازہ نہین ہوتا -

مرگئے مردود جنکا فاتحہ نہ درود - مردود خلائق کا یہ انجام -

مرغ کی ایک ہی ٹانگ - سخن پروری -

مرگ انبوہ جشنے دارد - ایک حالت مین سب کا ہونا -

مرے باوا کی بڑی بڑی آنکھین - بعد وفات بزرگ بزرگداشت زیادہ کرنا -

مری بھیا بامھن کے نام - نکمی چیز کسیکو دینا -

مرے پر سو دُرّے - مصیبت زدہ پر مستزاد مصیبت -

مرد آدمی ہے۔ جوانمرد شخص ہے۔

مرے چور پرائے دہن پر۔ چور پرائے مال پر اپنی جان کھودیتا ہے۔

مرنے سے کیا ڈرنا۔ موت سے کسیطرح چھٹکارہ نہین ہوسکتا تو پھر اس سے کیا ڈرنا۔

مرزا پھویہ ہین۔ نازک مزاج اور نازک بدن ہین۔

مردہ کی گھن پہچانتا ہون۔ تمھارے حیلے اور چالاکیون سے خوب واقف ہون

مرتے کو مارین شاہ مدار۔ مصیبت زدہ کو ستانا اور دکھ دینا۔

مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ خداوندکریم کی مرضی سب پر مقدم ہے۔

مرے جائین ملارین گائین۔ پیٹ سے فاقہ طبیعت خوش بے اندازہ۔

مردہ بدست زندہ۔ لاچار شخص کا کسی زبردست کے قابو مین ہونا۔

مرغون کی سی لڑائی ہے۔ بیوجہ اور بے غرض لڑ پڑنا۔

مردہ ہے۔ سست لاغر کمزور شخص۔

مردار ہڈی پر لڑمرتے ہین۔ حرام کے مال پر فتنہ و فساد ہے۔

مرغی چھاگئی۔ صورت بدل گئی۔ حالت غیر ہوگئی۔

مردہ کا مال نہین ہے۔ مفت یا ارزان نہ مل سکیگا۔

مردہ دل ہے۔ پژمردہ اور کم ہمت شخص ہے۔

مرچین لگ گئین۔ بات بری معلوم ہوئی تو چلا اٹھا یا جھنجھلا پڑا۔

مردہ کا مال ڈھونڈھتے ہین۔ مفت یا ارزان شے تلاش کرتے ہین۔

مرنے کی بھی فرصت نہین۔ مطلق فرصت نہین۔

مرمرکے
مرٹک کر } بڑی محنت اور مشقت سے

مرغ کی بانگ کو کون سنتا ہے۔ کم رتبہ کے شخص کیطرف کون توجہ کرتا ہے۔

مرنے کو جی چاہے گھر مین کفن کا توڑا۔ اپنی حیثیت سے زیادہ کی خواہش کرنا۔

مرغی کو تکلے کا داغ بہت ہے۔ کمزور کو تھوڑی سی تکلیف اور مصیبت بہت ہوتی ہے۔

مرغی اپنی جان سے گئی کھانیوالے کو مزہ نہ آیا۔

مرے ڈوم تیت گالے دتار کو ہنسی آوے۔ نقصان تو ہوا مگر کام نہ بنا۔

مردہ کو بیٹھکر روتے ہین روزی کو کھڑے ہوکر۔ انسان کو موت سے زیادہ غم اور فکر روزی کی ہوتی ہے

مرد مرے نام کو نامرد مرے نان کو۔ مرد آدمی نام کے طالب ہوتے ہین اور نامرد لوگ روٹی کے۔

مرکھنا بیل جی کا جلا یا۔ نہ تو اسکا کوئی خریدار اور نہ اُسکو پال سکتے ہین۔

مرد کی بات گاڑی کا پہیا آگے کو چلتا ہے۔ دونون اپنے کام مین مشتاق ہوتے ہین۔ ہٹتے نہین ہوتے۔

مرد چون پیر شود حرص جوان میگردد۔ بڑھاپے مین حرص زیادہ ہو جاتی ہے۔

مرد بے توشہ برنگیرد گام۔ بغیر غذا کے ہاتھ پیر نہین چلتے۔

مُردن بعزت بہ از زندگانی بہ مذلت عزت و آبرو سے مرنا ذلیل زندگی سے اچھا ہی

مرّبی بیار و مربا بخور۔ بغیر ذریعہ کام نہین ہوتا۔

مزاج عالی تو شک نہ تھالی تہیتی مین عالی دماغی کرنا۔

مزہ چکھ لیا۔ انجام یا نتیجہ دیکھ لیا۔

مزاج بگڑ گیا۔ مزاج بدل گیا۔

مسلمانی اور انا کانی۔ بے مروتی نامناسب حال ہے انسان خصوصاً مسلمان کو مفر جانتے

مست الست ہی۔ پورانا اور لاپروا۔

مسجد کا مینڈھا ہے۔ مفت کے ٹکڑے توڑتا ہی محنت مزدوری نہین کرتا۔

مسٹنڈہ ہی۔ خوب موٹا تازہ اور زبردست ہی

مسجد ڈھہ گئی محراب بچ گئی۔ اصل شئ خراب ہو گئی نقل باقی ہی

مست قلندر۔ آزاد شخص ہی۔

مسافر کی گٹھری بنا ہوا ہی جا بجا کے مارے سکڑا پڑا ہی

مسلمانان در گور مسلمانی در کتاب کمال والے لوگ گذر گئے انکی باتین درج رہ گئیں۔

مشتے کہ بعد از جنگ یاد آید بر کلہ خود باید زد۔ موقع نکل جانیکے بعد پچھتانا حماقت ہے۔

مشتے نمونہ از بسیارے (یا) خروارے بانگی دیکھکر کل شے کا اندازہ کرنا۔

مشعلچی آپ ہی اندھا ہے۔ اور کو کیا مشعل یا روشنی دکھائیگا۔

مشک آنست کہ خود ببوید نہ کہ عطار گوید ہنر کی خوبی چھپی نہین رہتی خود ظاہر ہو جاتی ہی

مصنف ہی۔ باتین دل سے گڑھتا ہی

مطلب سعدی دیگر ست۔ دلی مقصد کچھ اور ہی ہے زبان سے کچھ اور ہی کہتا ہی۔

مغز بلبلا کر دیا۔ خوب ہی مارا۔

معزول شوند معقول شوند۔ معزول ہو کر حالت درست ہو جاتی ہی۔

معاملہ کھٹائی مین پڑ گیا۔ معاملہ تاخیر طلب یا بحث طلب ہو گیا۔

معمہ ہے۔ پیچیدہ بات ہے۔

مغز چاٹ لیا - } مغز کھا گیا - بڑی بک بک کی
مغز چن لیا - }

مغز خالی ہو گیا - بہتیرا مغز مارا لیکن سب بے سود -

مغز پھر گیا سنتے سنتے تھک گیا یا دماغ ہلگیا مغرور ہو گیا

مغز مین کیڑا ہے - بڑا بکی یا جھکی ہی -

مغز ٹل گیا یا چل گیا ہی - دیوانہ ہو گیا ہی

مغز پچی کردیا - دماغ پریشان کردیا -

مغموم - افسردہ خاطر - آشفتہ حال -

مغلوب الغضب شخص ہی بڑا ہی غصہ ور آدمی -

مغرور ہو گیا - بڑا گھمنڈی ہے -

مفت کی شراب قاضی نے بھی حلال کی - مفت کے مال مین جائز ناجائز کا خیال نہین کیا جاتا -

مفلسی مین آٹا گیلا یا ڈھیلا یا پتلا - تنگدستی مین نقصان -

مفت کا شکار ہی - بے محنت مشقت حاصل ہوا ہو

مفت را چہ گفت - مفت کی چیز کا کیا کہنا

مفت ہے - بہت ارزان ہی -

مفت کی گنگا نام کے غوطے - مفت مال جتنا چاہو خرچ کرو -

مد نظر مطلب بات کرنا - موافق یا مناسب حال گفتگو کرنا -

مفت خورا ہی - مفت کا مال کھاتا ہی -

مفلس کی جوانی جاڑے کی چاندنی یون ہی جاتی ہی - چیز کا بیکار اور بیفائدہ ضایع ہونا -

مقراض کی طرح زبان چلتی ہے بلا سوچے سمجھے جلدی جلدی بکے جاتا ہی تھمتا ہی نہین -

مکے مین رہتے ہین مگر حج نہین کیا اچھی صحبت مین بھی رہکر بے فیض ہی رہے -

مکے گئے نہ مدینہ پہونچے بیچ ہی مین حاجی ہوئے بے محنت کوئی کام کرلینا -

مکھیان بھنکتی ہین - کوئی پرسان حال یا خبر گیران نہین -

مکھی چوس ہے - بڑا کنجوس اور بخیل ہے -

مکھی بال سب دیکھ لو - بھلائی برائی عیب نقص سب ملاحظہ کرلو -

مکر چکر کی کہانی آدھا دودھ آدھا پانی گفتگو مین آدھا جھوٹ آدھا سچ ہوتا ہی -

مکھی بیٹھی شہد پر پنکھ لیے لپٹائے ہاتھ ملے اور سر دھنے لالچ بری بلائے لالچ کے سبب آدمی مصیبت مین گرفتار ہو جاتا ہے -

مکھی چھوڑنا ہاتھی نگل جانا چھوٹی چھوٹی باتون مین ایمانداری جتلانا اور بڑے بڑے مال مار کر ڈکار تک نہ لینا -

مکر و فریب مجھ سے نہ کرو - حیلہ اور
چال کی باتین مجھ سے نہ چلو -
مُلّا کی دوڑ مسجد تک - حتی المقدور
دوا دوش کرنا -
مُلک سے بلک - بلک سے ملک سا
بہت سے تھوڑا تھوڑے سے بہت -
مُلّا کی داڑھی تبرک ہی مین گئی -
کسی چیز کا بیفائدہ اور بیکار ضایع ہو جانا -
مُلّا کی ماری حلال - بڑے آدمیون
کا عیب بھی ہنر سمجھا جاتا ہے -
ملکے کی لہر گنگا - اتفاقیہ ملاقات اور
صاحب سلامت ہوگئی ہو -
ملارین گاتا ہے - خوب چین کرتا ہی
خوشحال ہے -
ملک چھان ڈالا - بہت تفتیش کی -
ملنگ کا اور - آگ اور پھوس
کا کوئی ساتھ نہین - دو غیر جنس کے میل کا
نتیجہ فساد -
ملاح در چین کشتی در فرنگ - معاملہ
کہین معاملہ کرنے والا کہین -
ملاحی سنانا - گالیان بری طرح کہنا -
ملاحی کی ملاحی دی بانس کے بانس
کھائے - بدتدبیر کا انجام بد ہوتا ہے -
ملاحظہ کی جگہ ملاحظہ کیا جاتا ہے -
مروت والے کے ساتھ مروت کیجاتی ہو -

مل جل کرتے رہئے کاج
جیتے ہارے نہ آوے لاج
سبکی صلاح و مشورہ کے کام مین کوئی الزام
نہین دے سکتا -
ممبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے -
چھوٹی باتون سے پرہیز اور بڑی ممنوعہ باتون پر دلیر -
منڈھتے بنی ہی تو خوب بجتی ہے
حسن تدبیر سے کل کام اچھا ہوتا ہی -
من مانی گھر جانی - کسی کا دباؤ نہ ماننا
اور خود مختاری کرنا -
من چلتا ہے ٹٹو نہین چلتا - ارادہ
مصمم ہی مگر مقدرت نہین -
من بھاوے منڈیا ہلاوے -
باطن مین منظور ظاہر مین انکار -
من بھر کا سر ہلاتے ہین پیسہ بھر کی
زبان نہین ہلاتے - یعنے بڑے
مغرور و تکبر ہین -
منھ دیکھ کے تھپڑ لگایا جاتا
ہے - حیثیت دیکھا پرتا ذکیا جاتا ہی -
منھ دیکھی سب کہین خدا لگتی کوئی
نہین کہتا - سب خوشامد چاپلوسی
کرتے ہین سچی بات کوئی نہین کہتا ہے -
منھ سے نہ کیا - مارے شرم کے منھ چھپا لیا -
منھ بھی سامنے نہ کیا - شکل تک نہ دکھائی
منھ پہ مارو - ٹھادر

منھ تو دیکھو - یہ صورت اور یہ دعوی۔

منھ پر ٹھیکری رکھ لی - کچھ لحاظ نہ کیا بیمروتی برتی۔

منھ چڑھائے ہوئے ہے - غصہ مین بھرا ہوا ہے تیوری چڑھائے ہوئے ہے۔

منھ لگا ہوا ہے }
منھ چڑھا ہوا ہی - } بڑی دوستی ہی۔

منھ مین لگام نہین - خاموش نہ رہنا بے سوچے سمجھے یا بے ٹھکے پن سے بول اُٹھنا۔

من امراؤ کرم دلدری - ریاست اور امیری کی بو اور میسر کچھ نہین -

من اُتکا تن جھٹکا - محبت کا یہی نتیجہ عاشقی و لاغری ہے ساتھ ساتھ۔

منھ سوئی - پیٹ کنوئی - بڑا کھانے والا۔

منھ مانگا ملنا - حسب دلخواہ ملنا۔

منھ سے نکلی کوٹھون چڑھی - }
منھ سے بات نکلی اور پرائی ہوئی } بات زبان سے نکلی نہین کہ مشہور ہوئی۔

منھ دھو رکھو - مقصد حاصل ہونیکی قطعی توقع نہ کرو

من یا منھ پھر گیا - غبت نہ رہی یا جاتی رہی

منھ پھیر لیا - بے التفاتی برتی۔

من کے ہارے ہار ہے من کے جیتے جیت - ہار جیت سب دل کی ہوتی ہے ہمت مردان مدد خدا - ہمت کرنے سے سب کام بن پڑتا ہے۔

منھ کالا ذات اُجالا - شریف ہوکر کمینہ پن کا برتاؤ برتے یا وضع اختیار کرے۔

منھ مانگی موت بھی نہین ملتی - آرزو پوری نہین ہوتی۔

منھ کھائے آنکھ لجائے - جس سے کچھ فائدہ اور کام نکلتا ہے اُسکا لحاظ بھی ہوتا ہی

منھ کا نوالہ نہین - آسان نہین -

منھ سنبھالکر بولو - ہوش مین آکر گفتگو کرو۔

منھ دکھانے کو جگہ نہین - بڑے شرم کی بات ہے۔

منھ چلتا رہتا ہی - ہر وقت کھاتا رہتا ہی یا ہر وقت بولتا رہتا ہے - کسیوقت زبان نہین بند ہوتی ہے۔

منھ پر بھبوت مل لیا - فقیر بن گیا یا ہو گیا۔

منھ سے کیا پھول جھڑ رہے ہین - طنزیہ فقرہ ہے کیسی نازیبا باتین کر رہا ہی - شریف ہو کر گالی گلوج بک رہا ہی۔

منھ مین پانی بھر آیا - حرص دامنگیر ہوئی۔

منھ پر تھوک دیا - شرمندہ کردیا۔

منھ تمتما گیا - غصہ کے مارے سرخ یا آگ بگولہ ہو گیا۔

من بھر گیا - طبیعت سیر ہو گئی -

منھ میٹھا کرو - کچھ کھلواؤ۔

منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے - خاموش ہوکر رہ گئے

من مین بسی سینہ مین دھنسی ۔ پسند آئی بات کا ہردم خیال رہتا ہے ۔

منھ پر مہائی پیچھے دغا کرائی ۔ منھ پر تعریف پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ۔

منڈا جوگی اور پسی دوا معلوم نہین ہوتی ۔ انکا حال نہین کھلتا ۔

منبر کو بنائے مسجد کو ڈھائے ۔ چھوٹی باتون مین اظہار ریاکاری بڑی باتون مین خلاف دینداری ۔

من مین شیخ فرید بغل مین گھنیلا ۔
من مین رام بغل مین اینٹین ۔
ظاہر مین کچھ باطن مین کچھ ۔

منھ لگائی ڈومنی کنبہ لائی ساتھ ۔ لالچی آدمی ذراسی توجہ اور التفات سے پیچھے لگ لیتا ہے ۔

من کو بھائے تو ڈھیلا بھی سپیاری ہے بری چیز بھی پسند آنے پر اچھی معلوم ہوتی ہے ۔

من چہ میگویم طنبورہ من چہ میگوید ۔ بے تکی یا بے سری باتین کرنا ۔

من آنم کہ من دانم ۔ اپنے حال سے آپ ہی خوب واقف ہون ۔

من خوب می شناسم پیران پارسا را ۔ بڑے پارسا بنتے ہین مجھ کو انکے حال کی سب واقفیت ہے ۔

منھ مین دانت نہ پیٹ مین آنت ۔ نہایت بڈھا اور ضعیف ۔

من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو ۔ جیسا مین تجھکو کہون ویسا تو مجھکو کہہ ۔

من چنگا کٹھوتی مین گنگا ۔ ہر شخص اپنا آرام چاہتا ہے دوسرے کے دکھ مصیبت کی کیا پروا ۔

موت سر پر کھیل رہی ہے ۔ شامت آئی ہے ۔

موتی کی سی آب ہے ۔ عزت کو جاتے دیر نہین لگتی ۔

مولی اپنے پتون خود بھاری ہے اپنا ہی بار مصارف کیا کم ہے ۔

موم تو نہین ہو کہ پگھل جاؤ گے ۔ کیون نامرد اور کم ہمت بنے جاتے ہین ۔

موچی کے موچی رہے ۔ سب کچھ سیکھا مگر پھر ویسے ہی ویسے ۔

موم کی ناک جدھر چاہو پھیر لو ۔ نرم اور ملائم مزاج کا آدمی ہر بات مان لیتا ہے ۔

موٹی بات سمجھ مین نہین آتی ۔ بڑی بھدی عقل کا شخص ہے ۔

مونچھون پر تاؤ دیتے ہین ۔ بہت خوش و خرم ہین ۔

موت بھلی کہ جان کندنی ۔ ہر وقت کی تکلیف سے موت بہتر ہے ۔

موج کرتا ہے۔ چین کرتا ہی۔

موے پر سو دُرے۔ آفت مین مصیبت۔

موکو نہ توکو جو لے مین جھوکو۔ نہ تو میرے مصرف کی اور نہ تیرے مطلب کی۔

موت نکل پڑا یا خطا ہو گیا۔ بہت ڈر گیا۔ خوف کھا گیا۔

مولیٰ ہاتھ بڑائیان جس چاہے تس دے

عزت اللہ تعالےٰ کے اختیار مین ہر جسکو چاہے شاہ کرے جسکو چاہے فقیر۔

موزے کا گھاؤ میان جانے یا پاؤن

ہر شخص اپنی تکلیف خود ہی سمجھ لیتا ہی۔

موت کی دہار نہین سوجھتی۔ بڑا فتین ہے۔ بڑا ہی آفت کا ہی۔

موری مین اینٹ اڑ گئی۔ بنتا ہوا کام بگڑ گیا۔

موت نہین زحمت ہی۔ حق مارا نہین جاتا دیر ضرور ہے۔

مونھ پر۔ روبرو۔ سامنے۔ برملا۔

مُنھ پھیر دیا۔ مغلوب کر دیا۔ ہٹا دیا یا ہرا دیا۔

موت کہو تو بیماری مانتا ہے۔ مشکل تمام نصف پر راضی ہوتا ہے۔ جب بڑا دباؤ ڈالو تب تھوڑا مانتا یا منظور کرتا ہے۔

موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھین۔

نعمت کی قدر ضایع ہونے کے بعد ہوتی ہی

موے شیر سے جیتی بلی اچھی ہے۔

مردہ زورآور سے زندہ کمزور بھی اچھا ہوتا ہے۔

مونگ موٹھ مین چھوٹا بڑا کون۔

ایک جنس یعنے برادری کے بھائی سب برابر۔

مودتِ اہل صفا چہ در رو چہ در قفا

صاف دل والون کا ظاہر و باطن یکسان ہوتا ہے۔

مورکھ کی ساری رین چاتر کی ایک گھڑی۔ عقلمند کام کو گھڑی بھر مین کر ڈالتا ہی اور نادان اُسمین چار پہر لگا دیتا ہی۔

مولی پھیڑ خواجہ خضر کی نیاز۔ خراب اور بگڑی ہوئی چیز غیر کو دیجاتی ہے

مور ہمان بہ کہ نباشد پرِ شش۔

آدمی اپنی حد سے بڑھنے مین گرفتار بلا ہو جاتا ہے۔

مورچگان را چو بود اتفاق
شیر ژیان را بدر آرند پوست

اتفاق کے ذریعہ زبردست کو بھی زیردست کر سکتے ہین۔

مہر تو بے پر دودھ نہین۔ بھیکی محبت ہے۔ یا مُنھ دیکھی الفت ہی۔

مہنت بنا ہوا ہی۔ خوب موٹا تازہ ہی
مہنگا رووے ایکبار سستا رووے بار بار۔ ارزان بعلت گران بحکمت
مہمان اور بخار کو اگر کھانا ندو تو پھر نہین آتے۔ فاقہ بخار کا بہتر علاج ہی اور مہمان کے لیئے جواب۔
میٹھا میٹھا ہپ کڑوا کڑوا تھو۔ مرغوب شے کو لینا نامطبوع شے سے نفرت۔
میان کماؤ بی بی اُڑاؤ۔ ایک جمع کرے دوسرا صرف کرے۔
میرے دونون میٹھے۔ دونون سے محبت اور سروکار۔
میرے گھر سے آگ لائے نام رکھا بیسندر۔ تقلید کرکے تجدید کا دعوی کرنا۔
مینڈکی چلی مدارونکو۔ نکمے آدمی کو کسی بات کا حوصلہ۔
مینڈکی کو بھی نوزکام ہوا۔ ادنی شخص کو غرور اور دماغ ہوتا جاتا ہی۔
مین نے کیا گھُس ملادیا۔ } میرے
مین نے کیا بس ملادیا۔ }
کہنے کا کیون برا مانتے ہو۔
مین نے چار برسا تین تمسے زیادہ دیکھی ہین۔ میلرہن اور تجربہ تمسے زیادہ ہی
میٹون کا گھر برا۔ کوئی تدبیر کارگر نہین۔
میٹھا اور پھر کٹھوت سے۔ اور مرغوب شے کی زیادہ خواہش

میری بلا سے۔ } مجھ کو کیا غرض کچھ بھی ہو۔
میری جوتی سے۔ }
مین تو ڈوبا مگر تجھکو بھی لے ڈوبونگا۔ مین تو مصیبت مین گرفتار ہوا اب تجھکو بھی صحیح وسالم نہ چھوڑونگا۔
میان مودھو ہین۔ بےوقوف اور احمق شخص۔
مین تو اسکی صورت سے بھی واقف نہین۔ مین نے تو اسکو دیکھا بھی نہین
میان گھر نہین بی بی کو ڈر نہین۔ پھر ننگ وناموس کیونکر سلامت رہی۔
میرا بینڈا یا میرا پیچھا کیون لیا ہے۔ مجھے کیون پریشان کر رکھا ہے۔
میری کھال کیون گھسوٹتا ہے۔ مجھے کیون الزام لگاتا ہی۔
میرا حکم تیرا زور۔ مین تو اجازت دیچکا اب اگر تجھسے جو ہوسکے تو کر۔
میرا سر چڑھ رہا ہے۔ مدہوش ہو رہا ہی نشہ ہوتا جاتا ہے۔
مٹری ہے۔ جیت گیا۔ سب سے اول یا درجہ مین بڑھ گیا
مین بھرون سرکار کے میرے بھرے سقہ۔ مین انکا ملازم اور میرے ملازم
میرے گلے پڑ گئی۔ میرے ذمے یا سر ہوگئی۔

میرا تیرا اچھی نہین۔ آپسمین نفاق اچھا نہین
میدان مین اترو یا آؤ۔ سامنے مقابلہ کرو
مین کون تو کون۔ میرا تیرا کیا علاقہ
اور ساتھ۔
میٹھا آدمی ہے۔ نرم مزاج شخص ہی
مین کون ہون۔ مجھے کیا سروکار
مجھے مطلب وغرض۔
مین کر چکا۔ مین نہ کرونگا۔
میرا اسلام ہے۔ مجھے منظور نہین۔
مین جاتا ہون۔
میٹھے کے لالچ جھوٹا کھاتا ہے۔ فایدہ کی
امید مین ذلیل کام اختیار کرتا ہی۔
میان مٹھو پڑھو تو پڑھو نہین پنجرا خالی
کرو۔ کام کرنا ہو تو کرو ورنہ جلد دو یا
... پکڑو۔
... ہزاری گھر مین بی بی
... میان باہر عیش کرین بی بی
گھر مین فاقون مرین۔
... ہی واہ واہ مین گئی
... واہ واہ مین اڑ گیا۔
میان بی بی دو جنے کس کے لیے
... زیادہ خرچ نہین تو
خست کرنا بیکار ہے۔
مینھ برسے گا تو پوچھا جائیگی جب فیض
کی گنگا عاطو بہا ہے گی تو مجھ کو کچھ فائدہ حاصل ہی ہو رہیگا

مین کرون تیری بھلائی تو کرے میری
آنکھ مین سلائی۔ بھلائی کے عوض
برائی حاصل ہو۔
میراث پدر خواہی علم پدر آموز۔
باپ کا قائم مقام ہونیکے لیے باپ کے
سے طور و طریق سیکھنا لازم ہین۔

ن

ناچ نہ جانون آنگن ٹیڑھا۔ اپنی کم
مشقی اور بدسلیقگی کو حیلتا چھپاتا۔
ناچنے نکلین تو گھونگھٹ کیسا عیب کے
کام مین شرم کی کیا حاجت۔
ناخن سے گوشت جدا نہین ہوتا۔
عزیزداری و قرابت نہین مٹ سکتی۔
ناخن نہین گر گئے ہین۔ ہم تندرست
ہین اسلیے کسیکا احسانمند ہونا نہین چاہتے
ناخوانده مہمان وبال میزبان۔
بغیر بلایا ہوا مہمان میزبان کو برا معلوم
ہوتا ہے۔
نامۂ سیاه۔ بدنصیب۔
نام بڑا اور درشن تھوڑے۔ ناموری
کے موافق صورت ثروت ہمت ہونا۔
نام نیر و نکا کھائین مجاور۔ دوسرے
کے نام سے اپنا مطلب نکالنا۔ سیر ان
ہمی برند مجاوران می برانند۔

نامی شاہ کما کھائے نامی چور مارا جائے۔ بھلائی برائی میں نیک و بد مشہور ہوتے ہیں۔

ناؤ خشکی میں نہیں چلتی۔ بغیر داد و دہش کے ناموری نہیں ہوتی۔

ناؤ خضر نے ڈبوئی۔ جو ہادی و رہنما تھے وہی دغا دے گئے۔

نائی کی برات میں سب ٹھاکر ہی ٹھاکر۔ فرومایہ اپنی جماعت کو سب سے افضل جانتا ہے۔

ناک میں دم آگیا۔ عاجز و پریشان ہو گیا۔

ناک کا بال ہے۔ بڑا منھ لگا اور گاڑھا رفیق۔

ناک چڑھائی۔ پسند نہ کیا ناراض ہوا

ناک نہیں رہتی۔ سخت بدنامی کا سامنا ہوتا ہے۔

ناک رکھ لو۔ عزت و آبرو رکھ لو یا بچا لو۔

ناک تو کٹی پر وہ بھی مر گئے۔ اپنے تھوڑے نقصان پر دوسرے کا بڑا نقصان ہو جانے کو بھی پسند

ناک کٹ گئی۔ عزت اور آبرو خاک میں مل گئی۔

نام کو نہیں۔ مطلق نہیں۔

نام کر دیا۔ بڑی فوقیت جتلائی۔

نام نکل گیا۔ مشہور ہو گیا۔

نام ہی نام ہے۔ اصل بنیاد کچھ بھی نہیں۔

ناک بھرتے دم نکلتا ہے۔ نہایت ناتوان اور کمزور ہے۔

ناچ نچا دیا۔ حیران و پریشان کر کے چھوڑا۔

ناک کی سیدھ چلا جا۔ بالکل سیدھے چلے جاؤ کہیں پر گھومنا نہیں۔

ناک میں دم کر دیا۔ عاجز و پریشان کر ڈالا۔

ناک سے چنے چبا دئے۔ نہایت پریشان کیا۔

ناک پر چڑھائے بیٹھا ہے۔ غصہ میں بھرا ہوا ہے۔

ناک پر مکھی نہیں بیٹھنے دیتا۔ کسی کی بات لگنے نہیں دیتا۔ کسیکا احسان نہیں سہتا

ناخن گڑو دئے۔ مقابلہ پر جم گیا۔

نادان کی دوستی جی کا جنجال۔ بیوقوف دوست بلا

نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے۔ دانا دشمن سے نقصان کی اتنی امید نہیں جتنی کہ نادان دوست سے۔

نائی نائی بال کتنے۔ کہا ججمان آگے آتے ہیں۔ جلد ظاہر ہونے والی بات کا پوچھنا کیا۔

نانی خصم کرے دہیتا ڈنڈ بھرے۔ نقصان کوئی کرے سزا کوئی پائے۔

نادان کی دوستی جی کا زیان - نادان کی محبت سے اکثر اوقات جان پر آبنتی ہے
نادان بات کرے دانا قیاس کرے - نادان کی باتین سنکر دانا نتیجہ نکال لیتا ہے -
نام بڑا اونچا کانون سے پوچھا - شہرت حاصل کرنے کے معیوب ہونا -
نانی کے سامنے ماموں کی باتین - نانی کو بیٹے ہی کیطرفداری منظور ہوتی ہے -
ناڑی سے روگ ملتا ہے - نبض کے ذریعہ مرض تشخیص ہو جاتا ہے -
ناکس بہ تربیت نہ شود اے حکیم کس - کم اصل یا کم ذات کبھی تعلیم سے درست نہین ہوتا
نامرد ماتھی اپنی ہی فوج کو مارے - نالائق آدمی اپنے ہی علاقہ دارونکو آزار پہونچاتا ہے -
ناحق کی دہاندلی ہے - بلا وجہ کی زبردستی ہے -
نبٹ گیا - کچھ باقی نہ رہا -
نبض چھوٹ گئی - قریب مرگ ہے -
نبڑا آٹا سٹکا بوچا - کھانا ختم ہوتے ہی خوشامدی لوگ اپنی راہ پکڑتے ہین اور ساتھ چھوڑ دیتے ہین
نبٹ گیا - معاملہ طے ہو گیا قصہ ختم ہو گیا -
نت نئی چال چلتا ہے - ہر روز نئی نئی تدابیر عمل مین لاتا ہے -
نٹ کھٹ ہے - بڑا شریر ہے -

نٹنی بانس پر چڑھی تو اب گھونگھٹ کیسا - بے پردہ ہونے پر گھونگھٹ اور عزت قائم نہین رہ سکتی -
نچلا نہین بیٹھتا - خاموش نہین رہتا کچھ نہ کچھ فتنہ برپا کیئے رہتا ہے -
نخوردشیر نیم خوردۂ سگ - شریف آدمی رذیل کا احسانمند بننا پسند نہین کرتا ہے -
ندی تو کیون گھبراتی ہے مین پاون ہی نہین ڈالتا - آپ بدسلوکی ناحق کرتے ہین مجھکو آپ کی مطلق پرواہ ہی نہین ہے - مین اپنے گھر خوش تو اپنے گھر خوش
نڈر ہے - بیخطر ہے کسی سے خوف نہین کھاتا
نذر ہے - آپکے لیئے حاضر ہے -
نربدا اترگئے کوئین سے ڈر گئے - دشوار راہ مصیبت کرلی آسان کام سے خوف کھا گئے -
نرود میخ آہنین در سنگ - سخت مزاج یا سنگدل کسیکی بات نہین مانتا -
نرم چوب را کرم می خورد - کمزور ہر جگہ ستایا جاتا ہے -
نزع کی حالت ہے - قریب مرگ ہے
نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد - ضعیف کے لیئے ہر جگہ مصیبت ہے -
نستہ پانی کرلیا - کھاپی چکے

نشہ ہرن ہو گیا - ساری ہیکڑی جاتی رہی ساری شیخی نکل گئی -

نشیب و فراز دیکھ لو - خوب غور و فکر کر لو - اونچ نیچ اچھا برا سب سوچ لو -

نصیبون کو رو ویگا - اپنی قسمت پر افسوس کریگا -

نصیبا چمک رہا ہے - مقصد حسب دلخواہ عنقریب حاصل ہونیوالا ہی -

نصیبون کے بلیا کالی کھیر ہو گیا دلیا - قسمت کی نحوست دیکھئے کیا کیا اور کیا ہو گیا -

نظر موٹی ہو گئی - نگاہ کمزور ہو گئی -

نظر سے گر گیا - حقیر ہو گیا -

نعوذ باللہ - کوئی بری بات دیکھکر اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا -

نغمہ سنجی یا نغمہ سرائی کرنا گانا چہچہانا

نفری مین نخرا کیا - صحیح اور درست بات مین تکرار پیدا ہو گئی

نفسی نفسی پڑی ہی یا ہو رہی ہے سب کو اپنی اپنی پڑی ہے - ایک کو دوسرے کی خبر نہین -

نقار خانہ مین طوطی کی آواز کون سنتا ہے - امرا کے جلسہ مین غریب کی سماعت نہین ہوتی -

نقارے بج گئے - بات شہرت پا گئی -

نقشہ جم گیا ہی - تصور قایم ہو گیا ہی -

نقش بر آب ہی - بے ثبات اور فانی

نقد را بہ نسیہ گذاشتن - فوراً جو ہاتھ لگے وہی اچھا - آج کا ملتا ہوا کل پر چھوڑنا برا

نقل کفر کفر نہ باشد - کسی کی بیہودہ بات کی ذمہ داری نقل کرنیوالے پر نہین رہتی -

نکلے ہوے دانت پھر نہین بیٹھتے - افشائے راز کے بعد رازداری - اخراج کے بعد مداخلت نہین ہوتی -

نکلا ہونٹون چڑھا کوٹھون - منھ سے بات نکلی نہین اور مشہور ہوئی نہین -

نکٹے کی ناک نہین کٹتی - بے شرم کو شرم نہین آتی -

نکھٹو کی جورو سدا ننگی - غریب کی عورت اور کاہل کی یہی حالت ہوا کرتی ہے -

نکھٹو گئے بازار ہاٹ ترازو پائی نہ باٹ - کاہل اور کام چور کبھی مقصد مین کامیاب نہین ہوتا -

نکٹے کی ناک کٹی سوا گز اور بڑھی - بے شرم کی بے شرمی سزا پانے سے اور ترقی کر جاتی ہے -

نکما بنیا باٹ ہارے - بے شغلی مین ہر بات سے جی لگتا ہے -

نکٹون مین ایک ناک والا ناکو ہوتا ہے بہت سے نقص والون مین ایک بے عیب نقص والا کہلاتا ہے -

نکٹے کا کھائے اُ کٹے کا نہ کھائے۔
عیب دار کی احسانمندی کا کچھ مضائقہ نہین مگر کمینہ مُنھ پر طعنہ دیتا ہی۔

نکوگوئی گر دیر گوئی چہ غم۔ نیک اور راست بات بولنا چاہیے اگر دیر بھی لگ جائے تو کچھ مضائقہ اور ہرج نہین۔

نکند گرگ پوستین دوزی۔
بدآدمی سے کوئی نیک کام انجام نہین پاتا۔

نمود کر رہا ہے۔ ظاہری شیخی دکھارہا ہی۔

نماز نہین روزہ نہین سحری نہ ہو تو کیا نرسے کافر بنجائین۔ اگر بہت سا غیر ممکن ہو تو کچھ تھوڑا ہی سہی

نمازی کا ٹکا۔ کسی نہ کسیوقت بدلا ملجاتا ہی۔

ننانوے کے پھیر مین آگیا۔ بڑا ہی لالچی اور بخیل بنگیا۔ ہوس بڑھ گئی۔

ننگ دھڑنگ ہی۔ غریب مفلس ہی۔

ننگے کو کیا ننگ کالے کو کیا رنگ
ننگے آدمی کے لیے حیائی کون ضرورت ہی اور کالے رنگ پہ دوسرا رنگ نہین چڑھتا۔

ننگا ناچے جنگل مین۔ ہے کوئی لُٹے لے۔ یا ننگا کھڑا اُجاڑ مین۔ جو خود ہی لاچار ہی اُس سے کیا کوئی لیگا۔

ننگا کیا نہائیگا کیا نچوڑیگا۔ مفلس بے بضاعت سے کچھ بن نہین پڑتا جو انتظام کرے۔

ننگا بوچا سب سے اونچا۔ مجرد اور بے سامان سب سے زیادہ بفکر ہوتا ہے۔

ننگا سب سے چنگا۔ بے حیا کو کسیکا لحاظ نہین ہوتا۔

ننگا گھر نہ گھاٹ نہ آپ نہائے نہ اور کو نہانے دے۔ نہ آپ کچھ کام کرنا اور نہ دوسرونکو کچھ کام کرنے دینا۔

ننگون کو بھوکون نے لوٹ لیا۔
ایک تو تکلیف کے مارے لو دوسرے مصیبت زدون کا ستانا۔ موئے پر سو دُرے۔

نو سے چوہے کھاکر بلی حج کو چلی۔
خوب گناہ کئے پھر توبہ کرتا۔ تمام عیب کرلیئے بعد پرہیزگاری۔

نو دن چلے اڑھائی کوس۔
کاہلی و سستی۔

نوش کے بعد نیش۔
خوشی کے بعد رنج۔

نوکری بہ طرف روزی ہر طرف
خدا بے روزگار کو کہین نہ کہین رزق دیتا ہے۔

نوکری خالہ جی کا گھر نہین۔ نوکری کرنے مین بہت جفاکشی درکار ہی۔

نوکر کے آگے چاکر چاکر کے آگے موکر۔ دماغ دار نوکر جو اپنے کرنے کا کام دوسرے سے لے۔

نو نقد نہ تیرہ اُدھار۔ آیندہ کی زیادہ امید سے فوراً جو کچھ ملجائے غنیمت ہے

نوکری ہے یا بھائی بندی۔ تابعداری سے برابری نہین ہے

نوکری کی جڑ زبان پر ہے۔ شیرین کلامی اور راست گوئی سے نوکری قایم رہتی

نوکیلا جوان ہے۔ بڑا وضع دار اور آن بان کا مرد ہے۔

نوکر کو کیا عذر۔ بجز اطاعت اور فرمانبرداری کے اور کچھ نہین کہہ سکتا۔

نوکری بڑی کیمیا ہے۔ رات دن تنخواہ چڑھتی رہتی ہے۔

نو تیرہ بائیس بتا دیا۔ چلتا دھندھا کیا۔ معاملہ ٹھیک نہ کیا۔

نو کُدم بھاگا۔ جان لیکر بے تحاشا بھاگا۔

نوبت بہ اینجا رسید۔ ہوتے کرتے اس حالت کو پہونچے۔

نوکری ارنڈ کی جڑ ہے۔ ضعیف البنیاد۔

نوکری نت نئی اچھی۔ پورانے نوکر کی قدر کم ہوتی ہے۔

نواب بے ملک ہے۔ غریبی مین امیری جتلانا۔

نو کا چوکی ہو رہی ہے۔ آپس مین جھگڑ چھاڑ ہو رہی ہے فتنہ و فساد برپا ہے۔

نور روز ہو رہا ہے۔ خوب چین سے بسر ہوتی ہے۔

نور علی نور۔ خوشی مین مزید خوشی۔

نو من تیل کھائے پھر تلیر کے تلیر۔ اتنی تعلیم حاصل کرنے پر بھی بیوقوف رہے۔

نہ مین کہون نہ تیری نہ تو کہے میری۔ باہم ایک دوسرے کی رازداری۔

نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو۔ سلامت روی خوب چیز ہے۔

نہ رہے بانس نہ باجے بانسلی۔ بنیاد ہی کا مٹا دیا جانا بہتر ہے۔

نہ گو مین اینٹ ڈالے نہ چھینٹ کھائے۔ نہ دوسرے کو برا کہے نہ برا کھائے۔

نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچینگی۔ شرط کا مہرا

نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے۔ ہر دم یکسان حالت۔

نہ نام لیوا نہ پانی دیوا۔ نہ کوئی عزیز و اقارب نہ کوئی یار و غمگسار۔

نہنگ ہے۔ پاس پلے کچھ نہین مفلس ہے۔

نہ انکار میکنم نہ این کار میکنم۔ اسکے کام کرنے مین مجھکو کچھ عذر بھی نہین مگر کرونگا بھی نہین۔ یہ بروکانہ دہ۔

نہ کہو نہ سنو۔ جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

نہال ہو گیا۔ خوش و خرم ہو گیا۔ خوشی مین پھول گیا۔

نہ چڑھیگا نہ گریگا ۔ نہ کام خراب کریگا نہ نتیجہ خراب پائیگا۔
نہان مین چلی راہ کا کیا کام ہر چیز اور ہر بات کا ایک محل و موقع ہوا کرتا ہے۔
نہ بر د فرنرم را تیغ تیز ۔ نرم دل آدمی کو کوئی تکلیف نہین پہونچاتا ۔
نہ ہر شاخ پر میوہ سر بر زمین ۔ لائق شخص ہمیشہ منکسر المزاجی اختیار کرتے ہین ۔
نیا مسلمان قسائی کی دوکان ۔ نئی بات کو قدیم بات پر فوق دینے کی کوشش ۔
نیا نوکر ہرن ما رے ۔ شروع مین زیادہ کارگذاری دکھانا ۔
نیک صلاح کا پوچھنا کیا ۔ درکار خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست ۔
نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ نیکی کرنا اور نیک ارادہ سے آگاہ کرنا ۔
نیکی بربا د گنہ لازم ۔ نیکی کے عوض الزام عائد ہونا ۔
نیکی کر اور دریا مین ڈال ۔ نیکی کرتے وقت نتیجہ کا خواہان نہ ہونا چاہیئے ۔
نیکی کر و خدا سے پاؤ ۔ نیکی کا نتیجہ خداوند کریم دیتاہے ۔
نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان جسکی معلومات ناقص ہو اوسکی رائے پر کاربند نہ ہونا چاہیئے ۔

نیل کا ماٹ بگڑ گیا ۔ جھوٹی اور بے اصل بات کا مشہور ہونا ۔
نیونچوڑ ۔ مفت خورہ ۔
نیستی اور برخورداری ۔ غریبی اور اولاد کی کثرت
نیا جوگی کاٹھ کا مندرا ۔ اوچھا پن ظاہر کرنا ۔
نیا نوکر شیر کا شکار کرتا ہے ۔ نیا نوکر پہلے خوب کام کرتا ہے ۔
نیا نو دن پرانا سو دن ۔ نئی چیز چند ہی دن کے استعمال سے بے رونق ہو جاتی ہے ۔
نیت گیل برکت ۔ جیسی نیت ویسا پھل
نئی بائن بانس کا نہنا ۔ ناتجربہ کار کا اوچھی کہنا
نئی جوانی مانجھا ڈھیلا ۔ عین شباب مین کاہلی بڈھون کی سی کرنا ۔
نئی کہانی گڑ سے میٹھی ۔ نئی بات یا چیز بہت مرغوب طبع ہوتی ہے ۔
نیگ لگ گیا ۔ ٹھکانے لگ گیا ۔ اچھے کام مین صرف ہوا ۔
نیا سپاہی کاٹھ کی تلوار ۔ نام اور صرف دکھاوے کو سپاہی بنا ہے ۔
نیا سپاہی ہرن کے سینگ اکھاڑے نیا نوکر بہت زیادہ کارگذاری دکھلاتا ہے ۔
نیا حکیم دے افہم سنا تجربہ کاری مین کام خراب ہوتا ہے ۔
نیا کرنا ۔ کھیل پھلاری وغیرہ کو فصل مین پہلے بار چکھنا ۔

نیستی خورہ - غریب کنگال ہے -
نیا کنوان کھودنا اور پانی پینا - ہر روز نیا کام کرکے پیٹ بھرنا -
نیا شگوفہ کھلا - ایک نیا معاملہ اور اٹھا -
نیا نمازی بوریہ کا تہبند - کسی چیز کا شوقین جلدی کے سبب کسی دوسری چیز کا استعمال کرجاتا ہے -
نیند سولی پر بھی آجاتی ہے - خلقی اور طبعی عادت ظاہر ہوکے رہتی ہے -
نیچ ذات ایک نہ ایک انباد - کمینہ آئے دن ایک نہ ایک شگوفہ کھلاتا ہی رہتا ہے -
نیکون مین بد بدون مین نیک - یہ بھی اللہ تعالےٰ کی شان ہے -
نیم خوردہ سگ ہم اور آبا یہ - ناپاک شے ناپاک ہی کے لیے مناسب ہے -
نیک بخت آنکہ خورد و کشت بد بخت آنکہ مرد و ہشت - خوش نصیب وہ شخص ہے جو کھائے اور دوسرونکو کھلائے اور بدنصیب وہ ہے جو مرجائے اور غیرون کیواسطے چھوڑ جائے -

و

واہ واہ ہو رہی ہے - بڑی تعریفین ہو رہی ہین -
واہ صاحب یا واہ میان - طنز اور تعریف دونون مین بولتے ہین -
واویلا مچا رکھی ہے - شور و غل مچا رکھا ہے فریاد و بربادی کر رہی ہے -
واہ ری قسمت - وقت افسوس کے بولتے ہین -
واہی تباہی پھرنا - خراب خستہ پھرنا -
واہ میان کانے خوب رنگ نکالے - خوب ہی چالاکیان دکھلائین -
وار مردان خالی نہ باشد - جوانمرد کا وار کبھی چوکتا نہین -
وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہین ضرورت کے وقت فرومایہ کی خوشامد کرنی ہوتی ہے
وقت کا رونا بیوقوف کی ہنسی سے اچھا ہے - بے موقع خندہ سے رونا بہتر ہے -
وقت نکلجاتا ہے بات رہجاتی ہے
وقت نہین رہتا بات رہجاتی ہے کسی کا کام رکا نہین رہتا صرف شکوہ رہ جاتا ہے -
وقت وقت کا راگ بھی اچھا ہے - ہر بات اپنے موقع پر درست ہے
وقت آگیا - دم آگیا - قریب ہے -
وقت پر بھاگ جانا بھی مردانگی ہے - جب کچھ بنائے نہ بنے تو جان بچانا بہتر ہے -
ولی کو ولی پہچانتا ہے - ہر ہمجنس اپنے ہمجنس کو پہچان لیتا ہے -

ولی کھنگر ہے - بزرگ سرپرست ہی۔

ولی ہوکر شیطان کا کام - شریف ہوکر رذیلون کی حرکتین کرنا۔

ولی کے گھر شیطان - شریف آدمی کی نالائق اولاد۔

وہانتک ہنسے جہانتک رُوندے اتنی ہی دل لگی اچھی کہ کیسیکو ناگوار نہو۔

وہ دفتر گاؤخورد ہوگیا - وہ کارخانہ رہا۔

وہ دن گئے جب خلیل خان فاختہ اوڑاتے تھے - ادبار آگیا اقبال جاتارہا۔

وہ کو دون دیکر پڑھا ہے - نوشت وخوان مین ناقابل ہی۔

وہ گُڑ نہین جو چیونٹے کھائین - بے فیض کا مال ہی۔

وہم کی دوا لقمان کے پاس نہین - کسیکا وہم کوئی دور نہین کرسکتا۔

وہی تین بیس وہی ساٹھ - ہرطرح مساوی۔

وہی ہم وہی تم - باہم مساوی درجہ کے ہین غیر نہین۔

وہ تو بڑے ہی بھلے مانس ہین - بڑے گرو گھنٹال ہین۔

وہ کیا ہوتا ہی - وہ کیا جو خوفناک شے ہی۔

وہین جم کے رہ گیا۔

وہین مر رہا - وہین کا ہو رہا - (بہت دیر لگائی

وہ کر چکا۔

وہ اور یہ کام (وہ نہین کر چکا یا نہین کریگا۔

وہم کا بلاؤ پکاتا ہے - خیالی تصورات قائم کرنا۔

وہ جانے اُس کا کام جانے۔ ہمکو کیا مطلب غرض۔

وہ کیا چیز ہے - اسکا کیا ڈر ہے۔

وہ کلی ہی گئی جسمین تل بندھے تھے وہ وقت گیا جب حسب دلخواہ کام ہوتا تھا۔

وہ بوند ولایت گئی - وہ بات مشہور ہوگئی۔

وہ ڈوبین منجدھار جنپر بھاری بوجھ - وہ شخص جو حیثیت سے زیادہ کام شروع کرتا ہے جلد تباہ ہو جاتا ہی۔

وہی من بھر وہی چالیس سیر - نتیجہ دونو ںکا ایک۔

وہی میان دربار کو وہی چولہا جھونکنے کو - اپنے کام اعلےٰ ادنیٰ سب طرح کے کرنے پڑتے ہین۔

وہی اپنا جو اپنے کے کام آوے - جو اپنے کام نہ آیا وہ غیر ہے۔

	ھ	

ہاتھ پاؤن کی کاہلی مونھ مین موچھین جائین - کاہلی سے پریشانی۔

ہاتھ نیچے ہین کہین ذات نہین بیچی ۔ نوکری کرینگے مگر گالیان نہ کھائینگے ۔

ہاتھ کی لکیرین کہین مٹتی ہین ۔ یگانے غیر نہین ہوسکتے ۔

ہاتھ کا دیا آڑے آئے ۔ صدقے اور خیرات سے بلا ٹلجاتی ہے ۔

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ۔ ظاہر بات کے اظہار کی کیا ضرورت ۔

ہاتھی کے دانت کھانیکے اور ہین دکھانے کے اور ۔ ظاہر وباطن کے برتاو مین فرق ہوتا ہے ۔

ہاتھی لاکھ لٹا ہوگا پھر بھی لاکھ ٹکے کا ۔ رئیس لاکھ بگڑ جائے پھر بھی وہ رئیس ہے ۔

ہاتھی نکل گیا دم باقی ہے ۔ سب کام ختم ہوگیا تھوڑا سا باقی ہے ۔

ہاری بھی ہرادے جیتی بھی ہرادے ۔ خود کسیطرح قائل نہ ہونا دوسرے ہی کو قائل کرنا ۔

ہاتھ ڈالو گڑ نکالو ۔ محنت کرو ثمرہ پاؤ ۔

ہاتھ کو ہاتھ پہچانتا ہے ۔ جس سے چیز قرض لینا اُسی کو واپس کرنا ۔

ہارا جھک مارا ۔ لاچار ہوگیا ۔

ہاتھ دھوکے پیچھے پڑگیا ۔ بُری طرح پیچھا پکڑا ہو یا لیا ہے ۔

ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہین ۔ بیروزگار ہین ۔ بیکار ہین کوئی کام نہین کرتے ہین

ہاتھ ملنے لگا ۔ افسوس کرنے لگا ۔

ہاتھ پاؤن پھول گئے ۔ ڈر گیا بدحواس ہوگیا ۔

ہاتھون ہاتھ لیگئے ۔ لیجانے مین بڑی عجلت کی بڑی خوشی سے لیگئے ۔

ہان مین ہان ملاتا ہے ۔ خوشامدی آدمی ہے ۔

ہاتھ نہ مٹھی پھڑپھڑا اُٹھی ۔ پاس پلے کچھ نہین بلاوجہ کا غصہ ۔

ہاتھ نہ مٹھی ہلبلا اُٹھی ۔ پاس نہین پیسہ گئے والے ہوت ۔

ہانسی کی کل پھانسی ہوگئی ۔ بات ہی بات مین جھگڑا اُٹھ کھڑا ہوا ۔

ہاؤ ہپ ہے ۔ جو کچھ پایا سب ہضم ۔

ہاتھ پھیر گیا ۔ سب صفا کرگیا ۔ سب لیگیا

ہاتھ ملتا رہگیا ۔ افسوس کرتا رہگیا ۔

ہانڈی کا سا اوبال ہے ۔ ابھی جوش ہے ذرا دیر مین سب غائب ہوجائیگا ۔

ہار میری جیت تمھاری ۔ ہر شرط اور ہر طرح سے راضی ہونا ۔

ہار گیا مقابلے مین جیت نہ سکا ۔

ہاتھون کے طوطے اُڑ گئے ۔ خوف کے سبب نبضین چھوٹ گئین ۔

ہاتھ پھیلایا ۔ سوال کیا حاجت ظاہر کی ۔

ہاتھ کا دیا ساتھ رہے - صدقہ
یا خیرات ضایع نہین جاتی -
ہاتھ کٹا چکا ہون - تحریر پیش کر چکا ہون
ہاتھ بند ہے } ایک کوڑی پاس نہین
ہاتھ تنگ ہے }
ہاتھ پانون سو گئے سن ہو گئے -
ہاتھ کھل گئے - مارنے لگ گیا -
ہانپنے لگا - تھکنے کے باعث دم پھول گیا
ہاتھ کا سچا ہے - قرض لیکر واپس دیدیتا ہے -
ہاتھ نیچے ہین کچھ ذات نیچی نہین - کوئی کام
ذلیل اختیار کیا ہے پر حسب نسب کے شریف ہین -
ہاتھی پھرے گانون گانون جسکا ہاتھی
اُسکا ناؤن - جس کی چیز ہوتی ہے اُسکی
کہلاتی ہے -
ہاتھ مین لیا کاسا تو روٹی کا کیا سانسا
جب گداگری کی تو روٹیونکی کیا کمتائی رہی -
ہاتھ سے کھلے تو دانت کیون لگائے
اگر کام آسانی سے نکل جائے تو سختی کیون برتے -
ہاتھ سمرنی بغل مین کترنی - ظاہر صاف
باطن گدلا یا میلا -
ہاتھ مین کیا دیا ساتھ کھانے لگا -
کمینہ اسلوح برابری کا دعویٰ کرنے لگتا ہے -
ہاتھ کا دیا گم نہین جاتا - نیکی صدقہ اور
خیرات کا اجر ضرور ملتا ہے
ہاتھ کو ہاتھ نہین سوجھتا - بہت اندھیرا ہے -

ہاتھ دی روٹی سر پر ماری جوتی کمینہ کا
احسان کرکے طعنہ دینا -
ہاتھ پانون بچائے موذی کو ٹرخائے -
اپنے آپکو بچا کر دشمن سے بدلہ لینا چاہئے -
ہاتھ مین لانا پات مین کھانا - محنت
سے پیدا کرنا اور سادگی سے بسر کرنا -
ہانپنا نہ کانپنا بیٹھے بیٹھے ہانکنا -
چین سے بیٹھے ہوئے حکمرانی کرنا -
ہاتھی کے پانونمین سب کے پانون - امیر
کے ساتھ مین سب کی بسر اوقات -
ہاتھی کے منھ سے گنا نہین نکال سکتے
زبردست سے مقابلہ مشکل ہے -
ہاتھی کا جاگ ساتھی - زبردست آدمی کی
سب مدد اور طرفداری کرنیوالے ہو جاتے ہین
ہاتھی گھوڑے سب بھاگ گئے گدھا
کہے کتنا پانی - زبردست مقابلہ کرنے والون
کے ہار جانے پر کمزور کا ہمت کرنا عبث ہے -
ہاتھون مہندی پانون مہندی اپنے چھین
اورون دیندین - اپنے عیب دوسرونکے
سر تھوپنا اور خود بری ہو جانا -
ہاتھی کی ٹکر ہاتھی ہی سنبھالے زبردست
کا مقابلہ زبردست ہی کر سکتا ہے -
ہاتھی کی اگاڑی گھوڑے کی پچھاڑی
سے خدا کی پناہ - اُسکی آگے سونڈ اور
اسکے پیچھے دولتی کام کرتی ہے -

ہر چہ در دل فرود آید در دیدہ نکو نماید
جو چیز دل کو بھا جاتی ہے وہ اچھی معلوم
ہوتی ہے۔
ہر کہ شمشیر زند سکہ بنامش خوانند۔
محنت اور بہادری کرنیوالے کا نام ہوتا ہی۔
ہر کہ دست از جان بشوید ہر چہ در دل
دارد بگوید۔ جو شخص مرنے پر تُلا بیٹھا ہی
وہ جو چاہے کر گذرے۔
ہر کجا چشمہ بود شیرین ∴ ∴ ∴ ۔
مردم و مرغ و مور گرد آیند ∴ ∴ ∴ ۔
جہان کچھ امید یا فائدہ کی توقع ہوتی ہے وہان
سب لوگ ہوتے ہین۔
ہر کہ خیانت ورزد دستش از حساب
بلرزد۔ جو خیانت کرتا ہے وہ حساب
سمجھاتے ڈرتا ہے۔
ہر کہ نان از عمل خویش خورد۔
منت حاتم طائی نبرد ∴ ۔
جو شخص خود محنت کرکے روٹی کھاتا ہو وہ کسیکا
احسان مند نہین بنتا۔
ہر عیب کہ سلطان بپسندد ہنرست
جسکو پیا چاہے وہی سہاگن
ہر چہ دیر نپاید دلبستگی را نشاید۔
جو شے جلد خراب ہوجاتی ہو وہ قابل اعتبار نہین ہوتی
ہر کہ عیب خود بہ بیند از دیگران گزیند۔
اپنا عیب جاننے والا دوسرونسے بھاگتا ہے۔

ہر کہ زر در ترازو ست زور در بازو ست
جسکے پاس زر ہے اُسکے زور بھی ہے اور
اُسکو کیا ڈر ہے۔
ہر جا کہ سلطان خیمہ زد غوغا نماند عام را۔
بڑون کے سامنے چھوٹونکی عزت اور
قدر منزلت نہین ہوا کرتی۔
ہر کہ پدر نہ دارد سایہ سر ندارد۔ باپ
اولاد کا خبرگیران ہوتا ہی جبباپ نہین رکھتا سر [illegible]
ہر کہ پسر نہ دارد نور بصر ندارد۔ بیٹا
باپ کی آنکھ کا نور یا روشنی ہے۔
ہر کہ برادر نہ دارد قوت بازو ندارد
بھائی بھائی کا حامی و مددگار ہوتا ہی۔
ہر کہ زن نہ دارد آسائش تن ندارد۔
جسکے عورت نہین اُسکو راحت نہین۔
ہر کہ این نہ دارد ہیچ غم نہ دارد۔ جو ان
سب جھگڑون سے بری ہے وہ ہر فکر و غم
سے پاک ہے۔
ہر کس بخیال خویش خبطے دارد۔
ہر شخص کا ایک خیال جداگانہ ہوتا ہے۔
ہر شخص کی سمجھ علیحدہ ہے۔
ہری کھیتی کا بھن گائے تب ہی
جانے کہ منھ مین آئے۔ جب ثمرہ ان
چیزونکا حاصل ہوجائے تب اطمینان میسر
آتا ہے ورنہ ہر دم ہر طرحکا خیال اور خطرہ
لگا رہتا ہے۔

ہڑ لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا ہو۔
مفت کام ہوا اور عمدہ ہو۔

ہڑبڑایا ہوا سا ہے۔ کچھ گھبرایا ہوا سا ہی۔

ہڑتال ہوگئی۔ لوگ بگڑ بیٹھے

ہڑبونگ ہی۔ بدانتظامی ہی۔

ہڑدنگا ہی۔ جھگڑا فساد اور گڑبڑ ہے

ہزار مونھ ہزار باتین۔ اختلاف بیان

ہزار دوا او کلی ایک دوا پرہیز ہے۔
مضر اشیاسے پرہیز کرنا عین صحت ہی۔

ہزار لاٹھی ٹوٹیگی تو بھی برتن توڑنیکو بہت ہے۔ زبردست کیسا ہی کمزور کیون نہ ہو ایک لاچار کو ستانیکے لیے پھر بھی بہت ہی۔

ہزار نعمت نہ ایک تندرستی۔ صحت ہزار نعمتون کے برابر ہوتی ہے۔

ہزار آفتین ہین ایک دل لگانے مین
عشق و محبت مین ہزارہا تکلیفین اٹھانا پڑتی ہین

ہکا بکا سا رہگیا۔ حیران و ششدر رہ گیا۔

ہگ دیا۔ پیشاب خطا ہوگیا۔ مارے ڈر کے اوسان جاتے رہے۔

ہلدی کی گرہ لیکے پنساری بن بیٹھے
ناقص معلومات پر ہمہ دانی کا دعوی۔

ہلدی لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا۔
مفت مین کام بنگیا۔

ہلہ کیا۔ دھاوا بول دیا۔

ہل چل پڑ گئی۔ گڑبڑی پڑ گئی۔

ہل چل ڈالدی۔ کھلبلی مچادی۔

ہلکا نہو ہوتا۔ خون دیکھکر غش آجانا۔

ہلی ہلی گیدڑی سو سائے ماندے کھائی
ہلا ہوا جانور چھوٹ کر پھر مالک کے پاس آجاتا ہے۔

ہماری بیری مین بھی بیر لگین گے۔
کبھی ہم سے بھی تمکو کام پڑے گا۔

ہمت مردان مدد خدا۔ خدا مدد کرتا ہی جس کام کی ہمت کیجاتی ہے۔

ہم خرما و ہم ثواب۔ دینی و دنیوی دونون فائدے۔

ہم لعل بدست آید و ہم یار نہ رنجد
دونون مطالب حاصل ہونا۔

ہمیشہ روتے ہی گذری یا کٹی۔ رنج ہی مین عمر بھر مبتلا اور گرفتار رہنا۔

ہمان آش در کاسہ۔ وہی حالت بدستور۔

ہمارا ادھر بھی لیکھا ہے۔ ہمکو اسطرح منظور ہے۔

ہم کون ہین۔ ہمکو کیا دخل ہے۔

ہم کس کھیت کی مولی ہین۔ ہمارا کیا زور ہے یا ہماری کون سنتا ہی۔

ہمان یک تیشۂ آخر بجا زد۔ وہی ایک پچھلی تدبیر کارگر ہوئی۔

ہم چشموں میں - } اپنے ہمجنسوں یا برابر کے حسب
ہم سنگوں میں - } والوں یا ہم عمروں میں -
ہنسنے اور پھنسنے - مذاق اور دل لگی
سے احتیاط ہی خوب ہے -
ہنستے ہی گھر بستے ہیں - ہنس بول کر بسر کرنا
باتوں باتوں میں کام نکلنا
ہنوز دلی دور است - حصول مطلب
میں دیر -
ہنسی میں اُڑا دی - ٹال گیا -
ہندی کی چندی نکالنا - چھان بین کرنا -
ہنڈنے سے ڈنڈنا بہتر ہے - ہر جگہ
بھاگے بھاگے پھرنے سے ایک جگہ جم کر قیام کرنا
اچھا ہے - بار بار کے تغیر سے ایک حالت پر قائم رہنا بہتر ہے
ہنر بکار نیاید چو بخت بد باشد -
قسمت کے سامنے عقل و تدبیر یا کوئی ہنر کام نہیں دیتا -
ہنرزادہ بے ہنر چون بود -
چو پدر نرہ باشد پسر چون بود
آبا و اجداد کا کچھ نہ کچھ اثر اولاد میں
ضرور ہوتا ہے -
ہُن برسے تو کیوں ترسے - جب خزانہ
غیب سے اللہ دے تو پھر فکر کس بات کی -
ہنس ہنس کھائیے پھوہڑ کا مال - بیوقوف
اور احمق کا مال یوں ہی صرف ہوتا ہے -
ہندو مسلمان کا چولی دامن کا ساتھ ہے -
دونوں کے درمیان قدیم سے میل ملاپ -

ہنی کو ہنیئے پاپ نہ گنیے - ظالم کے ساتھ
عوض لینے میں کوئی برائی نہیں ہے -
ہوم کرتے ہاتھ جلتے ہیں - نیک کاموں
میں بھی بدنامی کا اندیشہ -
ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات -
اچھی ہونے والی بات کی اچھی ابتدا -
ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے - بہت
ہی جلد باز ہے - کسی کی نہیں سنتا -
ہوتے ہی کیوں نہ مرے - پیدا ہوتے ہی
کیوں نہ مر گئے جو یہ بدنامی کی بات نہ دیکھنے میں آتی -
ہُو کا مقام - خوفناک جگہ ہے -
ہوش میں آؤ -
ہوش کی باتیں کرو } عقل سنبھالو -
ہوش ہیتر ہو گئے - ہوش جاتے رہے -
ہوت کی جوت ہے - مقدور کی
ساری بات ہے -
ہوا ہو -
اُڑنچھو ہو } بھاگ جا - چلا جا -
ہو چالاک شکر ہو خاک - محنت کے
بعد شکر معلوم ہوتی ہے یعنے مزہ
دیتی ہے -
ہوائیاں اُڑنے لگیں - چہرہ کا
رنگ فق ہو گیا -
ہونہار ہے - لیاقت کے آثار
چہرہ سے ہویدا ہیں -

ہوا لگ گئی - اترا گیا -
ہوا سو ہو گیا - گذشتہ را صلواۃ آیندہ را احتیاط -
ہوکس ہوا مین - کس خیال خام مین پڑے ہوئے ہو -
ہوا اکھڑ گئی - عزت و توقیر جاتی رہی -
ہونق ہے - بڑے بھیانک صورت کا ہے - بڑا بدصورت ہے -
ہیولی ہے - ضعیف و لاغر ہے -
ہوا نکل گئی - پریشان ہو گیا - اوسان خطا ہو گئے -
ہوا پلٹ گئی - زمانہ کا رنگ بدل گیا -
ہونہار مٹتی نہین ہو وین بیسون بیا - شدنی امر یا مقدر کی بات ہو کر رہتی ہے -
ہونگے پوت تو بو جبین گے بھوت - ملنے سے سرکش بھی مطیع کریے جاتے ہین -
ہیے سو مدہ پیے - نشہ مین دل کے غبار نکالے جاتے ہین -
ہے تو سڑی مگر بات ٹھیک کہتا ہے - تجربہ کار ہے مگر بے وقعت -
ہیجڑے کے گھر بیٹا ہوا - غیر ممکن بات ہوئی -
ہیرے کی پرکھ جوہری جانے ہنرمند کی شناخت ہنرمند ہی کر سکتا ہے -
ہینگ لگتا ہے - بہت بیمار رہے نہایت کمزور اور لاغر ہو گیا ہے -
ہے ہے - یا ہیہات ہیہات - افسوس صد افسوس -
ہیچ آفت نہ رسد گوشۂ تنہائی را - جو تنہائی کی زندگی بسر کرتا ہے وہ سب آفتون اور فکرونسے بری رہتا ہے -

ی

یا تو بھینسا بھینسون مین یا قصائی کے کھونٹے مین - یا نتیجہ کام کا نیک ہو گا یا بد ہو گا -
یار شاطر نہ بار خاطر - دوست کو تکلیف نہ ہونے دینا -
یار کی یاری سے کام اُسکے فعلون سے کیا کام - دوست کی بد کرداری پر نظر نہ کرنا چاہیئے -
یا ہو کیے یا ہو دیئے - اپنے ہاتھ سے کام کرو یا اُجرت دیکر دوسرے سے کام لو -
یا خدا خیر بچا یا ہتھ پیر - مصیبت اور تکلیف کیوقت زبان سے نکل جاتا ہے -
یا سُکھ نیند سو یا مالا جپ - دونون ایک ہی کام ہو سکتا ہے -
یار زندہ صحبت باقی - زندگی ہے تو پھر ملینگے -

یاد رکھنا۔ بھول نہ جانا۔

یاد کروگے۔ پچھتاؤگے۔

یاد کیا ہے۔ بلایا ہے۔

یار غار ہے۔ بڑا گہرا دوست ہے۔

یار دونکا یار ہے۔ بڑا ملنسار ہے۔

یار مار بنیا پہچان یار چور۔ بنیا دوست کو خوب لوٹتا ہے اور چور دیکھ بھال کر بڑے مالدار کو۔

یا کھائے گھوڑا یا کھائے روڑا۔ گھوڑے اور عمارت مین بڑا روپیہ صرف ہوتا ہے۔

یا لڑے سورما یا لڑے آن بھول۔ یا بہادر لڑتا یا جاہل۔

یا سووے راجا کا پوت یا سووے جوگی کا ادہوت۔ جوگی اور راجہ کا بیٹا دونون کے دونون بیفکر ہے۔

یا جائے ہزاری یا جائے بازاری۔ میلون مین کام مالدار کا یا دوکاندار سوداگر کا۔

یاران چوری نہ پیران دغا بازی۔ نہ کسی کا خوف نہ کسیکا کھٹکا۔ سب معاملہ صاف۔

یا یہ شوراشوری یا یہ بے نمکا نمکی۔ کہان اتنا راہ و رسم اور میل ملاقات اور کہان اب یہ بے التفاتی۔

یا مکن با پیلبانان دوستی یا بنا کن خانہ در خورد پیل یا زیادہ کام کا تو ارادہ ہی نہ کرا ور یا اسکے لائق سامان مہیا کرلے۔

یک گرز دو فاختہ۔
یک کرشمہ دو کار۔ } ایک تدبیر سے دو کام نکلنا

یک انار صد بیمار۔ چیز تھوڑی خریدنے والے بہت

یک جان دو قالب۔ بڑے سچے اور خالص دوست۔

یک در گیر و محکم گیر۔ ایک کا ہو رہنا دوسرے کا خیال نہ کرنا۔

یک لقمہ صباحی بہ از ہزار مرغ و ماہی تھوڑا سا صبح تڑکے کھانیکو ملجانا بہت سے عمدہ دوپہر کے کھانون سے بہتر ہے۔

یک من علم را دہ من عقل بباید۔ علم مین عقل کی بڑی ضرورت ہے۔

یکے را بلندی و دیگرے را پستی۔ ایک امیر دوسرا محتاج

یکے را گیر دیگرے را دعوی کن۔ ایک پر قبضہ کرنا باقی پر دعوی کر دینا۔

یہان کچھ نال نہین گڑھا۔ یہ اپنا مولد و وطن نہین ہے۔

یہانکے بابا آدم نرالے ہین۔ یہانکی ہر بات عجیب ہے۔

یہان نہ وہان یہ بلا کہان۔ خانہ بدوش آدمی

یہ بھی کسی نے نہ پوچھا تمھارے منھ مین
کتنے دانت ہین - یا زبر پرس کی جگہ
پر کسی کا خبر نہ ہونا -
یہ بات وہ بات لکا دھر میرے ہاتھ
خود غرضانہ باتین -
یہ پٹی نہین پڑھے - یہ کام کرنا ہمین منظور نہین
یہ تو کبیر بھی کہہ گئے ہین - یہ بات مسلم ہی -
یہ منھ اور مسور کی دال - حیثیت کے سے
کمتر کھانا اور مصیبت اُٹھانا -
یہی گو اور یہی میدان - آؤ سمجھ لین -
یہان گنگا اُلٹی بہتی ہے - یہان کے معاملات
سب اُلٹے ہین -
یہ گھر تھونیون ہی نے لیا - یہ اپنے کام
نہ آئی غیرون نے فائدہ اُٹھایا -
یہ بھی ایک چال ہی - یہ بھی ایک فطرت کی بات ہے -
یہ اِس سے بیس ہی - یہ اُس سے زبردست ہی
یہین کا چُن یہین کا پُن - ہر چیز
کھانا دانا سب یہین کا ہے -
یہ بیل منڈھے چڑھتے نظر نہین آتی - اس کام
کا انجام بخیریت نہین معلوم ہوتا -
یہ کچھ کھیل ہے - یہ کیا سہل سمجھ رکھا ہی -
یہ اپنا ہی راگ گائے جاتا ہی - یہ اپنے
ہی مطلب کی اُڑاتا ہے -
یہ پھل ملا } یہ نتیجہ حاصل ہوا
یہ ثمرہ ملا

یہ بوجھ نہین اُٹھتا - اِسکی اُٹھانا زمانہ مین
بڑی مشکل ہے -
یہ ہتکنڈے ہین - یہ چالاکی کی باتین ہین -
یون ہی ٹرخا دیا - اُسکو باتون مین سمجھا بجھا
یا ناکام واپس کیا -
یہ بات پیرون نہین چلتی - یہ معاملہ
یون ٹلنے کا نہین -
یہ کچھ نہین - ہم کچھ نہین جانتے ہم کچھ نہین مانتے
یہ ہو چکا - اسکا ہونا غیر ممکن ہے -
یہ بات ہی کیا ہی - کوئی دشوار بات نہین -
یہ جوانی مانجھا ڈھیلا - عین شباب کی حالت
یہ بدھو کی سی سستی اور کاہلی -
یہی تو بڑے باپ کا بیٹا ہی - یہی تو سب
مین افضل درجہ کا ہے -
یہ وہ گڑ نہین جسکو چیونٹیان کھائین -
یہ آپکے قابو کی بات نہین جو ہضم کر جاؤ -
یہ دام بھی غلامون نے کھائے }
یہ بیگن بھی کاٹ پکائے -
اس معاملہ مین سراسر دغا اور فریب سے
کام لیا گیا ہے -
یہ سنار کا کھاجا جیسے گدا او یہ مارا جا
موت کسیکو چھوڑنیکی نہین -
یہ دیکھو قدرت کے کھیل جھجھو
سر زمین ہتھیلی کا تیل - مفلس تم حقیقت
والے کو یہ حوصلہ یہ سب خدا کی شان ہی -

حصہ دوم الفاظ تذکیر و تانیث و مشترکات و مختلفات

باب اول اسمائے تذکیر و تانیث

اسمائے تذکیر

(الف)

آبلہ - آب و دانہ - آبرو - آتشکدہ - آخر - آرہ - آرام - آزار - آستانہ آسمان - آسن -

آداب - ذوق سے مین نہ تڑپا جو دم ذبح تو یہ باعث تھا کہ رہا مد نظر عشق کا آداب مجھے -

آستان - ناسخ سے آنکھون سے فائدہ جو نہین تیری گرد راہ + حاصل جبین سے کیا جو ترا آستان نہین -

آسیب - آشیان - ناسخ سے جان پائیگا چمن اے گل تری گلگشت سے + ہر شجر مین مرغ جان کا آشیان ہو جائے گا -

آفتاب - آفتابہ - آفاق - نواب مرزا والا جاہ عاشق سے آفاق نور عارض جانان سے بھر گیا + اے مہر و ماہ دور تمہارا گذر گیا

آلہ - آلو - آم - آماس - آماج - انجیل آنسو - آنگن - آوازہ - آوہ (کمہار کا) آئین - آئینہ - ابلق - ابال - ابٹن -

ابرو - ناسخ سے ماہ نو مجھکو نظر آتا ہے بے مہ روسیاہ + سپہر گردن نے کیا دم سے یا ابرو سیاہ +

اسمائے تانیث

(الف)

آبجو - ناسخ سے زندہ ہوتے جاتے ہین گلہائے مردہ یک قلم - آب جو بہین ہین چمن مین آب حیوان بہار +

آب و ہوا - اسیر سے نالے کرنے سے مجھے اشک بہانے سے مرے + اور ہی آب و ہوا گلشن ایجاد کی ہے +

آبشار - نواب مرزا والا جاہ عاشق سے ہماری آنکھ سے یاد آبشار آتی ہے + عوض مین اشک کے پانی کی دھار آتی ہے -

آبرو - آب و تاب - آب و گل - آتش - نسیم سے تپش ولولہ جان تک پہونچی + آتش سینہ زبان تک پہونچی +

آجکل - آخر - بحر سے صفات سرمدی سے کم نہین احوال عاشق کا + وہ مطلع ہے رہا ہون جسکی آخر ہے نہ اول ہے +

آخرت - آرزو - آرہٹ - آڑ - آستین - آفت - آفرین - آگ - آسین - آمد - آمد آمد - آمد و شد - آمد و رفت - آمین - آن - آنچ - آؤ بھگت آوازہ - آہ - آہ و بکا - آیت -

اسماے تذکیر

اُبٹن - اپیل - اتحاد - اِتفاق - اُکاؤ -
اثاثہ - اثر - اجلاس - اچار -
احرام - آتش سے کعبکو جاتے جاتے پھرے سوے
دیر رند + لوچ کر آئے آپ اور احرام ہوچکا -
احترام - احتمال - احسان - احوال - اخبار
اختراع - آتش سے آتش یہ شاعرون کا
فقط اختراع ہے + خسار کنج ہین نہ تو گیسوے
یار سانپ +
اختیار - اخراج - اخلاق - ادب
ادبار - ادراک - ادھار - اُدہم
اُذن - اسیر سے اور دنکو اُسنے اذن دیا
بار عام کا + ہم ڈھونڈھتے ہین دور سے
موقع سلام کا +
ارمغان - تجرع - کوئی تو اہل قفس کو
بھی ارمغان پہونچا +
ارمان - ارادہ - ارار وٹ - ارشاد -
ارگن - اڑنگا - اِزار بند - اژدہام -
استخوان - آتش سے منڈلا رہی ہے
کیون یہ ہما چیل کی طرح + شاید دہان سگ
سے مرا استخوان گرا +
اسباب - اسغول - استقبال - استخارہ - ستعمل
استرہ - ناسخ سے گل لینے سے چراغ کو سطح ہو فروغ +
نکال اور بھی چمک گیا جب استرہ پھرا +

اسماے تانیث

ابا - اسیر سے دشمنی ابن آدم خاکی سے عین کفر ہے
کی جو سجدہ سے ابا ابلیس مرتد ہوگیا -
ابجد - آتش سے گذرا مجاز سے تو حقیقت
کھلی مجھے + قرآن کا سامنا تھا جو ابجد تمام کی +
ابتدا - ابابیل - ابرک - ابرق -
اپیل - اٹکل -
اثبات - غالب سے نفی سے کرتی ہے اثبات
تراوش گویا + دی ہے جاے دہن اُس کو
دم ایجاد نہین +
اجل - اجوائن - اجازت - اُجرت
اجودہیا - اچکن - احتیاط - احتیاج - ادا - ادرک
اُدھیڑبن - آتش سے اُدھیڑبن ہیں اسکی
رہا سیے خیاط + کہ ہو گا اُس سے انگرکھے مین
کیا بجاے کمر +
اذان - ناسخ سے جب تری مسجد اقدس مین
اذان ہونے لگی + مثل بت ہوگئے ناقوس کلیسا خاموش +
اذیت - ارادت - اُردو - ارسال
ارہر - اریب - اڑبڑ - ازار -
اسپیچ - استدعا - اسٹیٹ (ریاست) آستین
استغفار - ذوق سے مری طاعت سے اتنی معصیت
بھی عار کرتی ہے + مری توبہ پہ توبہ استغفار کرتی ہے +
استغنا - ناسخ سے شکل اُسکی دیکھکر ہوتی ہے استغنا مجھے
یہ بخیل اس عہد کے ناسخ کم از حاتم نہین +

اسمائے تذکیر

استقبال - اسٹاف - اسٹام - اسٹیج
اسٹیشن - اسٹیمر - اسکول - اسلام - اسم -
استفراغ - ناسخ سے ہجر مین کیا مین ہیون
بے ساقیا + جام مے شیشہ کا استفراغ ہے +
اشارہ - اشتہار - اشتیاق - اشعار - اشنان
اشلوک - اصول - اصطبل - اطمینان -
اطلس - آتش سے عیب عریانی چھپا کر
کیا قیامت کیجیے + اطلس ہفت آسمان
صرف قبا ہوتا نہین +
اظہار - اعلان - اعتراض - اعتکاف
اعتماد - افاقہ - افسانہ - اُفق - افسر
افسوس - افطار -
افغان - مومن سے گروہان بھی یہ خموشی
اثر افغان ہوگا + حشر مین کون مرے حال کا پرسان ہوگا -
افلاس - اقبال - اکل و شرب -
اُگالدان - اگر - اگن بوٹ - البم
الائچی دانہ - الاؤ - الاؤنس -
الطاف - ہجر سے طعن رندون پہ نہ کر شیخ
خدا لگتی بول + اُس کے الطاف بہت ہین
کہ گنہگار بہت +
الاپ - قدرت سے ایک ہی پردہ کے
تم سمجھو تو ہین یہ سب الاپ + گر صدا سے
بانگ ہے یا نغمۂ ناقوس ہے +

اسمائے تانیث

استری - اشاعت - اشتہا - اشرفی
اصلاح - اصطلاح - اصل السوس
اضافت - اطاعت - اطلاع - اعانت
اعتنا - اسیر سے نہ اٹھا نہ حضرت کی تعظیم کی +
نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +
افتاد - افراد - افتان - افطاری
افیون - اُف - افواہ - اقلیم -
اقامت - ذوق سے یہ اقامت ہمین پیغام
سفر دیتی ہے + زندگی موت کے آنیکی خبر دیتی ہے -
اکتنا - اکسیر - اکھلی - اگرگرہ - ال - الاچی
الجھن - التجا - الحمد - الف بے - الفت - الوداع
الخالق - بحر سے طرہ خورشید ہے جسکا وہ ہے تیری
دستار + کہکشان بیل ہے جسکی تری الخالق ہے +
امانت - اُمت - امداد - امروز فردا -
املاک - امن - امنگ - اُمید -
امان - غالب سے گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے
مجھے + کب امان ہجر مین دی برد لیالی نے مجھے +
انبساط - ان بن -
انگشت - اسیر سے دعوی خون ہین درکار ہے
کیا حشر کے دن + سرخ مہندی سے ہے انگشت
شہادت تیری -
انگشتر - ناسخ سے انگشتر اپنی دیکے سلیمان کر دیا +
طاعت مین بھی سوال سنا گر فقیر کا -

اسمائے تذکیر

اُلٹ پھیر - الزام - القاب - الم
الہام - امام - امتیاز -
امتحان - ناسخ سے فکر کر موقوف ناسخ جی ترا
لگتا نہین پھر طبیعت کا کسی دن امتحان ہو جائیگا +
امچور - امر - امرت - امرود - امن - املتاس
انار - انبار - انبوہ - انتخاب - انتظار
انتشار - انتقال - انتقام - انتظام
انجام - انجن - انجینیر - انجیر - انچ -
انداز - اندازہ - اندوہ - اندھا دھند
اندھڑ - اندھیر - اندیشہ - انس - انسان
انصاف - انسداد - انعام - انقلاب
انکار - انکسار - انگشتانہ - انگور -
اوسان - اوزار - اونٹ -
اوج - برق سے مجھکو جو دم اوج عشق قد بالا
ہو گیا + گنبدِ گردون مری تلوے کا چھالا ہو گیا +
اہتمام - آہو - ایڈریس - ایرپھیر - ایمان - ایوان
ایجاد - نسیم سے قبر پر دینے کو آیا ہو مبارکباد مرگ +
یہ نیا ایجاد ہو میرے ستم ایجاد کا +
ایاغ - ناسخ سے مے سے روشن ہے ایاغ اپنا
ساقیا گل نہ ہو چراغ اپنا +

(ب)

باندھنون - آتش سے کرینگے افترا شاعر قبلے یار کیا کیا
مدھینگے باندھنون اس لٹیلی دستار پر کیا کیا +

اسمائے تانیث

انتہا - انجمن - انجیل - انسانیت
انشا - انگڑائی - انگوٹھی - انگشت -
اوقات - ناسخ سے ہجر مین بارہ مہینے اپنی
اک اوقات ہے + گو کبھی جاڑا کبھی گرمی کبھی برسات ہے +
اوٹ - اوجھل - اُچھل کود - اُلجھن
اولاد - اونچ نیچ - ایال - ایذا - ایڑ -
اینٹ - اینٹھن - اودکھ - اوس -

(ب)

بابت - بابرٹنگ - بات -
بات چیت - باٹ - باچھ - باد -
بادبان - بادہ -
بار - ناسخ سے کہان بیت الصنم مین ہر کسکو
بار ملتی ہے + وہ بیت اللہ ہے سارے
جہان کا جس مین مجمع ہے +
بارش - بارگاہ - بارود - باڑھ - بازپرس
بازی - باس - باقرخانی - باگ - باگ ڈور
بال یا بالی (خوشہ) - بالو - بالی - بانات
بانک - بانگ - بانبی - بانو - باؤ یا بائی -
بُبول - ناسخ سے دلکو خوش آتی ہین صحرا کی ہوائین
پُرخار + اب کسی بحر گل اندام سے کچھ کام نہین -
بیت - بتی - بجلی - بچت - بحث -
بحر - ناسخ سے ہم جو دریا سے نکالا چاہین بحرین شعر کی
دائرے گرداب کے کھینچین ابھی پرکار موج +

اسماے تذکیر

باب ۔ بادام ۔ بادیان ۔ بادکش ۔ بادل
بادہ ۔ ناسخ سے ہجر مین بیرنگ و کیفیت ہی بزم
بادۂ گلرنگ پانی ہوگا +
بار ۔ باران ۔ باز ۔ بازیچہ ۔ بازوبند ۔
بازار ۔ ناسخ سے یو سفستان ہوگئے ہین کوچے لکھنو
+ ایک مدت سے پڑا ہی مصر کا بازار بند +
آتش سے کوے قاتل کا تماشا الہے دکھلا آتش +
گرم جسنے نہ ہو بازار فنا کا دیکھا +
بازو (جوڑ) داغ سے مرثیہ ہم دل مقتول کا پڑھتے ای داغ +
اُنکی مجلس مین اگر کوئی کبھی بازو نہوا +
باطن ۔ باعث ۔ باغ ۔ بال ۔ بال (خط)
بالاخانہ ۔ بالش ۔ بالشت ۔ بام ۔ بانس
بت ۔ آتش سے بت خورشید رو نوروز کے
دن مہمان ہوگا + خدا کے فضل سے برج شرف
اپنا مکان ہوگا +
ناسخ سے تو وہ بت ہی کہ اگر دیر مین جاتا اکدم
مثل ناقوس ہر اک بت وہین نالان ہوتا +
بت کدہ ۔ بچاؤ ۔ بچار ۔ بچپن
بچین ۔ بچہ ۔ بچھو ۔
بحر (سمندر) ۔ آسیر سے خواہان آب پیاس مین
جب مین حزین ہوا + موجون سے بحر اور بھی مین پُرحزین ہوا ۔
غالب سے گھر ہمارا جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا +
بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان ہوتا ۔

اسماے تانیث

بدعت ۔ بددعا ۔ برات ۔ برآمد ۔ بُرد ۔
برشکال ۔ ناسخ سے ناسخ فراق یار مین آئی
جو برشکال + جز اشک مثل ابر بدنمین لہو نہین ۔
برزخ ۔ برسی ۔ برسات ۔
برش ۔ ناسخ سے برش کب تیغ ابرو کی
ملی تیغ مہ نو کو + کہان شمشیر چاندی کی کہان
شمشیر لوہے کی ۔
برف ۔ برفی ۔
برق ۔ آتش سے گذر ہوا جو کبھی مرقد غریبان
پر + گھٹائین جھوٹ بہین برق بیقرار ہوئی ۔
بریانی ۔ بڑ ۔ بڑبڑ
بزم ۔ رند سے نشہ مین صورت تصویر تھا بیخود
ہر مست + تھا مرقع کا ورق بزم خرابات نتھی ۔ بساط
بسم اللہ ۔ ناسخ سے خون دل طفلی مین بھی مین نے
پیا ہے جاے شیر + عشق ہی اپنا معلم ہی بسم اللہ سے +
بشارت ۔ بط ۔ رند سے اللہ رے ذوق صحبت
رندان بادہ کش + ساقی سے بیشتر لیے اُڑکے
آتی ہے + سالک سے جو قصے کا ترے انجام ہو
قیس + وہ بسم اللہ ہے اپنی داستان کی +
بغل ۔ بقا ۔ بقایا ۔ بقرعید ۔ بک ۔ بکبک
بکری ۔ بکواس ۔ بگھی ۔ بلا ۔ بلاغت
بلی ۔ بلی لوٹن ۔ بنا ۔ بنات ۔
بناگوش ۔ آتش ع ۔ مجکو بھاتی ہے آگوش صنم کو بنے ساتھ

اسماے تذکیر

بخار - بخل - بخت - بخیہ - بدر - بدن - بر - برآمد
برگ - آتش ع - ہر برگ ہاتھ ملتا ہی گلزار کے لیے -
بُرادہ - بُراق - برتاؤ - برتن - برس - برص
(ایک قسم کی بیماری ہی) بُرقعہ - بڑہل - بس - بِس
بستر - بسکٹ - بشر - بشرہ - بغض - بغچہ
بقایا - بقچہ - بکس - بکائن - بگاڑ - بگل
بل - بِل - بُلاق - بلتوڑ - بلغم - بلور -
بلوغ - بلوہ - بن - بناؤ - بنساوجن - بند
بندہ - بندوبست - بنفشہ - بنک -
بنیان - ع - جست بن خوشنما ہین ہلکے ہین +
خوب بنیان اب یہ نکلے ہین -
بوٹ - بوجھہ (بار) -
بوریا - ناسخ ع - دیکھکر موج ہوا کو کہتے ہین
غربت مین ہم + بوریا اُڑتا ہو اپنے خانہ برباد کا -
بوستان - آتش ع - پھونک آشیان ہمارا
لے برق آتش گل + رہنے کے قابل اپنے
یہ بوستان نہ ٹھہرا +
بوسہ - بوتام - بہات - بہاؤ - بھید -
بہار - آتش ع - قلب ماہیت ارباب صفا
کھوتی ہے قدر + عدم آب سے ارزان ہوبہا گوہر کا -
بہشت - ناسخ ع - لیس از فنا بھی کسی طور
سے قرار نہین + ملا بہشت تو کہتا ہون
کوے یار نہین - برق ع - اگر تجھکو نہ

اسماے تانیث

بنت - بندوق - بنوٹ - بُنیاد -
بوتل - بو - بوباس - بوٹی -
بود - ناسخ ع - ہنستا ہون مین نکال کے دانت
اپنی بود رہے ملنے جہان مین مثل انار رسیدہ ہون -
بول چال - ناسخ ع - بول چال ایسی کسی کی بھی
نہین دنیا مین + تیری گفتار نئی ہی تری رفتار نئی -
بوند - آتش ع - سیر نعمت سے دو جہان کے کیا +
دیکھے شبنم کو بوند پانی کی +
بُوجھہ (بواؤ معروف) بوچھار - بولی - بھاپ -
بھون - ناسخ ع - شاخ آہو ہین بھوین
آنکھین ہین چشم آہو + مشک نافہ تھا کولی آنکھ مین گر تل ہوتا +
بُھجیا - بھنگ - بھول - بھیڑ - بھاگڑ - بھگدڑ -
بھابھی - بھول چوک - بھول - بھوک - بھیک -
بھینٹ - بھینس - بہار - بیل (حاشیہ)
بیت - ناسخ ع - یکتا ہوتے ہین موزون جہر مین
مضمون غم + جو ہماری بیت ہی بیت الحزن سے کم نہین -
بیگار - آتش ع - اس مشقت سے اسے خاک
نہ ہوگا حاصل + جان غربت جسم کی بیگار لیے پھرتی ہی -
بیچ - بیچک - بیٹھک - بیخ - بیعت -
بیگم - بیوہ -

پ

پابوس - آتش ع - پابوس ہمنے اسی ہی دستار
تاج پر + سودا ہے زلف یار مین رہتے ہین سر جھکے -

اسمائے تذکیر

دیکھیں گے جلیں گے تیرے کوچہ میں + بہشت
جاوداں ہو کا جہنم ہمکو فرقت میں +
بھیں - بھرکس - بھونچال - بہانہ - بھاؤ
بہدانہ - بہرام - بیاہ - بیان - بیابان -
بیت - ناسخ سر سے پاتک بنے شعلہ کسطرح تھرا گئی
شمع کو جسلم مرا بیت الحزن یاد آ گیا -
بیخ بید - آتش بید مجنون دور سے خم ہو گیا تسلیم کو
ہر نگولا سرو قد اٹھا مری تعظیم کو -
بیسہ - بیسہ - بیسن -
بیستون - ناسخ فرہاد سر کو پھوڑ کے تیشے سے
مر گیا شیرین نے ناپسند مگر بیستون کیا +
بیگن - بیلن - بیل - بیل (پھول) - بینڈ (باجہ)

پ

پاتراب - آتش کنوئیں میں حضرت یوسف کو
پھینک اخوان نے + نہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب کیا +
پاشنہ - غالب زخمی ہوا ہے پاشنہ پائے ثبات کا
نے بھاگنے کی گون نہ اقامت کی تاب ہے +
پاپ - پاپڑ - پالی - پاٹ - پائجامہ - پاخانہ
پارہ - پارلیمنٹ - پاس - پاسنگ - پان -
پاندان - پاؤں - پیت - تیلا - پتھر
پتنگ - آسیر بھبتی کے یہ دیکھے انسان کا غرور
لوچو بڑا پتنگ اڑا ایک تار کا +
پتا - ناسخ کیا پتا جائے ترے گھر کا + دل سے تونکا مین کام رہبر کا

اسمائے تانیث

یادداشت - عاشق ترے کوچے سے بھاگا غیر کوچے
کا شاکئے + یہی یادداشت تھی جو دور کر مین اسکو پا جاتا +
پال - پالک (ساگ) - پالکی - پتوار - پچکاری
پرسون - ذوق کہتے تھے آنکو خاطر سے ہماری
پرسون + ہو لئے پرسون نہوئی پر وہ تمہاری پرسون -
پرخاش - رشک بیقصوروں سے رہا کرتی ہے
پرخاش تمھیں + ناصحو ہمکو برا کہتے ہو شاباش تمھیں -
پرواز - ناسخ مقابل اس پری کے ہوتے ہی
پروازیں کی + کہ میری ہوش نے پیچھے کھا تخت سلیمان کو
پریڈ - پرتال - پرچھائین - پردیس
پڑیا - پسند - پشت - پشتو - پکار
پلٹس - پلٹن - پلیسٹ -
پلک - رند حسن حیرت زا سے میری پتلیان
پتھرا گئیں + اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ملتی نہیں -
پینڈ - آتش ناصحا چپ نہ لب اب بکبک
کر + سر پھراتی ہے تری پیند اپنا +
پناہ - پنسل - پنشن - پوجا -
پوٹ - بحر گٹھری مرے گناہوں کی
مردے کی پوٹ ہے +
پور - ناسخ غیرت شیرین ہے اود فرہاد دہ
شیرین ادا + گلشکر ہیں ہونٹ پوریں نیشکر کی انگلیان
پوچھ پاچھ - پوستین - پوشاک - پولیس - پھٹکار
پھانسی - پھٹکری - پھلجھڑی - پھوٹ - پھونک

اسمائے تذکیر

پیٹ - پٹھو - پیرب - رشک سے
تیری بدھی سے ہے پھلے پھولے ہوئے ہار کی طرح + پھل زمرد کی ہڑین ہین پیرب الماس کے پھول -
پرتو - برق سے نہال پر ثمر قد ہے صفائی اسکو کہتے ہین + نظر آتا ہی پرتو جابجا سیب زنخدان کا -
پرچہ - پردہ - آتش سے مجنون برہنہ کرتا آسے اپنی طرح سے + لیلےٰ کا پردہ پردۂ محمل مین رہگیا -
پرکار - ناسخ - ع - دائرے گرداب کے کھینچین ابھی پرکار موج -
پردیس - پرچا (یا) پرواہ - پرزہ - پروانہ - پرنالہ - پرہیز - پریس - پریسیڈنٹ - پرڈوس -
پستول - ہلال شاگرد رشک سے کب انکے محو ابرو وگیسو نکل گئے + تلوارین چل گئین کبھی پستول چل گئے -
پس وپیش - بحر سے ہمارے قتل مین کیا جانے کیا ہوا پس وپیش + کھنچے وہ تیغ کی صورت رکے سپر کیطرح -
پستہ - پشتہ - پل - پلاستر - پلاؤ - پلنگ - پلیتھن - پنجہ - پنیر - پودینہ - پوڈر -
پوجا - نواب مرزا والا جاہ سے
پوجا بھی بتون کا ہے عبادت ہی خدا کی + طاعت سے مجھے کام ادا ہو کہ قضا ہو +

اسمائے تانیث

پیپ - رند سے ڈالدی پیپ کلیجو نمین غم فرقت نے + غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگار ون کی -
پیٹھ - پیزار - پیشواز - پیاز - پیاس - پیچک - پیبل (ایک دوا) - پیش قبض - پیک (پان کی) -

ت

تاب - مرادف آب - ناسخ سے بتونکے پردہ مین ہم دیکھتے ہین نور خدا + کہ صاف دیکھنے کی اسکو اپنی ہو تاب نہین -
تاک - ناسخ سے آنکھ اسکی کیا پڑی میرے دل برباد پہ + تاک ہی غارتگرون کی خانہ آباد پہ
تاثیر - تاریخ - تاکید -
تپ - آتش سے جو گنہ وصل مین سرزد ہوئے تھے عفو ہوئے + فارغ البال ہوا مین تپ ہجران آئی -
تجارت - تج - تحریر - تخم ریحان - تدبیر - تراب -
ترازو - تسیم سے نکلتے ہین برابر اشک میری دونون آنکھونسے متاع درد تلنے کی ترازو ہو تو ایسی ہو -
تراش - رشک سے پاؤن تو چومتا رہون دست صنم تراش + سب سے علحدہ ہی تری اے صنم تراش -
ترک - اسیر سے بہر تسکین دیکھتا ہون ہجر مین جب مین کتاب + ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہین -
تربیت - تربت - تسلیم - تسبیح - تشبیہ - تشریف - ترش ردئی - ترط - تریہ - تصویر - تعلیم - تعمیل - تعمیر - تعریف - تعداد - تعطیل -

اسمائے تذکیر

پوست - آتش ۵ کس ترک کج کلاہ کو زینت ہوئی پسند + کھینچا گیا ہے پوست ہزاروں ہما کا
بھاگ - ناسخ - ع - واہ کیا خوشرنگ انکا بھاگ ہے -
بھاٹک - بھل - بھول - بہاڑ - بہلو - پیتل - پیکر - ناسخ ۵ اتنوبا ہر آکر ہم کب کے کھڑے ہین منتظر + پیکر اپنا تیرے دروازہ کا باز و ہو گیا -
پیکدان - پمفلٹ - پیالہ - پیوند - پیک -

ت

تاک - آتش ۵ اینڈتا تھا تیری ستون کی طرح سے باغ مین + صاحب کیفیت اپنے سلسلے مین تاک تھا - غالب ۵ آم کے آگے پیش جائے کیا + پھوڑتا ہے جلے پھپھولے تاک -
تال - اختر ۵ راحت کے لیے رنج خدا نے کیا پیدا + یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سُر کا -
تابوت - تاج - تاخت و تاراج - تار - تازہ - تاش - تالاب - تالو - تاؤ - تاوان - تبرک - تبسم - ذوق ۵ برنگ غنچہ خوش دل نہ ہے کیا اس گلستان مین + بھر آیا منہ مین خون گر اک تبسم زیر لب آیا -
تپاک - تپنچہ - تتبع - ناسخ ۵ کب ہمارے فکر سے ہوتا ہے سودا کا جواب + ہان تتبع

اسمائے تانیث

تفنگ - ذوق ۵ ہووے حاسِ کو نہ آزار سے صحت + ناکارہ رونہ پیالے مین بھرے تیری تفنگ -
تقریر - تکرار - تلاش - تمنا - تمیز ناسخ ۵ کب اجل کو ہے بھلا پیر و جوان کی تمیز + ہرکوئی دہر سے اے پیر و جوان اُٹھتا ہے - و لہ اسقدر کر گئی پرواز زمانے سے تمیز + کہ ہر اک تاج خرد مین افسر سلطانی ہے -
تنبیہ - تنخواہ - تنزیب - توریت - توجہ - توشک - تواضع - ناسخ - ع دال حیدر کی تواضع پر ہے خم شمشیر کا -
توان - نواب علیخان ۵ مہر وصل کا مژدہ ہے مقوی دل + پیر مین اے ماہ توان آ گئی -
توقع - مومن ۵ مر گئے پر ہے بخیر صیاد - اب توقع نہین رہائی کی -
توبہ ۵ جب مے لالہ فام ہوتی ہے + توبہ مجھ پر حرام ہوتی ہے -
توپ ۵ تیرے بلائے شب ہجر ٹلتی نہین + قیامت تلک توپ چلتی نہین -
تہجد - تہ - تہمت - تیغ -

ٹ

ٹاپ - ٹانگ - ٹیک - ٹرٹر - ٹسر - ٹکور - ٹکر - ٹکسال - ناسخ ۵ نہین ممکن کہ سیہ دل نہو زردار و نکا + اک دن مین ہو سیہ کیسی ہو ٹکسال سفید -

اسمائے تذکیر

کرتےہین ناسخ ہم اوس مغفور کا -
تجنس - نواب مرزا والاجاہ سے مجنون کو
بیابان مین ہمارا ہی تجنس + آوارہ وطن جاتے ہین
آوارہ وطن تک -
تجربہ - تجلی - تحفہ - تخت - تخلیہ - تخم -
تذکرہ - تربوز - ترک - آتش سے یاد ایام
کہ یان ترک شکیبائی کا + ہر گلی شہر کی اک کوچہ تھا
رسوائی کا -
ترصد - ناسخ سے بہار گلشن دین محمد اب کھلا یارب
ترصد بلبل دل کو ہے فصل گل کی آمد کا -
ترجمہ - تردد - ترس - ترکہ - تزلزل -
ناسخ سے دل پر داغ کی ہی بیقراری ظاہر شکلوں سے
عیان خورشید کا جسطرح پانی مین تزلزل ہو -
تشدد - تشت - تشتت - خراسون نے پیدا کیا +
جنون کا علم دل نے برپا کیا +
تصادم - تصدق - تعجب - تعصب -
تعویذ - تعلق - تفاوت - ناسخ سے دل مین
رہتا ہے پر آنکھونکو نظر آتا نہین + کیا تفاوت اب
رہا اوس بت مین اور اللہ مین -
تقرب - تقوی - تکبیر - تکلف - تکیہ -
تل - تلک (ٹیکا) تلاطم - اسیر سے قیامت سے
بندھی ہی ذبح کے دم آنکھ پر پٹی + رہا دل مین تلاطم
حسرت دیدار قاتل کا +
تلچھٹ - اختر سے کسکی مٹی خراب ہو ساقی + اسکا تلچھٹ خمار کرتا ہی

اسمائے تانیث

ٹکیا - ٹنٹلی - ٹمٹم - ٹھائین ٹھائین ٹھلیا
ٹھنڈ - ٹھوکر - ٹھیکس - ٹیس - ٹیان ٹیپ
ٹیک -

ث

ثروت - ثنا - ظفر سے منھ کیا مرا ظفر جو
کہون نعت مصطفے + اوسکی ثنا خدا نے ہی قرآن مین کہی

(ج)

جانماز - ناسخ سے بوریائے موج دریا کی طرح +
جانماز اپنی ہمیشہ نم رہی -
جاترا - جاجم - جازم - جاگیر - جامن -
جان - جان پہچان - جانب - جانچ
جانگھیا - جائداد - جبین - جٹا - جدوجہد
جراب - جرأت - جرح - جراحت -
نواب والاجاہ عاشق سے پھر جراحت دلکی
بگڑ گئی ہجوم حرص سے + میٹھی ہین نمکیان پھر
زخم کے انگور پر -
جرّ جعفری - بجر سے بحر کیا سنتا ہے واعظ سے
تو احوال بہشت + دیکھ تو کیا جعفری پھولی ہی
حیدر باغ مین -
جفا - جگہ - جلیبی - جماعت - جمعرات
جماوٹ - جمنا - جناب - تسلیم سے
جو ملتجی ہے شاہ ہدا کی جناب مین + وہ التجا ہی
عین خدا کی جناب مین -
جنت - جنس - جنگ - جنگ وجدال -

اسمائے تذکیر

تمن - آتش سے صفِ مژگان کی جنبش کا
کیا اقبال نے کشتہ + شہیدون کے ہوئے
سالار جب ہمسے تمن بگڑا -
تماشہ - تمباکو - تمغہ - تمبو - تنزل - تن
تن و توش - تنور - توڑ جوڑ - توشک - توشہ
تودہ - توکل - تھانہ - تھوک - تھان
تیتر - تیرتھہ - تجربہ - ع - زبان ہند کو آئینہ بھی
گنگا کا تیرتھہ ہے -
تیزاب - تیزابیت - تیل - تیمم - تیور -
تیوہار -

ٹ

ٹاپا - ٹاپو - ٹاٹ - ٹائپ - ٹخنا ٹفن
ٹکٹ - ٹکس - ٹوٹل - ٹھٹ - ٹھاٹھہ -
ٹھیکہ - ٹیلیگرام - ٹیلیگراف -

ث

ثالث - ثانی - ثبات - رشک - ع -
اپنا ثبات دیکھہ خیال محال دیکھہ -
ثبت - ثریا - ثلث - ثمر - ثمرہ - ثواب -
ثور - ثبوت -

ج

جادہ - آتش سے ہر اک جوہر مین اوسکے نقش
پائے رفتگان دیکھا + دم شمشیر قاتل جادۂ راہ عدم پایا!
ناسخ سے لگا اپنی کمر سے وہ دوپٹہ کھولنے اکدن +
تو مین سمجھا ہوا یہ جادہ کہ راہ عدم پیدا

اسمائے تانیث

جو - ناسخ سے دیکھنا ہمت کہ ساتھہ اوسکے بہادی
جوئے خون + تھی طلب شیرین کو جوئے شیر کی فرہاد سے
جون - ناسخ سے نہ ہمارے دل بیتاب کو زلفون
سے نکال + بال سے ہوتی نہین گیسوئے مین جون پیدا
جوکھون - رند سے نہ کر عادت وصل گھبرائیگا پھر جدائی
کی جوکھون جو اے دل پڑیگی -
جوار - جوارش - جوق - جونک +
جوڑ (ہمسر) جوکھم - جھاڑو - جھالر - جھڑپ
جھک - جھبک - جھلک - جھنکار -
جھونک - جھیل - جیب - جبیت -

چ

چاٹ - چادر - چال - جانب - چاپ
چاندی - چائے - چیتون - چیٹ -
چیٹ پٹ - ناسخ سے تری بلا مین مرچ کی طرح
یہ بھی لیتا ہے + نہ کیونکر آگ مین اسپند کی یہ
چٹ پٹ ہو -
چٹان - چٹیا - چراغی - چڑیا - چشم -
چشمک - چقماق - چک (رنبک کی ہندوستانی)
چکن - چکا چوند - بحر سے سورج مکھی کو بحر
چکا چوند ہو گئی + تمنے ذرا جو داغ سے پھایا اٹھا لیا
چلم - چلمن - اسیر سے آنکھون مین یہ کس پردہ نشین
کا ہے تصور + چلمن جو در چشم پہ مژگان کی پڑی ہے -
چمک - چمگادڑین - چنیان و چنین -
چنڈیا - چنگھاڑ - چنگ -

اسمائے تذکیر

جادو - جال - جالی لوٹ - جامہ
جانور - جاہ - جانبھل - جبر - جُبّہ -
جذب - آتش ؎ کھینچ لائیگا جو جل جائیگی
جذب دل کی + منتظر یار کا ہوتن آنکھوں میں جبتک
دم ہے -
جذبہ - جرس - جرم - جرمانہ - جُزدان
جزیرہ - جزیہ - جسم - جشن - جعل -
جغرافیہ - جگ (دنیا) - جُگ (زمانہ)
جگر - جگنو - جَل - جل تھل - ناسخ
؎ ایسے مرے مژہ کے ہین بادل بھرے
ہوئے + پل مارتے مین دیکھے ہین جل تھل بھرے ہوئے
جل - جُلّاب - جلسہ - جلوس - جلوہ -
جمال - جم غفیر - ناسخ ؎ جام کو کیا دیکھکر حیران
ہین بجا شراب + گم ہوئے جم غفیر اے دل فقط کیا جم نہین
جمگھٹ - جملہ - جن - جنازہ - جنوب -
جنتر - جنون - جنجال - جنیئو (زنار) -
بحر ؎ دھاگا دیا بتون نے خفا دیکھکر مجھے + اوڑھا
ہوین جنیئو کمر سے لپٹ گیا -
جو - جواب - جو اُلاکھی - جوہر - جواہر
جوڑ - جوشاندہ - جوشن - جوہر - جہاد -
جھاڑ - جہاز - جہان - جھرمٹ - جھجھر
جھانجھ - انیس ؎ سنکر دہل کے
شور سے کلیجے دہلتے تھے + تھرا کے جھانجھ بھی
کف افسوس ملتے تھے -

اسمائے تانیث

ظفر ؎ ہوا بلند فلک پہ ہی میرا شعلۂ آہ + ہوا یہ
جنگ نہین لیکے یہ چراغ اور مسی -
چوپڑ - چوسر - چوتھ - چوکھٹ - چول -
چوچنج - چون وچرا - چھاپ - چھال -
چھالیا - چھان (سایہ) یا چھاون
چھان بین - چھانٹن - چھلبل - بحر ؎
چھلاوے کو دیکھا یہ چھلبل نہ پائی + پری مین
نہ دیکھی شرارت تمھاری -
چھت - چھتری - چھٹانک - چھٹی
چھچھوندر - چھڑی - چھل بل - چُھنگلیا
چھوت - چھیڑ - چھیڑ چھاڑ - چھینٹ
چھینک - چیچک - چیخ - چیر پھاڑ - چیز
چیل - چین (زنجیر) -

ح

حاجت - حالت - حُب - حب الوطن -
حجامت - حجت - حد - حدیث - حرارت
حرص - حرکت - حرم - حُرمت - حس
ناسخ ؎ فرصت نہین دم لینے کی اک طفل کے
غم سے + معدوم کھلونے کی طرح حس ہوئی ہمسے -
حسرت - حشمت - حفظ - حقانیت -
حقیقت - حکایت - حکمت - حکومت
حلاوت - حلف - حمائل - حمد - حنا -
حوالات - حور - حیا - حیرت - حیض - حیثیت
حیات - حیات مَمات -

اسمائے تذکیر

جھونک - بحر سے بڑھتی جاتی ہی نزاکت
یار کی بالون کے ساتھ + جھونک زلفون کا
بھی اب بارکم ہونے لگا -
جھنجھٹ - جھنڈ - جھل - جھنم جھوٹ -
جھولا - جھوم - جھینر - جھینگر - جیل -
جیلخانہ - جیجون - آتش سے پھرتے پھرتے
جستجوے گوہر مقصود مین + بیٹھکر رویا گھڑی بھر
مین جہان جیحون بنا +

چ

چابک - چارمغز - چار آئینہ - چارجامہ -
چارخانہ - چارہ - چاقو - چاک - چال -
چال چلن - چالان - چالیسوان (چہلم)
چاند - چاول - چاہ - (کنوان) **چلائے پانی**
چبوترہ - چپراسی - چراغ - چراغدان -
چراغان - چرٹ - چرخ (گرجا) - **چرخ**
چرخہ - چرند - چڑھاو - چڑھاوا - چشمہ - چغند
چقندر - چکر - چکور - آتش سے جنون عشق
مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھ + چکور طوق گلومہ کا
ہالہ کیا کرتا -
چلتر - چلغوزہ - چلن - چلو - چمچہ - چمن
چندن ہار - چندن (صندل) **چندہ -**
چنور - خواجہ وزیر سے ہو گئے تیور بائے
حرص حب توڑا وزیر + ہاتھ اٹھایا جاہ سے
سر پہ چنور ہونے لگا +

اسمائے تانیث

خ

خاتم - ناسخ سے ناک رگڑتے ہر پری کیونکر نہ اوسکے
سامنے + بدر منتھنی کے سلیمان کی ہی خاتم ناک مین +
خانقاہ - سالک سے آیا نہ لطف نشہ مے کچھ
مگر کہین + ہم رات جسمین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی -
خاتون - خاطر - خاک - خاکستر - خبر
خراش - ذوق سے لبریز صد نشاط ہر رنگ ہلال عید
سینہ مین میرے ناخن غم کی خراش ہی -
خردبین - خرید - خرید و فروخت -
خزان - خس - خشخاش - خطا - خلخال
اسیر سے اسقدر رویا مین آنکھین ملکے اوسکے پاؤن پر
یار کی خلخال یا گرداب دریا ہوگئی -
خندق - اسیر ع ہر نقش پاسے مو رہے
خندق حصار کی -
خوابگاہ - خواہش - خوبو - خودی
خوراک - خوشامد - خوشبو - خیانت -
خیر - خیرات - خیر و عافیت - خیریت

د

داد (تعریف) **داستان** - ناسخ سے داستان
صیاد و گلچین کی فقط رہجائیگی - ہی ثبات گل
ہمیشہ نہ بقاے عندلیب -
دارو - دال - دار (سولی) - **دل موٹھ -**
دانتا کلکل - دیر رنگ - بحر سے عشاق کیون
ہین شوق شہادت مین بیقرار + لا لکھا ہمارے ہین وہ اتنی دیر نگ سے

اسمائے تذکیر

چنڈو - چنگل - چور - چورن - چورنگ -
ناسخ سے مجھی پر دمبدم پڑتی ہے محفل مین جولے ناصحا
مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ چڑھوایا - آتش سے
کشتہ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے + اے شکار انداز
ہو چورنگ اس نخچیر کا -
چوڑاؤ - چوزہ - چوغہ - چوک - چوکر - چوگان
چھاج - چھاپہ - چھپر - چھپرکھٹ - چھچھّندا -
چہرہ - چہرہ ملکاؤ - چہلم - چھید - چین (آرام)
ذوق سے - اب تو گھبرا کے یہ کہتے ہین کہ مرجائینگے +
مرکے بھی چین نہ پایا تو کدھر جائینگے -

ح

حاجی - حادثہ - حاشیہ - حاصل - حافظ -
حافظہ - حاکم - حال - حال قال - قدر سے
تپش قیامت ہے آہ محشر نہ بھول بلبل یہ آئے گل تو
کہ تو نے دیکھا سنا نہین ہے - جو غم مین ہے حال قال میرا
حامی - حباب - حبس - حبہ - حج - حجاب -
حجام - حجرہ - حجم - حرام مغز - حرز - آتش
سے چشم بد مین کا نہین اندیشہ حسن یار کو + کون سا ہے
حرز جو بازو کے جوشن مین نہین -
حرف (الزام) - حساب - حسد - حسن -
حشر - حصہ - حصار - اسیر سے ع - ہاتھ میرا
ہے حصار عافیت زنجیر کا -
حصیر - صبا سے بلند و پست عالم ایک ہے چشم
حقیقت مین + حصیر فقر ہمپایہ ہے تخت فریدون کا -

اسمائے تانیث

درخواست - درازی - درگاہ - درگذر -
درمیانی - دستک - دستار - دستاویز -
دعا - دعوت - دغا - دفعہ - دق - دقت -
دلدل - آتش سے قدم رکھے تو گل در گل
رقیب روسیہ ہووے + گلی مین یار کی ایسی مرے
اشکون کی دلدل ہے -
دلیل - دم - دنیا - دوا - دوات -
دوپہر - آتش سے نہ جائین آپ بھی دوپہرے
گرمی کی + بہت سی گرد بہت سا غبار راہ مین ہے -
دوربین - ناسخ سے تمھارا خط ہے عدم مین
مگر ہے پیش نظر + ذرا ہمارے تصور کی دوربین دیکھو -
دوڑ - دوڑ دھوپ - دوکان - دولت
دھاک - دھات - دھار - دھت
دھج - دھن - دھوپ - دہلیز - دھول
دھوم - دھوم دھام - دیر - آسیر سے
حبشی کی کر خامہ سیاہی مین رنگی + اُتنی ہی دیر
عفو الٰہی مین رنگی - دیگ - دیگچی - دیکھ بھال
دیمک - دین - دیوار - دیوالی -

ڈ

ڈاب - ڈاک سے خون گرفتہ ہون مین
ایسا مری آمد سنکر + ڈاک بٹھلائی ہے قاتل نے
گرفتارون کی -
ڈال - ڈانٹ - ڈبیا - ڈپازٹ -
ڈیٹ - ڈکار - ڈنڈوت - ڈور - ڈولی

اسمائے تذکیر

حضور ۔ حق ۔ حقہ ۔ منیر سے خوب طاؤس
بولتے ہین آج + حقے پیتے ہین آج پینے کے ۔
حکم ۔ حلق ۔ ناسخ سے مین اگر زینتِ فتراک
کے قابل ہوتا + حلق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا ۔
حلقہ ۔ حلم ۔ حلوا ۔ حمام ۔ حملہ ۔ حمل ۔ حنوط
ناسخ سے تھی محبت شعلہ ہاے عارضِ پرنور سے
ہو حنوط اپنا موئے پر شمع کے کافور سے ۔
حوصلہ ۔ حوض ۔ حیوان ۔ حیلہ ۔

خ

خاتمہ ۔ خاصہ ۔ خاصہ ۔ خاصدان ۔
خاندان ۔ خانہ ۔ خانہ باغ ۔ خبط ۔ ختم ۔
ختنہ ۔ خراج ۔ خرام ۔ اسیر سے ہزار طرح سے
تقلید تیری کی لیکن + نہ کبک کو نہ یہ طاؤس
کو خرام آیا ۔
خرمن ۔ مومن سے فروغ جلوۂ توحید کو وہ
برق جولان کر + کہ خرمن پھونک دیوے
ہستی اہل ضلالت کا ۔
خربوزہ ۔ خردہ ۔ خرچ ۔ خزانہ ۔ خسارہ ۔
خشوع و خضوع (عاجزی و گڑگڑانا) ۔
خضاب ۔ خطبہ ۔ خطرہ ۔ خفاش ۔
بحر ۔ ع ۔ خفاش سیوے باغ کے کھا کر دگل چلے
خلاصہ ۔ خلجان ۔ خلعت ۔ خلق ۔ خلل
خم ۔ ناسخ سے کم ظرف ہین جو مستِ خراباتِ
دہر ہوئے + ساقی خمِ شراب بھی پیمانہ ہوگیا ۔

اسمائے تانیث

ڈھال ۔ (سپر) ڈھارس ۔ ڈھونڈ ۔
ڈھیل ۔ ڈھینگی ۔ ڈینگ ۔

ذ

ذات ۔ ذکاوت ۔ ذلالت ۔ ذم
ذلت ۔ ذوالفقار ۔ ذہانت ۔ ذیل

(ر)

رات ۔ راحت ۔ راس (باگ) راکھ
رال (ہر دو معنی مین) ران ۔ راہ (ہر دو معنی مین)
رائے ۔ رباعی ۔ ربڑ (مسافت) ریٹ ۔
رپورٹ ۔ رُت ۔ رتھ ۔ رٹ ۔ رجمنٹ ۔
رجسٹری ۔ رحل ۔ رحمت ۔ رخصت ۔
رد و بدل ۔ ردا ۔ آتش سے شب
فراق مین مین نے جو موئنھ لپیٹا ہے + خیال وصل مین
پھر ودن نہین ردا اُلٹی ۔ ردی ۔ ردیف ۔
رزم ۔ رزیڈنسی ۔ رسالت ۔ رسد
رسم و راہ ۔ رسوت (نام دوا) ۔ رسید
رشوت ۔ رضا ۔ رضائی ۔ رطوبت ۔
رعایا ۔ رعایت ۔ رعونت ۔ رعیت ۔
رغبت ۔ رخاہ ۔ رفتار ۔ رقت ۔ رقم
رکاب ۔ رکابی ۔ رکاوٹ ۔ رکعت ۔ رگ ۔
رگڑ ۔ رمز ۔ صبا سے غوطے کھلاتی ہین کیا رمز مین
تری اے بحرِ حسن + تھاہ اک اک بات کی دو دو پہر ملتی نہین ۔
روش ۔ آتش سے کونسا نقش قدم چاندسی
تصویر نہین + اوس صنم کو روشِ خامۂ مو آتی ہے ۔

اسمائے تذکیر	اسمائے تانیث
خمار۔ خمیر۔ خمیرہ۔ خنجر۔ خواب۔ خوان۔ خوان پوش۔ خوانچہ۔ خورشید۔ خوشہ۔ خوف۔ خوگیر۔ خول۔ خون۔ خیال۔ خیر مقدم۔ خیل۔ خیمہ۔ خیابان ناسخ سے ہجر مین ہے عندلیبون کو سمندر کا گمان ہوگیا آتشکدہ ہر اک خیابان باغ مین + **د** داد۔ (ایک قسم کی بیماری ہی) دار و مدار۔ داغ۔ دالان۔ دام (ہر معنی مین) دامن۔ دانت۔ دانہ۔ دربار۔ درد۔ بحر سے وہ بادہ کش ہون جو پینے کو بیٹھ جاتا ہون۔ تو درد بھی نہین رہتا تہ شیشہ باقی۔ درع۔ ناسخ سے تن پرور دنکی تیغ زبان سے تھی پناہ + گو پہنے تھے وہ درع نقوش حصیر کا۔ درمان۔ رشک سے۔ اب تو درمان مسیحا بھی ضرر کرنے لگا۔ درس۔ ناسخ سے عبور اسنے اسکو دیا ہی علم باطن سے + لیا ہرچند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا + درم۔ آتش سے نشانہ تیر تہمت کا ہی یار اختر طالع + اوٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا۔ درشن۔ درماہہ۔ دروازہ۔ دریا۔ دست۔ (ہر دو معنی مین)۔ دستانہ۔ دستخط۔ دسترخوان۔ دستور۔ دستہ (ہر معنی مین)	رد۔ روایت۔ روح۔ روش۔ روک۔ روک ٹوک۔ رونق۔ رود روئی۔ روداد۔ روزہ۔ رہائی۔ ریا۔ رشک سے طاعت مین ریا جو تجھ سے جو ناشی ہوگی + پرستش برہمن کی جانخراشی کی۔ ریاست۔ رعیت۔ ریحان۔ ریڑھ۔ ریس۔ ریش۔ ریگ۔ ریل۔ ریم (ریب)۔ ریل پیل۔ ریوڑ۔ ریوڑی۔ **ز** زاد راہ۔ زبان۔ زبور۔ زحل۔ زحمت۔ زد۔ زد و کوب۔ زراعت۔ زربفت۔ زرہ۔ زعفران۔ آتش سے زردی نے غیر سے رنگ کی مجھکو زلادیا + ہنسوائے جو کسیکو یہ وہ زعفران تھی۔ زک۔ زکواۃ۔ زلف۔ زلیخا۔ زمین۔ زنبور۔ زنبیل۔ زنجیر۔ زندگی۔ زوجہ۔ زہرہ۔ زیب۔ اسیر سے کہون کیا جو زیب مکان ہوگئی + قدم سے زمین آسمان ہوگئی۔ زیارت۔ زینت۔ **س** سان۔ ناسخ سے اوس بت کو آفتاب پرستی بہانہ ہے۔ تیغ نگہ کو چاہیئے سان آفتاب کی۔ ساعت۔ ساسلیٹ۔ ساحت۔ سالگرہ سبقت۔ سبھا۔ سبیل۔ سیارہ۔ سیاہ

اسمائے تذکیر

دعویٰ - دفتر - دفع - دفعیہ - دفینہ
دفن - دل - دماغ - دم - ناسخ
ے گریہ جا نسوز غم گیسوے جانان ہوتا +
نہ کبھی یون دم اژدر شرر افشان ہوتا -
دمہ - دنگل - دنبل - دوا - دورہ -
دوزخ - دودہ - آتش - ۵ خط لکھونگا
یار سیم اندام کو مین اے قلم + روشنائی مین ہو
دودہ روغن اکسیر کا -
دوست - دوشالہ - دوگانہ - دوش -
دومنزلہ - دھوان - دھیان - دہی
دہون - آتش ۵ غم خضر سے اوسکی
زیادہ ہو زندگی + دہوون پیئے جو یار کی زلف دراز کا
دھارا - ناسخ ۵ ابر کو نسبت ہلا کیا ابر دیدۂ یار
سے + ایکدم روئے کنارہ پر جو بہ دھارا ہوا -
دینار - آتش ۵ ایسا کھرا ہو سکے گا تیرے
داغ عشق کا + کھوٹا ہی جسکے سامنے دینار آفتاب
دیباچہ - دیدہ - دیر - دیس - دیوان
دیدار - آتش ۵ تجھے موجود پایا یار جھکو جلوہ گر
دکھا + ترا دیدار آنکھوں کو جو تھا مدنظر دیکھا -

ڈ

ڈانک - آتش - ع نگین کا رنگ چمکا ے
مقرر ڈانک کندن کا -
ڈانچ (خسارہ) ڈاکہ - ڈیل (اپیا)
ڈر - ڈراما - ڈریس - ڈسپا (؟)

اسمائے تانیث

سیر - ذوق ۵ دست خورشید کے رعشہ
سے سیر جائے چھوٹ + کھینچکر تیغ کو جب ہو
وہ ہلال ابرو گرم -
ستر - سجدہ گاہ - وزیر ۵ نہین اُٹھاتے
سر سجدہ سے میرا + گری سجدہ گاہ اوس خاک پاکی +
سجل - آتش ۵ ساری عدالت اُلفت
صادق کی ہو گواہ + مُہرون سے ہے لیے ہوئی
اپنی سجل تمام -
سج دھج - سجی - سخا - سخاوت - سحر
(صبح) سد - مرزا مہدی قبول ۵ ے اونکے ہے
بیچ مین آئینہ + مجھی یہ سکندر کی سد ہو گئی -
سرحد - نواب مرزا دالاجاہ - ع عدم آباد سے
ہستی کی جو سرحد ملجائے -
سرنوشت - غالب ۵ کہتے ہو کیا لکھا ہے
تری سرنوشت مین + گویا جبین پہ سجدۂ بت کا
نشان نہین -
سرا - سرہٹ - سرحد - سرزمین -
سرزنش - سرسون - سرشت - سرعت -
سرکار - سُرنگ - سزا - سسرال -
سطح - سطوت - غالب ۵ نہ آئی سطوت
قاتل بھی مانع میرے نالون کو + لیا دانتون مین جو تنکا
ہوا ریشہ نیستان کا -
سطر - سعادت - سفارش - سقف - ناسخ ۵ اثر دکار
ہی تو جا پہونچ عرش معلی تک + نہین سقف فلک اے نالۂ شبگیر ہے کی

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
ڈنڈا (ورزش) ڈول۔ ڈورا۔ ڈویزن ڈھال (نشیب جگہ)۔ ڈھاک۔ آتش سے صحرا کو بھی نہ پایا بغض و حسد سے خالی + کیا کیا جلا ہی سا کھو پھولا جو ڈھاک بن مین۔ ڈہب۔ ذوق سے تامل کیجیو ذوق تبیدن دیکھئے کیا ہو + کہ ابتک ذبح کرنیکا نہین قاتل کو ڈہب آیا ڈھنگ۔ ڈھول۔ ڈھانچ۔ ڈھیر۔ ڈیل۔ ذ ذائقہ۔ ذبح۔ ذخیرہ۔ ذرہ۔ ذریعہ۔ ذقن۔ خواجہ وزیر سے ہی صفائی کے سبب عکس مسون کا اسیر + خط سے یہ سبز نہین ہی ذقن سرخ ترا۔ ذکا۔ ذکر۔ ذمہ۔ ذوق۔ ذہن۔ ذیابطیس ر راہگذر۔ غالب سے زندگی یون ہی گذر ہی جاتی + کیون ترا راہگذر یاد آیا + رایت۔ برق سے ساتھ رہتی ہی ہمیشہ فوج تائید خدا + رایت عالی بنا ہے مدبسم اللہ کا۔ راج۔ راج ہنس۔ راز۔ راستہ۔ رافضی۔ راگ۔ ربڑ۔ رتبہ۔ رجحان رجسٹر۔ رحم۔ رحم۔ رس۔ رسالہ (بہر دو معنی)۔ رستہ۔ ذوق سے نہ آیا خاک بھی رستہ سمجھ مین عمر رفتہ کا + اگر سمجھے تو داغ معصیت کو نقش پا سمجھے + رشتہ (بہر دو معنی) رشک۔ رعب۔ رعشہ	سکنجبین۔ سکونت۔ سل (بہر دو معنی) برق سے تب ہجر مین شیشہ سل ہوئی + سلاخ۔ سلک۔ ناسخ سے طلسم خندہ دندان نماے یار تو دیکھو + پہلی ہی حقہ یاقوت سے سلک گہر پیدا + سلاسل۔ ناسخ سے قید غفلت مین بھلا قطع ہو کیا راہ طلب + پاؤنمین خواب گران کے ہے سلاسل بھاری + سلام علیک۔ سلطنت۔ سلیپر سلیٹ سمرن۔ رند سے نہ دلا یاد او تسلسل رشک سمرنین یار سکی کلائی کی + سمان۔ سمت۔ سمجھ۔ سموم۔ سن (ڈہوا) سنان۔ بحر سے آزمائش کی نظر ہی جو ہماری جانب + پار سینہ سے نگاہون کی سنان ہونے دو + سنت۔ سنجاف۔ سند۔ سنسکرت۔ سنکھیا۔ سنوار۔ سنگجراحت۔ سوت۔ سورج مکھی۔ بحر سے سورج مکھی کھٹکتی ہی سورج کی آنکھ مین + شبو ہمارے باغ کی ہی جار جار صبح۔ سوزن۔ آتش سے فصل گل آئی ہی کرلونگا گریبان بھر چاک + آنے دو سوزن اگر بہر رفو آتی ہی سوغات۔ آتش سے اے نسیم سحری بہر اسیران قفس + تحفہ تر نکہت گل سے کوئی سوغات نہتی + سوجن۔ سورت۔ سوزش۔ سوزن۔ سوگند۔ سول السٹ۔ سونٹہ۔ سونٹا۔

اسماے تذکیر

رعد - ناسخ ـ ابر کو دیکھ جو ساقی نے وہ نگاہ
مست سے + رعد بولا یہ کہ گرجتا ہے ابر آ ہو نہین
رفو - رقبہ - رقعہ - رقیب - رکاب
رکن - رکوع - رسم - رشک - ع -
غرور گل نرگس بھی رہا آ ہو نہین اچھا -
رمد - بحر ـ آج دیکھ آنکھ ملاتے نہین اس سے
کہتا ہے تو ہوا رمد چشم نرگسے +
رمضان - کیف ـ بادہ خوار دنگی جو کرتا ہے
مذمت واعظ + بند کرے گا تیرا منھ رمضان آتا ہے -
رمل - رنج - رندہ - رنگ (ہر دو معنی مین)
رنگ ڈھنگ - رواج - روبکار -
روپیہ - روٹ - روزہ (ہر دو معنی مین) -
روزگار (ہر دو معنی مین) روزمرہ - روزنامچہ
روز - روزینہ - روشندان - روضہ -
روغن - روگ - رول (ہر دو معنی مین)
رومال - روہو (ایک مچھلی) - رہٹ -
ریاض - ریاح - ریشم - ریگستان -
ریوڑ - ریویو - ریل (ریچھ) - رخ
(ہر دو معنی مین) - رخسارہ - رخنہ - رزق -
رزولیوشن -

ز

زاد - رشک ع کہ بہت سا ہے سفر زادِ سفر
تھوڑا سا -
زاغ - زانو - زاویہ - زحل - زخم

اسماے تانیث

سوزن - سیاہی - سیپ - سیبت -
سیتلا - سیج - سیخ - سیر - سیٹ - سیاحت
سیلم - سینگ - سیوا (خدمت) سیلی -
آتش ـ سیلی سینے پہ تھی جو عکس پشت کا
عکس نظر آتا تھا صفائی سے الف کی صورت -

ش

شاباش - شاپ (دکان) شاخ - شادی
شارک - شاستر - شال - شام - شامت
شان - شاہراہ - شبو +
مجرے شبو ہماے باغ کی ہے خار خار صبح -
شب - شب برات - شبدیگ - شب قدر
شبنم - شجاعت - شدومد - شراب -
شرارت - شرافت - شرح - شرط
شرع - شرکت - شرم - شریان - شریعت
شست - شست وشو - آتش ـ
بہاتا ہون آنسو جو آنکھون سے ہیم + دل داغ
الفت کی یہ شست وشو ہے -
شطرنج - اسیر ـ جان کو وضع جہان پامال
رکھتی ہے + نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہے -
شعاع - شفا - صبا ـ اثر آتش سودا سے
دوا جلتی ہے + تیرے بیمار کی صورت سے شفا جلتی ہے
شفاعت - شفق - شفقت - شکایت - شکر
شکوہ - ناسخ ـ بادشاہ لکھنؤ کی ہو جیان کس سے
شکوہ + ہاتھ مین رکھتے ہین جام جم گداے لکھنؤ -

اسمائے تذکیر

زر۔ زردہ۔ زعم۔ زکام۔ زلزلہ۔ زمانہ
بحر۔ کرینگے ایک نہ اک روز عرض حال اسیر + دہان طوق مین ہوگا زبانۂ زنجیر۔
زمرد۔ غالب۔ سبزۂ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا + یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہوا۔
زمرہ۔ زمزم۔ زنبور۔ زنگ۔ زنگار۔
زندان۔ ناسخ۔ ایسے لاغر جو نہوتے تو سماتے کیونکر + تنگ ہر خانۂ زنجیر سے زندان اپنا۔
زوال۔ زور۔ زہد۔ زہر۔ زہرہ۔ زین
زیتون۔ زینہ۔ زیور۔

س

ساتھ۔ برق۔ اسی صورت سے ہردم ہم جو خط شوق لکھینگے + اوڑیگا ساتھ دروازہ پہ اوس گل سے کبوتر کا۔
سال۔ غالب۔ دیکھئے پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض + اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے
سابر (ایک قسم کا نرم چمڑا)۔ سابقہ۔ ساحل
سارٹیفکٹ۔ ساز۔ (ہر معنی مین) سازوسامان
ساغر۔ ساگ۔ ساگودانہ۔ سالن۔ سامان
سانچہ۔ ساون۔ سایہ (ہردو معنی مین)۔
سبو۔ بحر۔ خبر کیا محتسب کو میکشان جذب الفت کی + رہا جام آنکھ مین برسون رہا دل مین سبو برسون۔
سبب۔ سبزہ (ہر معنی مین) سبق

اسمائے تانیث

شکر قند۔ شکست۔ شکل۔ شکن۔
شمع۔ شمشیر۔ ناسخ۔ سپر زلف کب تیغ ابرو کی ملی تیغ مہ نو کو + زبان شمشیر چاندی کی کہان شمشیر لوہے کی۔
شمیم۔ رند۔ شمیم گیسوئے مشکین یار آہی گئی + تن عروس کی بو ایکبار آہی گئی۔
شناخت۔ شوخی۔ شورش۔ شوکت۔
شہادت (ہر معنی مین) شہرپناہ۔ شہرت
شئے۔ شیرمال۔

ص

صاحب سلامت۔ صبا۔ صبح۔ صحبت
صحت۔ صدا۔ صدارت۔ صداقت۔
صدف۔ صریر۔ اسیر۔ آسیر اوسکے خرام ناز کے مضمون مین لکھتا ہون + صریر کلک بھی سوتے ہوئے فتنے جگاتی ہے۔
صراط۔ صرصر۔ صرف۔ صفا۔ اسیر۔ دیدۂ دل سے نظر کی رخ جانان پہ آسیر + چشم موسے سے صفائے ید بیضا دیکھی۔
صف۔ صفت۔ صلاح۔ صلاحیت
صلح۔ صل علی۔ صلوٰۃ۔ صلوات (گالی)
صلیب۔ صنع۔ صنعت۔ صورت۔
صوم وصلوٰۃ۔ جبین ہو سجدہ کی جا اور تن ہو سجادہ + خیال یار مین صوم وصلوٰۃ اتنی ہو +

اسمائے تذکیر

سینہ ذوق سے ہوتا ہے سینہ ایک ہی آواز
مین آخر کیا سوختہ جانون کی بھی فریاد غضب ہے
سدباب - برق سے یہ عہد دولت ساقی مین
سدباب رہا + کہ محتسب بھی یہان برسر حساب رہا +
سپہر - ستر - ناسخ سے آسمان کے پاس سامان
عیب پوشی کا نہین + کب کسیکا ستر ہوگا چادر
مہتاب سے +
ست - ستار - ستارہ - ستم - ستو -
ستون - ستیاناس - سٹ - سجدہ - سچ -
سحر (جادو) سحاب - ناسخ سے ہمیشہ رہتی ہین
زلفین عذار تابان پر + عجب ہے چاند
کہ ہوتا نہین سحاب جدا -
سارس - سر (ہر معنی مین) سیر - سر -
سراغ - سرانجام - سرپوش -
سرسام - سرخاب - اختر سے گجر جو
سننے مین جلت مین دل دہڑکتا ہے + جب آئی
شام کی نوبت وہین اڑا سرخاب -
سرکلر - سرکہ - سرمایہ - سرمہ - سرنامہ -
سرو - سروسامان - سروکار - سرش -
سطح - خواجہ وزیر سے پرتو سے رخ کے چاندنی
ہے سطح آب کا + ہے رشک مہتاب ستارہ
حباب کا -
سطحہ - ناسخ سے افق سے تا افق بس ایک ہی
سطح ہے پانی کا + ہمارے اشک کا دریا ہی عالم آشنا سمجھے

اسمائے تانیث

صہبا - آتش سے خون دل آنکھوں مین اسطرح سے
بھر جاتا ہے + جام مین جیسے کہ صہبائے سبو آتی ہے

ض

ضد - ضرب (چوٹ) - ضرورت - ضلالت
ضمانت - ضمیر - ضو - نواب مرزا الاجاہ سے گھی کی
روشنی سے یہ پھیلی شرک یہ ضو + جاتی ہے کہکشان پہ سوائی ضو کی

ط

طاعت - طاقت - طب - طبابت -
طباشیر (بنسلوچن) - طبع (ہر دو معنی مین) طبیعت
طپش - طحال - بحر سے ایذا اٹھائی کرکے
محبت کے جو صلے + عشاق کو طحال ہوئی دل بڑھنی مین
طرف - مومن سے نکی نے کریگا کسکی طرف +
وہ جسکی طرف حق ہے اوسی کی طرف
طراوت - طرح (ہر دو معنی مین) طریقت -
طعن و تشنیع - طلاق - برق سے قناعت سے
دنیا کو دیدی طلاق + مکرر وہ آکے سائل ہوئی -
طلب - ناسخ سے آرزوے ساغر ہے
سوائے ساقی مجھے + کب طلب ہے جام جم کی کاسہ
فغفور کو -
طلعت - طمطراق - ناسخ سے سب طمطراق
کھل گئی پردہ نہ کیجیے + گھر آکر رقیبون سے
باز ارہو گیا -
طمع - طنز - طہارت -
طینت -

اسمائے تذکیر

سفینہ - بحر - سفینہ نوح کا اللہ نے تجھکو بنایا ہے
توہی بیڑا کرے گا پار فساق و موحد کا -
سفر - سفوف - سقا - سکان - سکتہ -
سکنڈ - سکون سکھہ - سکہ - سگار سگریٹ
سلاجیت - سلام - سلسلہ - سلوک -
سلیقہ - سُم - سمندر - سمند - سن (و سال)
سن - سنبل - وزیر - سنبل گلشن میں کہ رہا ہے
کیا ہے وہ زلف کو دوتا ہے -
سنگاردان - سنگترہ - سنیچر - سوال -
سوء - ناسخ - خال ہر روئے زمیں پر اک
سیہ خانہ مرا + چاندنی سے دُرنہ آتا ہو نظر سو سفید -
سواد - آتش - ہو گیا دیا عدم شب تار فراق
نے + دکھلا دیا سواد ہمارے دیار نے -
سودا - زندہ - بے بہا جنس ہو تو اہل جہاں مقبلہ
میرے یوسف نہ بنے گا یہاں سودا تیرا -
سوت (دھاگا) سوچ - سود - سوراخ -
سورج - سورج گہن - سوزاک - سورہ -
سوگ - سونچ - سونا - سہارا - سہاگ
سہو - زندہ - لکھ دیتا وصل ہجر کی جا سرنوشت
میں + اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا -
سہیل - سیارہ - سیپارہ - سیمرغ - سیو -
سین - سینگ - سینہ - سیندور -
سیب - آتش - زوال حسن کھلاتا ہے
میوے کی قسم مجھے + لگایا داغ خط نے آنکر سیب ذقن گرا

اسمائے تانیث

ظ

ظرافت - ظرف - ظلمت - ظلمات -

ع

عار - نسیم - ہم تو کب آئے تھے لیکن مرگ بھی
آتی نہیں + آپ کی آزردگی سے ہم سے سب نے عار کی
عادت - عاطفت - عافیت - عاقبت
عبا - عبادت - عبارت - عجلت - عدالت
عداوت - عدت - عرضداشت - عرض
ناسخ - ہوں وہ میکش جب بنا تیلا تو میں نے
عرض کی + کاسہ سر جام کا شیشے کی گردن چاہیے -
عزا - عزت - عزلت - عزیمت - عشرت
عصمت - عطا - آتش - عفو ہو جائینگے
ہر چند کہ لاکھوں ہیں گناہ + یہ عطا ہو تری رحمت
کی قرین تھوڑی سی -
عظمت - عقبے - عقل - علالت -
علامت - علت - علمیت - عمارت -
عمر - عنایت - عنب - عندلیب -
عنکبوت - عنان - آتش - شب فراق
کے صدموں سے جان بچ جاتی + عنان مرگ
نہ انسان کے اختیار ہوئی -
عیادت - عید - عینک -

غ

غایت - سالک - جور و ستم کی اونکے جو
غایت نہیں رہی + یاں بھی وفا کی نہایت نہیں رہی -

اسماے تذکیر

سیلاب - ناسخ ے سیب اشکون کا فلک پر
موجزن سیلاب تھا + نالہ مہ کی جگہ شب حلقہ گرداب تھا
سیماب - ناسخ ے رات ایسا انتظار یار مین بیتاب
تھا + بستر گل پر پتھا مین آگ پر سیماب تھا -

ش

شادی مرگ - آتش سے تھی سزا اپنی جو شادی
مرگ قسمت نے کیا + ہجر مین کسنے کہا تھا وصل کا غم کیجیے
شادیانہ - شامیانہ - شانہ - شباب - شبخون -
شبہ - شبینہ - شتر غمزہ - شتر مرغ - شجر -
شجرہ - شرار - ناسخ ے کبھی نہ قطرہ دیا
تو نے ساقیا مجھکو + ادھر آتش ے کا کبھی شرار آیا -
شرب - برق ے سرخ رنگت ہو گئی آیا جو نشہ
آنکھ مین + شرب ے ساقی علاج نرگس بیمار تھا -
شرف - آتش ے شرف اسنے بخشا ہی
آدم پر محمد کو + فضیلت ہی مقدم سے زیادہ یان موخر کو -
شر - شرارہ - شربت - شرر - شرک -
شریفہ - شش و پنج - شعار - شعبان - شعبدہ -
شعر - آباد ے سراپا کھنچگیا نقشہ قلم سے روے
جانان کا + شانہ ہو گیا تصویر سے ہر شعر دیوان کا +
شعلہ - شعور - شغل - شفاخانہ - شفتالو -
شق القمر - شکار - شک - آتش ے
ہوئی حجت مجھے غنچہ کی چٹکنے کی صدا + شک پڑا
تھا دہن یار مین گویائی کا -
شکر - شکرانہ - شکر پارہ - شکریہ - شکم

اسماے تانیث

غایب - غیب - شیب - غذا - غربت
غرض - غزل - غشی - غفلت - غلاظت
غلام گردش - غلطی - غلیل - غنا -
غنیمت - غیبت - غیرت -

ف

فاختہ - صبا ے کنارے جو جو انکھین خواہش
شراب ہوئی + تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی
فال - فتح - فتن - فجر - فراست - فراغت
فرحت - فرد - فرصت - فرقت - فرمائش
فروخت - فرہنگ (بہر دو معنی ہیں) فریاد -
فصاحت - فصد - فصل - فصیل -
نصیحت - فضیلت - فضا - صبا ے
اپنی نظرون مین سب اندھیرے ہے بے جام شراب
دیکھیون کر آنکھون سے ساقی مین فضا ساون کی -
فطرت - فغان - فلاح - فلاکت -
فلالین - فلک سیر - فنا - ظفر ے جب
کوئی کہتا ہے ہستی کو کہ ہستی خوب ہے + اوسکی
غفلت پر فنا او سوقت ہنستی خوب ہے -
فندق - رند ے کیون لبھاتی ہو مرے دلکو
تو اے فندق یار + کیون جتاتی مجھے انگشت نما
کرتی ہے -
فنجان - برق ع - فنجان لعل یار عقیق یمن کی ہے
فنس - فوج - فوقیت - فہرست
فیس - فیکٹری -

اسمائے تذکیر

شلغم - شکوہ - شگاف - شگوفہ شگون
شلجم - شلنگ - شمار - شمشاد - صبا ؎
سرکشی پر جو وہ سرو ستم ایجاد آیا + پاس آ رے
کے گھٹتا ہوا شمشاد آیا -
شمعدان - شملہ - شورہ - شور - شوشہ -
(بہر معنی) شوق - شہباز - شہتوت - شہتیر
شہاب - آتش ؎ وہ پیرہن میں ترے رنگ
سرخ کو دیکھے + پھر انہ دیکھا ہو جسنے شہاب شیشہ میں +
شہد - شہر - (بہر دو معنی) شہرہ - شیر - شیرہ -
شیشہ - شیوہ - شیشم - شیون - مومن ؎
ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ میں + آتک
جو ان تو مر نہ آیا کہ شیون ہو گیا +
شیب - ناسخ ؎ شیب آگیا شباب گیا اتو
آئیے + کرتا ہے صبح دم مجھے اے مہربان کوچ +
شین - اسیر ؎ کس طرح تو ام لڑائی میں نہو
فتح و شکست + شین ہر مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا

ص

صابون - صاف - صاد - آتش ؎
رشک ہے ہجر میں ہیں آشنا + وصل کا صاد
با وصال رہا -
صاعقہ - ناسخ ؎ کسکو کہتے ہیں خدا جانے
تجلی اے حکیم + صاعقے گرتے ہیں مجھپر آہ بے تاثیر کے +
صبر - صحرا - صحن - صدر - صدق - صدقہ
صدمہ - صرف - (خرچ) - صفحہ - صفر ؎

اسمائے تانیث

ق

قاب - قابلیت - قاز - قاش - قبر -
قباحت - قبولیت - قبا - اسیر ؎ ایدہ
تیرے آنے سے ایسا ہوا چمن + گل کی قبا
ہزار جگہ سے نکل گئی -
قدغن - نواب مرزا داد الاجاہ ؎ قدغن ہوئی
جو مے کی توڑ پھوڑ جائینگے فساد + تارسی پر اگلی سال کھنچیگی تلوار
قدر - قدرت - قرابت - قرأت -
قرارداد - قرنا - قرنفل (لونگ) قسط -
قسم - قسمت - قضا - قطار - قطع
قطع نظر - قطع و برید - آتش - ع شاید قبائے
یار کی قطع و برید ہے +
قلیا - برق - ع اپنی فراق یار نے قلیا تمام کی -
قلقل - ناسخ ؎ بھرے ہیں جام مے لبریز شبنم
ساغر گل ہے + ادھر ہے نغمہ بلبل ادھر شیشہ کی قلقل ہے
قلانچ - قلت - قلمدوات - قلم و - قمری -
آتش ؎ کمر یار کی قمری ہے مگر دیوانی + غبغب
پہنے ہوئے طوق گلو آتی ہے -
قمچی - قنات - قناعت - قندیل - قواعد -
قوت - قوس - قوس قزح - قوم - قومیت
قے - قیامت - قیمت - قینچی - قید -
قیل و قال - رشک ع زبان منھ میں
یہی قیل و قال رکھتی ہے -

اسمائے تذکیر

صلہ۔ صندوق۔ صندوقچہ۔ صندل
صنم۔ صنوبر۔ صواب (راستی) صور۔
صوفی۔ صوم۔ صیافہ۔ صید۔ برق سے
تیری مژگان نظر سے بچکے چل سکتا نہین +
پرشکستہ صید ہون شہباز رو مین جنگ کا۔
صیغہ۔

ض

ضامن۔ ضابطہ۔ ضبط۔ ضرر۔ ضعف
ضلع۔ ضمیمہ۔ ضم۔ ضمن۔ ضمیر (دل)

ط

طاس۔ ظفرؔ۔ سونے کا وہ فلک نے کہان
طاس کھو دیا۔
طاؤس۔ صبا سے تقلید بن پڑی نہ تمھارے
خرام کی + طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا۔
طاعون۔ طاق۔ طالع۔ طائر۔
طائفہ۔ طباق۔ طبق۔ طبقہ۔ طبل
طبلہ۔ طپانچہ۔ طرہ۔ طریقہ۔ طریق۔
طشت۔ طعام۔ طعنہ۔ طعن۔ غالبؔ
سے زخم سلوانے سے مجھپر چارہ جوئی کا ہے طعن +
غیر سمجھا ہے کہ لذت زخم سوزن مین نہین۔
طغیان۔ طلا۔ طلسم۔ طلسمات۔
طلوع۔ طمانچہ۔ طواف۔ طور۔
طور۔ طوفان۔ طوق۔ طول۔
طویلہ۔ طیش۔

اسمائے تانیث

ک

کاہ۔ آتش سے وہ کوہ ہون کہ برکاہ ہے گران جسکو +
وہ کاہ ہون مگر کوہ پر جو بار ہوئی +
کائنات۔ ناسخ سے ترک دنیا مین سوچ کیا ناسخ +
کچھ بڑی ایسی کائنات نہین۔
کاٹ۔ (برائی)۔ کاٹ پھانس۔
کاٹ چھانٹ۔ کارد (چھری) کارزار۔
کارگاہ۔ کاشت۔ کاکل۔ کالک۔
کامل۔ کان (کھان) کانپ۔ کانچ۔
کانس۔ کانگریس۔ کایاپلٹ۔ کپاس
کتاب سب۔ کتابت۔ کتربیونت۔
کترن۔ کتھا۔ کثافت۔ کثرت (بہر دو معنی مین)
کد۔ کدورت۔ کربلا۔ ناسخ سے زمانہ کے ستم
سے روز ناسخ + نئی اک کربلا ہے اور مین ہون +
کرنا۔ ذوق سے پہونچی یہ تفنیع کی نوبت کہ نوبخانہ
مین + لیتی ہے جی کھولکر کیا ڈکارین کرنا۔
کرامات۔ کرامت۔ کراہت۔ کرپا۔
کرچ۔ کرسی۔ کرم۔ کرن۔ کروٹ۔
کڑک۔ کساوٹ۔ کسر۔ کسرشان
کسل۔ کشت۔ اسیر سے آب و تاب تیغ نے
دل کی ستائین خواہشین + کشت دہقان دل کے
برق سیل نے برباد کی +
کشاکش۔ کشتی۔ کشش۔ کشمکش
کشمش۔ کشید۔ کعبتین۔ کف پا۔

اسماے تذکیر

ظ

ظاہر۔ آتش کے ناتوانی سے ہے یکسان ظاہر
باطن مرا + تار پیراہن تن رنجور پیراہن مین ہے۔
ظرف۔ داغ کے ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان
کو جاکر + کوئی اچھا جو ہمین ظرف وضو ملتا ہے۔
ظل۔ ناسخ کے باو قارون کی بھی صحبت مین
سبک ہین بے دق + ہو سکے آہ گران کا نہ کبھی ظل ہماے
ظلم۔ ظن۔ ظہیر۔ ظہور۔

ع

عارض۔ عارضہ۔ عالم۔ (ہر دو معنی مین)
عبور۔ ناسخ کے عبور اللہ نے اسکو دیا ہی علم
باطن پر + لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا۔
عتاب۔ عجب۔ عجز۔ عجم۔ عدد۔ عدل۔ علم
عدن۔ عذار۔ ناسخ کے یا سمین دھوپ سے
ہوئی گل سرخ + دیکھو آئینہ مین عذار اپنا۔
عذاب۔ عذر۔ عراق۔ عرب۔ عرس
عرش۔ عرصہ (ہر دو معنی مین)۔ عرض
عرف۔ عرفہ۔ عرق۔ عروج۔ عروض
عریضہ۔ عزم۔ عشرہ۔ عشق۔ عشق پیچان
عصر (زمانہ)۔ عصیان۔ عصا۔ برق کے
پاؤن ہر لنگ عالم مین عصاے لنگ ہے۔
عضو۔ عطر۔ عطردان۔ عطیہ۔ عفو۔
عقدہ ناسخ کے موتیون کا یہ نہین گچھا ترے
بالو نمین + آیا ہاے مین نظر عقد ثریا مجھکو۔

اسماے تانیث

کف دست۔ کفاف۔ کفالت۔
کفایت۔ کفش۔ کل (ہر معنی مین)
کلہ۔ صبا کے منعکس آتشی شیشہ ہو روئی پر جیسے
کلہ نقرہ یہ ظل ہما جلتی ہے۔
کلاہ۔ کلفت۔ کلک۔ کلھیا۔ کلید
کلیل۔ کمان۔ کمند۔ ناسخ کے حسرت
ہی رنگی ترے بام وصال کی + کوتاہ تھی کمند ہمارے
خیال کی +
کمخاب۔ کمر۔ کمک۔ کمین۔ کمبل
کمینگاہ۔ کمیشن۔ کنگھی۔ کنیت۔ کو۔
کوئیل۔ کوٹھی۔ کور۔ کورنش۔ کوڑہ۔
کوشش۔ کوفت۔ کوک۔ کونسل
کویل۔ کہکشان۔ امانت کے جھڑک کے
مانگ مین افشان وہ مہروش بولا + ستارے
دنکو دکھاتی ہے کہکشان میری۔
کھان۔ کھانڈ۔ کھپریل۔ کھٹاس۔
کھٹ پٹ۔ کھٹک۔ کھجور۔ کھرچن۔
کھڑاؤن۔ کھوٹ۔ کھیپ۔ کھیر۔
کیچڑ۔ کیچلی۔ کیسر۔ کیفیت۔ کیل۔
کیمیا۔

گ

گاوزمین۔ امانت کے تمھارے باغ کا
سبزہ ہے کیا طراوت بخش + چرے یہ گھاس
تو گاوزمین ہری ہو جاے +

اسمائے تذکیر

عقاب۔ ناسخ سے نہ ملیگا کبھی شکار یقین +
گو عقاب گمان بلند ہوا +
عقرب۔ عقیدہ۔ عقیقہ۔ عکس۔
علاج۔ علم۔ علم۔ علاقہ۔ عمق۔ عمامہ۔
عمدہ۔ عمل۔ عملہ۔ عناب۔ عنبر۔
عنوان۔ عنادل۔ سے ناسخ۔ ع۔
آشیان کرگئے لاکھون ہی عنادل خالی۔
عنقا۔ آتش سے اوس ہمائے حسن کا عنقا
مقابل ہوگیا + حق جو کچھ تھا حق جو باطل تھا
سو باطل ہو گیا۔
عود۔ رشک سے ع پھر سلگانے عود کیا آگ موڑ کر
عوض۔ عہد۔ عہدہ۔ عیب۔ عیار۔
غالب سے سکہ نشہ کا ہوا ہے رو شناس +
اب عیار آبروئے زر کھلا۔
عیش۔ سالک سے یون ہی دل غم سے اگر ہجر
مین خوگر ہوگا + وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا۔

غ

غار۔ غالیچہ۔ غبار۔ غبارہ۔ غٹ۔
غدر۔ غرغرہ۔ غرفہ۔ غروب۔ غرور۔
غرہ۔ غزال (ہرن کا بچہ) آتش سے
رتبہ کو ترے سنکے سبک ہوکے ہر غزال +
دیوانہ ہوکے دشت ختن سے نکل گیا +
غسل۔ غسلخانہ۔ غش۔ غضب۔ غصہ۔
رند سے ہماری آنکھ پاس آ کے سنو ہی تو ذرا سی باتمین غصہ ہی تمکو آجاتا

اسمائے تانیث

گاجر۔ گاؤ۔ گانٹھ۔ گاؤزبان۔ گپ
گت۔ گٹھیا۔ گریز۔ ناسخ سے شتری
جب نہ ہوا کوئی ترے کوچہ مین + ماہ کنعان نے بھی
کی جانب بازار گریز۔ ولہ کیا شب تار جدائی کی
سمائی دہشت + کرگئی روشنی دیدۂ بیدار گریز۔
گرج۔ گرد۔ گردن۔ گرہ۔ گرنٹ۔ گڑگڑ۔
گڑ۔ گزارش۔ گزک۔ صبا سے بوسے آنکھونکے
کباب نرگسی سے ہین لذیذ + ساقیا ایسی گزک
ہر جام پر ملتی نہین۔
گشت۔ گفتگو۔ گل۔ گلاب جامن۔
گلستان (نام کتاب) آتش سے تصویر کھنچی
اوسکے رخ سرخ فام کی + اک صفحے مین قلم نے
گلستان تمام کی۔
گل مہندی۔ ناسخ سے میرے آنکھون مین جو
دیکھے لخت دل بولا وہ گل + کیا ہی گل مہندی
نظر آئی کنار جیب مجھے۔
گندھک۔ گنگا۔ گوٹ۔ گود۔ گور۔
گورغریبان۔ گورنمنٹ۔ گھات۔
گھاس۔ گھٹا۔ گھوڑدوڑ۔ گھن (نفرت)
گیاہ۔

ل

لات۔ لاٹ۔ لاج۔ لاش۔
لاکھ۔ لاگ۔ لاگت۔ لالٹین
لبیک۔ لپٹ۔ لپک۔ لت

اسمائے تذکیر	اسمائے تانیث
غضب ۔ غل ۔ غلاف ۔ غلہ ۔ غلبہ غم ۔ غمزدہ ۔ غنچہ ۔ وزیر سے وصف دہ کرنے لگا چشم بت گلفام کا ۔ اگر کبھی غنچہ کوئی چٹکا گل بادام کا ۔ غواص ۔ غوطہ ۔ غول ۔	لٹیا ۔ لجام ۔ لچک ۔ لحد ۔ ہجر سے وہ درد رسیدہ ہوں میں جس روز گرونگا ۔ چھوڑا مجھے سمجھے گی لحد اپنی بغل کا ۔
ف	لذت ۔ لڑ ۔ لطافت ۔ لعنت لعن طعن لعن ۔ اختر سے روکے سجدے نہ بکھر جائے ان ہاتھوں سے کہیں ۔ یہ زبان لعن پہ لات ومنات آہو کچی
فالودہ ۔ فانوس ۔ فائدہ ۔ فالج ۔ فالسہ فارم ۔ فاصلہ ۔ فاقہ ۔ فتنہ ۔ فتور ۔ فتوی فتیلہ ۔ فٹ ۔ فخر ۔ فرار ۔ فراغ ۔ ناسخ سے کمند موج جو مانند زلف دلکش ہو ۔ اسکا اسیری غم سے فراغ گنگا میں ۔	لغت (بمعنی ڈکشنری) لغزش ۔ لقا لکنت لکیر ۔ لگام ۔ لگاوٹ ۔ لگن ۔ (بہر دو معنی میں) للکار ۔ لنکار ۔ لنکلاٹ ۔ (ایک قسم کا کپڑا) لو ۔ لو ۔ لوتھ ۔ لوٹ ۔ لوٹ مار ۔ لوح ۔ لونگ ۔ لہر (بہر دو معنی میں) ۔ لے ۔
فرط ۔ آتش سے فرط شوق اوس بت کے کوچہ لگا لیجائیگا ۔ کعبہ مقصود تک مجھکو خدا لیجائیگا ۔ فراق ۔ فرائض ۔ فردوس ۔ فرسنگ فرش ۔ فرشتہ ۔ فرض ۔ فرق ۔ فرقان فرقہ ۔ فرلانگ ۔ فرمان ۔ فرنگ ۔ فرنگی ۔ فروغ ۔ فریب ۔ فریضہ ۔ فرق فریم ۔ فساد ۔ فسانہ ۔ فسق ۔ فسون ۔ فشار ۔ فصل (فاصلہ) ۔ فضا (بمعنی کشادہ میدان) جلال سے جب تن پہ کوئی زخم لگا بولے شاہ دین شکر خدا کو اور فضلے دہن ملا ۔	لیاقت ۔ لید ۔ لے وے ۔ لیین ۔ لیس ۔ مرزا مہدی قبول ۔ ع ۔ مژگان کی لیس تیر نگہ کا نشانہ ہے ۔ لیت و لعل ۔ آتش سے حیلے سے کام لیتا ہے وہ ترک تیغ کا ۔ کرتی ہی عشقباز کو لیت و لعل تمام ۔ لیل ۔ اختر سے جب محمد سا نبی گذرا تو دنیا ہے خاک ۔ بیٹھے دن سے کہ وہ لیل وفات آہو کچی ۔
فضل ۔ فضول ۔ فعل ۔ فقرہ ۔ فقیر ۔ فلسفہ ۔ فلک ۔ فلیتہ ۔ فلسکیپ ۔ فق فیتہ ۔ فیر ۔ فیروزہ ۔ فیشن ۔ فیصلہ ۔ فیض	**م** مات ۔ مار (مارنا) ۔ مار پیٹ ۔ مار دھاڑ ماتا ۔ مانگ (بہر دو معنی میں) سے رنگی مانگ سے فروغ رخ روشن ہو کر ۔ راہ نکلی ہے چمنستان میں سنبل ہو کر

اسمائے تذکیر

فیضان - فیوض -

ق

قابو - قارورہ - قاعدہ - قاف - قافلہ
قال - قالب - قالین - قانون -
قبالہ - قبرستان - قبض - قبضہ (بمعنی)
قبلہ - قبیلہ - قتل - قتل عام - قحط - قد -
قدح - آتش ع - یہ قدح میرا ہی خیر اسکی
مناتا ہون مین +
قدم (دہر معنی مین) قرآن - ناسخ کے مصحف
رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال +
بے نقط قرآن بھی دُنیا مین نازل ہوگیا -
قرص - آباد کے سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض
پرنور کا + مہر تابان قرص بنجائے دہین کافور کا -
قرار - قرابہ - قریب - قرض - قرضہ - قرعہ -
قرینہ - قصاص - قصبہ - قصد - قصر -
قصور - قصہ - قصیدہ - قضیہ - قط -
قطب - قطرہ - قطر - قطع - قطع تعلق -
قطع کلام - قطعہ - قعر - قفس - قفل - قلاقند
قلیہ - قلمدان - قل - ناسخ کے وصل کے
ایام مین وہ شور قلقل ہوگیا + اب تو ساقی کی جدائی
مین مرا قل ہوگیا -
قلابہ - قلعہ - نواب مرزا داالاجاہ کے جوڑے
سے کیا نمود ہے حسن حضور کی + قلعہ ہے کوہ قاف کا
جوٹی ہے طور کی -

اسمائے تانیث

ماہیت - مایا - مارکباد - مت - متاع
رنگ - ع - مٹی کے مول بھی نہین بکتی متاع دل -
مٹھاس - مٹی - مثال - مثل - مثل -
مجال - مجلس - محافظت - محبت - محراب
محرم - محفل - محلسرا - محنت - محنت مشقت
مخالفت - مخلوق - مدارا - مدارات -
رند کے نہ دہ صحبت نہ وہ اُلفت نہ مدارات رہی +
آٹھوین ساتوین کی مجھ سے ملاقات رہی -
مدت - مدح - مدد - مدک - مڈبھیڑ -
مذمت - مراجعت - مراد - مرتبہ (بمعنی دفعہ بار)
مرحبا - مرچ ذوق کے لگتی مرچین سی کباب ہونکو ہین
کیا کیا سنکر + دل بریان سے مرے سوز محبت
کے مزے -
مرقد - مرزا داالاجاہ عاشق - ع - کیا عجب عاشق کے
معشوق کی مرقد بنجائے -
مرمت - مروت - مردنگ - مرزئی -
مرڈوڑ - مزاج - مژگان - ناسخ کے آنسکی
مژگان خواب مین دیکھین سحر بسمل اُٹھا ہوگیا
پیغام اجل کا مجھکو ناسخ تیرا خواب - خواجہ حیدرعلی
آتش کے عاشق سے نگاہ ہون مین یہ کہتی ہین
وہ آنکھین + مژگان جو چھوئین رکھدیا خنجر کے
تلے ہاتھ +
مسواک - ناسخ ع + ختم ہے شیرین دہانی
تجھپر اے شیرین دہن -

اسمائے تذکیر

قلق۔ قلعہ۔ قمر۔ قمیص۔ قمار۔ قند۔ قوت (روزی) قورمہ۔ قولنج۔ قہر۔ قہقہہ۔ قہوہ۔ قیاس۔ قیافہ۔ قیام۔ قیمہ۔ قیلولہ۔

ک

کاٹ۔ برق ؎ دکھادے قلم کاٹ تلوار کا + کٹنے عقدہ ابروے دلدار کا +

کالبد۔ ناسخ ؎ شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے ہین + بنا ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +

کاٹھ۔ کاج۔ کاجل۔ کار۔ کارتوس۔ کارچوب۔ کارخانہ۔ کارڈ۔ کارن۔ کاروان۔ کاروبار۔ کاسہ۔ کاشانہ۔ کاغذ۔ کافور۔ کاک۔ کاگ۔ کال۔ کالج۔ کالر۔ کالم۔ کام۔ کام کاج۔ کان۔ کاہو۔ کائیپھل۔ کباب۔ کبر۔ کبوتر۔ کبک۔ آتش ؎ چل نہین سکنے کا ہرگز تیری اٹھکیلی کی چال + پاؤنمین موچ آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا۔ ناسخ ؎ سرو مثل جادہ ہے پامال تیری چال کا + صید ہے کبک دری نقش قدم کے جال کا +

کتان۔ آتش ؎ انصاف مین نے عالم اسباب مین کیا + خدائی چاندنی جو میسر کتان ہوا +

کتابہ۔ کتبخانہ۔ کتبہ۔ کٹار۔ گویا ؎ خون بہا اُس سے مانگیے تو کہے + کوڑی رکھتا نہین کٹار اپنا۔

کٹھل۔ کچالو۔ کچور۔ کدال۔ کدو۔ کدودم۔ کدوکش۔ کذب۔ کرایہ۔ کرب۔

اسمائے تانیث

مسافت۔ مسافرت۔ مساوات۔ مسجد۔ مسرت۔ مسکراہٹ۔ مسند۔ مسواک۔ ع نیشکر سے بھی فزون شیرین تری مسواک ہے۔

مشاطہ۔ ناسخ ؎ نظر جو آگئی مشاطہ پھر وہ دہیان آیا + دلائی یاد مجھے بوے گل نے بوئے تنبو

مشتِ خاک۔ آتش۔ ع۔ مشتِ خاک اپنی تری راہگذر تک پہونچی۔

مشتری۔ مشعل۔ مشق۔ مشقت۔ مشک۔ مشکل۔ مشکین۔ مشین۔ مصاحبت۔ مصلحت۔ مصیبت۔ معاش۔ معاشرت۔ معجون۔ معراج۔ معرفت۔ معقول۔ معلومات۔ معیار۔ مفارفت۔ مقدار۔ مقراض۔ ذوق ؎ پر کتر ہنکو جو صیاد نے چاہی مقراض + ہاتھ ملتی تھی مرے حال پہ کیا ہی مقراض۔

مکافات۔ آتش ؎ وصل کے بعد کھلا ہمکو غم ہجران سے + نہین ہوتی ہو مکافات محال انسان سے +

مل (کل)۔ ملار۔ ملازمت۔ ملاقات۔ ملامت۔ ملک۔ ملکیت۔ ملت۔ غالب ؎ ہم موحد ہین ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم + ملتین جب مٹ گئین اجزاے ایمان ہوگئین۔

ململ۔ ممانعت۔ مملکت۔ مناجات۔ منت (بمعنی احسان)۔ غالب ؎ غیر کی منت نہ کھینچونگا پے توفیر درد + زخم مثل خندۂ قاتل ہو سر تا پا نمک +

اسمای تذکیر

کرتب - کرتوت - کردار - کرشمہ - آتش
سے روح قالب سے جدا کرتا ہی قالب روح سے +
ایک دن سا کرشمہ ہے یہ تیرے ناز کا +
کرکٹ - کرم - کرن پھول - کرہ - کڑاہ - کژدم
کسب - کسل - کسیر و کسیس - کشش -
کشت و خون - کشتہ - کشف - کشمیر - کشنیز
کشور - کشیدہ - کعبہ - کف (بہ معنی مین) کفارہ
کفر - کفران - کفش خانہ - کفگیر - کفن -
کلس - بحر سے حظیرہ عرش اعظم ہے ضریح پاک
تیرے + کلس ہے مہر تابان گنبد پر نور مرقد کا -
کلابتون - کلاس - کلام - کلب - کلپ -
کلجک - کلچہ - کلمہ - کلنگ - کلوخ - کلہ -
کلیات - کلیہ - کمیت - ع - کمیت خامہ
مضمون سواری مین بہت بگڑا +
کمال - کمپاس - کمربند - کمسریٹ - کمیو
کمین - کنج - مومن سے گور مین بھی جوش غم دلسے
نہ نکلا ہاے + آپ ہی مین ہم نہین جب کنج تنہائی ملا
کنارہ - کنایہ - کنبہ - کنٹر - کنٹھہ - کندہ - کنڈ -
کنستر - کنشت - کنعان - کنکر - کنگن -
کنگورہ - کنول - کنوان - کواڑ - کو - ناسخ -
ع - مجھکو یاد آتا ہی ناسخ کوے جانان باغ مین -
کودک - ظفر سے کودک اشک کو دیتا ہے
جب تو گھر سے نکال + تو گلے میرے دو اسے
دیدۂ تر پڑتا ہے +

اسمای تانیث

منت (بمعنی خوشامد) - ناسخ سے ہجر مین کیے تا ہون
منت لے جنون حداد کی + طوق کے بدلے بنالادے
چھری فولاد کی +
منت (بمعنی نذر) منزلت - ناسخ سے منزلت
اپنی تو لے آتش کے پرکالے نہ بھول + بندہ عاجز
ہے خدا کو لن ترانی چاہیے -
مندیل - ناسخ سے کیا آمد محتسب سے ساقی
مندیل جو شیشہ نے سجی ہے +
منقار - ناسخ سے وصف لکھے جو ترے
گورے بدن کے مین نے + ہو گئی زاغ قلم کی وہین
منقار سفید +
منتخب - منڈیر - منزل - منطق -
مورچال - ناسخ سے کیا کم ہین کچھ مژہ کی
صفین تیرے قتل کو + قائم جو فوج خط نے صنم
مورچال کی +
موافقت - موت - موج - موچ
موچھہ (یا) موچھ - مورت - مولی - مہارت -
مہتاب (آتشبازی) - مہمانسرا - ناسخ
سے دنیا مین اکل و شرب ہے حاضر مسافر وہ
اسنے بنائی ہے یہ مہمانسرا +
مہنال - ناسخ سے دم مین یاقوت ہوتا شیر
لب جانان سے + ہو جو قلیان مین بلور کی مہنال
مہر - مہر (محبت) مہک - مہلت
مہم - مہندی - میلاد -

اسمائے تذکیر

کوٹ - کوثر - کوچ - کوچہ - کوزہ - کوس - کوفتہ - کون و مکان - کوہ - کوہان - کوہستان - کھوج - مومن سے غرض نام و نشان سارا تیا پایا + دل گم گشتہ کا یون کھوج پایا - کھار - کھان - کھٹمل - کھر - کہرام - کھرل - کھرنڈ - کھلیان - کھنڈر - کھیت - کھیل - کیس - کیسہ - کیک - کیمپ - کینہ - کیف - تسیم سے بے ہوشیان نصیب ہین سامعین کو + کیف شراب نامے ہر سخن مین تھا -

گ

گارد (چند سپاہیون کا گروہ محافظت کیلئے) گال - گام - گاؤتکیہ - گاؤن - گبرون - گٹھر - گجر - گدام - گدہ - گذر - مومن سے اس جوش طپش پہ ہوئی مشکل سے رہائی + صد شکر گذر غیر کا تا بام نہوگا -
گرد باد - ناسخ سے شعلون سے صاف سرِ حرا نمایان بنا دیا + اٹھا جو گرد باد ہمارے غبار کا -
گرہ - گرداب - گرد و غبار - گردہ - گرز - گرگٹ - گرم مصالحہ - گرم سرد - گروہ - گریبان - گڑ - گڑ مہل - گز - گزارہ - گزٹ - گل (دو ہر معنی مین) گلاب - گلاب پاش - گلدستہ - گلبن - ناسخ سے گر گئے گلبن ترے بوٹا سے قد کو دیکھکر + تھا کف گل مین جو زر گویا دفینا ہوگیا -

اسمائے تانیث

میلاد - رشک سے کسنے میلاد پائی کعبے مین تیری طاعت خدا کی طاعت ہے -
میت - میٹنگ - میخ - میراث - میز - میزان - میعاد - مینا -

ن

نار - صبا سے آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہے + آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہین +
ناب - ناپ - ناچ - نار - ناس (نسوار) - ناف - ناک - ناگن - نالش - نان - ناؤ - نبرد - نبض - نبوت - نتھ - نثر - نجات - نجاست - نحو (قواعد کا) - نحوست - نخوت - غالب سے دیکھئے لاتی ہے اوس شوخ کی نخوت کیا رنگ + اوسکی ہر بات پہ ہم نام خدا کہتے ہین -
ندا - ندامت - نذر - غالب سے غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ لیچلین + حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +
نردبان - آتش سے دکھلاتے سیر آنکھون کو بام مراد کی + ایسی کوئی کمند کوئی نردبان نتھی -
نرگس - اسیر سے ضعف رکھتے ہین ازل سے تری آنکھون کے مریض + خاک سے لے کے عصا نرگس شہلا نکلی -
نزاع - نزاکت - نزع - نس (رگ) - نسل - نسیم - نسوار - نشاط - نشست و برخاست - نشست - نشو و نما - نصیحت

اسمائے تذکیر

گلزار - گویا ؎ گیا ہوگا گلگشت کو جب وہ گل + تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا۔

گلستان - ناسخ ؎ نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا ہرگز + مرے اشکون سے جو سرسبز گلستان ہوتا۔

گلگیر - ناسخ ؎ کہتے ہین دیکھکے زلف اسکی رخ تابان پر + کبھی ہوتا نہین اس شمع سے گلگیر جدا

گلاس - گلشن - گلقند - گلوبند - گلہ - گلہ - گمان - گن - گناہ - گنبد - گنجفہ - گندم - گنگا جل - گوبر - گورستان -

گوسپند - برق ؎ نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم + زبان صبر و رضا گوسپند رکھتا ہے +

گوش - گوشت - گوشہ - گوکھرو - گولر - گوند - گھاٹ - گھمسان - امانت ؎ طبل دغا کے بجتے ہی گھمسان ہو گیا + دونون طرف لڑائی کا سامان ہو گیا۔

گھاؤ - گھاٹا لوٹ - گھر - گھربار - گھڑیال (مگرمچھ) - گھمنڈ - گہوارہ - گھن - گھنگرو - گھونٹ - گھونگھٹ - گھی - گھیر - گیت - گیرو -

گیہون - گیسو - ناسخ ؎ بال اپنے جن دواؤن سے بڑھائے یار نے + کیا انھین سے گیسوئے شب ہائے ہجران بڑھ گیا۔

ل

لاجورد - آتش ؎ لکھتے مصور اسکی تصویر خفن مین صرف +

اسمائے تانیث

نظر - نظیر - نظم - ناسخ ؎ گر کوئی پڑھنے لگے بزم عنا مین میری نظم + کان کا پردہ وہین ہو جائے پردہ ساز کا۔

نعت - نعش - نعلین - نعمت - نفاست - نفرت - نقب - نقل - نکبت - نکیل - نگاہ - نگہ - نماز - نمو - بحر ؎ سبزے نے نمو کی ہے عقیق شجری کی -

نمائش - نمود - نوشت و خواند - غالب ؎ یہ کیا بیان ہے بجز مدح شاہ دین بھاتی نہین ہے اب مجھے کوئی نوشت و خواند۔

نواڑ - نوازش - نوبت (ہر معنی مین) - نوچ کھسوٹ - نوک - نوک جھونک - نوید - نہر - نہایت - سالک ؎ جور و ستم کی اُنکے جو غایت نہین رہی + یان بھی مرے وفا کی نہایت نہین رہی۔

نہین - مومن ؎ کہو مرگ ہی ہان نوازش کرے + کہ اُس سے زیادہ نہین ہو چکی -

نیاز (فاتحہ) داغ ؎ اے داغ قتل ہو کے ملا رتبۂ شہید + ہوتی تھی اب نیاز وہان میرے نام کی

نیم - نیم آستین - نیند - نیو (بنیاد)

و

واردات - وارنش - واقفیت - واویلا - واہ - واہ واہ - وجہ - وحدت - وحشت - وحی - ورزش - وزارت - وسعت - وصیت

اسماے تذکیر

ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا۔
لاف۔ آتش سے وہ دہن ہون نہ نکلا حرفِ غرور
وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔
لابھ۔ لاڈ۔ لاڈ پیار۔ لاشہ۔ لال
لام کاف۔ لب۔ ذوق سے کیے
کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب
گویا نہ پایا۔
لبادہ۔ لباس۔ لبِ لباب۔ لتہ لیٹر
لچھن۔ لحاظ۔ لحاف۔ لحظہ۔ لخت۔
نسیم سے بڑے ثابت قدم یاران اید ادوست
ہوتے مین + کہ اشکِ دیدہ سے لختِ جگر ہو کر ہم نکلا
لڈو۔ لرزہ۔ لڑکپن۔ لشکر۔ لطف۔
لطیفہ۔ لعاب۔ لعل۔ لغت (بمعنی لفظ)
آتش سے نو آسمان ہین صفحۂ اول کے تو لغت
ہونین اک دو ورقہ ہے اپنی کتاب کا +
لفافہ۔ لقب۔ لقمہ۔ لقوہ۔ لکچر۔ لگان۔
لگاؤ۔ لمپ۔ لمحہ۔ لنگر (ہر معنی مین)۔ لنگوٹ
لنگور۔ لوبان۔ لوکاٹ۔ (ایک قسم کا پھل)
لہجہ۔ لہسن۔ لہو و لعب۔ لیزم۔ ناسخ
سے مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا +
اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔

م

مالا۔ نواب مرزا او الاجاہ سے۔ گلا زیر تیغ صنم
سا تدن ہے + سر ہی کا مالا ہی مالا ہمارا۔

اسماے تانیث

وضع۔ مومن سے لطف مین سستی و آواز مین
چالاکی ہے + کھو دیا آپکو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔
وفا۔ وفات۔ وقعت۔ ولادت۔
ولایت۔ وھیل (ایک بڑی مچھلی)

ہ

ہان۔ ظفر سے وعدۂ وصل سے انکار کیے
ہے وہ ظفر + مونھ سے اوس بت کے خدا جانیے
کب ہان ہوگی۔
ہار۔ ہار جیت (کھیل کا)۔ ہانڈی۔ ہائے
ہتک۔ ہتھیلی۔ ہٹ۔ ہجرت۔ ہجو۔
ہچکی۔ ہدایت۔ ہرتال۔ برق سے مین
وہ دیوانہ ہون ہرتال رہی جبتک جی + مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا
ہڑتال (دوا) ہٹر۔ ہزار (بلبل) ع۔ منارہی ہے
چمن مین ہزار سالگرہ۔
ہزل۔ ہزیمت۔ ہلچل۔ ہمت۔ ہوا
(ہر دو معنی مین)۔ ہو حق۔ آتش سے مدت العمر ہی
اک چشم زدن کا وقفہ + کرلین ہو حق یہ خرابات نشین صوفی ہے
ہوس۔ ہوک۔ ہیبت۔ ہیکل۔ ہینگ۔
ہیئت۔

ی

یاسمین۔ آتش سے ادن عذارون کی صحبت
جو یہ پاتی آتش + یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی۔
یاد۔ یادداشت۔ یادگار۔ یاس۔ یال۔
یخنی۔ یخ۔ یسین۔ یورش۔

اسماے تذکیر	اسماے تانیث
ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پایا۔ لاف۔ آتش سے وہ دہن ہون نہ نکلا حرف غرور * وہ زبان ہون نہ جس سے لاف ہوا۔ لابھہ۔ لاڈ۔ لاڈ پیار۔ لاشہ۔ لال لام کاف۔ لب۔ ذوق سے کہے کیا ہاے زخم دل ہمارا + دہن پایا لب گویا نہ پایا۔ لبادہ۔ لباس۔ لب لباب۔ لتہ لیٹر لچھن۔ لحاظ۔ لحاف۔ لخلخہ۔ لخت۔ نسیم سے بڑے ثابت قدم یاران اید ادوست ہوتے مین + کہ اشک دیدہ سے لخت جگر ہو کر ہم نکلا لڈو۔ لرزہ۔ لڑکپن۔ لشکر۔ لطف۔ لطیفہ۔ لعاب۔ لعل۔ لغت (بمعنی لفظ) آتش سے نو آسمان ہین صفحۂ اول کے لغت * ہو ونین اک دو ورقہ ہے اپنی کتاب کا + لفافہ۔ لقب۔ لقمہ۔ لقوہ۔ لکچر۔ لگان۔ لگاؤ۔ لمپ۔ لمحہ۔ لنگر (ہر معنی مین)۔ لنگوٹ۔ لنگور۔ لوبان۔ لوکاٹ۔ (ایک قسم کا پھل)۔ لہجہ۔ لہسن۔ لہو ولعب۔ لیزم۔ ناسخ سے مجھ سے ہلواتا ہے اب لیزم جنون زنجیر کا * اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اٹھا۔ **م** مالا۔ نواب مرزا والاجاہ سے گلا زیر تیغ صنم ساتدن ہے + سرہی کا مالا ہر مالا ہمارا۔	وضع۔ مومن سے لطف مین سستی و آواز مین چالاکی ہے + کھودیا آپکو کیا وضع یہ پیدا کی ہے۔ وفا۔ وفات۔ وقعت۔ ولادت۔ ولایت۔ وھیل (ایک بڑی مچھلی) **ہ** ہان۔ ظفر سے وعدۂ وصل سے انکار کرے ہے وہ ظفر + مونھ سے اوس بت کے خدا جانیے کب ہان ہوگی۔ ہار۔ ہار جیت (کھیل کا)۔ ہانڈی۔ ہائے ہتک۔ ہتھیلی۔ ہٹ۔ ہجرت۔ ہجو۔ ہچکی۔ ہدایت۔ ہرتال۔ برق سے مین وہ دیوانہ ہون ہرتال رہی جسپر جی * مرگیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا ہڑتال (دوا) ہڑ۔ ہزار (بلبل) ع۔ ستارہی ہے چمن مین ہزار سالگرہ۔ ہزل۔ ہزیمت۔ ہلچل۔ ہمت۔ ہوا (ہر دو معنی مین)۔ ہوحق۔ آتش سے مدت العمر ہی اک چشم زدن کا وقفہ + کرلین ہوحق یہ خرابات نشین تھوڑی سی ہوس۔ ہوک۔ ہیبت۔ ہیکل۔ ہینگ۔ ہیئت۔ **ی** یاسمین۔ آتش سے اون عذارون کی صباحت جو یہ پاتی آتش + یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی۔ یاد۔ یادداشت۔ یادگار۔ یاس۔ یال۔ یخنی۔ یخ۔ یٰسین۔ یورش۔

اسمائے تذکیر

معاوضہ۔ معائنہ۔ معجزہ۔ معدہ۔
معرکہ۔ معمول۔ مغرب۔ مغز۔ مفر۔
مفسد۔ مقصد۔ مقابلہ۔ مقام۔ مقبرہ
مقدمہ۔ مقدور۔ مقناطیس۔ مقصود۔
آتش سے افسانہ سنئے یار کا ذکر اُسکا کیجیے +
مقصود ہے یہی مری گفت و شنید کا۔
مُقیش۔ مومن سے آنچلوں سے کہو مقیش
کہاں جھڑتا ہی + کب دوپٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا ہی۔
ملتذر۔ مکان۔ مکتب۔ مکر۔ مکہ۔ مکھن۔ مگدر۔
ملبوس۔ مومن سے یہ آب و رنگ کہاں لعل اور
زمرد کو + مگر دیا ہی گل و سبزہ نے اُنھیں ملبوس۔
ملاپ۔ ملاحظہ۔ ملال۔ ملکہ (کمال) ملیدہ۔
من (دہر معنی مین) منبر۔ ناسخ سے نہ فلک انکو
سمجھنا کہ برائے حیدر + سات زیتون کا کیا حق نے
یہ منبر پیدا۔
من۔ آتش سے زلف وان افعی ہی یان داغ جگر
مہرہ ہے + حسن نے سانپ سے عشق نے من مجھکو دیا۔
منتر۔ منجدھار۔ منجن۔ مندر۔ منشا۔ منصب
منصوبہ۔ منظر۔ منگل۔ مُنھ۔ منہہ۔ موأخذہ
مواد۔ موباف ناسخ سے نقرئی بھیجے کا ڈالا نہیں
تو نے موباف + ہے سیہ سارا بدن اور دُم مار سفید۔
مواد۔ موتی۔ موتیابند۔ مورچہ۔ مورچھل
موڑ۔ موزہ۔ موسل۔ موسم۔ موضع۔ موقع
موکل۔ مول۔ موم۔ مومجامہ۔ مونگ۔

اسمائے تذکیر

موجہ۔ ناسخ سے دیکھکر عنبر گویا دآئی جو وہ
زلفِ سیاہ + موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہوگیا۔
مور (چیونٹی) آتش سے رخسار خط نکالے گا اُدھر
شاہ حسن کا + پیدا کریگا مور سلیمان نئے نئے۔
مولد۔ ناسخ سے آج مولد ہے جناب احمد مختار کا +
خار زارِ دہر مین عالم ہوا گلزار کا +
مہتاب۔ (چاند) مہر۔ مہرہ۔ مہر۔ آیہ
حسن کا جلوہ دوپٹے مین چھپاتے ہو عبث +
مہر روشن چار پردون مین نہان رہتا نہین۔ میل۔
میل۔ ناسخ سے ہمیشہ جنس کو رہتا ہی میل
جانب جنس + خیال ہی مرے دلکو مدام شیشہ کا۔
میانہ۔ میان۔ ناسخ سے ہے تصور مجھکو ہر دم
ابروے خمدار کا + دل نہین گویا بغل مین میان ہی تلوار کا۔
میم۔ ناسخ سے ع۔ برائے قافیہ رکھا ہے مین نے
میم احمد کا۔
مینا۔ ناسخ سے آنکھین تو ملاتے ہو مگر دل
نہین ملتا۔ ساغر تو بہت خوب ہے مینا نہین ملتا۔
مینار۔ نواب مرزا دالا جاہ عاشق سے یہی سمجھا
بگولا خاک کا جب دشت مین دیکھا + مسافر کو نظر
آنے لگا مینار منزل کا۔
میدان۔ میدہ۔ میکدہ۔ میگزین۔
میلان۔ میل جول۔ میلہ۔ میوہ۔

ن

ناقوس۔ آتش سے دریا مین غسل کے لیے

اسماے تذکیر

اوترا جو وہ صنم + ناقوس جھیلوں نے بجایا حباب کا
ناوک۔ نسیم سے سہرے کا جو دنبالہ تری آنکھ مین
دیکھا + اک ناوک پران سیں آہو نظر آیا۔
ناہدان۔ ناٹک۔ ناخن۔ ناخنہ۔ ناریل۔
ناز۔ نازونیاز۔ ناس (برباد)۔ ناسور۔ ناشتہ۔
ناطقہ۔ نافرمان (ایک پھول)۔ نافہ۔ ناقہ۔
ناک۔ نالہ۔ نام۔ نامہ۔ نامۂ اعمال۔
نان پاؤ۔ ناول۔ نباہ۔ نتیجہ۔ نجم۔
پنڈت دیا شنکر نسیم سے ٹھیکے پہ پہونچ کے نحس ٹھہرا
مرکز پہ وہ نجم بخت ٹھہرا۔
نچوڑ۔ نچھاور۔ نخاس۔ نخرہ۔ نخل۔ نخچیر۔
غالب سے تو مجھے بھول گیا ہو تو پتہ بتلا دوں
کبھی فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا۔
نذرانہ۔ نرخ۔ نزلہ۔ نزول۔ نسب۔ نسخہ۔
نسر طائر۔ ناسخ سے اور طائر سے یہ ہوتی
عرش پر پروازی کہاں + نسر طائر خط مرا اوس
[illegible] گیا +
نشاستہ۔ نشان۔ نشانہ۔ نشتر۔ نشہ
نشیب۔ نشیب و فراز۔ نشیمن۔ نصاب
(کوس)۔ نصیب۔ نطق۔ ناسخ سے نطق ہوگا
بند اوزا ہدنہ میخوارون سے بحث بے صلہ ہوجائیگا
گنبد تری دستار کا۔
نطفہ۔ نظارہ۔ نظام۔ نعرہ۔ نعل۔ آتش
سے ہلال عید ہے بے یار جانی نعل ماتم کا +

اسماے تذکیر

نہین ہے غرۂ شوال عشرہ ہے محرم کا +
نغمہ۔ نفس۔ ناسخ سے ہمارا ہر نفس اک بادبان
ہے + روانہ کشتی عمر روان ہے۔
نفاق۔ نفع۔ نقارہ۔ نقد۔ نقرہ۔
نقش۔ نقشہ۔ نقص۔ ناسخ سے سیکڑون
آہین کردن پر دخل کیا آواز کا + تیر جو آواز دے
نقص تیر انداز کا۔
نقصان۔ نقطہ۔ نقل (تبدیلی)۔ نکاح۔
نکتہ۔ نکڑ۔ نگ۔ نگینہ۔ نگار۔ پنڈت
دیا شنکر نسیم سے نقشے سے وہی نگار پایا +
قسمت کا لکھا سو آگے آیا +
نل۔ نم۔ نمبر۔ نمدہ۔ نمک۔ نمونہ۔ ننگ
آتش سے عار سے عار ہے مجھ مجنون کو + ننگ سے
ننگ رہا کرتا ہے +
نون۔ خواجہ وزیر سے کیا ہی لپٹا ہے مرے دست
تمنا کیطرح + نون تیری ناف کا میم کمر ہونے لگا۔
نوالہ۔ نوٹ۔ نوحہ۔ نور۔ نورتن۔ نوروز۔
نوسادر۔ نوش۔ نوشتہ۔ نہال۔ نیاز۔
آتش سے نہوگا حسن کا مجھسا بھی عاشق کوئی دنیا مین
نیاز اوس سے کیا پیدا نظر جو ناز مین آیا۔
نیام۔ نواب مرزا داد الاجاہ سے ہلال دیکھکے
کہتے ہین اپنے ابرو کو + یہان چھری ہے فلک پر
نیام رہتا ہے۔
نیچر۔ نیچہ۔ نیزہ۔ نیش۔ نیل (دہرمعنی مین)

اسمائے تذکیر

نیلام - نیلم - نیلوفر - نیمہ - نین سکھ
واحد - وادی - وار - وارنٹ - واسطہ -
واسطی - واقعہ - وام - وبال - وثوق -
وجود - ورثہ - ورد - اسیر - مغفرت مین
شک ہی کیا ہر دم ہے ہونٹون پہ اسیر + ورد
یا غفار یا غفار کا -
ورد - ورق - ورم - وزن - وسواس -
وسوسہ - وسیلہ - وصف - وصال - وصل
وضو - وطن - وظیفہ - وعدہ - وعظ -
وفور - ناسخ - دکھائی دے گا فلک کی نیلوفر
کا پھول + ہمارے رونے سے جب دم وفور آب ہوا +
وقت - وقر - وقفہ - وقار - وقف -
وقوع - وقوعہ - ولولہ - ولیمہ - وہم - وید -
ویرانہ -

ہ

ہاتھ - ہاتھی - ہاتھی دانت - ہار (پھول کا)
ہار سنگار - ہال (بڑا کمرہ) - ہالہ - ہاون دستہ
ہائیکورٹ - ہبہ - ہتھیار - ہجر - رند سے
کر چکے جلد مرا کام تمام + دیر کیون ہجر ہے ہر کرتا ہے
ہجوم - ہجے - ہدف - ہدہد - ہدیہ - ہراس -
ہر ہل - بحر - تیری فرقت نے اجاڑا چمن
اے فصل بہار + طوطی آئے نہ بسیرا کو نہ ہر ہل آئے -
ہراول - ہرج - ہرجانہ - ہرن - ہزار داستان
ہضم - ہفتہ - ہل - ہلاک - ہلال -

اسمائے تذکیر

ہلاہل - ہلڑ - ہلہ - ہما - اسیر - میری
جلتی ہوئی ہڈی جو لیے جاتا ہے + حاجت شمع
ہے شاید کہ ہما کے گھر مین -
ہمالیہ - ہمزاد - ہمزہ - ہمن - شیخ امام علی
سحر - سیہ زلفون سے افشان جھڑ رہی ہے
گورے گالون پر + گھٹا گھنگھور چھائی ہے حلب مین
ہمن برستا ہے -
ہنگام - صبا - چمن کو دیکھ کر رہ رہ کے
دلمین جوش آتا ہے + خدا جانے تو پھر ہنگام
نوش نوش آتا ہے -
ہنر - ہند - ہندسہ - ہندوستان -
ہنسر - ہنگامہ - ہوش - ہول - ہونٹ -
ہیڈ کوارٹر - ہیر پھیر - ہیضہ - ہیجان -
ناسخ - تیرے گیسو مین نے دیکھے جوش سودا
ہو گیا + روئے آتشناک سے ہیجان صفرا ہو گیا -

ی

یار - برق - ہزار حیف کہ بعد از وفات یار آیا +
خزان جب بنی ہوئی موسم بہار آیا -
یاقوت - یافث - یرقان - آتش
ع - باغبان نرگس بیمار کا یرقان نہ گیا -
یقین - نسیم - نسیم ایسی غزل لکھی کرامت جس
پیدا ہے + ہوئے شرمندہ حاسد سنکر نکو اب
یقین آیا -
یکشنبہ - یم (دریا) - یاد سے یاد جس مین رونمائی جسد

اسماے تذکیر	اسماے تذکیر
آئی لہر موجزن ہر ایک تار آستین سے یم ہوا ٭ چمن - رشک سے اوڑ گیا طائر بہار چمن ٭	دکھیئے مین آشیان میرا - یمن - یورپ - یوم - یومیہ - یونان -

باب دوم در اسماء تذکیر و تانیث مشترک

ابرو - مذکر - آتش سے

زخم کھانے کا مزا دلکو ملیگا وقت قتل
ابروِ قاتل بھی جو دو تیغ عریان ہو گئے ٭

مؤنث - آتش سے

قوس قزح سے ہمنے بھی تشبیہ دی اسے
جلا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کمان تھی

بخیہ - مذکر - ذوق سے

سے جلتے ہین کس سے زخم اُس تیغ تبسم کے
یان کھلتا ہے بخیہ سوزن عیسی مریم کا

مؤنث - ذوق سے

ناخن نہ دے خدا تجھے اے بخیہ جنون
دیگا تمام عقل کی بخیہ اُدھیڑ تو

بلبل - مذکر - ناسخ سے

سیر ہر کنج قفس کرتے ہو تم غیر کے ساتھ
بلبلِ دل مجھے اے جان خبر دیتا ہے

مؤنث - ناسخ سے

گل ترے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر
جسطرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی

مذکر - آتش سے

بلبل گلون سے دیکھکے تجھکو بگڑ گیا
قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا

مؤنث - آتش سے

چمن مین جا کے بھولے سے مین خستہ دل کراہا تھا
کیا کی گل سے بلبل حیلہ درد گلون برون

پری - مذکر - آتش سے

کیا کیا پری اُتارے ہین شیشہ مین آپنے
جن کو نسا فتیلہ سے اپنے نہین جلا

مؤنث - آتش سے

شیشہ کے منھ کیطرح رکھتا ہے دروازہ کو بند
باغبان کیا سیر کو آئی ہین پریان باغمین

تور - مذکر - ناسخ سے

لازم اُس مہ کی سواری مین گھٹا ٹوپ بھی ہو
نہ بھگو دے کہین سکھپال کا سب تور گھٹا

مؤنث - ناسخ سے

چرخ پر تارے نظر آتے ہین جب چھپکے ہوے
جانتا ہون اس پری کی پالکی کی تور ہو

سیل - مذکر - رشک سے

کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا سیل اشک

بولی روح نوح اب طوفان پورا ہوگیا +

مونث ۔ رشک ۔ ع ۔

مردم دیدہ کو سیل آب باراں ہوئی +

طوطی ۔ مذکر ۔ بحر سے

شہرہ ہوا اس سبزۂ رخسار کا

خوب طوطی بولتا ہے یار کا

مونث ۔ بحر سے

آئنہ ہوتا ہے منھ دیکھ کے پانی پانی

طوطیاں ہوتی ہیں سنکر تری تقریر سفید

فکر ۔ مذکر ۔ آتش سے

قرار آ ہی گیا غم میں جی سنبھل ہی گیا

گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانیکا

مونث ۔ آتش سے

فکر ہے انکو متاع حسن کے نیلام کی

سیر ہے چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی

قلم ۔ مذکر ۔ ظفر سے

خط رخسار کو تیرے جو دیکھا اے گلستان رو

قلم سب خوشنویسوں نے خط گلزار پر کھینچا ۔

مونث ۔ ظفر سے

ظفر جو خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ

قلم تری دم تحریر چل گئی تھی کیوں

قلمرو ۔ مذکر ۔ آتش سے

اسد کے کرم سے ہے تو ان کو کیا مطیع

زیر نگین قلمرو ہندوستان ہوا

مونث ۔ آتش سے

چند پریاں بھی کروں مثل سلیمان تسخیر +

یہ قلمرو بھی ہے زیر نگین تھوڑی سی ۔

مژہ ۔ مذکر ۔ ناسخ سے حسرت ہے اشک چشم کے
باہر نہ ہو سکے + دریا بھرے رہے پہ مژہ
تر نہ ہو سکے +

مونث ۔ ناسخ ۔ ع ۔ مژہ جو ہے وہ
گویا اب زبان کا کام کرتی ہے ۔

معدن ۔ مذکر ۔ ناسخ سے لعل خنداں کا تصور
دیدۂ گریاں میں ہے + دیکھا لعل بدخشاں
کا ہے معدن آب میں +

مونث ۔ ناسخ سے یہ اثر تیرے
حنا کا ہے کہ کان لعل ہو + ایکدم آجائے
گر ہیرے کی معدن زیر پا ۔

میل ۔ مذکر ۔ ناسخ سے تپ ادس کے میل کی
تپ اگر کی نکلی + ریزہ ریزہ میل صندل
کا برادہ ہوگیا ۔

مونث ۔ ناسخ سے بو ترے زلفوں کی
جاتی ہے جو اکثر کان میں + میل ہو جاتی ہے
رشک مشک و عنبر کان میں ۔

نال ۔ مذکر ۔ ناسخ سے نال گڑتا ہے کبھی اور لاش
گڑتی ہے کبھی + جو زچہ خانہ ہے وہ اک روز
ماتم خانہ ہے ۔

مونث ۔ ناسخ سے زیست بھر مجھکو
رہا خونریز محبوبوں سے کام + روز مولد
نال کٹوائی تھی کیا جلاد سے ۔

نقاب ۔ مذکر ۔ ناسخ ؎ کس نے چہرہ سے
اُٹھا لیا ہے لب دریا نقاب ۔ کوندتی ہین
بجلیان لہرون کے بدلے آب مین ۔
مؤنث ۔ ناسخ ؎ نقاب ایسی چمکتی
ہے فروغ روے جانان سے ۔ سمجھتا ہون کہ
مجھ مین اس مین اک خورشید حائل ہے ۔

ہما ۔ مذکر ۔ آتش ؎ گوشت کھلا استخوان
میرے نہ اے صیاد پھینک ۔ دام مین
رکھ دیکھ اُنھین زندہ ہما ہاتھ آئے گا ۔
مونث ۔ آتش ؎ منڈلا رہی ہے
کیون ۔ ہما چیل کی طرح ۔ شاید دہان
سگ سے مرا استخوان گرا ۔

باب سوم

وہ اسما جنکی تذکیر و تانیث مین شعرا مختلف الرائے ہین

الف

آب ۔ مذکر ۔ آتش ؎ نشے ہی مین یا الٰہی
مکینون کو موت دے ۔ کیا گھر کی قدر
جب آب گھر جاتا رہا ۔
مونث ۔ ناسخ ؎ دانت تیرے
دیکھتے ہی ہوگیا ناسخ شہید ۔ ہاے کیا ان
موتیون مین آب ہے شمشیر کی ۔
آغوش ۔ مذکر ۔ زندے مین وہ محروم محبت ہون
لڑکپن مین بھی ۔ دا کسی نے نہ مرے
واسطے آغوش کیا ۔
مؤنث ۔ ظفر ؎ شاہ مقصود ہے
اُس کی بغل مین اے ظفر ۔ دیکھ ہو آغوش
چرخ پیر بھی خالی پڑی ۔
اُف ۔ مذکر ۔ آتش ؎ سوزش دل سے
زبان کو نہ ہوئی آگاہی ۔ اُف کیسا
منھ سے نہ ہمنے نہ کھلا راز اپنا ۔
مونث ۔ داغ ؎ بات کیسی وہ ہوگئے
ہین خفا ۔ اُف جو منھ سے ذرا نکالی ہے ۔
افشان ۔ مذکر ۔ آتش ؎ جب جبہ ہے روے
نورانی پہ افشان یار نے ۔ اڑ گیا ہے
مطلع خورشید بیت المال سے ۔
مونث ۔ شیخ ابان علی سحر ؎ سیہ زلفون
سے افشان جھڑ رہی ہے گورے گالون پر ۔ گھٹا
گھنگھور چھائی ہے حلب مین مینھ برستا ہے
التماس ۔ مذکر ۔ مومن ؎ فلک رس ہو غوغا
مناجات کا ۔ کر دن التماس اپنی
مناجات کا ۔

مونث - رشک ؎ صنم پرست ہین
یا خدا شناس مجھے + دعاے وصل کی
رہتی ہو التماس مجھے -

املا - مذکر - ع سل آیا ان کے دلمین دیکھ کا املا
مونث - رشک ؎ نامہ جانان سے
کیا لکھا مری تقدیر کا + خطکی انشا ادب ہے
لکھنے کی املا ادب ہے -

اقلیم - مذکر - آتش ؎ اقلیم فقر سایے سے
اسکے کیا خراب + منحوس چغد سے بھی
ہما کا قدم ہوا -
مونث - ذوق ؎ ہے مزاج اہل عالم ہے
قریب اعتدال + ساتون اقلیمین مین
آگئے یا خط استوا -

اوٹ - مذکر - رشک ؎ ہم اگر چاہین تصور
کر کے دیکھین بے حجاب + پھر یہ کس سے
شرم کا پردہ حیا کا اوٹ ہے -
مونث - جرأت ؎ جرات کرون
مین کیا کہ جو مل بیٹھے ہین ہم + تو بھی حجاب
عشق کی آپسمین اوٹ ہے -

ب

بھور - مذکر - صبا ؎ بجر وصل کی امنگون
جو دعا + بھور کر دے شب ہجران میرا -
مونث - ہجر کی شب کا جو ہے ایسا
طول + صبح ہونے ہوتے اپنی بھور ہے -

پ

پیکان - مذکر - ناسخ ؎ کی ادھر دل نے کشش
کھینچا ادھر سفاک نے + ٹوٹ کر آخر مرے
سینہ مین پیکان رہگیا -
مونث - بحر ؎ ہر گل کی نظر آتی ہی
پیکان تیر کی + ڈھونڈھے سے ناخن کہان
اب آشیانے کے لیئے +

خ

خلا - مذکر - ناسخ ؎ ہے جو یہ مین ترکیب ہوا
ہمکو اگر اے فلسفی + ثابت لپٹ عالم مین
خلا ہو جائیگا +
مونث - رشک ؎ خلا ٹھہری محال عقل
گر تو کیا سبب اسکا + دل جانان
ہوا ہے صحبت عاشق سے خالی ہے -

خلش - مذکر - آتش ؎ کاوش خرمے کی ریخ دبر کی
دیدہ مین + پار نگاہ سے بھی خلش یار نے کیا
مونث - ناسخ ؎ ہی ضبط مجھے آہ کا
جو عشق مژہ مین + رہتی ہے ہمیشہ خلش
تیر گلے مین -
غالب ؎ کوئی میرے دل سے پوچھے
ترے تیر نیمکش کو + یہ خلش کہان سے
ہوتی جو جگر کے پار ہوتا -

د

دسترس - مذکر - رشک ؎ پایا جو دسترس تو برا کہہ
لائیگا + دزد حنا کے ہاتھ سے سر دست توڑ لے -

مونث - آتش سے لب تک
اوسکے جو ہوئی دسترس جام شراب بہکیا
خال لب اوسکا مگس جام شراب -

ر

رجوع - مذکر - ایسا طبیب کون ہوا اے گل کہ
بارہا + تجھ سے رجوع نرگس بیمار نے کیا
مونث سے دل اُس صنم سے دم نزع
پھر گیا ملے برق + رجوع اور سے کی جب
مرض کو طول ہوا +
رفل - مذکر - بحر سے خالی گئی جو یار کی بندوق
صید پر + شیرون پہ نیستان کے ہزارون
رفل چلے -
مونث - آتش سے اتنی شکارگاہ
جہان مین ہے آرزو + ہم سامنے ہون
اور تمہاری رفل چلے -

ز

زنار - مذکر - خواجہ وزیر سے کافر ہوا ہون بیچ
مے عشق اے وزیر + زنار مجھکو چاہئے
موج شراب کا -
مونث - رشک سے سجود بہ تیری
راہ مین تھے شیخ و برہمن + تسبیح گر پڑی
کہین زنار گر پڑی -
ناسخ سے رہتی ہے حسن پرستون کے
گلے مین زنجیر + کفران کا ہے نیا
اور ہے زنار نئی -

س

ساعد - مذکر - سے ساعد زیبا تو ہین الماس کے
ترشے ہوئے + اک نظر ساق بلورین
بھی دکھانا چاہئے -
مونث - مصحفی سے مہندی زیادہ
مت مل ساعد حنائی ہو گی + ناحق کو
قتل اس سے ساری خدائی ہو گی
سبحہ - مذکر - اسیر - ع - سبحہ میرے ہاتھ مین
ہے دانہ انگور کا -
مونث - ناسخ - ع - سبحہ زاہد نے
بنائی دانہ انگور کی +
سلک - مذکر - ناسخ سے خجلت دندان جانان
سے گہر مین آب آب + سلک گوہر
اپنی مژگان کی طرح تر ہو گیا -
مونث - صبا سے آنکی تسبیح
جو یاد آتی ہے یہ کہتے ہین ہم + کیا ہوا
مدت سے وہ سلک گہر ملتی نہین +
سنہری - مذکر - نواب والاجاہ عاشق سے
چاند تارے کا جو خیمہ ایستادہ ہو گیا +
چرخ انجم پر سنہری برج بالا ہو گیا -
بحر - ع - سنہری قبضہ ہوا دست
تیغ زن مین چراغ -
مونث - ناسخ سے سورج
تو بنا سنہری ادسی + سورج کی
کرن کرن بنی ہے -

ش

شفق - مذکر - ناسخ سے وصل کی شب
کے برابر صبح کا دیکھا شفق + ہمعنان
میدان مین گلگون سے مگر شبدیز ہے -
مونث - آتش سے سرخی پان
ہو لعل سی زیب یار پر + پھولی شفق
دیار بدخشان کے شام کی -

ط

طرز - مذکر - کیف سے ایک بھی شعر
نہ برسون مین سنایا اچھا + ہمنے اسے
کیف ترا طرز سخن دیکھ لیا -
رشک سے ع - طرز گل نرگس بہم آ ہو
نہین اچھا -
مونث - ناسخ سے دل مین جو
یاد ہے چمن کوے یار کی + ہے طرز
ہر نفس مین نسیم بہار کی -
داغ سے داغ معجز بیان ہے کیا کہنا +
طرز سب سے جدا نکالی ہے -

ع

عندلیب - مذکر - آتش سے کرتا ہو نغمہ صورت
داؤد عندلیب + عالم ہوا ہے دفتر گل کے
زبور کا +
اسیر + طبع اپنی بلبل باغ معانی ہے
اسیر + ہر چمن مین عندلیب خوش بیان
بہت نہین +

مونث - ناسخ سے ایک دن بیٹھی تھی
اگر وہ تری دیوار پر + چہچہے مین غنچہ گل
آج جاے عندلیب -
رند سے کئی دن سے ہے گھات مین
صیاد + عندلیب آج کل مین پھنستی ہے -

ف

فاتحہ + مذکر - بحر سے فاتحہ تھا کس شہید عشق کا
رات بھر درگاہ مین ماتم رہا -
مونث - مرزا مہدی مقبول سے
قبر مجنون پہ فاتحہ پڑھ دی + نجد کا جب
ملا مقام نہین -
فغان - مذکر - آتش سے پھر گئی آنکھون مین وہ
مژگان برگشتہ تو پھر + ذکر آرہ تھا جو
مین نے نالہ و افغان کیا -
مونث - بحر سے غم و اندوہ مین اوقات
بسر ہوتی ہے + دل مین رہتا ہے قلق
لب پہ فغان رہتی ہے -

ق

قامت - مذکر - آتش سے قامت موزون
تصور مین قیامت ہو گیا + چشم کی گردش
نے کار فتنہ کو دوران کیا -
مونث - ناسخ سے قامت موزون
نظر آئی مجھے جاے الف + تھا شروع
عاشقی دن اپنی بسم اللہ کا +

ک

کاکل ۔ مذکر ۔ غالب سے سبزہ خطا سے ترا
کاکل سرکش نہ دبا ۔ یہ زمرد بھی حریف
دم افعی نہ ہوا ۔
مونث ۔ وزیر سے کاکل جو اسکے
شعلۂ رخ سے سرک گئی ۔ کالی گھٹا مین
صاف یہ بجلی چمک گئی ۔

کف ۔ مذکر ۔ اختر سے ہین اعجاز کیا دائے
مسیحائے جہان ۔ ید بیضا تو ہمارا کف
گلگون تیرا ۔
مونث ۔ برق سے زیب و زینت
سے بری حسن خداداد ہے برق ۔ کف
موئے کبھی مہندی سے حنائی نہوئی ۔

کف پا ۔ مذکر ۔ آتش سے کیا چمک کر نکلا تھا
صورت ملانے یار سے ۔ سامنے خورشید
کے اسنے کف پا کر دیا ۔
مونث ۔ مومن سے آج ہم رنگ
حنا ہے گریہ ۔ ملدون آنکھین کف پا
سے تیر ۔

کلک ۔ مذکر ۔ غالب سے فکر میری گہر انداز
اشارات کثیر ۔ کلک میرا رقم آموز
عبارات قلیل ۔
مونث ۔ ناسخ سے اک چونچ لگا دیگی
اگر کلک تو ناسخ ۔ دھنس جائے گی
بلبل تری منقار گلے مین ۔

کیف ۔ مذکر ۔ نسیم سے بہوشیاں نصیب ہین یا معین کو
کیف شراب ناب مرے ہر سخن مین تھا ۔
مونث ۔ ناسخ سے ہماری کیف
سزاوار آفتاب نہین ۔ خیال چشم ہے
کچھ ساغر شراب نہین ۔

گ

گریز ۔ مذکر ۔ رشک سے جس سے گریز تھا
مجھے اب ہے اسی کا اشتیاق ۔
کام لیا ہے عشق نے جبر سے اختیار کا ۔
مونث ۔ ناسخ سے عشق جب وارد
ہوا کی عقل نے دل سے گریز ۔ ایک جا
دیکھا ہے کس نے شیر اور روباہ کو ۔

گزند ۔ مذکر ۔ ناسخ سے ظالم سے اہل فیض
کو ہوتا نہین گزند ۔ ہے نخل میوہ دار کو
رنج تیر کمان ۔
مونث ۔ صبا سے گیسوے یار سے
کس کس کو گزندین پہونچین ۔ اڑ کے
کاٹا کئے یہ افعی رہزن کیا کیا ۔

گیند ۔ مذکر ۔ رشک سے ع ۔ گیند ہے تیرے
کھیل کا یہ کرۂ زمین نہین ۔
مونث ۔ ظفر سے جی نزاکت سے
کلائی کی دھڑکتا ہے مرا ۔ ہاتھ مین گیند
اوٹھاتے اوچھالی بیڈھب ۔

ل

لفظ ۔ مذکر ۔ ناسخ سے ہے طلب سے استقدر
نفرت کہ رہتا ہے خیال ۔ آنکلے لفظ لب بلب استفراق

غالب سے دہر میں نقش وفا وجہ تسلی
نہ ہوا + ہے یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا
مونث - رشک سے وصل کی رات
بنا نامۂ شوق گیسو + شام لفظین مین
سپیدی ہے سحر کاغذ کی -
لگن - مذکر - مرزا مہدی مقبول ع - وجہ
کیا آج جو محفل مین لگن یاد آیا -
مونث - رشک سے یہ ندامت
ہے مجے جلوہ سے اے شعلۂ طور +
اشک ہر شمع سے بہتی ہے لگن دریا مین -

م

متاع - مذکر - نسیم سے کی کہر ریزی ہمارے
آبلون نے لوٹ کر + تھا متاع عمر جو
وقف بیابان ہوگیا -
مونث - ظفر سے بلا غارتگری آتی
ہے ظالم تیرے غمزے کو + متاع صبر و طاقت
سب مری اک پل مین غارت کی -
محمل - مذکر - بحر - ع - ہوا پر ہے بگولے کیطرح
محمل نہ ٹھہریگا -
ناسخ سے اب کہان نالہ کہ اُس
لیلےٰ کا محمل دل ہوا + تھا جرس
جو پیش ازین وہ اندنون محمل ہوا -
مد - مذکر - اسیر سے خط ہوا روشن جو لکھا
عارض جانان کا وصف + دائرہ
مہتاب رشک کہکشان مد ہوگیا -

مونث - برق - ع - برگ بدن مین
مد ہے ہمارے حساب کی -
مزرع - مذکر - ناسخ سے خط جو نکلا ہے ترے
منھ پر پڑی ہے میری آہ + سبز مزرع
ہوگیا ہے برق کی تاثیر سے -
مونث - رند سے آبیاری ابر رحمت
نے نہ کی اسکی برس + مزرع امید اپنی
خشک بن بالی ہوئی -
موج - مذکر - غالب سے دیکھو تو دلفریبی انداز
نقش پا + موج خرام ناز عجب گل کترگیا -
مونث - ناسخ سے وہ اشکبار ہون
کہ مرے چشم ترکو ہائے + تار نگہ کے بدلے
ملی موج آب کی -

ن

نقاب - مذکر - صبا سے اے مہروش
تو کیونکر پردہ مین چھپ سکیگا - ابر تنک کی
صورت منھ پر نقاب ہوگا -
مونث - امانت سے چہرہ سے
اپنے دور جو اسنے نقاب کی + رنگت
سفید شب کو ہوئی ماہتاب کی -
نشو و نما - مذکر - ناسخ سے دانۂ باروت بنتے
ہین مرے تخم امید + تا نہ برق ان پہ
پڑے نشو و نما ہوتا نہین -
مونث - آتش سے چمنستان کی
گئی نشو و نما پھرتی ہے - رت بدلتی ہے

	کوئی دمین ہوا بھرتی ہے۔		
نقد-	مذکر - وزیر - ع - نقد دل تمسکو دیا ہے پان کھانے کے لیے۔		مونث - سالک - کتنا بیاس تلک آبرو بھی ہان کھوئی + گرہ مین کچھ بھی نہ نکلا تو نقد جان کھوئی۔

نقشہ محاورات جو آتش وناسخ کے بعد متروک ہو گئے اور اب فصحا انکے استعمال سے احتراز کرتے ہین

متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال	متروک	مروجہ حال
(الف)		(ب)		(ت)	
اب کی (تحتانی معروف)	اب کے (تحتانی مجہول)	بات کر	بات کرنا	تب	تو - جب
اپنی خاطر	اپنے واسطے	باد کا جھونکا	ہوا کا جھونکا	تڑپین	تڑپ
اپنی کرنی	اپنا کیا	تبنگ ہونا	تنگ آنا	تلے	نیچے
اپنے مین نہ سمانا	آپ مین نہ رہنا	نجدا	خدا کی قسم	تم سوا	تمھارے سوا
آپھی (بہائے مخلوط)	آپ ہی	بل بے	اللہ رے	تم ہی	تمھین
اتنے لیے	اِس لئے	بن	بے - بغیر	توسہی	جب سند ہے
اسپر - تسپیر	پھر بھی	بھانا	پسند آنا -	تلک	تک
اسی خاطر	اسیواسطے	(پ)		ج	
اللہ رے اللہ	اللہ رے	پاؤن پسارنا - پسرنا	پاؤن پھیلانا - پھیلنا	جان (باخفائے نون)	جان (باعلان نون)
اندھیارا - اندھیاری	اندھیر - اندھیری	پانون (بروزن نعلین)	پاؤن (بروزن فاع)	جانان (بلا ترکیب اضافت)	جانان (مع ترکیب اضافت جیسے کوہ جانان)
آوے - جاوے	آئے - جائے	پری اندام	گل اندام	جانا نہ (")	جانا نہ (")
اوپر	پر	پری کا ٹکڑا	چاند کا ٹکڑا	جانی -	اے جان
اُس سوا	اسکے سوا	پنھانا	پہنانا	جان دینی	جان دینا
اُسنے سمجھا	وہ سمجھا	پھلکاری	گلکاری	جب نہ تب	وقت بے وقت
انھون کا	اُن کا	پیار (بروزن دیار)	پیار (بروزن یار)	جائیو	جانا
اہل (بجائے معروف جیسے اہل اسلام)	صاحب - ذی	پہ (بمعنی اوپر)	پر	جنھون کا	جن کا
ملے (ندائیہ جیسے بلبلو) اے دوستو وغیرہ	بلبلو - دوستو	پیاس (بروزن ہراس)	پیاس (بروزن خاص)	جو ہین	جیسے
		تسپہ بہ پے	متواتر - بار بار	جوکھون	جوکھم

متروک	مروجہ حال
چ	
چابنا	چبانا
چاہیے ہین	مطلوب ہین۔ درکار ہین
چپکا ہو رہنا۔ چپکی رہنا۔ لگ جانا۔ چپ لگی رہنا	چپ ہو رہنا
چکھا (بتخفیف کاف)	چکھا (بکاف مشدد)
چلیو۔ کیجیو	چلنا۔ کرنا
چلانا	روان کرنا
چھاتی (مرد کی شان مین)	سینہ
چھاتیان	پستان
(خ)	
خوشی ہونا	خوش ہونا
خون (باخفائے نون)	خون (باعلان نون)
خدایا	اے خدا
د	
دھروانا	رکھنے کو کہنا
دلا (دل را)	اے دل (مدولتس)
دھوندھلکا	منھ اندھیرے
دین (باخفائے نون) مذہب ۱۲	دین (باعلان نون)
ذ	
ذری	ذرا
ڈ	
ڈھپ بنا	طور بن پڑنا
ڈھب پر چڑھنا	رنگ پر آنا

متروک	مروجہ حال
ر	
رات آیا تھا	رات کو آیا تھا
رکھا (بتخفیف کاف)	رکّھا (بکاف مشدد)
رخ پر سے (و مثل اسکے)	رُخ سے
زاہدا	اے زاہد
زہر لگنا	زہر معلوم ہونا
زور (بمعنے بسیار و عجیب)	بہت۔ خوب عجیب
(س)	
سدا	ہمیشہ
سُدھ	یاد
سبھون	سب
سکون (باخفائے نون)	سکون (باعلان نون)
ش	
شام سے لے تا سحر	شام سے تا سحر
شان (باخفائے نون)	شان (باعلان نون)
شب وصلت۔ صلت	شب وصل۔ وصل
شیرین ادا	خوش ادا
ف	
فصد لینا	فصد کھولنا
ک	
کام کروانا	کام لینا
کاہیکو	کیون۔ کسواسطے
کیجیے (بروزن فعلن)	کیجیے (بروزن فاعلن)
کوئلا	کولا

متروک	مروجہ حال
گ	
گودی	گود
گل پھولنا۔ پھلانا	گل کھلنا۔ کھلانا
(ل)	
لگ چلنا	ملکر چلنا
لیک	لیکن
(م)	
موا۔ موئی۔ موے	مرگیا۔ مرگئی۔ مرگئے
مت	نہ
منھ پر رکھدیا	کہہ ڈالا
ن	
ناصحا	ناصح۔ اے ناصح
نگر	شہر
(و)	
وگرنہ	ورنہ
وے	لیکن۔ مگر
واعظا	واعظ۔ اے واعظ
ہ	
ہر کسی	ہر ایک
ہر کہین	ہر جگہ
ہوجیے	ہون
ہووے گا	ہوگا
ی	
یہ	یہی

باب چہارم۔ فہرست اسماء جنکی تذکیر و تانیث مین اہل لکھنؤ و دہلی مختلف ہین

لفظ	لکھنؤ	دہلی
الف		
آس مراد	مونث	مذکر
آغوش	مذکر	مونث
آنول	مونث	مذکر
آنول نال	مذکر	مونث
ابرو	مذکر	مونث
ارسال	مونث	مذکر
ازدحام	مذکر	مونث
استغنا	مونث	مذکر
اطلس	مذکر۔مونث	مونث
اُف	مذکر۔مونث	مونث
افغان	مذکر	مونث
افشان	مونث	مذکر
الاپ	مذکر	مونث
التفات	مذکر	مونث
التماس	مونث	مذکر
امتیاز	مذکر	مونث
املا	مذکر۔مونث	مونث
املاک	مونث	مذکر
انبساط	مذکر	مونث
انبوہ	مذکر	مذکر۔مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
اپیل	مونث	مذکر
انورٹ	مذکر	مونث
اوٹ	مذکر۔مونث	مونث
ایجاد	مذکر۔مونث	مذکر
ایڑ	مونث	مذکر
ایما	مذکر	مذکر۔مونث
ابجد	مونث	مذکر۔مونث
اوائل	مونث	مذکر
ازل	مذکر	مونث
اک بیچا	مذکر	مونث
اکراہ	مذکر	مونث
اثبات	مذکر۔مونث	مذکر
ابرک	مذکر۔مونث	مذکر
ارواح	مذکر۔مونث	مونث
ب		
بارتنگ	مونث	مذکر
بار	مونث	مذکر
بر	مذکر	مذکر۔مونث
برسات	مونث	مذکر۔مونث
بسنت	مذکر	مونث
بلا	مونث	مذکر مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بلبل	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
بہا	مذکر	مونث
بہشت	مذکر	مذکر۔مونث
بارہ وفات	مونث	مذکر
بالو	مونث	مذکر
بالین	مذکر	مونث
بانگ	مونث	مذکر
بتیا	مونث	مذکر
بٹیر	مذکر	مونث
بالوساہی	مونث	مذکر
بحر (وزن اشعار)	مونث	مذکر
بدھ (عقل)	مونث	مذکر
بدھیا	مذکر	مونث
برسو بھس	مذکر	مونث
بزمگاہ	مونث	مذکر
بقرعید	مونث	مذکر۔مونث
بتول	مونث	مذکر
بتن بمعنی بیج	مونث	مذکر
بلی لوٹن	مونث	مذکر
بھبوت	مونث	مذکر
بیگاری	مونث	مذکر
بیچک	مونث	مذکر
بیونت	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
بید۔بیت	مذکر	مونث
بغل گند	مذکر۔مونث	مونث
بیرق	مونث	مذکر
بکا	مونث	مذکر
برآمد	مونث	مذکر
برش	مذکر	مونث
پ		
پنبہ	مذکر۔مونث	مونث
پیند	مذکر مونث	مونث
پیکان	مذکر	مونث
پیکر	مذکر	مونث
پگڈنڈی	مونث	مذکر
پلنگڑی	مونث	مذکر۔مونث
پھکڑ	مذکر۔مونث	مذکر
پرکار	مونث	مذکر
پیزار	مونث	مذکر
پیشگاہ	مونث	مذکر
پینگ	مذکر	مونث
پھیر بدل	مذکر۔مونث	مذکر
پلیا	مذکر	مونث
پیکار	مونث	مذکر
پخس	مونث	مذکر
پریڈ	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
پولیس	مونث	مذکر
پکھال	مونث	مذکر
پناہ گاہ	مونث	مذکر
پوستین	مونث	مذکر
پونگی پھل بمعنی فعل	مذکر	مونث
پیش قبض	مونث	مذکر۔مونث
پوچھین	مونث	مذکر
ت		
تاک	مذکر۔مونث	مونث
تغیر	مذکر	مونث۔ مذکر
تفاوت	مذکر۔مونث	مذکر
تاب وتوان	مونث	مذکر
تلچھٹ	مذکر۔مونث	مونث
توجہ	مذکر۔مونث	مونث
تکل	مونث	مذکر۔مونث
ترشح	مذکر۔مونث	مونث
تمکین	مذکر۔مونث	مونث
تحت الثریٰ	مذکر	مونث
تدبیر	مونث	مذکر
تجارت	مذکر	مونث
تکبر	مذکر	مونث
تلافی	مونث	مذکر۔مونث
تلبیس	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
تال	مذکر	مونث
تائید	مونث	مذکر
تپ	مونث	مذکر
تڑاتڑ	مونث	مذکر
تزک	مذکر	مونث
تشنیع	مونث	مذکر
تلے دانی	مونث	مذکر
تاج (گنجفہ کی بازی)	مونث	مذکر
	ٹ	
ٹکٹ	مذکر	مذکر۔مونث
	ج	
جان	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جاہ	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جراحت	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جنت	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
جہد	مذکر۔مونث	مونث
جھول	مذکر	مذکر۔مونث
جھونک	مذکر۔مونث	مونث
جوروجفا	مونث	مذکر
جوڑ	مذکر۔مونث	مذکر
جانگیا	مونث	مذکر
	چ	
چہل پہل	مونث	مذکر

لفظ	لکھنؤ	دہلی
جبین	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
ح		
حد	مونث	مذکر۔مونث
حشر	مذکر	مذکر۔مونث
حیف	مونث	مذکر۔مونث
خ		
خدنگ	مذکر۔مونث	مذکر
خراش	مذکر	مذکر۔مونث
خس	مذکر۔مونث	مذکر
خلش	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
خلعت	مذکر	مذکر۔مونث
خم	مذکر۔مونث	مذکر
خواب	مذکر	مذکر۔مونث
خون بہا	مذکر۔مونث	مذکر
خنجر	مذکر	مذکر۔مونث
د		
دشنام	مذکر	مونث
دم	مذکر	مونث
دوزخ	مذکر	مذکر۔مونث
دستخط	مذکر	مونث
دسترس	مذکر	مونث
دشت	مذکر	مونث
دم الاخوین	مذکر	مونث
ڈ		

لفظ	لکھنؤ	دہلی
ڈاک	مذکر۔مونث	مونث
ر		
رسم	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
راہ	مونث	مذکر۔مونث
رمز	مونث	مذکر۔مونث
ز		
زار	مذکر	مذکر۔مونث
زنار	مذکر۔مونث	مونث
زیب	مونث	مذکر
س		
ساعد	مذکر	مذکر۔مونث
سال	مذکر	مذکر۔مونث
سانس	مونث	مذکر
سیر	مونث	مذکر۔مونث
سیل بمعنے لحاظ	مذکر۔مونث	مونث
سیم	مذکر۔مونث	مونث
سخن	مذکر	مذکر۔مونث
ش		
شکن	مونث۔مذکر	مونث
ط		
طرز	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
طرب	مذکر	مونث
ع		
عار	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث

لفظ	لکھنؤ	دہلی
عیار	مونث	مذکر
عرض (التماس)	مونث	مذکر
ف		
فرد	مونث	مذکر۔مونث
فکر	مونث	مذکر۔مونث
ق		
قرآن	مذکر	مذکر۔مونث
قبلہ نما	مذکر	مذکر
قفل	مذکر	مذکر۔مونث
قدغن	مذکر۔مونث	مونث
قلم	مذکر	مذکر۔مونث
قلتراش	مونث	مذکر۔مونث
ک		
کاکل	مونث	مذکر
کیف	مونث	مذکر
کلک	مذکر۔مونث	مونث
گ		
گلگشت	مونث	مذکر
گو بواو مجہول	مذکر	مونث

لفظ	مونث	مذکر
گھڑیال	مذکر	مونث
گھسان	مذکر۔مونث	مذکر
گیہوں	مذکر	مونث
گلگیر	مذکر	مونث
گیند	مذکر	مونث
ل		
لوح	مونث	مذکر
م		
ماضی	مذکر	مونث
مان (بمعنی خاطرداری)	مذکر۔مونث	مذکر۔مونث
متاع	مونث	مذکر۔مونث
مثل	مذکر	مونث
محل	مذکر۔مونث	مذکر
مخمل	مذکر۔مونث	مونث
مزاج	مذکر	مذکر۔مونث
مزار	مذکر	مذکر۔مونث
مسطر	مذکر	مونث
ململ	مونث	مذکر۔مونث
میل	مذکر۔مونث	مونث
موتیا	مذکر	مونث

لفظ	لکھنو	دہلی
معجون	مونث	مذکر
مغز روغن	مذکر	مونث
ن		
ناموس	مذکر	مونث
نباہ	مذکر	مونث۔ مذکر
نسخ	مذکر	مونث
نزاع	مونث	مذکر
نقاب	مذکر۔ مونث	مذکر
نقد	مذکر۔ مونث	مونث
نشتر	مذکر۔ مونث	مونث
نیشکر	مذکر۔ مونث	مذکر
نم	مونث	مذکر
و		
وادی	مذکر۔ مونث	مونث
واو	مذکر	مونث
ہ		
ہجوم	مذکر	مونث
ہمزہ	مذکر	مونث

خاتمۃ الطبع از مؤلف کتاب ہذا

بعد از حمد و نعت شائقین اُردو زبان کو مژدہ ہو کہ مجھے ایک عرصہ سے اسکا خیال تھا کہ زبان اُردو کی کچھ خدمت کرون اور اُردو کی ایک ایسی مخزن لکھون جسمین ہر قسم کے محاورات و مصطلحات متروکہ و تذکیر و تانیث الفاظ اور مشترکات و مختلفات نیز وہ الفاظ فارسی و عربی و ہندی و انگریزی جو اُردو مین مستعمل ہین اور انکی صحت تلفظ و تشریح نہایت شرح کے ساتھ درج ہو خدا کا شکر ہو کہ میری آرزو پوری ہوئی اور یہ تخیل پردۂ دل سے بتوجہ فخر تاجران روزگار صاحب بارگاہ رفیع عزیزی حاجی محمد شفیع صاحب سلمہ اللہ تعالے خلف الرشید جناب حاجی محمد سعید صاحب عالم ظہور مین آیا کیونکہ حاجی صاحب مذکور الصدر نے خاطر خواہ اسکا حق تالیف مجکو مرحمت فرما کر اسکو اپنے مطبع مجیدی واقع کانپور مین ماہ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ خاص اپنے اہتمام سے چھپوا کر شائع فرمایا مین نے حق تالیف اسکا مطبع ہذا کو ہبہ کر دیا ہی لہذا کوئی صاحب اسکے چھپوانے کا قصد نہ فرمائین نفع کے عوض نقصان اُٹھائین

گزارش

حضرات ناظرین! زبان اُردو مین اسوقت تک کوئی ایسی کتاب نہین شائع ہوئی ہی جسکو اُردو کی پوری ڈکشنری کہا جاسکے اور جو باوجود مختصر ہونے کے نہایت جامع اور لاجواب ہو اِسی کمی کے دور کرنے کے لیے مطبع ہذا نے کمر ہمت باندھی اور اس ضخیم کتاب بےمثل و لاجواب مفید اُردو خوانان اعنی ملک کی زبان معروف بہ محاورات ہندوستان کو جسکے دو حصے آپکے ملاحظہ مین پیش ہین چھاپنے کی جراۃ کی اور بقیہ حصص جنکی فہرست ذیل مین درج ہی زیر طبع ہین امید ہے کہ قدر دانان اُردوے معلی اس گوہر بےبہا کی قدر فرماکر ہماری ہمت افزائی فرمائینگے اور دل بڑھائینگے نیز مؤلف صاحب کو اُنکی محنت کی داد دینگے اور اس شاہد رعنا کو ہاتھون ہاتھ اپنے آغوش محبت مین لینگے

فہرست بقیہ حصص کتاب ہذا جو ابھی زیر طبع ہین

حصہ سویم ۔ خاص محاورات وضرب الامثال محلات مع اسناد و اساتذہ ریختی گویان ہند

حصہ چہارم ۔ محاورات وضرب الامثال عوام بازاری و مصطلحات پیشہ وران و دلالان وغیرہ ۔

حصہ پنجم ۔ محاورات متروک الاستعمال جنسے اب فصحاے زمان احتراز واجب سمجھتے ہین ۔

حصہ ششم ۔ ٹکسال باہر زبان اُردو یعنے وہ الفاظ جنکا استعمال اب اُردو مین متروک مان لیا گیا ہی ۔

حصہ ہفتم ۔ ہند الفاظ یعنے وہ عربی و فارسی و ہندی الفاظ جو اُردو کی قالب مین ڈھال لیے گئے ہین اور اُنکا صحیح تلفظ

حصہ ہشتم ۔ مصطلحات مترادف زبان فارسی و اُردو مع اسناد اساتذہ ہند ۔

حصہ نہم ۔ مصطلحات مشترک خاص زبان اُردو مع اساتذہ ہند ۔

حصہ دہم ۔ مشہور و معروف انگریزی الفاظ جو اُردو مین فی الحال مستعمل ہین اور اُنکی صحت تلفظ ۔

المشتہر

حاجی محمد سعید مالک مطبع مجیدی کانپور

۴۹۱۲۴۳۳

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

[illegible]

۱۔ اردو کی [illegible] کتابیں [illegible]

۲۔ [illegible]

۳۔ [illegible] ایک [illegible] ایل ایل بی [illegible]

۴۔ [illegible] ایک ہفتہ [illegible] کتابیں واپس نہ ہوں تو فی کتاب [illegible]

۵۔ [illegible] کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے [illegible]

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو قیمت [illegible] داری عائد ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان [illegible] منع ہے [illegible] دیا جا سکتا۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں جاری نہ کی جائیں گی فقط